وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا

اور ہم ہر ایک امت میں رسول بھیجتے رہے ہیں کہ لوگو خدا کی عبادت کرو اور شیطان

الطَّاغُوتَ فَمِنْهُم مَّنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُم مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ

سرکش سے بچتے رہو سو ان میں سے بعض کو تو خدا نے ہدایت دی اور ان میں سے بعض پر گمراہی

الضَّلَالَةُ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ

سوار ہوئی پس زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا (قرآن نحل ۴۶)

یجروید

کا

اردو ترجمہ

مترجمہ

مولوی عبدالحق صاحب ودیارتھی

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور نے شائع کیا

سنہ ۱۹۲۷ء

مقبول عام پریس لاہور میں بطبع مزین مطبوع ہوا

باہتمام منشی غلام احمد پرنٹر

قیمت عہ

مسیح موعود

اس میں سلسلہ احمدیہ کی خصوصیات پر مفصل بحث کی گئی ہے۔ جیسے مسیح ابن مریم کے دوبارہ نزول کی حقیقت کو قرآن شریف سے واضح کیا گیا ہے اور حضرت میرزا صاحب مسیح موعود کے دعاوی مسیحیت و مجددیت اور آپ کی پیشگوئیاں وغیرہ پر قرآن کریم و حدیث شریف سے روشنی ڈالی گئی ہے سلسلہ احمدیہ کے متعلق تحقیقات کرنے والوں کو اس کتاب کا مطالعہ ازبس ضروری ہے۔

قیمت مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (۱؍۸)

جمع قرآن

قرآن کریم کی جمع و ترتیب کے متعلق تمام تاریخی واقعات کو نہایت تحقیقات سے لکھا گیا ہے اور جو اعتراضات قرآن مجید پر غیر مذاہب والے کیا کرتے ہیں اُن کی تردید کی گئی ہے۔ ڈاکٹر منگانا کے صفحات قرآنی کی حقیقت بھی الم نشرح کی گئی ہے ؛

قیمت ۱۲؍

سیرت خیر البشر

شروع کتاب میں عرب کا نقشہ دیا گیا ہے۔ ملک عرب کی جغرافی حالت اور اس کا تعلق دوسرے ممالک و اقوام سے بتایا گیا ہے۔ بعد میں تمام حصص میں مذہبی تاریکی اور روحانی فیض کا مفقود ہونا آپ کی بعثت کے پہلے اور بعثت کے موقعہ پر کے چند بڑے بڑے نشانات کا ذکر کیا گیا ہے۔ جو ظہور پذیر ہوئے اور پھر زمانہ بچپن سے لیکر آخر عمر تک کے حالات درج ہیں۔ اس بے نظیر تصنیف میں صرف نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ پر محققانہ روشنی ڈالی گئی ہے تاکہ بنی نوع انسان کے لئے بالعموم اہل اسلام کے لئے بالخصوص ورزانہ عمل زندگی کے مختلف شعبوں میں مشعل راہ ہو ؛

قیمت بے جلد ؏ ؛ مجلد ۸؍

صحیح بخاری

ترجمہ و تفسیری نوٹ

از تصنیفات مولانا مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے

(پارہ اول ؏) (پارہ دوم ؏) (پارہ سوم ؏) باقی پارے چھپ رہے ہیں۔ قیمت فی سو صفحہ کے حساب سے (ایک روپیہ ؏) ہوگی ؛

اسلامی اصول کی فلاسفی

یہ کتاب اس مضمون پر مشتمل ہے کہ جو مجدد صدی چہاردہم نے جلسہ اعظم مذاہب کے لئے زیب رقم فرمایا جو دسمبر ۱۸۹۶ء میں شہر لاہور دارالسلطنت پنجاب میں منعقد ہوا اور اس میں ذیل کے پانچ معرکتہ الآرا مذہبی مسائل پر نقطہ خیال سے روشنی ڈالی گئی ہے جو بانیان جلسہ متذکرہ بالا کی طرف سے تجویز ہوئے تھے۔ اول۔ انسان کی اخلاقی جسمانی اور روحانی حالتیں۔ دوم انسان کی زندگی کے بعد کے حالات یعنی عقبےٰ۔ سوم دنیا میں انسان کی اصلی غرض کیا ہے اور وہ غرض کس طرح پوری ہوسکتی ہے۔ چہارم۔ کرم یعنے اعمال کا اثر دنیا و آخرت میں کیا ہوتا ہے۔ پنجم علم گیان اور معرفت کے ذرائع کیا ہیں ؛

قیمت ۱۲؍

(تمام درخواستیں بنام مینیجر دار الکتب اسلامیہ احمدیہ بلڈنگس لاہور آویں)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مقدمہ

لفظ وید کے معنے | ہندو ذخیرہ تعلیمات میں ویدوں کا درجہ مسلّمہ طور پر باقی تمام کتب پر فائق سمجھا جاتا ہے گو ان کی تعداد کی تعیین میں مختلف ہندو فرقوں میں اختلاف ضرور ہے۔ تاہم اگر قلیل التعداد فرقوں کی رائے کو نظر انداز کر کے کثرت رائے کو دیکھا جائے تو دوسرے ہندو لٹریچر کی نسبت ویدوں کا پایہ بہت بلند مانا جاتا ہے۔ لفظ وید کا مصدر یا مادہ ودٌ ہے۔ کہ جس کے معنے جاننا۔ معلوم کرنا۔ علم حاصل کرنا ہیں۔ پس اس لحاظ سے اس لفظ کے معنی علم کے ہیں۔ ان مصدری معنوں سے تجاوز کر کے بعض لوگوں نے اس کے معنی علم (سائینس) یا علوم حقّہ کے بھی بتلائے ہیں۔ مگر ان معنوں کے متعلق انہوں نے کوئی شہادت سنسکرت لغت سے پیش نہیں کی۔ کہ جس کی بنا پر ہم اس لفظ کے مفہوم کو علوم حقّہ کے ساتھ خاص سمجھیں۔ ویدوں کی تعداد بلحاظ تقسیم مضامین رِگ، سام، یجُر اور اتھرو چار ہے۔ گو بعض مستند حوالجات میں صرف تین ہی اقسام مذکور ہیں۔ اور چوتھی قسم یعنے اتھرو کے نسخوں کو یا تو مستند نہیں سمجھا گیا یا کم از کم قابل ذکر نہیں سمجھا گیا ہے۔ لفظ وید کا استعمال خود ان معروف کتابوں کے اندر کسی ایک کے ساتھ بھی نہیں کیا گیا۔ یعنے جس طرح دوسرے ہندو لٹریچر میں رگ، یجُر، سام اور اتھرو کے ساتھ لفظ وید کو ضم کر کے رگوید، یجروید، سام وید اور اتھرو وید کی اصطلاح ہمیں ملتی ہے۔ اس طرح پر مروّجہ ویدوں کے اندر یہ اصطلاح موجود نہیں۔ یا دوسرے الفاظ میں یوں سمجھیے کہ ان کتابوں نے اپنا نام وید نہیں بتلایا۔

موجودہ ویدوں نے اپنا نام وید کہیں نہیں بتلایا۔

دوسری کتابیں بھی وید کہلاتی ہیں

دوسری طرف ہندوؤں کے مستند لٹریچر میں اور بھی بہت سی کتابیں ہیں کہ جو اپنے آپ کو وید کہتی ہیں۔ یا اپنا نام وید بتلاتی ہیں۔ مثلاً مہابھارت[1] خود اپنے آپ کو وید بتلاتی ہے اور تمام سناتن دھرم کا عقیدہ ہے۔ کہ وہ مجموعہ کتب کہ جو براہمن گرنتھ کہلاتا ہے وہ سب کے سب وید ہیں[2] اور دھنر وید۔ آیور وید۔ پشاچ وید۔ گندھرو وید بیسیوں ایسی کتب ہیں کہ جو وید کہلاتی ہیں اور وید مانی جاتی ہیں پس اس لحاظ سے ویدوں کی تعداد کو معین کرنا ایک مشکل امر سمجھا گیا ہے۔ اور "وید بے شمار" ہیں۔ صرف اِس قدر کہہ دینے پر اکتفا کیا گیا ہے +

بلحاظ مضامین ویدوں کی تقسیم

اب رہی ویدوں کی وہ تقسیم کہ جس کی رُو سے رچائیں، سام، یجوہ اور چھند (چھند بخیال بعض ,, اتھرو وید کا نام ہے) چار وید بتلائے گئے ہیں۔ ویدوں میں یہ الفاظ بھی بصیغہ جمع استعمال ہوئے ہیں۔ رچائیں یعنے تعریفیں یا محامد۔ سامانی یعنے گیت۔ یجوہ یعنے عبادات۔ اور چھند یعنے علم عروض ج یا سوامی دیانند بانئی آریہ سماج کے خیال کے مطابق اتھروید۔ اگرچہ آریہ سماج نے ابھی تک اِن معنوں کی تصدیق میں کوئی مستند حوالہ پیش نہیں کیا۔ ان چار اقسام وید کے بھی متعدد مختلف نسخے پائے جاتے ہیں +

شروع میں صرف ایک وید تھا

ویدوں کی تاریخ پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ ان چار اقسام وید سے پہلے صرف ایک ہی وید تھا[3]۔ اِس میں کمی بیشی اور ایزادی کر کے چار علیحدہ علیحدہ نسخے بنا لئے گئے۔ اور یہ کمی بیشی کرنے کا مرض مختلف فرقہ ہائے ہندو مذہب میں اس قدر ترقی کر گیا۔ کہ مہامنی پاتنجلی کے زمانہ میں اس ایک ہی وید کے ۱۱۳۱ وید بن گئے۔ اِس مضمون پر تفصیلی بحث کی اس جگہ گنجائش نہیں اس کے لئے ایک علیحدہ تصنیف کی ضرورت ہے کہ جس کا تھوڑا سا نمونہ ہم "سرگذشت وید" نامی کتاب میں دکھا چکے ہیں +

ویدوں کے رشی

جس طرح ویدوں کی تعداد میں اختلاف ہے اسی طرح ویدوں کے مصنفین کے بارے

ف۱ مہابھارت پرو اشلوک ۲۳۰۰ ف۲ منتر براہمنیور ویدانام دھییم (آپستنبھ)

ف۳ تِردیونر دپن مصنفہ پنڈت ساتولیکر صفو ۱۰ و شتپتھ برہمن کانڈ ۱۴ ادھیاء ۲ برہمن ۳ کنڈکا ۷

میں بھی ویدوں کے ماننے والے فرقوں میں اختلاف عظیم پایا جاتا ہے۔ سناتن دھرم یا پیروان ویدکا سواد اعظم یہ عقیدہ رکھتا ہے۔ کہ چاروں وید برہما جی کے چار دہانِ مختلفہ کے فیضان اثر سے پیدا شدہ ہیں۔ اور آریہ سماج کا خیال یہ ہے کہ اگنی۔ وایو انگرہ اور اِدتیہ (آگ۔ ہوا۔ انگار اور سورج) نام والے کوئی چار رشی تھے۔ کہ جن پر ویدوں کا نزول ہوا۔ سوامی ویویکا نند اور ان کے معتقدین پنڈت منمتھ ناتھ دت شاستری مہاتما تلک، پنڈت ابناش چندر ایم اے سوامی ہری پرشاد۔ پنڈت ستیہ ورت سامشرمی اور بھائی پرمانند صاحب فضلاء سنسکرت کی یہ تحقیقات ہے کہ وید سینکڑوں رشیوں کا کلام ہے۔ ویدوں کے اندر ان کے ۴۳۴ نام لکھے ہوئے موجود ہیں۔ اِن رشیوں کے نام نہ صرف ویدوں کے ہر جزو کلام کے اوپر درج ہیں بلکہ نفس کلام کے اندر بھی ان کے نام جزو منتر کے طور پر مذکور ہیں۔ اور اکثر یہ امر بالالتزام نظر آتا ہے کہ جس رشی کا نام اُس کے کلام کے اوپر دیا گیا ہے۔ وہی نام اس کلام کے اندر بھی آجاتا ہے یعنے بعینہٖ اسی طرح کہ جس طرح ایک غزل پر کسی شاعر کا نام ہوتا ہے۔ اور شاعر کا نام یا تخلص مقطع میں آجاتا ہے۔ اِس وقت اِس مضمون پر تفصیل کے ساتھ بحث کرنے کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔ ویدوں کے ترجمہ میں یہ سب امور خود بخود ظاہر ہو جائیں گے۔ خصوصًا رگوید کے ترجمہ میں یہ امر وضاحت کے ساتھ سامنے آجائے گا +

ویدوں کا موضوع ویدوں میں جس طرح ہر جزو کلام کے اوپر کسی نہ کسی رشی کا نام دیا گیا ہے۔ اسی طرح ہر جزو کلام کا کوئی نہ کوئی دیوتا بھی مذکور ہے۔ سردست دیوتاؤں کی حقیقت پر طوالانی بحث کو نظر انداز کرتے ہوئے صرف اس قدر بتا دینا کافی ہوگا کہ ہر ایک جزو کا جو کوئی بھی دیوتا ہے وہی یا اُس کی ستائش ہی موضوع کلام ہے۔ اور یہ زمانہ قدیم سے ویدوں کے ہر جزو کلام پر لکھا ہوا چلا آتا ہے۔ مگر نہائت افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے۔ کہ اس زمانہ میں اسکے اندر بھی بہت کچھ ردّو بدل کر دیا گیا ہے۔ سوامی دیانند اور آریہ سماج نے جو وید شائع کئے ہیں۔ اُن کے اندر بہت سے دیوتا اور رشیوں کے ناموں میں تغیر و تبدل کر دیا ہے۔ اِس کا افسوس صرف ہمیں ہی نہیں۔ بلکہ خود آریہ فضلاء[1] بھی اس کے شاکی ہیں یہ ایک نہائت ہی مفید بات تھی۔ کہ

[1] پنڈت ساتولیکر کی "سچے وید کا مطالعہ" نام کتاب اپصار ۲ صفحہ ۲ +

جو ویدوں کے مضامین کو سمجھنے میں مدد دیتی تھی + بلحاظ تقسیم مضامین کے ویدوں کی تین اقسام ہیں
دیوتاؤں کی تعریفین رگوید کا موضوع ہے۔ نرُکت کہتا ہے کہ جس غرض اور مطلب و مراد کے حصُول
کی نیّت سے رشی نے جس دیوتا کی تعریف کی ہے وہ اُس تعریف یا منتر کا دیوتا کہلاتا ہے۔ سام وید
میں گانے کے لیٔے منتر رگوید سے انتخاب کئے گئے ہیں۔ قریبًا ۱۸۰۰ منتروں میں سے صرف ۷۵ منتر
نئے ہیں۔ باقی سب رگوید ہیں سے لئے گئے ہیں۔ اتھروید کے منتروں میں مختلف مضامین ہیں۔
دیوتاؤں کی تعریفیں ہیں۔ طب کے چٹکلے ہیں۔ مطالب اور مرادات کے حصول کی غرض سے تعویذ
گنڈے۔ جادو ٹونے ٹوٹکے وغیرہ ہیں۔ یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ ویدوں کے اندر اوامر اور نواہی شاذ
ہیں۔ عام طور پر استعاروں اور تشبیہات سے شریعت اخذ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جو ایک
مسلمان، عیسائی یا دیگر اہل شریعت لوگوں کے لئے عجیب سی بات معلوم ہوتی ہے +

یجروید کی تعلیم کا خلاصہ | یجروید کا موضوع یجنیہ یا یگیہ ہے کہ جس سے یہ نام وضع کیا گیا ہے۔ یہ مصدر
یَج سے نکلتا ہے کہ جس کے معنے قربانی، پرستش، نذر پیش کرنے، ساتھ مِل جانے اور کوشش کرنیکے
ہیں۔ اصطلاحًا اگنی۔ اندر وغیرہ دیوتا کو گھی۔ دُودھ۔ اناج اور سوم رس وغیرہ پیش کرنے کے ہیں +
ویدک دھرم کی اصطلاح میں اس کے معنے دیوتا کی پرستش کر کے اپنی مرادوں کو حاصل کرنے
کے ہیں۔ یجروید کے مختلف ابواب میں مختلف قسم کے یگیوں کا ذکر ہے +

پہلے ادھیائے سے دوسرے ادھیائے کے ۲۸ منتر تک ہِلال اور بدر کا یگیہ کہلاتا ہے۔ کہ جس میں
ڈھاک کی لکڑی کاٹنے۔ بچھڑوں کو گایوں سے علیحدہ کرنے۔ دُودھ دوہنے، چھاننے۔ یگیہ کی نیت سے
چاول تیار کرنے اور اس کا پنڈا اگنی کی نذر کرنے۔ یگیہ کے پانی اور اُن کے صاف کرنے۔ ہرن کا چمڑا
بچھانے اُس پر چاول سے چھلکا علیحدہ کر کے پیسنے۔ چاولوں کے سکوروں کو آگ پر دھرنے وغیرہ
وغیرہ کا ذکر ہے +

دوسرے ادھیائے میں ویدی بنانے۔ ایندھن پر پانی چھڑکنے۔ بدارواح کو اس نذر کی جگہ سے دُور
کرنے کا ذکر ہے۔ اور باپ دادوں کی ارواح کو نذر پیش کرنا بتلایا گیا ہے +

تیسرے میں مختلف قسم کی آگ جلانے کا ذکر ہے۔ اور چار ماہ والے یگیہ کا ذکر ہے۔ جو سال کے چار موسموں کے شروع کے ایک ایک مہینہ میں کئے جاتے ہیں +

چوتھے ادھیاء سے آٹھویں کے قریباً نصف تک سوم رس کی قربانی کا ہے۔ اس میں سوم کے پیالے مختلف دیوتاؤں کو پیش کئے جاتے ہیں +

آٹھویں ادھیاء کے باقی منتروں میں سوم یگیہ کے ضمیمہ کا ذکر ہے۔ جو شوڑشی یگیہ کہلاتا ہے۔ اور بارہ دن کے یگیہ کا ذکر ہے۔ اس میں بھی دیوتاؤں کو سوم کی نذر کا بیان ہے +

نویں ادھیاء کے کچھ حصہ میں واج پیہ یگیہ (طاقت افزاء سوم رس پینے کا) اور باقی حصہ اور دسویں ادھیاء کے ۳۰ منتروں تک راجہ سُویہ یگیہ (راجا کو سلطنت سپرد کرنے) کا ذکر ہے +

دسویں ادھیاء میں سَوترامنی یگیہ یعنے کثرت سوم نوشی کی بیماری سے بچنے کے منتر ہیں +

گیارھویں سے اٹھارھویں تک اگنی چین یگیہ یعنے آتشدان بنانے کا بیان ہے +

سولھواں سارا رُدّر دیوتا کے اوصاف میں ہے +

انیسویں سے اکیسویں تک سوترامنی یگیہ (مرض کثرت سوم نوشی) ہے +

بائیسویں سے پچیسویں تک اشومیدھ (ذبح اسپ) یگیہ کا تذکرہ ہے +

چھبیسویں سے انتالیسویں کے آخر تک مختلف یگیوں کے ضمیموں اور تتموں کا بیان ہے +

چالیسویں باب کا تعلق کسی یگیہ سے نہیں۔ بلکہ وہ اکثر محققین کے نزدیک وید کا حصہ بھی نہیں۔ کیونکہ وہ اپنشد ہے۔ جو بعد کے زمانہ میں وید کے ساتھ شامل کر دیا گیا۔ اس وید کا خلاصہ مطلب نذروں کے ذریعہ سے دیوتاؤں کو خوش کر کے اپنی مرادیں حاصل کرنا ہے اور بس +

یجروید کے مختلف نسخے مہامُنی پاتنجلی نے اپنی مہا بھاشیہ نامی کتاب میں ویدوں کے ۱۱۳۱ مختلف نسخوں کا ذکر کیا ہے۔ یہ نسخے فی الحقیقت اِنہی چار ویدوں کے ہیں۔ اُس نے ۱۰۱ مختلف نسخے یجروید کے اور ایک ہزار سام وید کے اور ۲۱ طرح کا رگوید اور ۹ طرح کا سام وید تبلایا ہے۔ شنڑگوروشش نے بھی سروانوکرمنی کی شرح میں اِسیقدر نسخے ویدوں کے تبلائے ہیں (دیکھو مہا بھاشیہ پاتنجلی پشپ آہنک

اور شنتر گورو شش) ویدوں کے یہ مختلف نسخے آریہ اور سناتنی پنڈت دونوں کو مسلم ہیں۔ مگر انکی تفصیل میں کسی قدر اختلاف ہے۔ آریہ سماجی توان میں سے چار وید کو اصل اور مستند وید سمجھتے ہیں۔ اور باقی ۱۱۲۷ کو ویدوں کی شروح قرار دیتے ہیں۔ لیکن سناتن دھرمی ان کو ویدوں کے حصے اور اجزاء قرار دیتے ہیں۔ مگر ہندو مذہبی تعلیمات میں ایک بھی ایسا حوالہ نہیں ملتا۔ کہ جس کی بنا پر ویدوں کی ۱۱۲۷ تفسیریں یا شاکھا سمجھی جائیں ۱۱۳۱ شاکھا کا حساب تو تمام مستند کتابوں میں موجود ہے۔ مگر ۱۱۲۷ کا کہیں نہیں یا تو کل کی کل شاکھا ہیں۔ اور یا سب کے سب وید ہیں۔ اور تعجب کی بات یہ ہے۔ کہ ۱۱۳۱ میں وہ نسخے بھی شامل ہیں۔ کہ جن کو آج وید مانا جاتا ہے۔ پھر ایک ہی وید کے جو مختلف نسخے آج ملتے ہیں اُن کا مقابلہ کرنے سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ ویدوں کی شروح نہیں۔ بلکہ مختلف عبارات اور منتروں کی کمی بیشی ان میں پائی جاتی ہے۔ یجروید کی موٹی تقسیم کے لحاظ سے دو نسخے ہیں ایک تیتر یا سنگھتا کہلاتی ہے۔ اور ایک شکل۔ تیتر یا سنگھتا کا رواج جنوبی ہندوستان اور مدراس میں ہے۔ اور سفید یا شکل یجروید شمالی ہندوستان میں جاری ہے۔ اسی طرح کسی زمانہ میں مختلف حصص ممالک میں یجروید کے مختلف نسخے رواج پذیر تھے۔ پاتنجلی کے زمانہ میں گاؤں گاؤں کا ٹھک سنگھتا کا چرچا تھا جیسا کہ آج یہاں پنجاب وغیرہ میں شکل یجروید یا واجسنی سنگھتا کا ہے (دیکھو مہا بھاشیہ اشٹادھیائی ۴ ۳/۱۰۱ کی شرح)

اور ان سے پیشتر یجروید کی چرک سنگھتا ہی کثرت سے پڑھی جاتی تھی۔ ایک وقت تھا۔ کہ یاگو لکیہ رشی اپنے استاد مہرشی ویاس کے شاگرد ویشمپائن سے پڑھا کرتا تھا۔ استاد نے کسی بات پر ناراض ہو کر یاگولکیہ کو کہا تم میرا پڑھا ہوا یجروید واپس کردو۔ کہتے ہیں یاگولکیہ نے فوراً قے کر کے کل کا کل یجروید اگل دیا۔ ویشمپائن کے دوسرے شاگردوں نے فوراً گورو کا حکم پا کر قے کیا ہوا یجروید تیتر بن کر چُن لیا۔ یہ یجروید چونکہ قے کیا گیا۔ اور پھر دوبارہ چُنا گیا۔ اور چننے والے بھی چونکہ کوئی صاحب کمال لوگ نہ تھے اسلئے وہ یجروید کرشن (سیاہ) یا تیتریا سنگھتا کے نام سے موسوم ہوُا اُدھر یاگولکیہ جی کو بھی فکر ہوئی انہوں نے نہائت عاجزی کے ساتھ سورج بھگوان کو یاد کیا۔ اور

اُس کو خوش کر کے اُس سے دوسرا یجر وید حاصل کیا۔ کہ جو شُکل (سفید) یجر وید کے نام سے مشہور ہؤا۔ اور اِس سفید یجر وید کو اُس نے اپنے شاگردوں کو پڑھایا۔ گو یہ قصّہ ایک افسانہ کا رنگ رکھتا ہے۔ تاہم اُس کو مستند سمجھا گیا ہے۔ اور موجودہ زمانہ میں اس کی تعبیر یہ کی گئی ہے۔ کہ ویشمپائن کے شاگرد مختلف ممالک کے تھے۔ یاگولکیہ شمالی ہندوستان کا باشندہ تھا اور کچھ طلباء دکن کے تھے۔ یاگولکیہ کے ساتھ ان دکنی شاگردوں کی کٹا چھنی لگی رہتی تھی۔ اِس باہمی پیکار اور آویزش کا نتیجہ یہ ہؤا کہ استاد جو دکنی شاگردوں کی رعائت کرتا تھا یاگولکیہ سے ناراض ہو گیا۔ اور اس کو اپنے حلقہ درس سے علیحدہ کر دیا۔ یاگولکیہ نے اِس کی قطعاً پرواہ نہ کی۔ بلکہ اپنے اوستاد کے تعلیم کردہ یجر وید کو چھوڑ کر یجر وید کے نسخہ چرک میں کچھ کتر بیونت کر کے ایک نیا یجر وید بنا لیا۔ اور اس کا نام اپنی والدہ کے نام پر واجسنی سنگھتا رکھدیا اور اور یہی یجر وید شُکل (سفید) یجر وید کے نام سے مشہور ہؤا۔ مخالف طلباء بھی نچلے نہ رہے اُنہوں نے بھی چرک سنگھتا میں جدّت پیدا کر کے بہت کچھ کمی بیشی کر لی۔ اور یاگولکیہ کے وید سے بہتر بنانے کی کوشش کی اور وہ کرشن یجر وید یا سیاہ یجر وید کہلایا۔ کیوں کہ وہ دکنی یا کالے لوگوں کا وید تھا۔ اور اس طرح سے وہ نسخہ وید جو چرک کہلاتا تھا۔ اور پیشتر سے مروج تھا گم ہو گیا۔ اور آج اُس کے نام کے سوا اور کوئی پتہ نہیں چلتا +

بعض لوگ شُکل یجر وید کے معنے خالص اور پاک یجر وید کرتے ہیں۔ اور کرشن کو غلط اور ناپاک بتلاتے ہیں۔ کیونکہ اِس میں ملاوٹ ہو گئی ہے۔ مگر یہ درست معلوم نہیں ہوتا۔ کیوں کہ ملاوٹ تو دونوں میں موجود ہے۔ جیسے یاگولکیہ نے چرک سنگھتا کو بگاڑ کر نیا وید بنایا۔ اس طرح باقی طلباء نے بنالیا معقول بات یہی ہے۔ کہ یہ سفید اور گورے لوگوں کا مستند وید ہے اور وہ کالے اور دکنی لوگوں کا +

شُکل اور کرشن یجر وید کے علاوہ اِس وید کے اور بھی نسخے ہیں۔ اِن میں سے کاٹھک نسخہ، یا کٹھ رشی کا نسخہ۔ اور میترائنی سنگھتا بھی شائع شدہ ملتے ہیں +

مختلف نسخوں میں اختلاف کی نوعیت اِن مختلف نسخوں میں ایک دوسرے کی نسبت منتروں کی کمی بیشی ہے کچھ اختلاف عبارت ہے۔ کہیں کہیں منتروں کی ترتیب جداگانہ ہے۔ اس کا کسی قدر نمونہ درج

ذیل ہے +

۱- اِن تمام نسخوں کے پہلے پہلے منتر میں اختلاف عبارت ہے۔ مثلاً تیتر یا سنگھتا میں اُپایُو ستھ اُورجبُوتیہ - پپیسُوتی - رُدرسیہ ہیتی - پر وو ورنکتُو وغیرہ الفاظ واجسنی سنگھتا کی نسبت زیادہ ہیں اور میترائنی نسخہ میں اسبھُوتاء - کرمناء کرمنا - دیوبھیہ وغیرہ زائد ہیں - اور دوسرا منتر تیتریا سنگھتا کا نو اور مروجہ یجردید منتر کے علاوہ کچھ اور ہی ہے - نیز تیتریا سنگھتا کانو سنگھتا کی نسبت شمالی ہند کے ویدسے بہت زیادہ مختلف ہے +

۲- ان تمام نسخوں کا آخری منتر تو بالکل ہی علیحدہ علیحدہ ہے +

۳- کاٹھک سنگھتا میں واجسنی سنگھتا کی نسبت مندرجہ ذیل اختلافات ہیں واجسنی سنگھتا کے ادھیا ۱ منتر ۱۲ کے بعد کٹھ میں "ویدواسی ویدین توم دیوو ید بھیو الخ منتر ہے کہ جو واجسنی میں نہیں - اسی طرح پہلے ادھیا کے آخر پر بیستے پُرانا پشوشو الخ ایک منتر کٹھ میں ہے۔ واجسنی میں نہیں +

دوسرے ادھیاء کے منتر ۹ تا ۲۰ کی ترتیب واجسنی کے مطابق نہیں +

ادھیاء ۸ کے منتر ۲ میں لفظ "چنودھا" کنو میں ایک مرتبہ ہے مگر یجر واجسنی میں ۲ مرتبہ +

" ۸ " ۳۸ سے پہلے کنو میں " اگنی آیونشی الخ" ایک اور منتر ہے +

" ۸ " ۴۲ و ۴۳ کنو کے نسخہ میں نہیں ہیں +

" " منتر ۴۶ سے پہلے کنو کے نسخہ میں ایک اور منتر ہے۔

غرض اس قسم کے بیسیوں اختلافات یجروید کے مطبوعہ نسخوں میں پائے جاتے ہیں +

۴- اِن تمام نسخوں کے منتروں کی تعداد میں ایک اختلاف عظیم ہے - واجسنی سنگھتا میں ۱۹۷۴ منتر ہیں - تیتریا میں ۱۰۱۸ میترائنی میں ۴۵۸ اور کٹھ میں صرف ۴۰+۶

۵- تمام نسخوں میں عموماً اور واجسنی سنگھتا میں خصوصاً رگوید کا بہت سا حصہ شامل کر کے اُسکو بڑھا لیا گیا ہے واجسنی سنگھتا میں نصف سے زیادہ منتر رگوید کے ہیں - سوامی دیانند بانیؑ

آریہ سماج نے بھی اپنے یجروید بھاشیہ کے ادھیائے ۳۳ اور ۳۴ کے حاشیہ میں اس امر کو تسلیم کر لیا ہے۔ کہ "جس یگیہ میں جس جس رگوید کے منتر کے پڑھے جانے کی ضرورت تھی اُس کو شامل کر لیا گیا ہے۔"

اِس بنا پر علماء وید کا یہ خیال بالکل درست صحیح بلکہ قطعی اور یقینی معلوم ہوتا ہے کہ دونوں ویدوں کے منتروں کو گڈ مڈ کر دینے کی وجہ سے اصل یجروید کے کلام کا سلسلہ ٹوٹ گیا ہے اور اس طرح کتاب کے مضمون کا ربط ضائع ہو کر اصل مطلب فوت ہو جانا لازمی امر تھا۔

۶- ویدوں کے اندر منتروں کا تکرار بھی کچھ کم نہیں ہے۔ ایک ایک منتر ایک ہی وید میں کئی کئی مرتبہ آتا ہے۔ اِس کی بنا پر بھی مختلف نسخوں میں اختلاف کا ہو جانا ناگزیر تھا اور یہ اختلاف اِس قسم کا اختلاف ہے۔ کہ جو ایک ہی نسخہ کے مختلف مطابع کے چھپے ہوئے نسخوں میں بھی نظر آتا ہے۔ مثلاً یجروید کے پچیسویں ادھیاء کا منتر ۴۸ اور ادھیاء ۱۳ کے منتر ۵۸ کا ایک لمبا حصّہ لوکنتا اندرم لوکم الخ آریوں نے نکال دیا ہے۔ منتر ۹ میں لفظ "گمیات" دیانند جی نے بھاشیہ میں زیادہ کر دیا ہے۔ اور ۲۲/۱۴ کا آخری حصّہ آریوں کے چھاپے ہوئے وید میں تو نہیں مگر اور سب مطابع کے چھپے ہوئے وید میں موجود ہے اسی طرح گرفتھ کے نسخہ میں بعض منتر زائد اور بعض کم ہیں۔ اور بعض جگہ عبارت مختلف ہے۔ مثلاً ۲۲/۹۷ گرفتھ میں ہے۔ مگر اور کسی نسخہ میں نہیں۔

یجروید کے مختلف نسخوں کے اس قسم کے اختلافات یہ ظاہر کرتے ہیں۔ کہ یہ تمام نسخے کسی ایک وید کی شروح یا اجزاء اور حصص نہیں۔ بلکہ یہ ایک ہی وید کے مختلف نسخے ہیں اور اس امر کی تصدیق قدیم ہند ولٹریچر سے بھی ہو سکتی ہے۔ کہ جن کے اندر ایک نسخہ کے ماننے والا گروہ دوسری شاکھا یا نسخہ کو مردود اور غیر مستند ٹھہراتا ہے۔ مثلاً شتپتھ کانڈ اول ادھیائے ۷ برہمن اکنڈ کا ۳ میں کرشن یجروید کی قرأت کو مردود ٹھہرایا گیا ہے۔ اسی طرح

جا بجا شتپتھ برہمن کے اندر کرشن یجر وید کی تردید کیگئی ہے۔ وہ لوگ جو کرشن یجر وید کو شکل یجر وید کی شرح مانتے ہیں۔ نہیں معلوم وہ شتپتھ کو مانتے ہوئے اُس کو شرح کیونکر تسلیم کر سکتے ہیں۔

یجر وید کے تراجم | یجر وید کی ایک پرانی تفسیر سنسکرت زبان میں شتپتھ براہمن کے نام سے مشہور اور مسلم ہے۔ کہ جس میں گو منتروں کا لفظی ترجمہ تو نہیں۔ مگر منتروں کے مختلف رسوم میں طرزِ استعمال کو تفصیل کے ساتھ اور تشریح کو بہت کم مدنظر رکھا گیا ہے۔ سناتن اور آریہ دونوں اسکی عزت کرتے ہیں۔ اور اسکو مُستند سمجھتے ہیں۔ مگر اس دعوے میں سناتن حقیقی وفادار ہیں۔ اور آریہ محض زبانی اس کو مُستند قرار دیتے ہیں۔ لیکن تفسیر کرتے ہوئے اس کی تصریحات کو پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ سنسکرت میں مہی دھر اور ابھٹ کی تفاسیر بھی مشہور اور عام طور پر ملتی ہیں۔ اور سناتن دھرم کے نزدیک مستند ہیں۔ یورپین زبانوں میں اس کے متعدد تراجم موجود ہیں۔ انگریزی میں گرفتھ عام اور سہل الحصول ہے۔ ہندی بھاشا میں سناتن اور آریہ دونوں نے تفسیریں لکھی ہیں۔ سناتن دھرمی پنڈتوں کی اکثر تفسیریں پرانے سوتر گرنتھوں اور برہمن گرنتھوں کے مطابق ہیں۔

سوامی دیانند کی جدت طرازی | سوامی دیانند بانیٔ آریہ سماج کی تفسیر بالکل نرالی تفسیر ہے۔ کہ جس میں باوجود اس دعوے کے کہ یہ تفسیر شتپتھ برہمن کے مطابق کی گئی ہے شتپتھ برہمن کی تصریحات کو کلیتاً نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ نمونہ کے لئے صرف ایک منتر کو اس جگہ پیش کیا جاتا ہے۔

یجر وید کے پہلے منتر کا مضمون ڈھاک کے درخت کی شاخ کو کاٹنا اور اُس کو آراستہ کرنا ہے چنانچہ شتپتھ برہمن کانڈ ا ادھیاء ۷ برہمن ا کنڈکا ۲ میں لکھا ہے "تم آچھنتی" اِشے توا اُرجے توا اِتی ورشٹیئی الخ اس ڈھاک کی شاخ کو کاٹتا ہے یہ منتر پڑھتا ہوا کہ تجھے بارش کیلئے، طاقت کے لئے تجھے۔ جب وہ کہتا ہے کہ تجھے بارش کے لئے اور جب وہ یہ کہتا ہے کہ تجھے طاقت کے لئے تو اس کی مراد اُس اناج کی رس سے ہوتی ہے کہ جو بارش سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کے بعد وہ بچھڑوں کو گایوں کے ساتھ اکٹھا کر دیتے ہیں۔ پھر ہر ایک بچھڑے کو اُسی ڈھاک کی شاخ کے ساتھ گایوں سے علیحدہ کرتا ہے

اِس مطلب کی تائید تیتریا برہمن - کاتیائن شروت سوتر - سائن - اُبھٹ - مہیدھر اور تمام سناتن بھاشیہ کار (مفسر) اور کل مستشرقین کرتے ہیں - مگر سوامی دیانند ان سب سے نرالی راہ اختیار کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ "اِس منتر میں اعلےٰ درجہ کے کاموں کو کرنے کے لئے لوگوں کو ایشور سے دعا کرنی چاہیئے - اس بات کو ظاہر کیا ہے" اور اس کے بعد آپ نے ایک ایک لفظ کے پیچھے معانی کی ایک لمبی ٹرین لگا دی ہے - کہ جس کو اس لفظ کا کمزور سا انجن کھینچ بھی نہیں سکتا

مثال کے طور پر ذیل میں ان کا پہلے منتر کا ترجمہ ذیل میں دیا جاتا ہے:-

"اے انسانو تمام کائنات کو پیدا کرنے والا مکمل جلال والا سب سُکھوں کے دینے اور سب علوم کو ظاہر کرنے والا ہے وہ) تم (ہم اور ہمارے دوستوں کے جو سب افعال کے کرنے والے محسوس کرنے والے حواس ور اعضا ہیں ان کو نہایت ہی) اعلےٰ (کرنے کے قابل سب کے لئے مفید) یگیہ (وغیرہ اعمال کے لیے) اچھی طرح لگا دے (ہم لوگ) اناج (وغیرہ اعلےٰ اشیاء اور علم کی خواہش اور اعلےٰ اوصاف یعنی) عمدہ رس (بارش) (کے حصول) کے لئے (قابل خدمت دولت اور علم سے بھرے اوصاف والے اور اعلےٰ اوصاف کے دینے والے) آپ کا (سب طرح سے سہارا لیتے ہیں - اے دوستو تم بھی ایسے ہو کر) ترقی کو حاصل کرو (اور ہم بھی کریں گے - اے دنیا کے مالک ایشور ہم لوگوں کے اعلےٰ جاہ و جلال کے حصُول کے لئے جن میں) بہت اولاد ہے - اور جو بیماری اور جن میں تپ دق وغیرہ نہیں ہے وے گائے وغیرہ چارپائے حصُول ترقی کے لائق ہیں کہ جو کبھی مارنے کے قابل نہیں (جو اعضاء اور زمین وغیرہ کرتے ہیں اُن کو ہمیشہ عطا کیجئے) - (اے دنیا کے مالک آپ کی مہربانی سے ہم لوگوں میں سے دکھ دینے کے لئے کوئی پاپی چور، ڈاکو) نہ پیدا ہو (نیز آپ اس ایشور اور سب کے لئے مفید دھرم کی خدمت کرنے والے) انسان کے گائے (گھوڑے اور ہاتھی وغیرہ) نیز دولت اور

اولاد کی ہمیشہ حفاظت کیجئے (جس سے ان اشیاء کے چھیننے کی مذکورہ بالا کوئی برا آدمی طاقت نہ پاوے) اس (مذہبی شخص زمین وغیرہ چیزوں) کی حفاظت (چاہنے والے دوست آدمی کے پاس بہت سی مذکورہ بالا اشیاء) قائم ودائم (سکھ کی موجب) ہوں"

جن عبارات پر خط دیا گیا ہے۔ وہ سوامی جی کی اپنی ہیں۔ اور باقی منتر کے الفاظ کی ترتیب کو اُلٹ پلٹ کر کے رکھدیا گیا ہے۔ یہ ساری مصیبت اسی وجہ سے پڑی ہے کہ جب منتر کے الفاظ کی ترتیب کو اُلٹ پلٹ کیا تو منتر مہمل ہوگیا۔ اب سوائے اس کے چارہ نہ تھا۔ کہ بہت سی عبارات اپنی گرہ سے شامل کردی جائیں۔ اس لئے یہ ویدوں کا ترجمہ ہرگز نہیں رہا۔ بلکہ یہ سوامی جی کے اپنے خیالات کی ترجمانی ہے۔ اور بس۔ اسی بنا پر جب سوامی جی نے اپنی تفسیر پنجاب گورنمنٹ کی خدمت میں محکمۂ تعلیم کے کورس میں داخل کرنے کی غرض سے بھیجی۔ اور پنجاب گورنمنٹ نے اس پر سینیٹ کی رائے طلب کی۔ تو اُس پر پنڈت گورپرشاد ہیڈ پنڈت اورینٹل کالج لاہور، پنڈت رکھی کیش سیکنڈ ٹیچر اورینٹل کالج، مسٹر ٹانی ایم اے پرنسپل پریذیڈنسی کالج کلکتہ، مسٹر ایف اے گرفتھ ایم اے مترجم وید و پرنسپل ہندو کالج بنارس، مہا مہوپادھیا پنڈت مہیش چندر رتنا سی۔ آئی۔ ای پرنسپل سنسکرت کالج کلکتہ پنڈت نوربن چندر فاضل سنسکرت فیلو پنجاب یونیورسٹی، پنڈت تشنکر، پنڈت بورنگ ایم اے فاضل سنسکرت بمبئی پریذیڈنسی سابق اورینٹل ٹرانسلیٹر گورنمنٹ بمبئی و مترجم رگوید وغیرہ وغیرہ فضلاء سنسکرت نے اس پر بالاتفاق یہ رائے دی کہ دیانند کا من گھڑت ترجمہ ویدوں کا ترجمہ نہیں بلکہ اُس نے نئے وید بنائے ہیں۔ اس لئے پنجاب گورنمنٹ نے پنڈت جی کی درخواست داخل دفتر کردی +

سوامی دیانند کے ترجمہ پر آریہ فضلاء کی رائے

شائد آریہ دوست سناتن دھرمی پنڈت صاحبان اور دیگر یورپین مستشرقین کی آراء کو زیادہ تعصب پر محمول کریں۔ گو حقیقت اِس کے خلاف ہے۔ اس لئے اس جگہ ہم ایک آریہ فاضل سنسکرت کی رائے بھی درج کردینا ضروری سمجھتے ہیں۔

پنڈت نردیو شاستری کہ جو آریوں کے جوالا پور گوروکل کے پرنسپل ہیں - اور سنسکرت میں ایک اعلےٰ درجہ کے فاضل ہیں - وہ اپنی کتاب آریہ سماج کا اتہاس کے صفحہ ۱۸۵ پر لکھتے ہیں :- کہ

" سوامی جی کا ترجمہ وید صرف لوگوں کو دکھانے کے لئے لکھا گیا ہے - اور محض وقت کا راگ گایا گیا ہے - سائن آچاریہ قدیم مترجم وید کے ترجمہ کے بالمقابل اسکی کوئی حقیقت نہیں "

یہ ہے ایک آریہ فاضل سنسکرت کی رائے سوامی دیانندجی کے ترجمۂ وید کی بابت - عملی طور پر اکثر آریہ فضلاء سنسکرت نے بھی دیانندجی کی رقیق تاویلات کو رد کردیا ہے - مثلاً دیانندجی یجروید ۱/۴ میں " آؤشدھے ترائسوا انیم - اسودھتے ما انیم ہنسی " کا ترجمہ " سوم لتا وغیرہ بوٹیاں سب بیماریوں سے حفاظت کرتی ہیں - ویسے تو بھی ہم لوگوں کی حفاظت کر بیماری فنا کرنے میں کلہاڑے کی طرح ہو کر اس یجمان اور جانداروں کو کبھی مت مار کر سکتے ہیں " - اور پروفیسر راجہ رام ڈی اے وی کالج لاہور یجروید ۱/۴ میں اس کا ترجمہ " اے پودے حفاظت کر اس کی - اے کلہاڑے اس کو مت مار " کرتے ہیں - پروفیسر راجہ رام صاحب کا ترجمہ یاسک آچاریہ اور گوتس رشی کے مطابق ہے - مہیدھر اور ابھٹ وغیرہ کل مفسر یہی ترجمہ کرتے ہیں دیکھو نروکت ۱/۱۵ مگر دیانندجی کا ترجمہ بالکل انوکھا اور من مانا ترجمہ ہے - اصل منتر اور اُس کے ترجمہ میں زمین و آسمان کا فرق ڈال دیا ہے کہاں تو پودے اور کلہاڑے سے حفاظت کی دعا - اور کہاں علماء یا طبیبوں سے بیماریاں دُور کرنیکی درخواست ؟ مہیدھر اور ابھٹ سناتن مفسروں کو بدنام کرنے والے آریہ اس پر غور کریں - کہ آیا دیانندجی کا ترجمہ ساری دنیا سے نرالا اور من مانا ہے یا نہیں - آریوں میں پروفیسر راجا رام اور سوامی ستاولیکر چوٹی کے علماء سنسکرت ہیں - مگر اُن کی آریہ سماج میں اسی لئے مخالفت ہے - کہ یہ دیانند جی کے مطابق ترجمہ نہیں کرتے - بلکہ نسبتاً زیادہ دیانتداری سے کام لیتے ہیں - اور اسی گناہ کے مرتکب سوامی ہری پرشاد، نردیو شاستری پرنسپل جوالا پور گوروکل اور بھائی پرمانندجی بھی ہیں - کہ جن کو دیانتداری کی وجہ سے آریہ سماج سے گویا خارج کردیا گیا ہے - اِس موضوع پر جتنا بھی زیادہ لکھا جائے

کم ہے۔ مگر بطور نمونہ تھوڑا سا لکھ دیا گیا ہے۔ اسی پر دیانندجی کا سارا ترجمۂ وید قیاس کر لیا جائے
مجھے یہ افسوس ہے کہ اس وقت تک ویدوں کا کوئی ترجمہ اُردو زبان میں نہیں ہوا۔
میرے دوست غازی محمود صاحب نے آریہ کیمپ میں رہتے ہوئے یجروید کا ترجمہ شائع کیا تھا۔
کہ جو سوامی دیانندجی کے خیالات کا آئینہ تھا۔ تاہم یہ کوشش بہت ہی قابل قدر اور مغتنمات
سے تھی +

یہ ترجمہ جو اب شائع کیا جا رہا ہے۔ پُرانی سے پرانی اور نئی سے نئی ویدوں کی تفاسیر کے
مطابق ہے۔ ترجمہ لفظی ہے اور نیچے شتپتھ براہمن یا کاتیائن کے شرُوت سوتروں کے نوٹ
اور حواشی ہیں +

اردو زبان میں چونکہ یہ ایک پہلی کوشش ہے اِس لئے مشکلات کا سدّ راہ ہونا لازمی امر ہے۔ ہاں
اس داغ بیل پر آئیندہ بہترین عمارت تعمیر ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالےٰ میرے قلم کو لغزشوں سے
بچائے۔ اور اس سعی کو ناظرین کے لئے مفید اور بابرکت بنائے۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا +

عبدالحق

۷ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

یجروید ادھیاءِ (۱)

منتر (۱) تجھے بارش (یا اناج) کے لئے [1]

نوٹ :- اِس پہلے ادھیاءِ کا موضوع " درش پوُرن ماس " یگیہ ہے - لفظ درش کے اصل معنی دیکھنے کے ہیں - مگر اصطلاحاً یہ چاند کے دیکھنے پر مستعمل ہو کر ہلال کے معنوں میں بولا جاتا ہے - جو یگیہ کہ روئت ہلال کے موقعہ پر کیا جاتا ہے - وہ درش یگیہ کہلاتا ہے - پوُرن کسی چیز کے کامل یا پورے ہونے کو کہتے ہیں - ماس کے معنی مہینہ کے ہیں - اور پورن ماس بدر کے دن کو کہتے ہیں - جو یگیہ اُس روز کیا جاتا ہے - اس کو پورن ماس یگیہ کہتے ہیں - یہ دونوں یگیہ جس طرح پر کئے جاتے ہیں - اس کی تفصیل وید منتروں کے ساتھ ساتھ حاشیہ میں آتی جائے گی - کیونکہ بغیر اس تفصیل کے منتروں کا مفہوم سمجھ میں آنا مشکل ہے - اس تفصیل کو وید کے تمام مفسر کا تیاین رشی کے شروُت سوتر اور شتپتھ برہمن وغیرہ کتب سے لیتے ہیں - سوامی دیانند اور آریہ سماج کے نزدیک بھی شتپتھ برہمن نہایت مستند کتاب ہے - اور کا تیاین کے شروُت سوتر سناتن دھرمیوں کے نزدیک مستند ہیں اس لئے ان تمام منتروں کی تفصیل اور تفسیر میں یہی دونوں کتابیں ہمارے زیر نظر رہیں گی +

اِس ادھیاءِ کے تمام منتروں کا رشی پرمیشٹھی ہے کہ جو پرجاپتی رشی کا بیٹا ہے - جس کا کلام ہو وہ رشی (یعنی دا کم سہ رشی) کہلاتا ہے - جس کی تعریف میں وہ کلام ہو یا جو موضوع کلام ہو وہ اس ادھیاءِ کا دیوتا سمجھا جاتا ہے - پس پہلے منتر کا دیوتا درختِ پلاس یا ڈھاک کی شاخ ہے اور اس شاخ کا کاٹنا مضمون ہے +

اس یگیہ میں سب سے پہلے ہلال کی روئت یا بدر کی رات سے ایک دن پہلے یگیہ کرنے والا پروہت (برہمن) اس پہلے منتر کو پڑھکر ڈھاک کے درخت سے ایک شاخ کاٹتا ہے - یہ شاخ بچھڑوں کو گایوں سے علیحدہ کرنے کے کام آتی ہے - کہ جن کا دُودھ دُہ کر یگیہ کے کام میں لایا جائے گا +

[1] پہلے منتر میں اسی شاخ سے خطاب ہے - تقدیر عبارت یوں ہے کہ " اے شاخ تجھ کو بارش کے لئے - تجھے طاقت کیلئے کاٹتا ہوں " کاٹتا ہوں فعل یہاں محذوف سمجھا گیا ہے (دیکھو شتپتھ برہمن کانڈ ۱ ادھیاء ۷ برہمن ۱ کنڈکا ۲)

ڈھاک کی شاخ کو کاٹنے کی خصوصیت شتپتھ برہمن نے یہ بتلائی ہے - کہ ایک مرتبہ ایک دیوتا نے جانور کی شکل اختیار کر کے بہشت سے سوم کے پودہ کو چھڑا لایا - اس کا ایک پتا زمین پر گر کر اگ آیا - اس سے ڈھاک کا درخت پیدا ہوا - یہ قصہ تیتریا سنگھتا کانڈ ۳ پرپاٹھک ۵ انوواک ۷ کنڈکا ۱ تیتریا برہمنا ۱/۲ اور ۲/۱ میں بھی ہے در اصل اسکی بنا رگوید منڈل ۴ سوکت ۲۷ منتر ۳ پر ہے - اس درخت کی اصل چونکہ بہشتی ہے - اسلئے یگیہ میں کہ جو بہشت کے حصول کے لئے (سورگ کاموجیت یعنی بہشت کی خواہش کرتا ہوا یگیہ کرے) کیا جاتا ہے - اس کو استعمال کیا جاتا ہے + دیانند سنسکار ودھی ہولف

تجھے طاقت (یا رس) کے لئے[1] - دُور جا کر ٹھہرو[2]

سوِتا (سورج) دیوتا تمہیں نیک کام کے لئے لے جاوے[3]

اے گایو اندر دیوتا کے لئے ہر طرح حصّہ (دُودھ) کو بڑھاؤ[4]

بچّہ والی (اور) چھوٹی چھوٹی بیماریوں سے مبرا۔ سِل وزِق وغیرہ سے محفوظ ہو

تمہارے اوپر نہ چور، نہ مارنے والے غلبہ پا سکیں۔ اس پالنے والے کے پاس ہمیشہ

ٹھہری رہو اس یگیہ کرنے والے کے چار پایوں کی حفاظت کرو[5]

۲۔ اے جگہ دینے والی تم (دُودھ کے) پاک کرنے والی ہو[6]۔ تم آسمان ہو

ﺣﮧ۱ شاخ کو بارش اور طاقت کے لئے کاٹنا اس لئے کہا گیا کہ یہ یگیہ میں کام آئے گی۔ اور یگیہ کرنے سے بارش ہوگی۔ اس سے اناج اور رس پیدا ہوگا اور اسکو کھا کر طاقت اور قوت پیدا ہوگی) شتپتھ کانڈا ادھیاءِ ا برہمن ۴ کنڈکا ۲+

ﺣﮧ۲ (اس حصہ منتر میں بچھڑوں سے خطاب ہے) یہ منتر پڑھ کر ڈھاک کی اس شاخ سے بچھڑوں کو دُور ہانک دے مطلب یہ ہے کہ اے بچھڑو اپنی ماؤں سے علیحدہ ہو کر دُور جا کھڑے ہو۔ اور یہ علیحدگی دُودھ حاصل کرنے کے لئے ہے+

ﺣﮧ۳ اِس میں گایوں سے خطاب ہے۔ اس چھڑی کے ساتھ گایوں کو ایسی راہ پر ہانک دے۔ کہ جہاں ان کا بچھڑوں سے میل نہ ہو" نیک کام" سے مراد شتپتھ کے نزدیک یہی یگیہ کا فعل ہے کہ جواب کیا جانے لگا ہے+

ﺣﮧ۴ یگیہ کی گایوں سے خطاب ہے اور" حصہ بڑھانے" سے مراد اِندر دیوتا کے لئے دودھ کا بیش از بیش دینا ہے+

ﺣﮧ۵ کا تیاین کہتا ہے کہ گائے ہانکنے والی ہاتھ کی چھڑی گؤشالہ میں گایوں کے سامنے اونچی جگہ پر رکھ کر اس سے مخاطب ہو کر اس منتر کو پڑھے۔ کہ اس سے یگیہ کرنے والے کے چار پایوں کی حفاظت ہو+

اِن منتروں میں غیر ذی روح چیزوں سے خطاب ہے کیا یہ چیزیں انسانی کلام کو سنتی ہیں؟

اس امر کا جواب دیتے ہوئے ویاس جی اپنے برہم سوتر $\frac{1}{5}$ میں لکھتے ہیں کہ" ان سب چیزوں کے اندر جو دیوتا ہیں اصل میں اُن سے خطاب ہے"

ﺣﮧ۶ اس منتر سے ڈھاک کے ڈنڈے کے سر پر گھاس کے تنکے باندھ دے۔ اِن اکٹھے کئے ہوئے گھاس کے تنکوں کا نام پوتر (چھلنی) ہے۔ اِس سے دُودھ چھانا جاتا ہے۔ اس منتر میں اسی گھاس کی چھلنی سے خطاب ہے۔ جگہ دینے والی اس کو اس لئے کہا۔ کہ وہ اندر دیوتا کی رہائش کی جگہ ہے۔ پاک کرنے والی یعنے دُودھ چھاننے والی ہو+

تم زمین ہو۱۔ تم ہوا کے چلنے کی جگہ ہو۔ سب کے قائم رکھنے والی اونچے مقام والی ہو۔ مضبوط رہو۔ ٹیڑھی مت ہو (تا) تیرا یگیہ کا مالک ٹیڑھا نہ ہو۲+

۳۔ اے جگہ دینے والی تم پاک ہو (یا تیرا نام پوتر ہے۳) ۔ صدانہار۔ ہزار انہار والی وسُو ہو تم پاک ہو۔ سوِتا دیوتا تم کو وسُو کی سونہروں کے ذریعہ اچھی طرح پاک کرنے والی سے پاک کرے۴۔ کِس گائے کو دوہا؟۵+

۴۔ وہ وِشوآیُو (کامل عمر بڑھانے والی) ہے۔ وہ وِشوکرما (سب کام بنانے (والی) ہے۔ وہ وشودھایا (سب کی پالنے والی ہے)۶۔ تو اندر کا حصہ ہے۔ سوم رس کے ساتھ میں جامن لگاتا ہوں۷

۱۔ اس منتر سے دودھ اوٹانے کی ہنڈیا پکڑے اور اس میں اسی برتن سے خطاب ہے۔ آسمان اس کو اس لئے کہا کہ اس سے آسمانی زندگی ملے گی۔ یعنے یہ یگیہ کا سامان ہے۔ اور یگیہ سے بہشت ملتا ہے۔ یا یہ کہ یگیہ سے بارش ہوگی۔ اس لئے یہ گویا بمنزلہ آسمان ہے۔ اس برتن کو زمین اس لئے کہا کہ یہ مٹی کی بنی ہوئی ہوتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ہنڈیا کا پیندا زمین، خالی جگہ جوّ (ہوا کے چلنے کی جگہ) کیونکہ اِس میں بھاپ چلتی ہے۔ اور ڈھکنا آسمان ہے۔ اتھروید میں آتا ہے سے اِیَم ایو بر تھوی کُمبھی بھوتی رَادَ صِبماَنَسیہ اُودَنَسیہ دیوآپی دھانم (دیکھو کانڈ ۱۱ سوکت ۳ منتر ۱۱) یہی زمین پکتے ہوئے چاولوں کی ہنڈیا کی مانند ہے اور آسمان ڈھکنا یا سرپوش ہے

۲۔ اِس منتر سے آگ کے انگار پھیلا کر اس پر دودھ اوٹانے کی ہنڈیا رکھدے۔ سب کو قائم رکھنے والی اُس کو اِس لئے کہا۔ کہ زمین، جوّ اور آسمان سب اس میں موجود ہیں۔ جب سب کچھ اس کے اندر آگیا۔ تو اس کا مقام بھی بلند ہوگیا۔ دُودھ کی ہنڈیا ٹیڑھی ہونا بدعلامت سمجھی جاتی ہے۔ کہ جس سے یگیہ کرنے والے کا ٹیڑھا ہو جانا یقین کیا جاتا ہے (دیکھو شتپتھ اوّل $\frac{1}{4}$ ۷ کہ جہاں یہ بیان زیادہ تفصیل سے ہے+)

۳۔ اس منتر سے وہ بندھی ہوئی گھاس دودھ کے برتن پر رکھے۔ اس کا اگلا سرا جنوب کی طرف ہونا چاہیئے۔ اِس سے دودھ چھانا جائے گا۔ اِس میں اسی چھلنی سے خطاب ہے+ سنسکار ودھی مولفہ دیانند ص۱۸

۴۔ اس کو پڑھ کر اُس چھلنی پر دودھ ڈالے۔ سو نہر اور ہزار نہر والی چھلنی اس کو اس لئے کہا۔ کہ اس میں سے دُودھ کی دھاریں نیچے بہتی ہیں (شتپتھ اوّل $\frac{1}{12}$ ۷) +

۵۔ اِس منتر سے گوالے کو پوچھے کس گائے کو دوہا" شتپتھ ایضاً ۱۷+

۶۔ گوالے کے جواب دینے پر کہ فلاں گائے دوھی اس منتر کو پڑھے۔ یعنی وہ تین گایاں جو دوہی گئی ہیں۔ اُن کو تین علیحدہ علیحدہ خطاب دیئے گئے۔ وشوآیو۔ وشوکرما اور وشودھایا +

۷۔ اس سے اندر دیوتا کا دودھ کا حصہ علیحدہ کر کے اوٹا کر پھر اس کو سوم رس کا جامن لگادے+

اسے وشنو دیوتا نذر کی حفاظت کر[1]+

۵- اسے اگنی دیوتا عہد کے مالک میں عہد کرتا ہوں۔ اس کو نباہ سکوں۔ وہ میری کامیابی کا موجب ہو[2]۔ اب میں جھوٹ سے (علیحدہ ہوکر) سچ کو اختیار کرتا ہوں[3]+

۶- کون تجھ کو ملاتا ہے۔ وہ تجھ کو ملاتا ہے۔ کس لئے تجھ کو ملاتا ہے۔ اس لئے تجھ کو ملاتا ہے[4]۔ کام کے لئے تم دونوں کو، بہت کاموں کے لئے تم دونوں کو (لیتا ہوں)[5]

۷- جل گئے راکھشس۔ جل گئے دشمن (یا خیرات نہ کرنے والے) جل بھن گئے راکھشس جل بھن گئے دشمن (یا خیرات نہ کرنے والے) وسیع جو میں میں سفر کرتا ہوں+

۸- تم دھرا ہو (یا ایذا دینے والے ہو) ایذا دو ایذا دینے والے کو۔ ایذا دینا ہے جو ہم کو (اسکو بھی)

---

[1] اس منتر سے اس کو ڈھانک کر وشنو دیوتا کی حفاظت میں دینے کی نیت سے رکھدے (شتپتھ ایضاً ۱۹)

[2] اس منتر سے یگیہ کرنے والا اور اس کی بیوی آگ کو گواہ ٹھہرا کر عہد یا اقرار کرتے ہیں۔ کہ ہم اس یگیہ کے دوران میں فلاں فلاں اشیاء کے کھانے اور فلاں فلاں کام کرنے سے مجتنب رہیں گے۔ ہندو دھرم میں عام طور پر تمام عہد اور اقرار یہاں تک کہ بیاہ شادی بھی آگ کے سامنے ہوتے ہیں+

[3] جھوٹ انسانیت ہے کہ جس سے علیحدہ ہوکر دیوتا پن کو اختیار کیا جاتا ہے۔ اس منتر سے یگیہ کرنے والا آگ کے جنوب کی طرف پانی کا برتن رکھے۔ اور اس کو خطاب کرکے یہ منتر پڑھے۔ مطلب صرف اس قدر ہے۔ کہ یگیہ کے لئے پانی کام میں لایا جاتا ہے کہ جو پاک کرنے والی چیز ہے (شتپتھ کانڈ ۱۱- ادھیاء ۱- برہمن ا کنڈکا ۵-)

[4] "کون تجھ کو ملاتا ہے" یعنے پانی کو آگ کے قریب رکھتا ہے" وہ ملاتا ہے" یعنے پرجاپتی (مخلوق کا مالک) دیوتا "کس لئے" پرجاپتی کی خوشی کے لئے یا اپنی خوشی کے لئے+

[5] اس میں یگیہ میں کام آنے والے اناج کے لئے چھاج اور آگ میں اشیاء ڈالنے والی کڑچھی دونوں سے خطاب ہے۔ (شتپتھ اول ۱-۱۳-۲۲ اور ۱-۲)

[6] یہ منتر پڑھ کر چھاج اور اس کڑچھی کو پہلے کسی قدر آگ میں گرم کرے کہ جس سے رکشس (پرانے خیال کے مطابق اس میں ٹھہری ہوئی بد ارواح وغیرہ) اور نئے خیال کے مطابق جرمز) رکشس لغت میں بہت جلد مار دینے والے یا اپنی جان بچانے والے کو کہتے ہیں۔ دیکھو نرکت ادھیاء ۴ کھنڈ ۱۸ یعنی کڑچھی کو آگ میں تپانا گویا دشمنوں کو جلانا ہے+

[7] اس کے بعد یجمان یہ منتر پڑھتا ہوا اپنی جگہ سے حرکت کرتا ہے۔ اور یگیہ میں کام آنے والے اناج وغیرہ سے بھرے ہوئے چھوٹے سے چھکڑے کے پاس آکر اور اس کے دھرے کو چھوکر اگلے منتر کو پڑھتا ہے (شتپتھ اول ۱-۲-۱)

ایذا دو جس کو ہم ایذا دیتے ہیں۔ تم دیوتاؤں کے لے جانے والے ہو۔ بہت پال مضبوط اور بھرپور ہو۔ نہائت پیارے دیوتاؤں کے تم بلانے والے ہو[2]+

۹۔ تم سیدھے ہو، نذر رکھنے والے ہو، اپنی جگہ مضبوط ہو، ٹیڑھے مت ہو، (تاکہ) تیرا یگیہ کا مالک ٹیڑھا نہ ہو۔ وشنو (سورج دیوتا) تجھ پر سوار ہو۔ ہوا کے لئے تم کو پھیلاتا ہوں۔ راکھشس سب دور ہو گئے[3]۔ اس کو پانچ (انگلیاں) پکڑیں[4]+

۱۰۔ سوِتا دیوتا کی تحریک سے تجھ کو، اشون دیوتاؤں کے بازوؤں سے، پوشن دیوتا کے دونوں ہاتھوں سے پکڑتا ہوں[5]۔ اگنی دیوتا کی خوشی کیلئے اور سوم دیوتا کی خوشی کیلئے (تجھکو) پکڑتا ہوں[6]

۱۔ اہیر اس چھکڑے کے جوئے میں جو ایک قسم کی آگ رہتی ہے۔ اُس سے دعا کی گئی ہے +

۲۔ اس منتر کو پڑھکر چھکڑے میں جو جوئے سے لے کر چھکڑے تک لمبی لکڑی ہوتی ہے۔ اُس کے پچھلے حصہ کو چھوئے اور چھکڑے کو خطاب کرے "دیوتاؤں کے لیجانیوالے" الخ یعنے دیوتاؤں کے کھانے یا اُنکی پسندیدہ چیزیں لیجانے والے ہو+ شتپتھ ایضاً ۱۰-۱۲

۳۔ اس میں بھی چھکڑے کو خطاب ہے۔ وشنو تجھ پر سوار ہو۔ یعنے یگیہ تمہارے اوپر ہی انحصار رکھتا ہے۔ کیونکہ اُس پر یگیہ کا سامان رکھا ہوا ہوتا ہے۔ اس کے بعد اس پر رکھے ہوئے چاولوں کو پھیلاوے۔ تاکہ سوکھ کر اُس میں سے بد ارواح دور ہو جائیں+

۴۔ اس کو پڑھ کر پانچوں انگلیوں کی مٹھی کے ساتھ چاول چھاج میں ڈالے۔ شتپتھ ایضاً ۱۲-۱۶ +

۵۔ دونوں ہاتھوں سے چاول پکڑے اور یہ منتر پڑھے+

۶۔ اس منتر سے چار مٹھی چاول علیحدہ کرے۔ اس طرح اگلے منتر سے۔ پھر اور چار مٹھی علیحدہ کرے۔ پہلی چار مٹھی صرف اگنی دیوتا کے لئے۔ اور دوسری چار مٹھی اگنی اور سوم دیوتا کے لئے علیحدہ کی جاتی ہیں۔ سوِتا یا ساوِتری دیوتا سورج کا نام ہے۔ اور اس کا کام دیوتاؤں کو حرکت میں لانا یا تحریک دینا ہے۔ اس لئے اس منتر میں ساوِتری دیوتا کی تحریک سے کہا۔ اسی طرح اشونی کمار دو دیوتا ہیں۔ کہ جو دیوتاؤں کے پروہت یا کاہن سمجھے جاتے ہیں۔ ان کے بازوؤں یا مقدس بازوؤں سے یہ کام کرتا ہوں مراد ہے۔ پوشن دیوتا کا کام دیوتاؤں کے حصص کی تقسیم ہے۔ اس کے ہاتھوں سے یعنے دیوتاؤں کے حصے تقسیم کرنے کے لئے چاولوں کو لیتا ہوں۔ اس سارے منتر کا مطلب یہ ہے۔ کہ چونکہ انسان اَسَت (جھوٹ) اور دیوتا (سَت) سچ ہیں۔ اس لئے یگیہ کرنے والا اپنے آپ کو دیوتا فرض کر کے اپنے بازوؤں اور ہاتھوں کو دیوتا کے بازو اور ہاتھ قرار دیتا ہے۔ اگنی اور سوم دیوتا کا نام اس لئے لیا گیا۔ کیونکہ جب برہمن نذریں بانٹنے لگتا ہے۔ تو سب دیوتا قریب آجاتے ہیں۔ یہ خیال کر کے کہ شائد یہ میرا نام انتخاب کرے شائد میرا نام مخصوص کرے۔ اس شک اور جھگڑے کو دور کرنے کے لئے وہ کسی دیوتا کا نام لے لیتا ہے۔ کہ جس کو نذر دینے کی مرضی ہوتی ہے+ (شتپتھ ایضاً کنڈکا ۱۷)

۱۱- یگیہ کے لئے (یا اناج کی کثرت کے لئے) تجھے - نہ کہ دشمن کے لئے[1] (رکھتا ہوں) روشنی کو اچھی طرح سے دیکھوں[2] - زمین میں گھر مضبوط ہوں - وسیع جوّ میں میں سفر کرتا ہوں زمین کی ناف میں اَدِتی (دھرتی ماتا) کی گود میں میں تجھ کو رکھتا ہوں - اے اگنی دیوتا نذر کی حفاظت کر[3] +

۱۲- اے پاک کرنے والی تم یگیہ سے متعلق ہو - سوِتا دیوتا کی مہربانی سے تمہیں بے نقص چھلنی سے سورج کی کرنوں سے پاک اور صاف کرتا ہوں[4] - اے پانی کی دیویو! آگے بڑھکر پہلے پینے والیو اس یگیہ کو آج آگے لے جاؤ، یگیہ کے مالک، اچھی دولت والے ... ... دیوتاؤں کے پجاری کو آگے لے جاؤ[5] +

۱۳- تم کو اِندر نے ورِتر کے قتل کے لئے چُن لیا - تم نے اِندر کو ورِتر کے قتل کے لئے چُن لیا - پانی کے ساتھ تم کو چھڑکا جاتا ہے - اگنی دیوتا کی خوشی کے لئے (تجھکو پانی سے چھڑکتا ہوں) اگنی اور سوم دیوتا کی خوشی کے لئے (تجھ کو چھڑکتا ہوں[6])

---

[1] باقی بچے ہوئے چاولوں سے خطاب ہے + [2] یہ منتر پڑھ کر چھکڑے کے اوپر سے زمین کو دیکھے +

[3] پھر اتر کر چاولوں کو زمین پر رکھدے - اور اگنی دیوتا سے حفاظت طلب کرے "زمین میں گھر مضبوط ہوں" اسکا کوئی معقول تعلق بظاہر اس جگہ معلوم نہیں ہوتا - شتپتھ کے خیال میں یگیہ کرنیوالے کے گھر کی سلامتی کے لئے برہمن دعا کرتا ہے - یا گیہ کے گھر مضبوط ہوں یہ مراد ہے - مہیدھر اس کا مطلب یہ بتاتا ہے کہ یگیہ کرنیوالا جب چاولوں کا بوجھ لیکر چھکڑے پر سے نیچے کودتا ہے تو یہ دعا کرتا ہے کہ میرے اترنے سے گھروں کو کوئی نقصان نہ پہنچے - اسکے بعد چاولوں کو زمین کی ناف (مرکز) اور گود میں رکھنے سے مراد ان کو بحفاظت تمام رکھنا ہے + (شتپتھ ایضاً ۲۰-۲۲)

[4] اب اس میں پھر دودھ چھاننے والی گھاس کی چھلنی سے خطاب کرے +

[5] اس میں یگیہ میں کام آنے والے پانی سے خطاب ہے "پہلے پینے والیو" پانی میں چونکہ پہلے سوم رس ملایا جاتا ہے - اس لئے ان کو سوم رس پینے والی یا پہلے پینے والی دیویاں کہدیا ہے + شتپتھ اول ۳/۱ ۲۲ و ۲۱

[6] یہ منتر پڑھتا ہوا پانی کو اوپر اچھالے - پہلے پانی کو پانی کے ساتھ چھڑکے - پھر آگ میں ڈالنے والی نذر پر چھینٹا دے - پھر دیوتا کا نام لیکر نذر پہ پانی چھڑک دے "تمکو اِندر نے ورِتر کے قتل الخ" اس میں پانیوں سے خطاب ہے - اور ورتر سے مراد بادل ہے - اِس کا مطلب یہ ہے کہ اِندر دیوتا نے بادل کو ٹکڑے کرتے ہوئے اپنی مدد کے لئے پانیوں کو چن لیا - اور پانیوں نے اِندر کی مدد سے ورتر (بادل) کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا "پانی کے ساتھ چھڑکا الخ" پانی کے ساتھ کسی چیز پر چھینٹے مارنا اُس کو یگیہ کے لئے پاک کرنا ہوتا ہے - یگیہ کی ہر ایک چیز کو پانی سے بلکہ پانی کو بھی پانی سے چھڑک کر پاک کیا جاتا ہے +

دیوتاؤں کے کام کے لئے تم پاک اور صاف ہو جاؤ - دیوتاؤں کے یگیہ کے لئے پاک ہو جاؤ- ناپاک (بڑھئی وغیرہ) نے جو کچھ تمہارا ناپاک کر دیا ہے اس تمہارے حصہ کو پاک کرتا ہوں ✤

۱۴- تم (مجسم) سکھ ہو- راکھشس سب دُور ہوئے- دشمن دُور ہوئے - ادتی (زمین) کی تم کھال ہو- زمین تم کو جانے- تم پتھر کی سِل ہو (پر اصل میں لکڑی کے ہو) پتھر مجسم ہو چوڑے چکلے ہو- زمین کی کھال تم کو جانے ✤

۱۵- تم (اگنی) کے جسم ہو، کلام کو آزاد کرنے والے ہو، دیوتاؤں کی سیری کے لئے میں تم کو ڈالتا ہوں- سنگِ عظیم تم ہو، (مگر) لکڑی کے بنے ہوئے ہو- اِس نذر کو دیوتاؤں کے لئے تیار کرو- اچھی طرح سے تیار کرو- نذر تیار کرنیوالے

---

۱ اس حصہ منتر سے اوکھل اور موسل کو جو یگیہ میں اناج کوٹنے کے کام آتے ہیں- پانی سے چھڑک کر پاک کرے - اِس پر پنڈت جوالا پرشاد مشرا اپنے وید بھاشیہ میں لکھتے ہیں - کہ جب وید میں نیچ ذات والے کو چھونے سے لکڑی کی چیز بھی ناپاک ہو جاتی ہے - اور اس کو چھینٹے دے کر پاک کرنا لکھا ہے - تو نیچ ذات والوں کی شدھی وید کے خلاف جاننا چاہیئے ✤

۲ "تم سکھ ہو" اس میں سیاہ ہرن کے چمڑے سے خطاب ہے- مطلب یہ ہے کہ اے ہرن کے چرم تم اوکھل کو اٹھانے کے لئے مناسب آرام دہ ہو- تمہیں جھاڑنے سے گرد وغیرہ دور ہو گئی ہے - تم زمین پر بچھائے جانے کی وجہ سے زمین کی کھال کی مانند ہو- اس منتر سے سیاہ رنگ کے ہرن کا چمڑا ہاتھ میں پکڑے ✤

۳ اِس منتر سے زمین پر اس کو جھاڑ دے ✤

۴ اس منتر سے اسکو زمین پر بچھا دے ✤

۵ اس منتر کو پڑھ کر اوکھل اور موسل کو اس چمڑے پر رکھے- ان میں چمڑے اور اوکھل سے خطاب ہے شتپتھ اول ۱

۶ اس حصہ منتر کو پڑھ کر دھان (چاول) اوکھل میں ڈالدے- اس میں خطاب ان ہی دھانوں سے ہے "تم اگنی کے جسم ہو" اِس لئے کہا کہ یہ آگ میں ڈالے جائیں گے - اور یوں وہ آگ کا گویا جزو بدن ہیں " کلام کے آزاد" الخ کا مطلب یہ ہے - کہ چھکڑے پر سے چاول لیتے ہوئے جو سلسلہ کلام بند کیا تھا- اب وہ کھولا جاتا ہے " دیوتاؤں کی سیری" یگیہ کا مقصد دیوتاؤں کو سیر کرنا یا خوش کرنا ہی ہوتا ہے ✤

۷ اس منتر میں موسل سے خطاب ہے - کہ جس کو ہاتھ میں پکڑا جاتا ہے ✤

۸ اِس سے موسل کے ساتھ دھان کوٹے ✤

یہاں آؤ (تین بار کہے)[1] ✦

۱۶۔ تم گکڑ (مرغ) مجسم ہو۔ شیریں زبان ہو۔ بارش اور اناج ہمارے لئے پکار۔ تیرے ساتھ ہم ہر ایک جنگ میں جیت جائیں[2]۔ بارش سے تم (اے چاولو) بڑھتے ہو۔ بارش سے بڑھا ہوا (چھاج) تم کو جانے۔ راکھشس دُور ہوئے۔ دشمن دُور ہوئے۔ دفع کردیئے گئے راکھشس دفع کردیئے گئے۔ ہوا تم کو جدا کرے سنہری ہاتھ والا سورج دیوتا اپنے بے نقص ہاتھوں سے تم کو حاصل کرے[3] ✦

۱۷۔ تم ہوشیار ہو اے اگنی دیوتا، خام اشیاء کھانے والی آگ کو دُور کر، مُردہ کا گوشت

---

[1] اس میں یگیہ کرانے والے یا اس کی بیوی سے خطاب ہے۔ مگر ان کو بلانے کے چار مختلف طریق ہیں۔ اگر برہمن کو بلائے تو (اے ہی)، آپ یہاں تشریف لائیے کہے۔ اگر کشتری کو بلانا ہو تو (آگہئی) پہنچو۔ اگر ویش ہو تو (آ دَ رَو) جلدی آؤ اور اگر شودر کو بلانا ہو تو (آدھاؤ) دوڑو کہے ✦ شتپتھ اوّل $\frac{4}{11-8}$ ۱

[2] اس میں سل اور بٹے دونوں سے خطاب ہے کہ جس پر چاولوں کی پیٹھی بنائی جاتی ہے۔ چاولوں کو ان سے پیستے ہوئے جو آواز کُٹ کُٹ کی سل بٹے کی باہمی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے اسکی وجہ سے ان کو گکڑ کہا گیا۔ اس لفظ کی وجہ تسمیہ میں شتپتھ برہمن نے ایک قصہ لکھا کہ منوجی کا ایک بیل تھا کہ جس کے اندر اسُروں کو تباہ کرنے والی آواز گھس گئی۔ اسُر اس سے گھبرائے۔ اور اپنے دو کاہنوں کی معرفت سے منو کے پاس فریادی ہوئے۔ اور کہا کہ ہم آپ کیلئے قربانی کرنا چاہتے ہیں۔ منو نے پوچھا کس کی؟ انہوں نے جواب دیا اس بیل کی۔ منو نے کہا بہت اچھا انہوں نے اسکو ذبح کردیا۔ مگر وہ آواز اس میں سے نکل منوجی کی بیوی میں گھس گئی۔ اسکی آواز سے شیاطین پھر گھبرائے۔ اور منوجی سے انکی بیوی کی قربانی کے ملتجی ہوئے۔ آپ نے اجازت دی۔ مگر اُس کے قتل پر وہ آواز یگیہ کے برتنوں میں گھس گئی۔ کہ جن میں سے اسکو وہ نکال نہ سکے۔ یہ کُٹ کُٹ کی آواز وہی آواز ہے کہ جو سل بٹے سے پیدا ہوتی ہے۔ اور اسی وجہ سے اسکو گکڑ کہا گیا شیریں زبان اسکو اسلئے کہا۔ کہ اس بیل کی زبان دیوتاؤں کیلئے خوش آیند تھی اور شیاطین کیلئے تباہ کن۔ اسلئے اسکو مخاطب کرکے کہا جاتا ہے کہ چونکہ تو دیوتاؤں کیلئے خوش آیند اور شیریں تھی اسلئے ہمارے لئے بھی ہو (بارش اور طاقت وغیرہ پکار) ✦ شتپتھ ایضاً ۱۳-۱۸

[3] بارش سے دھان پیدا ہوتے ہیں۔ اور چھاج کی تیلیاں یا سرکنڈے اور نرسل وغیرہ بھی بارش سے پیدا ہوتے ہیں اسلئے یہ یقین کیا جاتا ہے کہ یہ دونوں بھائی بھائی ہونیکی وجہ سے ایکدوسرے کو نقصان نہ پہنچائیں گے۔ بلکہ ایکدوسرے کو جان لیں گے۔ یہ خیال کرکے چاول چھاج میں ڈالے جاتے ہیں۔ اور پھر چاولوں کو پھٹک کر بھوسی اُڑادی جاتی ہے یعنی راکھشس دور کردیئے گئے۔ ہوا ہی بھوسی اور چاولوں کو جدا کرتی ہے۔ دو دفعہ راکھشس دُور ہوئے اسلئے کہا گیا کہ بھوسی کے بعد چاولوں میں سے کنکر نکالے جاتے ہیں۔ پھر بعد میں دونوں ہاتھوں سے چاول برتن میں ڈالے جاتے ہیں اسوقت ہاتھ جڑے ہوئے ہونے چاہئیں۔ درمیان میں سوراخ نہ ہوں اور اپنے ہاتھوں کو دیوتاؤں کے ہاتھ سمجھے۔ چاولوں کو صاف کرتے ہوئے یہ نہ کہے کہ "دیوتاؤں کیلئے صاف ہوں" کیونکہ یہ کسی خاص دیوتا کی نذر ہیں عام دیوتاؤں کی نہیں اس لئے اس سے دیوتاؤں میں جھگڑا پیدا ہوجانیکا خطرہ ہے۔ اسلئے خاموشی سے صاف کرے ✦ شتپتھ اول $\frac{4}{19-24}$ ۱

کھانے والی آگ کو دُور پھینک - دیوتاؤں کی پرستش کے قابل آگ کو یہاں لا[1]۔ تم مضبوط ہو۔ زمین کو مضبُوط کر - برہمنوں سے قابل قبول - کھشتریوں سے قابل قبول - اپنی ذات والوں سے قابل قبول میں تجھے دشمنوں کے مارنے کیلئے قائم کرتا ہوں[2] +

۱۸- اے اگنی دُعا کو قبول کر - قائم رکھنے والے تم ہو - جوّ کو مضبوط کر - برہمن سے قابل قبول - کھشتری سے قابل قبول - اپنی ذات براوری سے قابل قبول - دشمنوں کے مارنے کے لئے تجھے قائم کرتا ہوں - تم مضبوط ہو - قائم رکھنے والے ہو - آسمان کو مضبوط کرو برہمنوں سے قابل قبول چھتریوں سے قابل قبول اپنی ذات برادری سے قابل قبول دشمنوں کے مارنے کے لئے تجھے قائم کرتا ہوں - میں تجھے تمام اطراف کے لئے قائم کرتا ہوں - لیٹے ہوئے ہو - اوپر پڑے ہوئے ہو - بھرگو (بھرگو رشی کی اولاد) انگرسوں (انگرس رشی کی اولاد) کی ریاضت سے تم گرم ہو[3] +

۱۹- تم خوشی مجسم ہو - راکھشس سب دُور ہوئے - دشمن سب دُور ہوئے - زمین کی تم کھال ہو - زمین تم کو جانے[4] - تم اُٹھانے والے ہو - پتھر سے پیدا شدہ ہو - تجھکو زمین

---

[1] اس منتر سے ڈھاک کے درخت کی کلھنی پکڑے اور اس سے انگاروں کو پھیلا دے - اِس منتر میں خام اشیا[1] کے کھانے والی - مُردہ[2] کا گوشت کھانے والی - پرستش[3] کی آگ تین قسم کی آگ کا ذکر ہے - پہلی دو قسم کی آگ یگیہ کے کام نہیں آتی +

[2] اس میں مٹی کے سکوروں سے خطاب ہے کہ جن میں نذر کے چاول پکائے جائیں گے "تم مضبوط ہو" الخ سکوروں کو کہا کہ تم مضبوط ہو - اپنے نیچے کی زمین کو مضبوط رکھو - یگیہ برہمنوں - کشتریوں درویشوں سے قابل قبول ہے - شودروں کا یہاں نام نہیں لیا "دشمنوں کے مارنے" یہ الفاظ کہتے ہوئے جن دشمنوں کو مارنا ہو - اُن کا نام لینا چاہیئے + شتپتھ اول ۱-۷/۱ ۲

[3] اس منتر سے انگارہ کو علیحدہ رکھے - اور اس پر ایک دوسرا سکورہ رکھے اور پھر اور باقی کے سکوروں کو آگ پر رکھتا جائے - اور منتر پڑھتا جائے - اور آخر پر جلتے کوئیلے سکوروں پر رکھے - اس منتر میں پہلے اگنی اور پھر سکوروں سے خطاب ہے - یگیہ کی خوشبو سے جوّ اور آسمان طاقتور ہوتے ہیں - لیٹے ہوئے اور اوپر پڑے ہوئے وہی سکورے ہیں + (۹-۱۳/۱ ۲ شتپتھ اول)

[4] پہلے چودھویں منتر کے حاشیہ میں جس طرح - ہرن کے چرم کا لینا - اس کا جھاڑنا - اور بچھانا لکھ چکے ہیں - اسی طرح اب پھر اس منتر سے کرے - اور پھر اس چمڑے پر سل رکھے - پہلے سیاہ چمڑے اور پھر سل سے خطاب ہے +

کی کھال جانئے[1]- آسمان کے ستون تم ہو تم اٹھانے والے ہو - پتھر سے پیدا شدہ ہو پتھر کی تم کو جانئے[2]

۲۰- تم چاول ہو - دیوتاؤں کو سیر کرو - اندر جانے والے سانس کے لئے تجھ کو، باہر نکلنے والے سانس کے لئے تجھ کو، تمام جسم میں ساری سانس کے لئے تجھ کو[3] (پیستا ہوں) نہائت عمدہ لمبی عمر کو حاصل کرنے کے لئے تجھ کو قائم کرتا ہوں - سونا دیوتا بے نقص ہاتھ سے اس کو پکڑے[4]- آنکھ کے لئے تجھ کو[5]- تم بڑی (گایوں) کے رس ہو[6]

۲۱- سوتا دیوتا کی مہربانی سے - اشونوں کے بازوؤں سے - پوش دیوتا کے دونوں ہاتھوں سے تجھے ڈالتا ہوں[7]- پانی بوٹیوں سے ملیں - اور بوٹیاں رس کو پائیں[8]- جگنی سے ربوتی نام والا پانی اچھی طرح ملے - اور شیریں شیریں کے ساتھ مل جائے[9]

۲۲- اولاد کی خاطر تجھے ملاتا ہوں[10]- یہ اگنی دیوتا کے لئے ہے یہ اگنی اور سوم دیوتا کیلئے ہے[11]

---

[1] اس سے اُس چمڑے کے پچھلے حصہ میں پھانہ رکھے - تاکہ سل اگلی جانب ڈھلوان ہو جائے پھانہ سے خطاب ہے

[2] اس سل پر بٹا رکھدے بٹے سے خطاب ہے - مطلب یہ ہے کہ سل اور بٹہ دونوں چونکہ ایک ہی برادری کے ہیں - اس لئے ایک دوسرے کو جانیں یعنے باہم نقصان نہ پہنچائیں گے

[3] سل پر چاولوں کو رکھے - اور اگلے حصہ منتر سے چاولوں کو پیسے - چاولوں کی نذر سے دیوتا خوش ہوتے ہیں - اندر جانے والے اور باہر آنے والے وغیرہ سانس سے مراد زندگی اور عمر ہے - کہ جو یگیہ سے لمبی ہوتی سمجھی جاتی ہے

[4] انگلیاں اچھی طرح ملا کر یہ چاول چمڑے پر ڈالدے - اور اپنے ہاتھوں کو انسانی نہیں - بلکہ دیوتاؤں کے ہاتھ سمجھے

[5] نذر کا ملاحظہ کرے - آنکھ کے لئے یعنے قوت بصر کے لئے

[6] اس میں گائے کا گھی ملاوے - کہ جس کو گایوں کا رس کہا گیا ہے

[7] کڑچھی وغیرہ سے پسے ہوئے چاول اُٹھائے

[8] گھاس کی چھلنی سے اس کو اٹھائے - گھاس بوٹیاں ہیں کہ جن میں پانی رچ جاتا ہے

[9] پھر سل بٹے کا دھویا ہوا پانی چاولوں کی پیٹھی میں ملاوے - شتپتھ اول ۱-۱۴-۲۲ ۲ اور ۲ ۲/۲ یجروید کے نسخہ کٹھ میں اس جگہ "ویدواسی" الخ ایک اور منتر ہے جو اس نسخہ میں نہیں -

[10] چاولوں کی پیٹھی میں دھوون اچھی طرح ملاوے - یعنی یگیہ کرنے سے یگیہ کرنے والے کے مال اور اولاد میں ترقی ہوگی

[11] پیٹھی کے دو حصے کر کے ایک پنڈا آگ کی نظر کے لئے رکھے - پھر دوسرے دیوتاؤں کا حصہ علیحدہ کرے

تجھے بارش (یا اناج) کے لئے ملاتا ہوں) تم روشن ہو۔ سب کے لئے زندگی ہو[1]۔ اپنے آپ کو وسیع پھیلاؤ۔ تم جو وسعت سے پھیلنے والے ہو۔ اسی طرح تیرا مالک۔ وسیع طور پر پھیل جائے۔ کھال (پوڑے کے پردے) کو آگ نقصان نہ پہنچائے۔ سوِتا دیوتا بلند آسمان میں تجھ کو پختہ کرے[2]۔

۲۳- ڈرمت، ڈھلمل مت ہو[3]۔ یگیہ زوال پذیر نہ ہو نہ یگیہ کرنے والے کی اولاد زوال پذیر ہو۔ تجھے ترِت کے لئے تجھے دوِت کے لئے اور تجھے ایک کی سیری کیلئے (دیتا ہوں[4])۔

۲۴- سوِتا دیوتا کی مہربانی سے، آشونوں کے بازوؤں سے، پوشن دیوتا کے ہاتھوں سے دیوتاؤں کے یگیہ کے لئے تجھے لیتا ہوں[5]، اِندر دیوتا کے تم دائیں بازو ہو، ہزار دشمنوں کے مارنے والے، کئی طرح کی روشنی والے تیز دھار والی ہوا ہو۔ دشمنوں کو قتل کرنے والے ہو[6]۔

۲۵- اے زمین دیوتاؤں کی پوجا کے قابل تیری بوٹیوں کی جڑ وغیرہ کو میں نقصان نہ پہنچاؤں[7]

---

[1] آٹھ سکوروں میں گائے کا گھی میٹھی کے پوڑے پکانے کیلئے ملا دے۔ اس میں گھی سے خطاب ہے۔

[2] پُروڈاش (پوڑے) کو نئے گرم گھی میں بھونے اور اُلٹ پلٹ کر پکا دے۔ مگر جلنے نہ پائے۔ کیونکہ یہ دیوتاؤں کی نذر ہے۔ اس لئے یہ کہا کہ انسان نے نہیں بلکہ ساوِتری دیوتا نے پکایا ہے۔ (شتپتھ ۲-۳-۱۴، ۲)

[3] اس منتر سے اُس پوڑے کو آگ پر سے اتار کر رکھے اسی سے اس میں خطاب ہے۔ پوڑے سے "ڈرمت" وغیرہ کہنا اسلئے ہے۔ کہ پوڑا جو انسان نہیں شاید انسانی ہاتھ لگ جانے سے ڈرے۔ (شتپتھ ایضاً ۱۵)

[4] اس پوڑے کو راکھ سے ڈھانپ دے اور پھر لوٹے کے چھو کر اُس کو خطاب کیا جاتا ہے۔ ترِت، دوِت، اور ایکت یہ آگ کی تین مختلف شکلیں ہیں۔ جن کو پوڑے کے بقیہ آٹے اور انگلی کے دھوون کے پانی حصہ بمنزلہ نذر کیا جاتا ہے۔ شتپتھ اول ۲-۱-۲، ۱ اور اول ۲-۳-۵، ۲ میں لکھا ہے۔ کہ کسی زمانہ میں ڈر کر اگنی پانی میں چلی گئی۔ دیوتا اس کو معلوم کرکے اس کو پھیر لائے۔ پانی میں رہتے ہوئے اگنی کے نطفہ سے ایکت، دوِت، اور ترِت تین بیٹے دیوتا پیدا ہوئے۔ دیوتاؤں کے جب یگیہ میں حصے مقرر ہوئے تو یہ تین کا دھوون اُن کے حصہ میں آیا۔ (شتپتھ اول ۲-۱۲-۵، ۲)

[5] اس منتر سے بائیں ہاتھ میں لکڑی کی تلوار لیوے۔ اور پھر منتر پڑھ کر دائیں سے بائیں ہاتھ میں لیوے۔

[6] اس کے (تلوار کے) ساتھ مٹی کو کھودے، اور اس سے خطاب کرے۔ شتپتھ اول ۲-۴، ۲)

[7] یگیہ کا ستون کھڑا کرتا ہو اس جگہ سے تنکے وغیرہ صاف کرکے زمین کھودے اور یہ منتر پڑھے۔

گایوں کی راہ اور رہنے کی جگہ کو جاؤ[۱] آسمان تیرے لئے مینہ برسائے[۲] اے سوِتا دیوتا اِس زمین کے کنارہ تک جاؤ، سو بچھ ندوں کے ساتھ اس کو باندھ جو ہماری ہتک کرتا ہے۔ اور جس سے ہم دشمنی کرتے ہیں اُس کو مت چھوڑ[۳]+

۲۶- میں ارارو کو زمین سے دُور کرتا ہوں۔ کہ جو دیوتاؤں کے لئے انسانی نذروں کی جگہ ہے[۴]۔ گایوں کی راہ اور رہنے کی جگہ کو جاؤ الخ

اے ارارو تو آسمان کو مت چڑھ۔ تیرا ذرہ بھی آسمان کی طرف نہ چڑھے گایوں کی راہ الخ

۲۷- میں گائتری (وزن عروض) کے چھند سے تجھے باندھتا ہوں۔ میں ترشٹپ کے چھند کو تیرے گرد لپیٹتا ہوں۔ جگتی چھند سے میں تجھے حلقہ میں لیتا ہوں۔ تو اچھی زمین سے پیدا شدہ ہے۔ اور امن دینے والی خوشی دینے والی ہو۔ اناج اور پانی والی ہو[۵]+

۲۸- پہلے خون ریزی کے اِدھر اُدھر جوش مارنے کے وقت اے طاقتور تو نے زمین کو اٹھا کر نذروں کے ساتھ چاند میں جا رکھا۔ عقلمندوں نے اس (زمین) کو معلوم کرکے اُس کی پوجا کی[۶]+

چھڑکنے کے لائق پانی کو لا کر رکھو تو ہمارے ساتھ دشمنی کرنے والوں کو ہلاک کرنیوالی ہے[۷]

---

[۱] وہ مٹی جو کھودتے ہوئے اِدھر اُدھر گری تھی اس سے خطاب ہے +

[۲] آتشدان کو دیکھے اور منتر پڑھے +

[۳] کھودے ہوئے گڑھے کی مٹی کو کسی دوسرے گڑھے میں پھینکدے (شتپتھ ایضاً ۱۶) ۱۷-۱۹

[۴] پھر مٹی کھودے۔ "ارارو" کھودنے میں پتھر کنکر وغیرہ جو نکلیں ان کو ارارو کہتے ہیں۔ باقی ترکیب منتر ۲۵ کی طرح ہے شتپتھ ایضاً

[۵] گڑھا کھودنے سے پہلے تین طرف چھری سے خط کھینچدے کہ جو کھدائی کیلئے بطور داغ بیل ہوتے ہیں۔ پھر بعد میں منتر کے نصف آخری سے گڑھا کھود کر خط کھینچدے بطور ایک حد بندی کے پہلے حصہ منتر میں وشنو دیوتا اور دوسرے نصف میں ویدی (آتشدان) سے خطاب ہے شتپتھ اول

[۶] اس منتر سے ویدی (آتشدان) کو ہموار کرے۔ "خون ریزی" سے مراد جنگ ہے۔ کیونکہ اس میں خون ریزی ہوتی ہے۔ باقی منتر کا مطلب شتپتھ نے صاف نہیں کیا۔ دیکھو شتپتھ اول ۲/۱/۵/۹ سوامی دیانند کا ترجمہ بھی شتپتھ کے خلاف ہونیکے باوجود تسلی بخش نہیں +

[۷] [illegible] چھڑکنے والی (سروکشنی) لا کر رکھے۔ اور تلوار کو پھینک دے +

۲۹۔ راکھشس سب جل گئے، دشمن سب تباہ ہوئے۔ تم کُند ہو (ہمارے لئے مگر) دشمنوں کو قتل کرنے والے ہو۔ اناج والے ہو۔ تجھے اناج کے لئے صاف کرتا ہوں۔ یگیہ روشن کرنے کے لئے (صاف کرتا ہوں) راکھشس سب تباہ و برباد الخ[۱] +

۳۰۔ زمین کے لئے تو حلقہ (تڑاگی) ہے۔ یگیہ کو آباد کرنے والے ہو۔ اناج کے لئے تجھے لیتا ہوں۔ بے نقص آنکھ سے تجھے نیچے منہ کرکے دیکھتی ہوں۔ تو (اے گھی) اگنی کی زبان ہے۔ دیوتاؤں کو اچھی طرح بلانے والا ہو۔ ہر ایک مقام میں ہر ایک یگیہ کی جگہ میں تجھے بلاتی ہوں[۲] +

۳۱۔ سوِتا دیوتا کی مہربانی سے بے نقص[۳] ہو۔ اور سورج کی کرنوں سے تجھے صاف کرتا ہوں[۴] (دوبارہ یہی پڑھے) اے گھی تم روشنی ہو، تو طاقت اور آب حیات ہے[۵]، تو دیوتاؤں کا پیارا مقام ہے۔ نہ چھوڑنے کے قابل دیوتاؤں کی پرستش کا ذریعہ ہو[۶] +

ع۱ کڑچھی کو آگ میں تپا دے۔ اور اس پر پانی چھڑکے اور دوسری کڑچھیوں کو صاف کرے۔ شتپتھ اوّل ۳/۱

م۲ برہمن یگیہ کرانے والے کی بیوی کی کمر میں مونج کی تین لڑی کی رسی باندھے۔ اور گھی کو گرم کرے۔ پھر یجمان کی بیوی نیچے منہ کرکے گھی کو دیکھے۔ اور گھی سے خطاب کرے +

م۳ اس منتر سے گھی صاف کرے +

م۴ کڑچھی صاف کرے +

م۵ گھی کو دیکھے + سنسکار ودھی ہندی مرلفہ دیانند صـ۱۵ مضمون ہون کی اشیا۔

م۶ ایک مرتبہ سُرک (چمچہ) اور چار مرتبہ جوہو (چمچہ) سے گھی لیوے اور گھی سے خطاب کرے۔ شتپتھ اوّل ۲/۳/۴

یجروید کے نسخہ کنٹھہ میں اس جگہ "یُنَشتے پرانا پشو شو پر وشٹا" الخ ایک اور منتر ہے جو اس یجروید میں نہیں +

ادھیاء ۲

۱- تم سیاہ رنگ کے ہو سخت لکڑی سے پیدا شدہ ہو، اگنی کی خوشی کے لئے تجھ کو پانی سے چھڑکتا ہوں۔ تو آتشدان ہے۔ گھاس کی خوشی کے لئے تجھے چھڑکتا ہوں۔ تو یگیہ کی گھاس ہے۔ کڑچھیوں کی پسندیدگی کے لئے تجھے چھڑکتا ہوں +

۲- زمین کو سیراب کرنے والے ہو، یگیہ کے سر کی چوٹی ہو، اون کی طرح نرم ہو دیوتاؤں کی عمدہ جائے نشست ہو، تجھ کو بچھاتا ہوں +

زمین کے مالک کے لئے یہ نذر پیش کی گئی۔ دنیا کے مالک کے لئے یہ نذر پیش کی گئی، مخلوقات کے مالک کے لئے یہ نذر پیش کی گئی +

۳- گندھرو سب جگہ رہنے والا (یا وشوا وسو نام والا گندھرووں کا راجہ) سب کی حفاظت کے لئے تجھے قائم کرے +

۱- اس میں یگیہ کے ایندھن سے خطاب ہے +

۲- ایندھن پر پانی چھڑکے اور یہ منتر پڑھے۔ ایندھن کے متعلق یہ روائت شتپتھ برہمن میں لکھی ہے۔ کہ کسی زمانہ میں یگیہ دیوتاؤں سے دور ہو کر اپنے آپ کو چھپانے کے لئے سیاہ رنگ کا ہرن بن کر سخت لکڑی میں جا چھپا تھا اسلئے اس کو کالا اور سخت لکڑی میں رہنے والا کہا گیا ہے + (شتپتھ کانڈ ۱ ادھیاء ۱ برہمن ۴ کنڈکا ۱)

۳- اس میں یگیہ کی گھاس سے خطاب ہے۔ کہ جو آتش دان کے اردگرد بچھائی جاتی ہے۔ اور اس کے بچھانے کی حکمت شتپتھ نے یہ بیان کی ہے" ویدی (آتشدان) عورت (مونث) ہے۔ اور اس کے اردگرد دیوتا اور پنڈت بیٹھتے ہیں۔ اس لئے وہ اسکو برہنہ نہیں رکھتے۔ اس لئے اس کی برہنگی کو چھپانے کے لئے اس پر گھاس بچھائی جاتی ہے +

۴- اس میں چھڑکاؤ کے باقی ماندہ پانی سے خطاب ہے۔ کہ جو مذکورہ بالا گھاس کی جڑوں پر چھڑکا جاتا ہے +

۵- یہ منتر پڑھ کر گھاس کے بندھے ہوئے پولے کھول دے +

۶- اس منتر سے گھاس کو آتش دان کے اردگرد بچھا دے (دیکھو یجروید ۱/۳۲)

۷- اس سے گھی کو آگ کی نذر کرتے ہوئے جس قدر نذر کا حصہ باہر گر پڑے اس گھی کو اگنی دیوتا کے تین بھائیوں بھوپتی، بھوون پتی، اور بھوتانام پتی کے نام پر دیدے۔ لفظ سواہا دیوتاؤں کی نذر نیاز پیش کرنے کو کہتے ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ "سواہا کار انچ وشٹکار انچ دیوتا اپ جیونتی" شتپتھ کانڈ ۱ ادھیاء ۳ برہمن ۳ کنڈکا ۱۶

یجمان کی تم حفاظت کرنے والے ہو، اگنی کی تعریف سے سراہے گئے ہو۔ اِندر کے دہنے بازو ہو سب کی حفاظت کے لئے یجمان کی حفاظت کرنے والے ہو، اگنی کی تعریف سے سراہے گئے ہو+

مترا اور ورُن دیوتا مضبوط قانون سے شمال کی طرف تجھے قائم کریں۔ سب کی حفاظت کے لئے یجمان کی حفاظت کرنے والے ہو۔ اگنی کی تعریف سے سراہے گئے ہو+

۴۔ یگیہ میں برکت دینے والے تجھ کو اے دانا اے روشن ایندھن سے جلاتے ہیں اے اگنی تم یگیہ میں بڑے ہو+

۵۔ تم روشن کرنے والے ہو مشرق کی جانب سے جو کوئی بھی روک پیدا ہو سورج اس سے تجھ کو محفوظ رکھے+

سوتا دیوتا کے تم بازو ہو۔ دیوتاؤں کی جائے نشست اون کی مانند نرم رگھاس، تجھے بچھاتا ہوں+

م ۱۔ اِس کے بعد یگیہ کی آگ کے اردگرد حدبندی کے لئے ڈھاک کی لکڑی کی کھونٹیاں مغرب جنوب اور شمال کی جانب ٹھونکتے ہیں اور پہلے مغربی کھونٹی سے خطاب ہوتا ہے+

م ۲۔ اس میں جنوبی کھونٹی سے خطاب ہے+

م ۳۔ اس میں تیسری کھونٹی سے خطاب ہے۔ ان تین کھونٹیوں کے ذریعہ سے منتر پڑھ کر ان سمتوں کی حفاظت مطلوب ہے۔ چوتھی سمت کا محافظ خود سورج دیوتا ہے۔ دیکھو منتر ۵ شتپتھ ۲-۳-۴-۴+ وشواوسُو نام گندھروں کا راجہ تھا اس کے لئے دیکھو رگ $\frac{85}{21}$ ۱۰ و $\frac{139}{4}$ ۱۰ شتپتھ اوّل $\frac{4}{2}$ ۳ شتپتھ کانڈ ۳ ادھیائے ۲- برہمن ۴ کنڈ کا ۲ اور ۴، وین کا $\frac{3}{18}$ ۹ یہ بھی لکھا ہے کہ کہ سوم کی حفاظت کے لئے بہشت میں گندھرو مقرر ہیں+ اگر حدبندی نہ کی جائے تو اس میں بدارواح گھس آتی ہیں۔ حفاظت کرنے میں قدرت رکھنے کیوجہ سے اندر کا دہنا بازو اسے کہا ہے

م ۴۔ اس سے پہلی کھونٹی کے اوپر جلتی ہوئی لکڑی رکھتے ہیں۔ شتپتھ اول $\frac{4}{4}$۱ ۳

م ۵۔ اس سے دوسری کھونٹی پر جلتی لکڑی رکھے اور کھونٹی کو ہاتھ سے چھوئے+

م ۶۔ اس کو پڑھ کر گھاس کے دو تنکے ایک دوسرے کے اوپر آڑے رکھے+

م ۷۔ اس سے ان تنکوں پر دُوب کی گھاس کی پولی رکھدے+

تجھ پر وسو رُدر اور ادِتیہ دیوتا بیٹھیں[۱]*

۶- تم گھی سے بھرپور ہوتے ہو- جوہُو تمہارا نام ہے- اس پیاری جگہ پر پیارے مقام کے ساتھ بیٹھو[۲]*

تم گھی سے بھرپور ہوتے ہو- اُپ بھرت نام والے ہو- اُس پیاری جگہ پر پیارے مقام کے ساتھ بیٹھو*

تم گھی سے بھرپور ہوتے ہو- دھرُوا نام والے ہو- اس پیاری جگہ پر پیارے مقام کے ساتھ بیٹھو*

اے وشنو رسم کی جگہ میں وے بیٹھ گئے ہیں- ان دونوں کی حفاظت کرو- یگیہ کی حفاظت کرو- یگیہ کے مالک کی حفاظت کرو، مجھ یگیہ کرنے والے کی حفاظت کرو[۳]*

۷- اے اگنی اناج کے حاصل کرنے والے اناج کی طرف جاتے ہوئے اناج کے حاصل کرنے والے میں تجھے صاف کرتا ہوں[۴]، دیوتاؤں کے لئے تعظیم ہو[۵]- بزرگوں کی ارواح کے لئے نذر[۶]- دونوں میرے لئے ہوشیار ہوو[۷]*

۸- آج میں گھی کو دیوتاؤں کے لئے بحفاظت تمام پیش کرتا ہوں- اے وشنو پاؤں سے

م۱ ان بچھائے ہوئے تنکوں کو ہاتھ سے چھو کر یہ منتر پڑھے- وسُو- رُدر اور آدتیہ یہ سب دیوتاؤں کے نام ہیں اور جمع کا صیغہ ہیں* (شتپتھ اوّل ۷- ۴/۱۲ ۳)

م۲ یگیہ کرنے والا برہمن تین چمچے کہ جن کے نام- جوہُو، اُپ بھرت، اور دھرُوا بتلائے گئے ہیں- ان کو بالترتیب تین منتروں کے ساتھ دوب کی گھاس پر رکھے منتر میں ان ہی سے خطاب ہے*

م۳ اس میں جَو کے آٹے سے بنے گھی میں خوب تربتر پرانٹھوں سے خطاب ہے کہ جو آتشدان کی نذر کئے جاتے ہیں- (دیوتاؤں کا پیارا مقام گھی ہے (شتپتھ کانڈ ۱ ادھیاء ۳ برہمن ۲ کنڈکا ۱۷ شتپتھ اوّل ۴/۱۳-۱۴ ۳)

م۴ اس منتر سے رسی میں بندھی ہوئی لکڑی لے کر آگ کو راکھ وغیرہ سے صاف کرے (شتپتھ اوّل ۴/۱۵ ۴)

م۵ مشرق کی جانب ہاتھ جوڑ کر دیوتاؤں کو سلام کرے*

م۶ اس سے جنوب کی طرف منہ کر کے پتروں (مردہ بزرگوں کی ارواح) کو سلام کرے*

م۷ اس سے جوہُو اور اُپ بھرت نام والی کڑچھیوں کو پکڑے* (شتپتھ اوّل ۵/۱ ۴)

اے وشنو پاؤں سے میں تجھے نہ ٹھکراؤں[1] +

اے اگنی تمہارے زیر سایۂ زمین میں بیٹھتا ہوں[2] - تم یگیہ کی جگہ ہو +

اندر نے یہاں مردانہ کام کیا ہے - اس لئے یگیہ مقام بلند پر قائم ہو گیا ہے[3] +

۹- اے اگنی ہوتا کے کام کو جان - پیغام بری کے کام کو جان[4] - زمین اور آسمان تیری حفاظت کریں - تو زمین اور آسمان کی حفاظت کر - اندر اس گھی کی نذر سے دیوتاؤں کا خوش کرنے والا ہے - یہ نذر پیش ہے - روشنی روشنی کے ساتھ ملے[5] +

۱۰- مجھے یہ اندر دیوتا طاقت دیوے - ہم کو دولت ہاں بکثرت دولت حاصل ہو ہمارے مطالب حاصل ہوں - ہماری خواہشات سچ ہوں +

ہماری ماں زمین یہاں بلائی گئی ہے ، ماں زمین مجھ کو بلائے - اگنی اگنی کے ساتھ ہو گئی - یہ نذر پیش کی گئی[6] +

۱۱- آسمان باپ یہاں بلایا گیا ہے - آسمان باپ مجھ کو بلائے - اگنی اگنی کے ساتھ ہوئی یہ نذر پیش ہوئی[7] +

---

[1] اس منتر کو پڑھکر ویدی (آتشدان) پر چڑھے یعنی آتشدان پر چڑھتا تو ہوں مگر بے ادبی اور ٹھکرانے کی نیت سے نہیں وشنو سے مراد یگیہ ہے

[2] اس سے شعلہ زن اگنی کے سائے میں بیٹھے +

[3] اس سے ہون کرے یعنے گھی کو آگ میں ڈالے مطلب یہ کہ اندر کی طاقت سے بد ارواح یگیہ میں کسی قسم کا بگاڑ پیدا نہ کریں - (شتپتھ اوّل ۱-۳-۵-۴) +

[4] اس میں بھی وہی ہون کے منتر ہیں - اگنی کے دو عہدے ہیں - ایک تو وہ دیوتاؤں کو بلانے والا ہے اور دوسرا ان کا پیغامبر +

[5] اس منتر سے جوہو نام والے چمچہ کو دھروا نام والی کڑچھی سے ملائے - اور پھر ایک دوسرے کے گھی کو کہ جس کو یہاں روشنی کہا گیا ہے ملائے - یعنی دونوں چمچوں کے گھی کا تبادلہ کرے +

اس منتر سے لے کر منتر ۲۰ تک یجر وید کے نسخہ کٹھ میں بہت کچھ منتروں کا اختلاف ہے بعض منتر موجودہ یجر وید میں نہیں ہیں - اور بعض جگہ کچھ زائد عبارات ہیں -

[6] یگیہ کرانے والا برہمن اختتام یگیہ پر یگیہ کرانے والے یجمان کو دعا دیتا ہے اور وہ یجمان اس پر یہ منتر پڑھتا ہے (شتپتھ اوّل ۸-۱-۴۲) +

[7] جو کے آٹے کا پراٹھا کھانے وقت اس منتر کو پڑھا جاتا ہے (شتپتھ اوّل ۹-۱-۴) - زمین آسمان سے مراد انکے موکل دیوتا ہیں +

سوتا دیوتا کی تحریک سے تجھے اشونی کماروں کے دونوں بازوؤں سے۔ پوشا دیوتا کے دونوں ہاتھوں سے تجھے حاصل کرتا ہوں۔ آگ کے منہ کے ذریعہ تجھے کھاتا ہوں[1]

۱۲۔ اے سوتا دیوتا یہ یگیہ تیرا کہتے ہیں اور برہسپتی برہما کیلئے اس لئے یگیہ کی تو حفاظت کر اس سے یگیہ کے مالک کی حفاظت کر اور میری حفاظت کر[2]

۱۳۔ گھی کی تیز رفتاری (سوتا دیوتا کے) دل کو پسندیدہ ہے۔ برہسپتی اس یگیہ کو پھیلائے اس یگیہ کو بے نقص پورا کرے

سب دیوتا یہاں لطف اندوز ہوں۔ ایسا ہی ہو یہ حکم دیں[3] (یا آگے بڑھ)

۱۴۔ اے اگنی یہ تیرا ایندھن ہے۔ اس سے تو ترقی حاصل کر اور سب طرف سے بڑھا۔ اور ہم بڑھیں گے اور بڑھائیں گے

اے اگنی اناج حاصل کرنے والے میں تجھے صاف کرتا ہوں تو جو کہ اناج کیطرف جاتے ہوئے اناج حاصل کرنے والا ہے[4]

---

[1] اس منتر سے جو یا پیپل کے پھل کے برابر پراشِتر کا ٹکڑا ہاتھ میں لیوے اور اس طرح کھائے کہ اُس کو دانت نہ لگے

[2] منتر ۱۲ اور ۱۳ سے یگیہ کرنیوالا برہمن سوتا دیوتا کی خوشنودی کیلئے یجمان یعنی یگیہ کرانیوالے کو ایندھن ڈالنے کا حکم دے

[3] یہاں "اوم پرتشٹھ" میں لفظ "اوم" آمین یا ایسا ہی ہو کے معنوں میں آتا ہے۔ سوائے سوامی دیانند جی آریہ سماج کے باقی تمام مفسرین وید اُبھٹ۔ مہیدھر اور ساین آچاریہ جو سلف میں گذر چکے ہیں۔ انہوں نے اس لفظ اوم کے یہی معنے لئے ہیں دیکھو اس منتر پر اُبھٹ اور مہیدھر کا بھاشیہ اور کنو وغیرہ شاکھاؤں پر ساین بھاشیہ منتر کے لفظی ترجمہ سے یہ بھی ظاہر ہے کہ یہ فقرہ جزو منتر نہیں بلکہ کسی دوسرے کا کلام ہے شتپتھ اول ۲/۴ میں اس منتر کو نقل کیا گیا ہے۔ مگر اس میں لفظ اوم کا کوئی ذکر نہیں۔ اور باقی منتر کی شرح اس طرح کی گئی ہے "جب (یگیہ کرانے والا ادھوریو) کہتا ہے اے برہمن کیا میں آگے بڑھوں؟ برہمن اس منتر کو پڑھتا ہے (یجروید ۱۲/۲)..... جب گھی کی روانی میں اس کا دل خوش ہوتا ہے .... برہسپتی اس یگیہ کو پھیلائے (اور) اس یگیہ کو بے نقص پورا کرے سب دیوتا یہاں بہرہ اندوز ہوں" تمام دیوتا سے مراد یقیناً تمام دیوتا ہیں اسلئے وہ تمام دیوتاؤں کے ذریعہ حفاظت کرے۔ اس کے بعد ہی "پرتشٹھ" آگے بڑھ" کہنا چاہیئے۔ چنانچہ وہ ادھوریو یہ کہتا ہے "اوم پرتی انگیکار ارتھ" اوم کے معنے یہاں قبول کرنے یا آمین کے ہیں ساین بھاشیہ بر کھشتا کھا

[4] ایک لکڑی آگ میں ڈالے اور پھر آگ کو صاف کرے۔ شتپتھ اول ۴-۲-۸

۱۵- اگنی اور سوم کی فتح کے بعد میں فتح کو حاصل کروں۔ یگیہ کے اناج کی اکساہٹ سے میں متحرک کرتا ہوں +

اگنی اور سوم دونوں اس کو دور کرو جو ہم سے دشمنی کرتا ہے اور جس سے ہم دشمنی کرتے ہیں۔ اناج کی تحریک سے ان کو دور کرتا ہوں +

اِندر اور اگنی کی فتح کے بعد میں فتح حاصل کروں اناج کی تحریک سے میں متحرک کرتا ہوں[۱] +

اِندر اگنی اس کو دور کرو جو ہم سے دشمنی کرتا ہے اور جن سے ہم دشمنی کرتے ہیں۔ اناج کی تحریک سے اُن کو دور کرتا ہوں[۲] +

۱۶- وسو دیوتاؤں کے لئے تجھے۔ رُدر دیوتاؤں کے لئے تجھے۔ اِدتیہ دیوتاؤں کے لئے تجھے۔ آسمان اور زمین آپس میں ملیں۔ متر اور ورن دونوں تیری

ح ۱ اس سے جو ہو اور اُپ بھرت نام والے چمچوں کو اول بدل کرے یعنے مغربی جانب رکھے ہوئے جو ہو کو مشرق کی طرف اور اُپ بھرت کو مشرق سے اٹھا کر مغرب میں رکھ دے +

ح ۲ اِس سے اُپ بھرت نام کڑچھی کو مغرب کی جانب حرکت دے۔ یہ رسم چونکہ بدر کے موقعہ پر کی جاتی ہے۔ اور اگنی اور سوم دیوتا کی نذر کا تعلق بدر سے ہے۔ اِس لئے ان دونوں کا ذکر یہاں آگیا۔ شتپتھ اول $\frac{3}{4}$ ۸

ح ۳ یہاں "گھی سے چپڑتا ہوں" محذوف ہے۔ مطلب یہ ہے کہ وسو رُدر اور ادتیہ دیوتاؤں کی نذر کے لئے گھی سے کھونٹیوں کو چپڑتا ہوں۔ اس منتر کی عبارت کنوشاکھا اور تیتریا سنگھتا میں مختلف ہے کنو میں "وینتو ویور پتھو رانا" ہے۔ اور تیتریا سنگھتا $\frac{1}{4}$ ۱ ۱۳ میں اُکتم رہانا وینتو دیہ پرجام یہ ہم ماندھر کشم اپسیاپنام آپ اوشدھیہ" ہے۔ سائن آچاریہ نے اس کا ترجمہ یہ کیا ہے کہ "پرند گھی سے چپڑے ہوئے کو کھا کر اپنے مختلف رستوں پر جاتے ہیں" (یہ حاشیہ صفحہ آیندہ کا ہے)

تیتریا برہمن ۳ $\frac{9}{4}$ ۳ میں لکھا ہے کہ "اس کو پرند بنا کر وہ آسمانی دنیا میں پہنچاتا ہے"

مرتوں کی چتکبریاں گھوڑیاں تیتریا سنگھتا $\frac{13}{1}$ ۱ میں بونٹیاں تبلائی گئی ہیں +

ان سے تینوں کھونٹیوں کو گھی سے چپڑ دے +

بارش سے حفاظت کریں[۱] +

پرندگھی سے چپڑے ہوئے کو کھا کر چلیں - مُرت دیوتاؤں کی چنکبری سواری کو توجا - چنکبری بچھڑی ہو کر آسمان کو جا - اس کے بعد ہمارے لئے بارش لا - آنکھ کی حفاظت کرنے والے تم ہو - میری آنکھ کی اے اگنی حفاظت کر +

۱۷ - جو حد بندی کا حلقہ تو نے بدارواح سے گھرے ہوئے قائم کیا ہے - اے اگنی دیوتا تمہارے اُس اِس پیارے حلقہ کو تمہارے سپرد کرتا ہوں - یہ تمہارے پاس سے کبھی جدا نہ ہو - اے اگنی دِل پسند کھانے کو حاصل کرو[۲] +

۱۸ - نذر کے گھی سے حصّہ پانے والے تم ہو - گھی سے چپڑے ہوئے اناج سے بڑھنے والے ہو - اور حد بندی کے اوپر گھاس پر بیٹھنے والے ہو +

اے سب دیوتاؤ میری اس کلام کو قبول کرو - اِس یگیہ کی گھاس پر بیٹھ کر لطف اٹھاؤ - یہ نذر پیش ہے یہ نذر قبول ہو[۳] +

۱۹ - گھی سے بھرے ہوئے تم ہو - چھکڑے کے دونوں دُھروں کی تم حفاظت کرو - خوش دِل تم ہو - خوشی میں مجھ کو رکھو +

اے یگیہ تیرے لئے تعظیم ہو - اور ترقی ہو - یگیہ کی بہتری کے لئے لگے رہو

ب ۱ - پھر گھاس کی گدی کو ہاتھ میں پکڑے (اگر یگیہ کرنے والے کو بارش کی خواہش ہو تو اُس کو یہ گدی ضروری پکڑنی چاہیئے - کیوں کہ اس سے بارش ضرور ہوتی ہے - شتپتھ کانڈ ۱ ادھیاء ۸ برہمن ۳ کنڈکا ۱۲) اس گھاس کی گدی کے اگلے حصّہ کو جو ہوتا نام والی کڑھی سے درمیان میں اُپ بھرت اور نیچے جڑ والے حصّہ میں دھروا نام والے چمچہ سے اس کو چپڑ دیں - پھر اس گھاس کی گدی میں سے ایک تنکا جدا کر کے نیچے ہاتھ کر کے آگ میں جھونکدے اس کا دُھواں جب اوپر آسمان میں جائے گا تو بارش لائے گا - شتپتھ کانڈ ۱ ادھیاء ۸ برہمن ۳ کنڈکا ۱۵ - ۷ - مِتر اور ورُن دونوں بارش کے دیوتا کہلاتے ہیں - دیکھو رگوید منڈل ۵ سوکت ۶۳ - ۶۹)

ب ۲ - اس منتر کو پڑھ کر مغربی کھونٹی کو آگ میں ڈال دے +

ب ۳ - باقی دو کھونٹیوں کو بھی آگ میں ڈال دے - شتپتھ اوّل ۳/۲۲ +

ب ۴ - اِس منتر سے گھی سے تر گھاس کے تنکے کو آگ میں ڈال دے - شتپتھ اوّل ۳/۲۵ +

میرے اچھے یگیہ میں لگو[1]

۲۰۔ اے اگنی لوگوں کے نہ ستانے والے ۔ بہت کھانے والے ۔ میری حفاظت کر و ہلاک کرنیوالے ہتھیار سے میری حفاظت کر ۔ پھندے سے میری حفاظت کر ۔ میرے یگیہ سے میری حفاظت کر ۔ بُرے کھانے سے میری حفاظت کر ۔ ہمارے کھانے کو بے زہر کر ۔ اچھے مقام والے کیلئے یہ نذر پیش ہے ۔ اے اگنی یہ نذر اچھی طرح قبول ہو ۔ جماع کے مالک اگنی کے لئے یہ نذر ہے ۔ قابل تعریف سرسوتی دیوی کیلئے یہ نذر پیش ہے[2]۔

۲۱۔ تو وید ہے جس سے تو اے دیوتا وید ہے ۔ دیوتاؤں کیلئے وید ہے اس سے میرے لئے بھی وید ہو
اے یگیہ کے جاننے والے دیوتاؤ ۔ یگیہ کو جان کر یگیہ کو آؤ اور واپس جاؤ ۔
اے دل کے مالک ! اس یگیہ کو نذر کرتا ہوں ۔ ہوا میں اس کو رکھو[3]۔

۲۲۔ یگیہ کی گھاس نذر کے گھی سے اچھی طرح مل جائے ۔ سورج کے دیوتاؤں کے ساتھ وسو دیوتاؤں کے ساتھ ، مرتوں کے ساتھ ، سب دیوتاؤں کے ساتھ اندر مل جائے ۔
جو آسمانی مرکز ہے ۔ اس کو نذر پہنچ جائے[4]۔

۲۳۔ کون تجھے چھوڑتا ہے ۔ وہ تجھے چھوڑتا ہے کس لئے تجھے چھوڑتا ہے ۔ اس کیلئے تجھے

---

[1] اس سے جو ہوا اور اُپ بھرت نام والی کڑچھیوں کو یگیہ کے سامان کے چھکڑے کی دُھری پر رکھدے ۔ لوگوں سے اعمال میں جو گناہ ہوتا ہے ۔ وہ یگیہ وغیرہ کی تعظیم سے دور ہوتا ہے ۔ شتپتھ ایضا ۲۷

[2] اس منتر سے جو ہوا اور رسُروا نام کڑچھیوں کے ذریعہ ہون کرے ۔ اگنی کو جماع کا دیوتا اس لئے کہا کہ اولاد کا پیدا کرنا اس کے سپرد ہے ۔ سرسوتی جو کلام اور فصاحت کی دیوی ہے شہرت دینا اس کا کام ہے ۔ شتپتھ اوّل ۲/۲۰ ۹

[3] یجمان کی بیوی گھاس کی گدی کو کھولتی ہے اور یہ منتر پڑھا جاتا ہے ۔ وید کے معنے یہاں گھاس کی گدی کے ہیں کہ جو دیدی (آتشدان) کے اوپر بچھائی جاتی ہے ۔
یگیہ ہوا میں رہتا ہے ۔ یعنے جو چیز آگ میں جلائی جاتی ہے ۔ وہ ہوا میں رہتی ہے (دیکھو شتپتھ اوّل ادھیاء ۹ برہمن ۲ کنڈکا ۲۳ ۔ ۲۸)

[4] اس منتر سے جو ہونام والی کڑچھی سے گھاس کو آگ کی نذر کرے ۔ آسمانی مرکز سے مراد سورج لیا گیا ہے ۔

چھوڑتا ہے۔ کثرت کیلئے تجھے چھوڑتا ہے۔ بد ارواح کے تم حصہ ہو[1]۔

۲۴۔ روشنی کے ساتھ مل کر۔ کھیر وغیرہ کو پا کر ہم جسیم ہوں۔ راحت دل کو حاصل کریں۔ توشٹا بہت بڑا سخی دولت عطا کرے۔ اور ہر ایک جسمانی نقص کو دور کرے[2]۔

۲۵۔ وشنو دیوتا جگتی چھند کے ساتھ آسمان پر چلتا ہے۔ وہاں سے دور کر دیا گیا ہے جو ہم سے دشمنی کرتا ہے۔ اور جس سے ہم دشمنی کرتے ہیں۔ وشنو دیوتا خلا میں ترشٹپ چھند کے ساتھ چلتا ہے۔ وہاں سے دور کر دیا گیا ہے جو ہم سے دشمنی کرتا ہے۔ اور جس سے ہم دشمنی کرتے ہیں۔

وشنو دیوتا زمین پر گایتری چھند کے ساتھ چلتا ہے۔ وہاں سے دور کر دیا گیا ہے جو ہم سے دشمنی کرتا ہے۔ اور جس سے ہم دشمنی کرتے ہیں[3]۔

اس اناج[4] سے اس مسکن سے (دور کر دیا گیا[6])، ہم بہشت کو پہنچ گئے[5]، ہم روشنی کے ساتھ مل گئے[8]۔

۲۶۔ تم خدا ہو۔ روشن کرن ہو۔ روشنی کے دینے والے ہو مجھے روشنی دو[7]۔ سورج کے رستہ پر میں چلتا ہوں[9]۔

---

[1] اس منتر سے یگیہ کے خاص پانی سے خطاب ہے جس کو ویدی (آتشدان) پر چھڑکا جاتا ہے "بد ارواح کے تم حصہ ہو" کو پڑھتا ہوا چاول برتن سے نکال کر سیاہ ہرن کے چمڑہ پر ڈالدے گویا کہ یہ بد روحوں کا حصہ نکالا گیا ہے۔

[2] برہمن آگ کے گرد طواف کرکے پانی سے لبالب برتن کہ جس کو وہ دونوں ہاتھوں سے احتیاط کے ساتھ پکڑے اور یہ منتر پڑھ کر اس پانی سے کلی کرے۔

[3] یجمان اپنی جگہ سے اٹھ کر آہستہ آہستہ تین طواف کرے اور اپنے دل میں وشنو دیوتا (سورج کے روزانہ سفر) کے تین قدموں کا تصور کرے۔

[4] اس سے اناج کو ملاحظہ کرے۔ [5] اس سے زمین کو دیکھے۔ [6] اس سے سورج کو دیکھے۔

[7] اس سے نذر کی آگ کو دیکھے۔ [8] اس منتر سے سورج کو دیکھے۔

[9] یہ پڑھ کر طواف کرے۔

۲۷- اے اگنی دیوتا گھر کے مالک اچھا گھر کا مالک تیرے گھر کے مالک ہونے کی وجہ سے میں ہو جاؤں میں اچھا گھر کا مالک ہوں رلے اگنی دیوتا میری گھر کی مالکیت کے ذریعہ سے تو گھر والا ہو جا۔ سو سال تک ہمارے امور خانہ داری ہمیشہ چلتے رہیں[1]۔ سورج کی راہ پر میں چلتا ہوں[2]۔

۲۸- اے اگنی۔ اقرار کے مالک اقرار میں کرتا ہوں۔ سو میں پورا کر سکوں۔ اس میرے کام کو تم نے کامیاب کیا۔ یہ جو میں (پہلے) تھا وہ ہی ہوں[3]۔

۲۹- اگنی نذر کو لیجانے والے کیلئے یہ نذر ہے۔ سوم مُردوں کی ارواح کے ساتھی کیلئے یہ نذر پیش ہے۔ بدارواح اور راکھشس ہستیاں وبدی آتشدان اہن میں بیٹھی ہوئی دور کر دی گئیں[4]۔

۳۰- جو بُری ہستیاں اپنی شکلوں کو اپنی حسب مرضی بنا لینے والی ہیں۔ اور اپنی طاقت سے چلتی ہیں۔ بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے قالب جو بنائے پھرتی ہیں اگنی دیوتا اُن کو اس جگہ سے دور ہٹاوے[5]۔

---

[1] آگ کے قریب آکر اس منتر سے دعا کرے۔ رگوید اور اتھروید سے انسان کی طبعی عمر سو سال معلوم ہوتی ہے۔

[2] بائیں جانب سے دائیں طرف طواف کرے اور سورج کے گرد طواف کا تصور کرے۔ کٹھ سنگہتا کے اس منتر میں کچھ عبارت زائد ہے۔ شتپتھ اوّل ادھیاء ۹۔ برہمن ۲-۳

اور اس کے بعد کے منتر یجروید کے رواجی نسخہ میں نہیں ملتے۔ کٹھ سنگھتا میں اور شتپتھ میں اس جگہ ایک اور وید کی عبارت درج ہے کہ جو موجودہ یجروید میں نہیں۔

[3] اس منتر سے جو یگیہ کی نیت کی تھی اس کو چھوڑ دے شتپتھ کانڈ ۱ ادھیاء ۹ برہمن ۳ کنڈکا ۲۳۔ یہاں شتپتھ کا پہلا کانڈ ختم ہو گیا۔

یہاں وہ پہلا یگیہ جو درش پور نماشی یگیہ کہلاتا ہے ختم ہوا۔ اور اب پنڈ پتری یگیہ کا (مردہ بزرگوں کی ارواح کے فاتحہ وغیرہ کا) ذکر شروع ہوتا ہے۔

[4] یہاں سے مردہ بزرگوں کی فاتحہ کا ذکر شروع ہوتا ہے۔ اس منتر سے اعلیٰ درجہ کے چاولوں کو ادھ کچے پکا کر گھی کا بگھار لگا کر ان کو نکال کر دیکھے۔ اور دو مرتبہ ان کو آگ میں ڈال دے۔ اور پھر بد ارواح کو دُور کرنے کے لئے شمالاً جنوباً ایک خط کھینچے۔

[5] آتشدان کے آگے ایک جلتی ہوئی لکڑی جانب جنوب گاڑ کر رکھ دے تاکہ بد ہستیاں دُور رہیں۔

۳۱ - یہاں بزرگ ہنسیاں لطف اٹھادیں۔ اپنے اپنے حصہ کے مطابق بیل کی طرح سیر ہوں +
نہایت خوش ہوکر بزرگ اپنے اپنے حصہ کے مطابق بیل کی طرح سیر ہوں[۱] ۔

۳۲ - اے بزرگو! تمہارے تر (موسم بسنت) کے لئے تعظیم ہو۔ اے بزرگو! تمہارے خشک (موسم گرما) کے لئے تعظیم ہے۔ تمہاری زندگی میں (موسم برسات) کے لئے تعظیم ہو۔ تمہاری طاقت (موسم سرما) کیلئے تعظیم ہے۔ تمہارے رعب (جاڑے) کیلئے تعظیم ہے۔ تمہارے غصہ (موسم خزاں) کے لئے تعظیم ہے[۲] +

ہمارے لئے گھر بار عطا کرو۔ اے بزرگو! تمہارے لئے یہ نذر دیتے ہیں[۲]۔

اے بزرگو! تمہارے لئے یہ کپڑا پوشش ہو[۳] +

۳۳ - عطا کرو مجھے اے بزرگو جوان ہار پہنے ہوئے لڑکے کا حمل تاکہ یہاں ایک شخص ہووے[۴] +

۳۴ - عرقیات - آبجیات - دودھ - جَو کی شراب اور پھولوں کی شراب بہانے والو تم بزرگوں کی نذر ہو۔ میرے بزرگوں کو سیر کرو[۵] +

---

[۱] یگیہ کرنے والا نذر کی پنڈی کے سامنے سانس کو روک کر جب تک نہ تھکے اس منتر کو پڑھے (شتپتھ کانڈ ۲ ادھیائے ۴ برہمن ۲ کنڈکا ۲۲) باقی نصف منتر سے سانس کو چھوڑ دے +

[۲] سال کے چھ موسموں کے لحاظ سے چھ دفعہ ہاتھ جوڑ کر مردہ روحوں کی تعظیم اور سلام کرے +

[۲] یہ بیوی کی طرف دیکھ کر پڑھے +

[۳] اس حصہ منتر سے نذر کی پنڈیوں پر تین دھاگے اون کے پیٹے اور ساٹھ برس کی عمر کا بڈھا اپنی چھاتی کے بال رکھے +

[۴] بیٹے کی خواہش کرنے والی عورت درمیانی پنڈی اس منتر سے کھائے +

[۵] گھاس پر چھڑک کر بچے ہوئے پانی کو نذر کی پنڈیوں پر یہ منتر پڑھ کر چھینٹا دے +

ادھیاء ۳

[پہلے دو بابوں میں کامل چاند (بدر) کے یگیہ کا ذکر تھا - اب نو ہلال کے موقعہ پر جو نذر دیجاتی ہے - اس کا ذکر کیا جاتا ہے مترجم]

۱ - جلتی ہوئی لکڑی سے آگ کی عبادت کرو - گھی کے ساتھ مہمان (اگنی) کو جگاؤ اس میں نذروں کو پیش کرو[1] +

۲ - خوب روشن شعلہ زن اگنی پیدائش سے ہی عالم کے لئے گھی نہایت عمدہ ذائقہ والے کو نذر کرو +

۳ - اُس تجھ کو ایندھن کے ساتھ اور گھی کے ساتھ اے انگرا (آگ بشکل انگار) بڑھاتے ہیں تم جوان ہو بڑے روشن ہو +

۴ - اے اگنی نذر سے ملی گھی میں ڈوبی ہوئی (لکڑی) تجھے حاصل ہو - اے روشن میرا ایندھن قبول کر +

۵ - زمین - خلا - آسمان کی طرح بکثرت - زمین کی مانند وسیع - اس تمہاری پیٹھ پر[5] ...

---

[1] چار برہمنوں کی خوراک کے انداز سے چاول پکا کر ان کی پیچھ نکال کر تھالی میں دھرے - اور چاول پکانے کے برتن میں چاولوں کے درمیان میں گڑھا کر کے گھی ڈالے - پھر اس میں تین پیپل کی لکڑیاں بھگو کر یگیہ کرنے والے برہمن ترتیب وار تین منتر پڑھ کر اس کو آگ میں ڈالیں - اگنی کو مہمان اس لئے کہا ہے - کہ وہ گویا لوگوں کے گھروں میں بطور مہمان بلائی جاتی ہے + سنسکار ودھی ہندی مولفہ دیانند ص ۲۵

منتر ۲ و ۳ و ۴ یہ سب ہون (نذر آگ میں ڈالنے) کے منتر ہیں - انگرا بھی اگنی ہی ہے - شتپتھ اول $\frac{1}{25}$ ۴

[2] تا [5] چھری کے ساتھ حلقہ زدہ زمین پر پانی سونا اور چوہے کی کھودی ہوئی مٹی وغیرہ ایک برتن میں ڈال کر ان کے اوپر جلتی ہوئی آگ کو رکھے اس رسم کو "آ ہونیہ اگنی سنھاپن" کہتے ہیں "بھوہ اتی واایم لوکہ بھوراتی انتریکشم سُو اِتی اسؤ لوکہ" تیتریا برہمن انوواک ۵ بھور یہ زمین ہے بھوہ خلا ہے سوہ وہ دنیا ہے - شتپتھ دوئم $\frac{4}{25}$ - ۲۴ - ۲۵ - ۱ اس میں لکھا ہے کہ گھوڑے کے سم کے نشان پر اگنی کو خاموشی سے رکھے پھر اٹھالے اور پھر آگ سے نشان کو چھوئے اور پھر اس منتر سے اسکو نشان پر رکھدے گھوڑے کے نشان پر اسلئے کہ گھوڑا طاقت کا نشان ہے "آسمان کی طرح بکثرت" یعنے جیسے بہت ستارے ہیں اسی طرح اولاد ہو +

اسے زمین دیوتاؤں سے قابل یگیہ اناج کھانے والی آگ کو خوراک کی خواہش کرتا ہوا قائم کرتا ہوں ٭

۶ - یہ چنکبری گائے سب طرف سے آ کر ماں اور باپ کے سامنے بیٹھی ہے۔ آسمان پر چڑھتی ہوئی[1]

۷ - اس کی روشنی اندر حرکت کرتی ہے۔ سانس کی آمد و رفت کی طرح -
اگنی آسمان کو روشن کرتا ہے[2] ٭

۸ - وہ تیس مقاموں میں حکومت کرتا ہے۔ کلام پرند یعنی اگنی کیلئے پڑھی جاتی ہے - ہر روز صبح کے وقت[3] ٭

۹ - اگنی روشنی ہے۔ روشنی اگنی ہے۔ اس کے لئے یہ نذر ہے ٭
سُورج روشنی ہے۔ روشنی سورج ہے۔ اس کے لئے یہ نذر ہے ٭
اگنی چمک ہے۔ روشنی چمک ہے۔ " " "
سُورج " " " " " " "
روشنی سُورج ہے۔ سُورج روشنی ہے " " "[4]

۱۰ - روشنی ساوتری دیوتا سے تعلق رکھنے والی۔ اور رات اِندر سے تعلق رکھنے والی کے ساتھ ہم پر مہربان ہو اگنی دیوتا اس کو جانے یہ اس کے لئے نذر ہے[5]۔

---

[1] اس چتکبری گائے سے بھی مراد اگنی ہی ہے - کیونکہ یہ مختلف رنگوں کے ساتھ متحرک ہوتی ہے۔ سوامی دیانند نے اس منتر سے زمین کی گردش ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ حالانکہ اس کا دیوتا اگنی ہونا خود تسلیم کیا ہے۔ پس اس میں اگنی کا ہی ذکر ہے زمین کا نہیں - منتر ۶ - ۸ تک رگوید ۱۸۹/۱۰ - ۳ - ۱ سے لئے گئے ہیں۔ شتپتھ دوم ۱ - ۲۹/۴

[2] اس منتر میں اگنی کو سورج سے تشبیہ دی گئی ہے اور پھر ہوا سے بھی تشبیہ دی ہے ٭

[3] اس منتر سے آگ کو روشن کرے۔ اگنی کو پرند اس لئے کہا ہے کہ وہ پرند کی طرح اڑ جاتی ہے۔ مختلف تین مقاموں میں رہنے کی وجہ سے اگنی کے تیس نام بھی ہیں۔ مختلف اشیاء اور مختلف خواص کی وجہ سے اگنی کے تیس مقام ہیں ٭

[4] یہ منتر صبح اور شام ہون کرنے میں پڑھے جاتے ہیں۔ شتپتھ ایضاً ۱/۳ - ۲ سنسکار ودھی مولفہ دیانند صـ۱۹۷

[5] " " " " " " " "
منتر نمبر ۹ و ۱۰ کا مطلب شتپتھ نے یہ بتلایا ہے کہ شام کو بعد غروب آفتاب آگ روشنی (باقی نوٹ صفحہ ۴۳ پر دیکھو)

روشنی ساوتری دیوتا سے تعلق رکھنے والی اور شفق اندر دیوتا کے ساتھ تعلق رکھنے والی کے ساتھ ہم پر مہربان سورج اس کو جانتے یہ اس کے لئے نذر ہے ۔

۱۱ ۔ قریب جاتے ہوئے یگیہ کے ہم منتر پڑھتے ہیں ۔ دور اور قریب سے سنتے ہوئے اگنی دیوتا کے لئے[1]

۱۲ ۔ اگنی دیوتا آسمان کا سر اور کوہان ہے ۔ زمین کا مالک پانیوں کے رسوں کو قوی کرتا ہے[2]

۱۳ ۔ تم دونوں کو اے اندر اگنی پکارنا چاہتا ہوں ۔ دونوں کو نذر سے خوش کرنا چاہتا ہوں ۔ تم دونوں اناج اور دولت کے دینے والے ہو ۔ تم دونوں کو خوراک کے دینے کے لئے پکارتا ہوں ۔

۱۴ ۔ یہ تمہاری جائے پیدائش ہے ۔ وقت وقت جس سے تو پیدا ہو کر روشن ہوتا ہے اس کو جان کر اے اگنی اسکے بعد ہمارے لئے سب طرح سے دولت کو بڑھاؤ[3]

۱۵ ۔ یہ یہاں قائم کرنے والوں سے قائم کیا ہوا پہلا بلانیوالا ہے ۔ یگیوں میں یگیہ کرانے والا ۔ تعریف کیا ہوا جس کو اپنوان اور بھرگو رشیوں نے روشن کیا ہے ۔ جنگلوں

(بقیہ از صفحہ ۴۰) ہوتی ہے اور صبح کو بعد طلوع سورج روشن ہوتا ہے ۔ اس لئے شام کی سورج کو نذر دی جاتی ہے ۔ اور صبح آگ کو ۔ اگنی کی پرستش کا فلسفہ شتپتھ نے یہ بتلایا ہے کہ شروع میں پرجاپتی نے آگ کو پیدا کیا ۔ وہ پیدا ہوتے ہی ہر ایک چیز کو جلانے لگی ۔ مخلوق نے اس کو بجھانے کی کوشش کی ۔ اس کی برداشت نہ کر کے وہ انسان کے پاس گئی ۔ اس نے کہا مجھے [illegible] برداشت نہیں مجھے اپنے میں داخل ہو نے دو ۔ مجھے دوبارہ ظاہر کر کے قائم رکھو ۔ اور چونکہ تم مجھے اس دنیا میں ظاہر کرکے قائم رکھو گے مگر میں تمہیں آخرت میں ظاہر کر کے قائم رکھوں گی ۔ انسان نے کہا ایسا ہی ہو ۔ اس لئے انسان اسکو قائم [illegible] رکھتا ہے اس لئے [illegible] ان سے کبھی یگیہ کی آگ نہیں بجھنی چاہیئے ۔ اور جب وہ مر جاتا ہے اور آگ میں ڈال دیا جاتا ہے ۔ تو پھر آگ سے پیدا ہو جاتا ہے (شتپتھ دوئم ۔ ادھیاو ۳ برہمن ۳ ۔ شتپتھ کانڈ ۲ ادھیائے ۳ برہمن ۲ کنڈکا ۱۰ ۔ ۱۲ ۔ ۳۶)

[1] کہتے ہیں سورج کا دوسرا رخ موت ہے چونکہ وہ موت ہے اسلئے جو مخلوقات اس طرف ہے [illegible] اس کے دوسرے رخ ہی وہ دیوتا ہیں اور غیر فانی ہیں ۔ یہ سورج کی کرنوں کی وجہ سے ہے کہ تمام مخلوقات [illegible] لے جاتا ہے اور طلوع ہوتا ہے اور وہ مر جاتا ہے ۔ . . . . شام کو آگ [illegible] نذر سوختنی کرنے کے لئے اس منتر سے لیکر چھتیس منتر تک تین تین بار منتر پڑھکر نذر آگ میں ڈالے (یہ سب منتر گوتم رشی کے ہیں کا [illegible] شتپتھ ۲ [illegible])

[2] یہ منتر رگ ۴۴ ۔ ۸ کا ہے ۔ [3] یہ منتر رگ ۲۹ ۔ ۳ کا ہے ۔

ہیں عجیب لوگوں ہیں پھیلا ہوا ہے[۱] +

۱۶ - اس کی روشنی کے بعد رشیوں نے ہزاروں فائدے دینے والے پاک دودھ کو دوہا

۱۷ - اے اگنی تو جسم کا محافظ ہے میرے جسم کی حفاظت کر۔ اے اگنی تو عمر کا دینے والا ہے۔ مجھے عمر دے۔ اے اگنی تو طاقت دینے والا ہے۔ مجھے طاقت عطا کر۔ میرے جسم کا جو حصہ کم ہے اُسکو پورا کر دے[۲] +

۱۸ - اے روشن ہوئے ہوئے سینکڑوں جاڑے ہم تجھ روشن کو جلائیں ہم اناج والے تو اناج کے دینے والا ہم طاقتور تو طاقت کے دینے والا ہے۔ اے اگنی دشمنوں کے مارنے والے ہم کسی سے بھی دکھ نہ پانے والے تو نقصان سے مبرا۔ روشن ستاروں کی جا بر رہایش ہیں تیری حفاظت ہیں انجام کو حاصل کروں[۳] +

۱۹ - اے اگنی تو نے سورج کی طاقت کو پا لیا ہے۔ رشیوں کے قصائد کو پا لیا ہے۔ پیارے مقام کو حاصل کر لیا ہے ہیں لمبی عمر کو حاصل کروں۔ طاقت کو پا لوں۔ اولاد والا ہو جاؤں۔ دولت کی کثرت کو حاصل کروں[۴] +

۲۰ - تم اناج ہو تمہارے اناج کو ہیں کھا جاؤں۔ تم بڑے ہو۔ تمہاری بڑائی کو ہیں حاصل کروں۔ تم طاقت ہو۔ تمہاری طاقت کو ہیں پاؤں۔ تم مال و دولت ہو تمہارے مال و دولت کو ہیں کھا جاؤں[۵] +

---

[۱] یہ منتر رگ ۱/۲ م ۲ کا ہے اپنوان اور بھرگو رشیوں کے نام ہیں۔ کہ جو اگنی کے قدیمی پرستار تھے +

[۲] یہ منتر رگ کا ہے ۱/۲ ۵ ۹ شتپتھ ۲ $\frac{۴}{۱۵}$ ۲

[۳] سینکڑوں جاڑے سے مراد ویدوں کی اصطلاح میں سینکڑوں سال ہے۔ اس علاقہ میں جہاں ویدک دھرمی لوگ رہتے تھے معلوم ہوتا ہے کہ سخت سردی پڑتی تھی۔ اور اکثر لوگ اس شدت موسم سے مر جاتے تھے۔ اس لئے جاڑے سے بچ رہنا گویا بہت مشکل امر سمجھا جاتا تھا۔ جاڑے کا علاج آگ ہے۔ کہ جس سے ان منتروں میں دعائیں کیگئی ہیں +
شتپتھ کانڈ ۱۔ ادھیاء ۳۔ برہمن ۴۔ کنڈکا ۱۲۔

[۴] کھڑے ہو کر نہیں بلکہ ٹیکتے بیٹھ کر اس منتر کو پڑھے + ایضاً کنڈکا ۲۴۔

[۵] [illegible]

۲۱ - اے دولت والیو خوشی سے چلو پھرو - اس جگہ اس گوشالا میں اس دنیا میں اس گھر میں اسی جگہ تم رہو - اس جگہ سے مت جاؤ[1] ✣

۲۲ - تمام شکلوں کا تم مجموعہ ہو اناج کے ساتھ اور چارپایوں کی مالکیت سے مجھ میں داخل ہو وو ✣

اے اگنی دیوتا رات میں بھی بسنے والے ہر روز ہم عقل سے تعظیم بجا لاتے ہیں[2] ✣

۲۳ - یگیہ کو روشن کرنے والا - رسم کی حفاظت کرنے والا - روشنی کرنے والا - بڑھنے والا اپنے مقام میں[3] ✣

۲۴ - اے وہ اگنی ہمارے لئے جیسے باپ اپنے بیٹے کیلئے سہل الحصول ہو - ہماری بہبودی میں لگجاؤ[4]

۲۵ - اے اگنی تو ہمارا قریبی ہو اور حفاظت کرنے والا اور آرام دینے والا ہو - گھر کا محافظ اور بسانے والے ہو - اے اگنی دولت کے دینے والے سامنے آؤ اور جاؤ روشن دولت دو[5] ✣

۲۶ - اس تجھ کو نہایت روشنی والے روشن کرنے والے آرام کیلئے یقیناً پکارتے ہیں تو وہ ہمیں جان - ہماری دعا کو سن - سب دشمنوں سے ہماری حفاظت کرو ✣

۲۷ - اے ایڈھا یہاں آؤ - اے ادتی یہاں آؤ - اے چاہنے کے قابل یہاں آؤ مجھ میں تمہاری مراد کا قیام ہو[6] ✣

---

[1] اس میں گایوں سے خطاب ہے ✣

[2] اس کو پڑھ کر گائے کو چھوئے - نیز دیکھو رگ ۷ - ۱ - ۱ . . . . اے اگنی الخ کہتا ہوا اگنی کے قریب جائے - ایضاً کنڈکا ۲۷

[3] و [4] دیکھو رگ وید ۱ - ۱ ایضاً ۲۹

[5] رگ ۲۴ - ۵ ایضاً ۳۱

[6] اس منتر کو پڑھکر گائے کے قریب جائے اور اس کو چھوئے ✣ ایضاً ۳۴

۲۸ - سوم کی تعریف کرنے والے کو دولتمند کر - اے برہمنسپتی دیوتا جیسے ککشیوان کو جو اُشیج کا بیٹا تھا تو نے اس کو کیا[۱] +

۲۹ - جو دولتمند ہے - جو بیماریوں کے دور کرنے والا ہے - دولت کے جاننے والا طاقت کے بڑھانے والا - وہ ہمارے ساتھ ہو جو جلدی کرنے والا ہے[۲] +

۳۰ - نہ ہمیں دشمن کی بداندیشی اور دشمنی کسی شخص کی ستائے - اے برہمنسپتی ہماری حفاظت کر[۲] +

۳۱ - بڑی - آسمانی اور ناقابلِ شکست حفاظت تینوں کی ہمیں حاصل ہو - متر - آریامن اور وُرن دیوتا کی[۳] +

۳۲ - ان پر نہ گھر میں نہ راستے میں نہ خطرناک راہوں میں بھی بدکار دشمن غلبہ پاتا ہے[۴] +

۳۳ - کیونکہ وے ادِتی کے بیٹے انسان کی لمبی عمر کے لئے روشنی عطا کرتے ہیں[۵] +

۳۴ - اے اندر تم کبھی بھی دکھ دینے والے نہیں ہو - داتا کی نذر کو قبول کرتے ہوئے مالک دیوتا بہت سے تیرے انعام جلدی ہی حاصل ہوں[۶] +

۳۵ - اس سب کے محمود سُورج - طاقتور دیوتا کا ہم تصور کرتے ہیں - جو ہمارے خیالات کو متحرک کرتا ہے[۷] +

---

[۱] آپستمبہ ۱ آگ کو دیکھ کر مشرق کی طرف بیٹھا ہوا اس منتر سے لیکر ۹ منتروں تک اُنبوتی نام کی آگ کو قائم کرے - برہمنسپتی دعا کا مالک یا برہمنوں کا خاص قومی دیوتا - ککشیوان ایک رشی کا نام ہے - اس کی ماں کا نام اُشِک تھا تفصیل کے لئے نُرکت ۶/۱۰ کو دیکھو +

[۲] برہمنسپتی دیوتا سے خطاب ہے + شتپتھ ایضاً ۳۵

[۳] یہ منتر رگ ۱۸۵/۱۰ ۱ سے لیا گیا ہے - آریامن یہ سورج کے دیوتاؤں میں سے ایک دیوتا ہے - اس کا ذکر بالعموم متر اور وُرن دیوتا کے ساتھ آتا ہے +

[۴] یعنے جن کی حفاظت تینوں دیوتا (متر - آریامن اور وُرن) کرتے ہیں) ان کو کسی کا خوف نہیں +

[۵] ان تینوں دیوتاؤں کی ماں کا نام ادِتی ہے + شتپتھ ایضاً ۳۷ +

[۶] یگیہ کا دیوتا ہونے کے لحاظ سے اندر دیوتا کو اگنی کے ساتھ ملا دیا گیا ہے + رگ ۸/۲۴ ایضاً ۳۸ +

[۷] رگ ۶۲/۳ یہ منتر ساوتری یا گایتری کہلاتا ہے - اور ویدک دھرمیوں کا گویا کلمہ افضل الذکر ہے - کہ جو روزانہ عبادت میں پڑھا جاتا ہے - ایضاً ۳۹ +

۳۶ - نبرا نہ ٹوٹنے والا رتھ ہمیں سب طرف سے گھیرلے جس سے تو پجاری کی حفاظت کرتا ہے[1]

۳۷ - زمین جو۔ آسمان اولاد کے ساتھ اچھی اولاد والے ہم ہوں اچھے بہادروں کے ساتھ ہم بہادروں والے ہوں۔ پرورش والے سامانوں کے ساتھ اچھی پرورش کے سامانوں والے ہم ہوں۔ اے لوگوں کے خیرخواہ میری اولاد کی حفاظت کر۔ اے قابل تعریف میرے جانوروں کی حفاظت کر۔ اے ہمیشہ متحرک میرے باپ کی حفاظت کر[2]

۳۸ - سب کے جاننے والے کے پاس ہم آئے ہیں۔ ہمارے لئے دولت کے دینے والے اے راجا اگنی اناج اور طاقت کے ساتھ آئیے[3]

۳۹ - یہ اگنی گارہپتیہ نام والی گھر کی مالک عورت ہے۔ اولاد کیلئے بہترین دولت دینے والی ہے اے گھر کی مالک اگنی اناج کے ساتھ طاقت ہمیں عطا کرو[4]

۴۰ - یہ جانوروں کی خیرخواہ اگنی دولتمند طاقت کے بڑھانے والی۔ اے اگنی جانوروں کے ساتھ۔ اناج کے ساتھ طاقت کے ساتھ آئیے[5]

۴۱ - اے گھرمت ڈرومت کانپ جاؤ۔ اناج لاکر ہم تیرے قریب آتے ہیں میں اناج لاکر نیک دلی۔ عقلمندی اور خوشی کے ساتھ خوشی کرتا ہوا گھروں میں پہنچا ہوں[6]

۴۲ - جن (گھروں) کا پھرنے والا خیال کرتا ہے۔ جن میں راحت دلی ہے انکو ہم بلاتے

---

[1] اگنی دیوتا سے خطاب ہے۔ اس منتر کو تین دفعہ پڑھے + ایضاً ۴۰-۴۱ +

[2] اس منتر سے چھوٹی چھوٹی لکڑیوں کو جلانے کے لئے رکھے . . . . اے لوگوں کے خیرخواہ الخ میں اگنی سے خطاب ہے شتپتھ کانڈ ۲ - ادھیائے ۴ - برہمن ۱ - کنڈکا ۱-۸ + سنسکار ودھی ہندی مولفہ دیانند صفحہ ۱۷۸ معمون گرہ آشرم

[3] اگنی سے دعا ہے اس اگنی کو جنوبی اگنی کہا جاتا ہے یگیہ خانہ میں جنوب کی طرف اس کا آتشدان ہوتا ہے۔ باہر سے آیا ہوا برہمن یگیہ کرنے والا ایندھن کی لکڑی ہاتھ میں لے کر اس آگ کو روشن کرے + شتپتھ ایضاً ۸

[4] اس منتر سے گارہپتیہ نام والی آگ کو جلائے + ایضاً ۹

[5] جنوبی آگ کو اس منتر سے روشن کرے +

[6] اس منتر سے باہر سے آیا ہوا گھر میں داخل ہو۔ منتر ۴۴ تک اسی غرض کے منتر ہیں اے گھر و مت ڈرو الخ یعنے مالک مکان کی غیرحاضری میں مت خوف کرو + شتپتھ ایضاً ۱۴ + (یہاں آگ روشن کرنے کے منتر ختم ہوئے)

ہیں۔ وہ جاننے والا ہمیں جانے +

۴۳۔ یہاں گایاں بلائی گئی ہیں۔ یہاں بھیڑ بکری وغیرہ بلائی گئی ہیں۔ اس کے بعد ہمارے گھروں میں اناج کی شراب کو بلایا گیا ہے۔ حفاظت۔ امن۔ آرام سکھ کے لئے آپ کے پاس پہنچتا ہوں۔ خوشی ہو راحت ہو +

۴۴۔ کھا جانے والے مُرتوں کو ہم بلاتے ہیں جو دشمنوں کو مارنیوالے۔ دہی ملے ستوؤں کے ساتھ محبت رکھنے والے (ہیں[۱])

۴۵۔ جو گاؤں میں اور جو جنگل میں جو مجلس میں قواء کے ذریعہ جو گناہ ہم نے کیا ہے ہم اس اس گناہ کو فنا کرتے ہیں۔ یہ نذر پیش ہے[۲] +

۴۶۔ اے اِندر اس جنگ میں ہم کو مت ہلاک کر۔ دیوتاؤں کے ساتھ اے طاقتور تیرا علیحدہ حصّہ نذر موجود ہے +

اے بارش کے برسانے والے جس کی بڑی ہی تعریف ہے۔ جَو کی بنی ہوئی چیزوں کی نذر سے مُرتوں کو پوجتے ہیں[۳] +

۴۷۔ کام کرنے والے سکھ دینے والی کلام کے ساتھ کام کر چکے[۴] +

---

[۱] چار مہینوں والے یگیہ کے چار حصّے ہوتے ہیں۔ جو سال کے چار موسموں کے شروع میں کئے جاتے ہیں۔ ان میں سے دو حصوں وُرُن پرگھاس اور ساکمیدھ کا بیان اب شروع ہوگا۔ ان میں سے پہلا یگیہ وُرُن پرگھاس کہلاتا ہے جس کا ذکر یہاں سے شروع ہوتا ہے اس یگیہ میں جب شمالی اور جنوبی دونوں آتشدانوں کی آگ میں نذر ڈالی جا چکے تو پہلا یگیہ کرنیوالا یگیہ کرانیوالے کی بیوی سے پوچھے کہ تمہارا آشنا کون ہے اگر وہ اس کا یا اپنے آشناؤں کا نام بتلا دے تو اس کے سچ کہہ دینے پر یہ منتر پڑھے۔ یہ عورت کو پاک کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ کاتیائن $\frac{5}{9}$-۱ ۵ میں لکھا ہے کہ یہاں عورت کو یا تو کل اپنے آشناؤں کی تعداد بتلا دینی چاہیے۔ یا ایک ایک کا نام لیکر بتلائے۔ یا ان کی تعداد کے مطابق گھاس کے تنکے اٹھالے + دیکھو رگ $\frac{3}{12}$-۱ اشتپتھ کانڈ ۲۔ ادھیاء ۵۔ برہمن ۲۔ کنڈکا ۲۰۔۲۱ +

[۲] یگیہ کرانیوالا اور اسکی بیوی دہی ملے ستوؤں کی نذر آگ میں ڈالیں اور خاوند یہ منتر پڑھے + ایضاً ۲۲-۲۵ +

[۳] یگیہ کرانے والا (یجمان)، اس منتر کو پڑھے + ایضاً ۲۸ و ۲۶

[۴] یگیہ کرانے والا اور اس کی بیوی دہی ملے ستوؤں کو اپنے گھر لے جاتے ہیں۔ اور یگیہ کرانے والا یہ منتر پڑھتا ہے + ایضاً ۲۹-۳۰ +

دیوتاؤں کے لئے کام کر کے اے یار دگھر کو جاؤ +

۴۸ - اے برتنوں کے غسل نیچے جانے والے تو نیچے جانیوالا ہے تو نیچے جانے والا ہو۔
دیوتاؤں کے ذریعہ دیوتاؤں کا جو گناہ ہیں نے کیا ہے۔ وہ ہیں نے دھو دیا +
لوگوں کے ذریعہ لوگوں کا جو گناہ ہیں نے کیا ہے (وہ ہیں نے دھو دیا) +
نقصان سے بچا خلاف اثر کرنے والے گناہ سے حفاظت کر [۱] +

۴۹ - اے ڈوئی بھری ہوئی اوپر ہو کر چل - اچھی طرح بھر کر پھر آ +
مال اسباب کی طرح ہم میں خرید و فروخت ہو، اے سینکڑوں کام کرنیوالے اناج کی نذر پیش ہے [۲]

۵۰ - دو مجھے دونگا تجھے - عطا کر مجھے عطا کرونگا تجھے +
مال مجھے دیجئے - مول تجھے دونگا - یہ نذر پیش ہے [۳] +

۵۱ - کھا چکے سیر ہو چکے جس کی وجہ سے خوش ہو کر سر ہلاتے ہوئے چلے گئے +
بذات خود منور برہمنوں نے نئے گیت سے تیری تعریف کی +
(اے اندر تو) جلدی اپنے گھوڑوں کو جوڑ [۴] +

۵۲ - اے خوشنما طاقتور تجھے ہم سراہتے ہیں - تعریف کئے ہوئے تم خواہشمندوں کو دیکھکر [۵]

---

[۱] اِس منتر میں اَوبھر تھ یگیہ (برتن دھونے) کا ذکر ہے - ندی یا اور کسی پانی میں اس منتر سے عورت اور مرد یگیہ کے برتنوں کو دھوتے ہیں - ایضاً ۸ بم ہب ۴۷ +

[۲] اب اس منتر سے دوسرے یگیہ یعنے ساکمیدھ یگیہ کا ذکر شروع ہوتا ہے - ڈوئی کے ساتھ تھالی میں ماہ کاتک کے بدر کے دن چاول نکالے - اس منتر کے آخری نصف حصہ سے معلوم ہوتا ہے - کہ گویا اندر دیوتا کے ساتھ خرید و فروخت ہو رہی ہے اسکے حضور اناج کی نذر گذرانی جاتی ہے - اور اس سے اناج دینے کی امید کی جاتی ہے + برہمن ۳ کنڈکا ۱۷

[۳] اس منتر سے آگ میں نذر ڈالے - اور دل میں خیال کرے کہ اس منتر کے الفاظ کا متکلم اندر دیوتا ہے - اور مخاطب یجمان ہے - دوسرے مصرعہ کا متکلم یجمان ہے اور مخاطب اندر دیوتا ہے + ایضاً کنڈکا ۱۹

[۴] اس یگیہ میں بزرگوں کی ارواح کی نذر و نیاز کا بھی ذکر ہے - اس منتر میں اُن ہی ارواح کا ذکر ہے - کہ وہ کھانا کھا چکی ہیں رگ وید $\frac{۸۲}{۳۴}$ ا شتپتھ کانڈ ۲ ادھیاء ۶ برہمن ۱ کنڈکا ۳۸ +

[۵] اس میں بزرگوں کو نذر پیش کی جاتی ہے اور اندر سے خطاب ہے + رگ وید $\frac{۸۲}{۳ و ۲}$ ا ایضاً ۳۸

ضرور آؤ گے۔ تم کامل رشتہ دار ہو۔ اے اندر اپنے دونوں گھوڑوں کو جوڑ +

۵۳۔ دل کو ہم جلدی بلاتے ہیں۔ لوگوں کے قصاید اور بزرگوں کے گیتوں سے +

۵۴۔ ہمارے پاس دل خواہش۔ حرکت۔ زندگی اور دیر تک سورج کو دیکھنے کیلئے آوے +

۵۵۔ پھر ہمیں بزرگ دل دیں۔ دیوتاؤں سے تعلق رکھنے والے لوگ زندہ رہنے والے قبیلہ کو حاصل کریں

۵۶۔ اے سوم ہم تیرے کام میں دل کو اپنے جسم میں لئے ہوئے اولاد والے ہو کر تجھ سے

تعلق والے ہوں +

۵۷۔ اے رُدر دیوتا تیرا یہ حصہ نذر ہے۔ اس کو اپنی بہن کے ساتھ قبول کر +

اے رُدر یہ چوہا جانور تیرا حصہ ہے +

۵۸۔ ہم علیحدہ کر کے رُدر دیوتا کو کھلاتے ہیں تین آنکھوں والے کو علیحدہ کر کے جس سے

وہ ہمیں دولتمند کرے جس سے وہ ہمیں اقبال مند کرے جس سے وہ ہمیں کامیاب کرے +

۵۹۔ تم دوائی ہو۔ دوائی ہو گائے کیلئے گھوڑے کیلئے انسان کیلئے۔ آرام ہو بھیڑ اور بھینس کیلئے

۶۰۔ تین آنکھوں والے کی ہم پوجا کرتے ہیں۔ خوشبودار اور طاقت کے بڑھانے والے کی +

---

۵۳ دل سے مراد یہاں وہ خیال ہے۔ کہ جو بزرگوں کو نذر پیش کرتے ہوئے ان کے تصور میں عالم ارواح کو چلا گیا تھا یا رخصت ہوئی ہوئی ارواح کو ہی بلایا جاتا ہے اور دل سے مراد روح ہے۔ رگوید میں ستو مینا کی بجاء سومینا قرأت ہے۔ چنانچہ منتر نمبر ۵۶ میں یہاں بھی منتر سوم کا ہی تعلق ہے + شتپتھ ایضاً کنڈ کا ۹-۳ + ۵۴ سے ۵۶ تک یہی مضمون ہے + رگوید ۱۰-۵۷-۴-۶

۵۷ یگیہ کرانے والے کے بیٹے اور پوتے یگیہ کے پکے ہوئے چاول کھاویں۔ اور باقی کا حصہ چوہے کے بل پر رکھدیں۔ اور یہ منتر پڑھیں رُدر نہایت خوفناک دیوتا ہے۔ جو جانوروں اور انسانوں کو تباہ کرتا ہے۔ پر حصہ سے مراد چاولوں کی ٹکیہ ہے۔ یہ نذر رُدر کے غصہ کو ٹھنڈا کر دیگی اور دوسرے جانوروں کو وہ نقصان نہ پہنچائیگا۔ شتپتھ برہمن کانڈ ۲ ادھیائے ۶ برہمن ۲ کنڈکا ۹-۱۰۔ رُدر کی بہن کا نام امبکا ہے اور اس سے مراد موسم خزان ہے کہ جس میں رُدر دیوتا (زکام ملیریا وغیرہ سے) لوگوں کو مارتا ہے۔ تیتریا برہمن اول ۶-۱۰ + چوہے کی نکالی ہوئی مٹی آکھوکاریا آکھوکرنیا کہلاتی ہے۔ اگر منتر پڑھنے والے کا کوئی دشمن ہو تو آخر میں اس کا نام لے ورنہ چوہا کہدے۔ تیتریا ایضاً ۱-۱۰-۶ +

۵۸ چوہے کے بل پر سے واپس آکر اس منتر کو پڑھیں رُدر کو تین آنکھوں تین بیویوں تین بہنوں اور تین ماؤں والا کہا جاتا ہے ہندوؤں کی مذہبی کتابوں میں یہ نشانات شیو جی کے سمجھے جاتے ہیں۔ یا ویدی دیوتا رُدر پرانوں کا شو ہے + شتپتھ ایضاً ॥

۵۹ اس میں بھی اسی رُدر سے خطاب ہے + ایضاً ایضاً

جیسے بیل سے لگڑی چھوٹ جاتی ہے میں موت سے آزاد ہو جاؤں نہ بقا سے ÷

تین آنکھوں والے کی ہم پرستش کرتے ہیں خوشبو والا اور خاوند کے حاصل کرانے والے۔ جیسے بیل سے لگڑی چھوٹ جاتی ہے۔ یہاں سے میں چھوٹ جاؤں نہ اُس سے ÷

۶۱۔ اے رُدر یہ تیری خوراک ہے۔ اس کے ساتھ سامنے مُوجوت پہاڑ پر چلے جاؤ ÷ اُتارے ہوئے چلّے کی کمان کے ساتھ۔ ترکش کو غلاف میں چھپائے ہوئے چمڑے کا لباس پہنے ہوئے نہ دکھ دینے والے جا ÷

۶۲۔ جمدگنی رشی کی تین طرح کی زندگی۔ کشیپ رشی کی تین طرح کی زندگی۔ دیوتاؤں کی تین طرح کی جو زندگی ہے وہ تین طرح کی زندگی ہماری ہو ÷

۶۳۔ سکھ دینے والا تیرا نام ہے۔ خنجر تیرا باپ ہے۔ تیرے لئے تعظیم ہو۔ مجھ کو مت مار۔ مُونڈتا ہوں عمر کیلئے، اناج کیلئے، اولاد کیلئے، مال و دولت کیلئے، اچھی اولاد کے لئے تجھے اچھی طاقت کیلئے ÷

۶۰؎ یگیہ کرانے والے کے گھر کی لڑکیاں تین دفعہ بائیں ران پر دایاں ہاتھ مارتی ہوئی آگ کے گرد اُلٹا طواف کرتی ہیں اور یہ منتر پڑھتی ہیں۔ اس منتر کا ایک حصہ رگ $\frac{59}{12}$ ۷ سے لیا گیا ہے۔ عورتوں کو خاوند دلانا ترمبک رُدر کا کام ہے۔ یہاں سے چھوٹ جاؤں گویا اس دنیا سے اور اُس سے مراد عالم نجات ہے ÷ شتپتھ ایضاً ۱۱-۱۲ ÷

۶۱؎ یہ تیری خوراک ہے یعنے زادراہ ہے۔ یگیہ سے بچے ہوئے چاولوں کو بانس کی دو ٹوکریوں میں ایک بانس کے دونوں سروں پر اس کو باندھ کر کندھے پر رکھ کر شمال کی جانب کچھ دور جاکر درخت یا اونچی جگہ بانبی وغیرہ پر اس کو گاڑ دے۔ جہاں گائے اسکو نہ سونگھ سکے۔ اور اس منتر کو پڑھے۔ اس سے گایوں کو بیماری نہ ہوگی۔ جمدگنی اور کشیپ رشیوں کے نام ہیں۔ ایضاً ۱۷ ÷

۶۲؎ یگیہ کرانے والا اس منتر سے حجامت بنواوے۔ مگر حجامت سے پہلے اس منتر کو پڑھے۔ تین طرح کی زندگی بچپن، جوانی، اور بڑھاپا ہے

۶۳؎ اس منتر میں استرے سے خطاب ہے۔ اور اس سے یگیہ کرانے والے کی ڈاڑھی اور سر کو مونڈ دیا جاتا ہے۔ پہلے حصہ منتر سے استرے کو پکڑے اور مونڈتا ہوں کہکر حجامت بناوے۔ سوامی دیانند بانئے آریہ سماج نے بھی اس منتر کو اسی مطلب کا سمجھا ہے۔ دیکھو سنسکار ودھی زیر عنوان "چوڑاکرم سنسکار" (حجامت) شتپتھ میں ان دو منتروں کا ذکر نہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ ادھیاء ۳ کے منتر ہیں ÷ نیز دیکھو سنسکار ودھی مولفہ دیانند صفحہ ۶، ۷ و ۹۵ مضمون جات کرم اور چوڑاکرم۔

(ادھیاء ۴)

۱ - اس دیوتاؤں کے یگیہ کی جگہ کو ہم پہنچ گئے ہیں۔ جہاں سب دیوتا خوش ہوتے ہیں رگ سام اور یجر کے ساتھ عبور کر کے ہم بکثرت دولت اور خوراک سے لطف اٹھائیں۔ یہ پانی کی دیویاں میرے لئے سکھ دینے والی ہیں۔ اے پودے پرورش کر اے استرے حکومت مار

۲ - ماتا پانی ہمیں پاک کریں گھی کے ساتھ ہمیں گھی پاک کرنے والی پاک کریں سب گناہوں کو یقیناً دیویاں دور کرتی ہیں۔ اس اس غسل سے پاک ہوا ان سے میں اٹھ کھڑا ہوتا ہوں نذر اور عبادت کی شکل تم ہو۔ اس تجھ کو سکھ اور راحت کے دینے والی۔ پہنتا ہوں۔ اسے اچھی اور مضبوط ۔

۳ - بڑے نام والی کے دودھ ہو۔ طاقت دینے والے ہو۔ طاقت مجھے دے۔ ورتر کی آنکھ کی تپلی تم ہو۔ آنکھوں کے دینے والے تم ہو۔ بینائی مجھے دو ۔

۴ - دل کا مالک مجھے پاک کرے۔ کلام کا مالک مجھے پاک کرے۔ سورج دیوتا مجھے پاک کرے

اس سے پیشتر تیسرے ادھیاء میں چار مہینوں کے یگیہ کا بیان ہو چکا۔ اب ادھیاء ۴ سے لیکر ۸ تک سوم کی نذر کا ذکر ہے۔

۱ یگیہ کرانے والا ادوا ینہ ھن کی کڑیاں لیکر یگیہ خانہ میں داخل ہوتا ہے اور یہ منتر پڑھتا ہے " یہ پانی کی دیویاں میرے لئے سکھ دینے والی ہوں" اس سے یجمان کی پیشانی اور ڈاڑھی کے بال پانی کے ساتھ بھگوئے ۔" اے پودے پرورش کر" یہ پڑھکر گھاس کے تنکوں پر استرے کا امتحان کرے" اے استرے حکومت مار" اس سے حجامت بنائے ۔ شتپتھ کانڈ ۳ - ادھیاء ۱ ، برہمن ۱ ، کنڈکا ۱۱ ۔ سنسکار ودھی ہندی صفحہ ۴۲

۲ اس منتر سے غسل کر کے پانی سے باہر آ جائے ۔ رگ ۱۰ ۔۔۔۔ " اس تجھ کو راحت الخ" اس سے دھلی ہوئی دھوتی پہنے نئی نہ پہنے ۔ اس دھوتی سے اس میں خطاب ہے ۔ ایضاً برہمن ۲ ، کنڈکا ۱۱ - ۱۳ ،

۳ اس منتر سے یگیہ کرنے والا گھاس کے بچھونے پر بیٹھکر پاؤں سے لے کر پیشانی تک بالترتیب مکھن ملے ۔ " ورتر کی آنکھ کی تپلی الخ" اس سے یگیہ کرانے والے کی آنکھ میں برہمن سرمہ ڈالے ، دائیں آنکھ میں دو بار اور بائیں میں تین بار ۔ ورترا اندر دیوتا کا دشمن ہے ۔ کہ جس کو جب اندر نے مارا تو اس کی آنکھ کا ڈیلہ گر کر مرہم یا سرمہ بن گیا ۔ تیتریا سنگھتا ششم ۱/۵ شتپتھ کانڈ ۳ ، ادھیاء ۱ ، برہمن ۳ ، کنڈکا ۹ ، ۲۰ ، ۔ سنسکار ودھی دیانند مضمون سماورتن صفحہ ۱۱۶

۴ اس منتر کے تین مصرعہ ہیں ۔ ان میں سے ہر ایک کو پڑھ پڑھ کر سات سات بار تنکے کے ساتھ سر پر پانی چھڑکے ۔ " دل کا مالک" اس سے مراد شتپتھ برہمن ، کانڈ ۳ - ادھیاء ۱ ، برہمن ۳ ، کنڈکا ۲۲ سے پرجاپتی دیوتا لیا ہے ۔

بے سوراخ چھلنی کے ساتھ سورج کی کرنوں کے ساتھ۔ اس تجھ سے اے چھلنی کے مالک چھلنی کے ساتھ پاک ہوئے جس خواہش سے میں پاک ہو سکوں۔ اس کو کر سکوں +

۵۔ اے دیوتاؤ نعمتوں کے لیے آپ کو بلاتے ہیں یگیہ میں انتظار کرتے ہوئے۔ تم کو اے دیوتاؤ یگیہ سے متعلق نعمتوں کے لئے ہم بلاتے ہیں +

۶۔ دل سے یگیہ کو یہ نذر ہے۔ وسیع جوّ سے یہ نذر ہے۔ زمین اور آسمان سے اور ہوا سے یہ نذر ہے۔ نذر پیش کرنی شروع کرتے ہیں +

۷۔ نیت کے محرک اگنی کیلئے یہ نذر پیش ہے۔ عقلمند دل اگنی کیلئے یہ نذر پیش ہے +
نذر اور ریاضت اگنی " " " سرسوتی ، بیوی پوشنا دیوتا اور اگنی کیلئے یہ نذر پیش ہے
اے پانی کی بڑی دیویو۔ سب کے سکھ دینے والیو۔ اے آسمان زمین اور وسیع جوّ۔ برہسپتی دیوتا کیلئے ہم نذر دیتے ہیں۔ یہ نذر پیش کی گئی +

۸۔ سب لوگوں کے پالنے والے دیوتا کی دوستی کو طلب کرو۔ سب دولت کیلئے اناج اور پرورش کے لئے دعا کرتے ہیں +

۹۔ تعریف اور گیتوں کے تم مجسمہ ہو۔ آنجناب کو میں چھوتا ہوں۔ آنجناب میری اس یگیہ کے خاتمہ تک حفاظت کریں۔ پناہ تو ہے پناہ مجھے دیجئے۔ تمہارے لئے

ﺣ ۶ اس منتر سے دونوں ہاتھ کی مٹھی باندھنا جائے اور آخر پر خاموشی سے کھول دے + ایضاً کنڈکا ۱۵

ﺣ ۷ اس منتر سے کڑچھی کی وساطت سے آگ میں ڈالے۔ نیت سے مراد یگیہ کرنے کا ارادہ ہے۔ اس منتر میں اگنی دیوتا کی مختلف صفات کا ہی ذکر ہے + شتپتھ ایضاً، برہمن ۴، کنڈکا ۶-۹ +

ﺣ ۸ اس منتر سے نذر آگ میں ڈالے۔ یہ منتر رگوید ۵ سے لیا گیا ہے + ایضاً ۱۸-۲۲ +

ﺣ ۹ یگیہ کرانے والے کی بیوی کے بیٹھنے کے لئے دو ہرن کے چمڑے بچھائے جائیں۔ اور ان کی سفید اور سیاہ دھاریوں کو چھوئے اور اس پر دائیں زانو سے چڑھے۔ پیچھے کی جانب دائیں زانو سے بیٹھے " تعریف اور گیتوں کا تم مجسمہ ہو" یا رگ وید اور سام وید کا تم مجموعہ ہو۔ سفید دھاریاں گو یا رگ وید ہے اور سیاہ دھاریاں سام وید ہے۔ تیسرا سنگھتا ۲/۱ ۶ میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ رگ وید اور سام وید کے دیوتا کسی وجہ سے کالے ہرن کی شکل اختیار کر کے دُور چلے گئے۔ پس ہرن کے چمڑے میں سفید دھاری رگ وید اور سیاہ دھاری یجر وید کی ہے، ایضاً ادھیائے ۲، برہمن ۱، کنڈکا ۵-۱۳ +

تعظیم ہو سب مجھے مت مار +

۱۰ - انگر انشی کی طاقت تم ہو۔ اون کی طرح سے تم نرم ہو۔ اناج مجھے دو۔ سوم کی نڑاگی تم ہو۔ یگیہ کی پناہ تم ہو اس لئے یگیہ کرنے والے کی بھی پناہ ہو +

تم اندر دیوتا کی جائے پیدائش ہو۔ اچھے اناج والی کھیتی کرو۔ اے درخت بلند ہو کر گناہ سے میری حفاظت کر اس یگیہ کے ختم ہونے تک +

۱۱ - روزے کا کھانا تیار کرو۔ اگنی برہمن ہے۔ اگنی یگیہ ہے۔ درخت یگیہ ہے +

دیوتا کی عقل کو اپنی ضرورت کیلئے طلب کرتے ہیں۔ اچھے آرام کی خاطر یگیہ لانے والے کو۔ آرام سے حاصل ہونے والا ہمارے قابو میں ہو +

جو دیوتا دل سے پیدا شدہ۔ دل سے تعلق رکھنے والے۔ اچھے خیال والے ہیں وے ہماری حفاظت کریں۔ وے ہماری پرورش کریں۔ یہ ان کیلئے نذر ہے +

۱۲ - اے پانیو تم جلدی پیئے گئے ہو۔ ہمارے پیٹ میں راحت دو۔ وے ہمارے لئے بیماری سے خالی، روگ کو دور کرنیوالے بے نقص ذائقہ والے ہوں +

ریانی کی، دیویاں موت سے آزاد (اور) یگیہ کے بڑھانے والی ہیں +

۱۳ - یہ تیرا یگیہ کے قابل جسم ہے۔ نطفہ کو نہیں پیشاب کو میں چھوڑتا ہوں +

گناہ سے آزاد ہو کر بطور نذر زمین میں داخل ہو، زمین کے ساتھ مل جا +

---

۱۰ یگیہ کرانے والا سن اور مونج کی تین تار کی رسی کو دھوتی کے اوپر پہنے۔ اور رسی کے ساتھ چھوٹے سے کپڑے کا ٹکڑا پہنے۔ پھر سر پر پگڑی باندھے اور تین یا پانچ دھاریوں والے ہرن کے سینگ کو کپڑے میں باندھے یہ سینگ کھجانے کے کام میں آتا ہے۔ پھر اس سینگ سے آتشدان کے سامنے خط کھینچدے۔ اور یگیہ کرانے والا اپنے پاؤں سے لیکر منہ تک لمبی لاٹھی گولر کے درخت کی لیوے۔ ایضاً ۱۴-۱۸

۱۱ آگ کے سامنے تین بار اس منتر کو پڑھے۔ دوسرے مصرعہ سے یگیہ کرانے والا پانی کی چسکی لے اور دودھ پیوے۔ روزے کا کھانا دودھ ہے۔ یہ مسئلہ یہاں سے لیا گیا ہے۔ ایضاً برہمن ۲، کنڈکا ۷ - ۱۸ +

۱۲ یگیہ کرانے والا اپنی ناف کو چھو کر منتر پڑھے۔ ایضاً برہمن ۲ کنڈکا ۱۹ +

۱۳ پیشاب کرتا ہوا یگیہ کرانے والا اس منتر کو پڑھ کر ہرن کے سینگ کے ساتھ مٹی کے ڈھیلہ کو لیوے اور پیشاب کرے۔ اور پھر وہ مٹی اور تنکے اس پیشاب پر ڈال دے ایضاً ۲۰ - ۲۱ +

۱۴ - اے اگنی تو اچھی طرح جاگ ہم خوب نیند سے لطف اٹھائیں بغیر غفلت اور سستی کے ہماری حفاظت کر اور پھر ہم کو بیداری دے +

۱۵ - پھر دل پھر عمر حاصل ہوئی پھر اوسان پھر روح مجھے حاصل ہوئی پھر آنکھ پھر کان مجھے ملے سب کا خیر خواہ اگنی دیوتا ناقابل شکست جسموں کی پرورش کرنے والا بدقسمتی اور بدنامی سے ہماری حفاظت کرے +

۱۶ - تو اے اگنی لوگوں میں عہد کی حفاظت کرنے والے دیوتا ہو۔ تو یگیوں میں سب طرح سے قابل پرستش ہے +

اے سوم بکثرت دولت دیجیے پھر بھی اور لا - اے سونا دیو دولت کے دینے والے دولت دیجیے +

۱۷ - اے براق اگنی یہ تیرا جسم ہے - یہ تمہاری روشنی ہے - اس کے ساتھ مل کر روشنی کو حاصل کر۔ تم طاقتور رہو - دل کے ساتھ مقرر کردہ یگیہ کرنے والے کو خوش کر +

۱۸ - اس تیری سچی تحریک سے متحرک ہو کر جسم کی مضبوطی کو حاصل کروں - یہ نذر پیش کی گئی - تم چمکدار رہو - خوشی دینے والے ہو - ناقابل فنا ہو - سب دیوتاؤں کے پیارے ہو +

۱۴؎ یہ منتر پڑھ کر یگیہ کرانے والا آتشدان کے جنوب مشرقی کونے میں اردگرد کے پلیٹ فارم پر سو جائے + ایضاً ۲۲ +

۱۵؎ پھر جاگ کر یہ منتر پڑھے شتپتھ کانڈ ۳ ، ادھیاۓ ۲ ، برہمن ۲ ، کنڈکا ۲۳ ،

سوامی دیانند جی نے اس منتر کو تناسخ کے ثبوت میں پیش کیا ہے - غور کرنے والے دیکھیں کہ کہاں کی اینٹ کہاں لگانے کی کوشش کی جاتی ہے + ایضاً ۲۳ +

۱۶؎ اگر یگیہ کرانے والا کسی وجہ سے خفا ہو جائے - یا یگیہ کے خلاف گفتگو کرے تو کفارہ کے طور پر اس منتر کو پڑھے اور پھر "اے سوم بکثرت دولت دیجیے الخ" پڑھ کر ہون کے لیے لائے ہوئے سوم کے ٹکڑے کو چھوئے + ایضاً ۲۴ +

۱۷؎ یگیہ خانہ کا دروازہ بند کر کے کڑچھی میں چند بار گھی بھر کر اور سونے کے ٹکڑے کو گھاس میں باندھ کر یہ منتر پڑھ کر آگ میں ڈال دے + شتپتھ کانڈ ۳ ۴/۸۹ ۲

۱۸؎ اس سونے کے ٹکڑے کو کڑچھی میں ڈال کر آتشدان کے بیچ میں ڈال دے + ایضاً ۱۲ +

۱۹۔ خیال نم ہو۔ دل ہو۔ عقلمند ہو۔ خیرات نم ہو۔ نم کشتری (کشتری عورت) ہو۔ قابل عبادت ہو۔ ادتی دوسروالی ہو۔

وہ ہمارے لئے سامنے کے رُخ اور اُلٹے رُخ غالب ہو۔ سورج تجھے پاؤں سے باندھے۔ پوشا دیوتا راہ کی حفاظت کرے۔ بلند آنکھ والے اِندر کی خاطر۔

۲۰۔ تیری ماں تجھے اجازت دے۔ باپ اجازت دے۔ تیرا سگا بھائی تجھے رخصت دے۔ دوست ایک ہی گلہ والے تجھے جانے دیں۔ سونوا ے دیوی سوم دیوتا کو اِندر کی خاطر حاصل کرنے کو جا۔ اور دیوتا تجھے بخیریت واپس لوٹا دیں۔ پیارے سوم کے ساتھ پھر یہاں آ۔

۲۱۔ وَسوی دیوی تو ہے۔ ادتی دیوی تو ہے۔ سورج تو ہے۔ رُدّرا دیوی تو ہے۔ چاند تو ہے۔ برہسپتی دیوتا تجھے آرام میں لیجاوے۔ رُدّر دیوتا دسُو دیوتاؤں کے ساتھ تیری خواہش کرے۔

۱۹ے اس میں سوم کے بدلے میں فروخت ہونیوالی گائے سے خطاب ہے۔ برہدارنیک $\frac{۲}{۱۴}$ ۱ + سوم۔ چندر۔ اندر اور ورُن یہ چار دیوتا کشتری سمجھے جاتے ہیں۔ اس لئے یہاں گائے کو بھی کشتری کہا ہے۔ "پاؤں سے باندھے" ویدوں کے زمانہ میں گائے کو پاؤں سے باندھتے تھے۔ گلے میں رسی باندھنا گناہ سمجھا جاتا تھا۔ گائے کو خیرات اسلئے کہا کہ وہ براہمن کو بطور خیرات دی جاتی ہے۔ دوسروالی اس لئے کہا کہ اس سوم یگیہ کے دو حصّے ہوتے ہیں۔ ایک پہلے چھ مہینے کا اور پھر دوسری ششماہی کا یہ گائے ان دونوں میں پرستش کی جاتی ہے۔ شتپتھ کانڈ ۳، ادھیائے ۲، برہمن ۴، کنڈکا ۱۶ - ۱۹۔

"پاؤں سے باندھے" یعنے آوارہ پھرنے اور گم ہونے سے بچائے۔ پوشا دیوتا مسافروں کا رہنما سمجھا جاتا ہے۔ شتپتھ کانڈ ۳، ادھیاء ۲، برہمن ۴، کنڈکا ۱۶ - ۱۹۔

۲۰ے اس منتر میں انہی گایوں سے خطاب ہے۔ رُدّر دیوتا جانوروں کا مالک سمجھا جاتا ہے۔ ایضاً ۲۰۔

۲۱ے اس گائے کو شمال کی جانب چلاتے ہوئے پیچھے پیچھے اس کی یہ تعریف کرتا جائے۔ وسوی دیوی دسُو دیوتا کی تانیث ہے۔ آدتیا۔ ادتی کی بیٹی۔ رُدّرا۔ رُدّر دیوتا کی بیوی۔ چندرا۔ چندر کی تانیث۔ شتپتھ ایضاً۔ ادھیائے ۳، برہمن ۱، کنڈکا ۱ - ۲۔

۲۲ - ادِتی کے سر پر تجھے چھڑکتا ہوں[۱] - دیوتاؤں سے قابل پرستش زمین پر ایڈھا دیوی کا تو پاؤں ہے - گھی سے چھڑک کر ہون کرتا ہوں ٭

ہم میں خوش ہو[۲] - ہم میں تیرا رشتہ ہے[۳] - تجھ میں مال و دولت ہیں[۴] - میرے لئے مال مویشی ہوں[۵] - ہم مال مویشی کی کثرت سے جدا نہ ہوں[۶] - تجھ میں مال مویشی ہوں[۷] ٭

۲۳ - میں خیال کے ساتھ خیرات کی دیوی وسیع نظر والی کو دیکھتا ہوں - میری عمر کو مت چُرا - میں تیری عمر کو نہ (چراؤں)، اے دیوی تیری نظرِ عنایت سے میں اولاد کو حاصل کروں ٭

۲۴ - یہ گایتری وزن کے ساتھ تیرا حصہ ہے - یہ میری بات سوم کیلئے کہو ٭

یہ ترشٹپ وزن کے ساتھ تیرا حصہ ہے - یہ میری بات سوم کیلئے کہو ٭

یہ جگتی " " " " " " " " ٭

سب اوزان کے مالک کو تم حاصل کرو - " " " ٭

تو ہمارے لئے ہے - سوم رس کا حاصل رس تیرے حاصل کرنے کے قابل ہے -

---

۲۲ [۱] ادتی کا سر سطح زمین کو کہا گیا ہے چھڑکنے سے مراد گھی کا چھڑکنا ہے - اس گائے کے پیچھے چھ قدم چل کر ساتویں قدم کے نشان پر سونے کا ٹکڑا رکھ کر گھی کا ہون کرے - "ایڈھا کا پاؤں" - گائے کے پاؤں کو منوجی مہاراج کی بیٹی ایڈھا کے پاؤں سے تشبیہ دی ہے ٭ شتپتھ ایضاً ۴ - ۵ ٭

[۲] اس کے نقش قدم پر چھری سے تین خط کھینچے ٭

[۳] پھر سونے کے ٹکڑے کو ہٹا کر نقش قدم کی مٹی تھالی میں ڈالے ٭

[۴] اس مٹی پر پانی ڈال کر اس کو یگیہ کرانے والے کو دیدے ٭

[۵] یہ پڑھکر یجمان اس مٹی کو لیوے ٭

[۶] اس سے برہمن اپنا دل چھوئے ٭

[۷] یجمان کی بیوی نقش قدم کی مٹی لیوے ٭

۲۳ اس منتر میں گائے سے خطاب ہے - یجمان اپنی بیوی کو دیکھکر یہ منتر پڑھے - گائے خیرات کی دیوی ہے ٭ شتپتھ ایضاً ۱۱-۱۲

۲۴ خرید کئے ہوئے سوم کے چار حصے کرکے یجمان اس منتر کے چار حصے کرکے پڑھے - گایتری چھند (وزن) کا تعلق اگنی دیوتا سے ہے - ترشٹپ وزن سے اندر پکارا جاتا ہے - اور جگتی وزن وشو دیوتاؤں کو پکارنے کے کام آتے ہیں (باقی حاشیہ صفحہ ۵۶ پر دیکھو)

شناخت کرنیوالے تجھے جدا کریں +

۲۵ - میں اس سونا دیوتا کی پرستش کرتا ہوں - جو زمین اور آسمان کا درمیانی ہے - داناؤں سے قابل تعریف ہے - سچ کا محرک - دوست کا دینے والا سب طرح سے پیارا ماننے کے قابل شاعر - ستاروں کے کروں میں جس کی بکثرت روشنی چمکتی ہے - سنہری ہاتھوں والے نے اچھی طرح سے مہربانی کرکے آسمان کو پیدا کیا ہی تجھے مخلوق کیلئے مخلوق تجھ سے سانس لے مخلوق سے تو سانس لے +

۲۶ - تو روشن ہے روشن سے تجھے - تو چمکدار ہے، چمکدار سے تجھے - تو غیر فانی ہی غیر فانی سے تجھے میں خریدتا ہوں یجمان کے گھر میں تیری گائے واپس آئے - تیرا سونا ہمارے پاس رہے - ریاضت مجسم تو ہے - اور پرجاپتی کی تو شکل ہے - نہایت اعلیٰ جانور کے بدلے خرید کئے گئے ہو - میں ہزار گنا کثرت سے بڑھوں +

۲۷ - اے دوست اچھے دوست کے دینے والے ہمارے پاس آ - تو اندر کی دائیں جانگھ پر جگہ پکڑ - روشنی پر روشنی اور آرام پر آرام +

(بقیہ از صفحہ گذشتہ) اُشنِک وزن سے ستا دیوتا کی تعریف کی جاتی ہے - انشٹبھ وزن سے سوم کی - برہتی سے برہسپتی کی - وراٹ سے متر اور ورن دیوتا کی (دیکھو سام ویدکا دیوت برہمن) یہ منتر سوم کے ٹکڑے چار حصوں میں تقسیم کرنے کا ہے + شتپتھ ایضاً ادھیائے ۳ - برہمن ۲، کنڈکا ۶ - ۷ +

۲۵ اس منتر کو دس بار پڑھکر پگڑی یا کسی اور پاک کپڑے کی دونہ یا پارتہ کرکے اس سے دس چٹکی سوم لیوے اور پھر دوسرے حصہ منتر سے پگڑی کے دونوں سروں کو باہم گانٹھ دے اور آخری حصہ منتر سے اس گانٹھ میں انگلی سے سوراخ کرے کہ اسمیں سے بندھی ہوئی سوم سانس لیتی رہے + ایضاً ۱۲ - ۱۳ +

۲۶ جس قدر سوم خریدنا ہو - اس کو چھوکر اس منتر کو پڑھے " یجمان کے گھر الخ" اس منتر سے سوم بیچنے والے کو وہ سونا دیکر اُسے خوف دلائے " تیرا سونا الخ" اس منتر سے وہ سونا اس سے واپس لیکر اسکی قیمت میں گائے اس کو دیدے " ریاضت کا مجسمہ" اس سے بکری کو خطاب کرے اور آخر پر سوم کو خطاب کرے - یہاں روشن چمکدار اور غیر فانی سے مراد سونا اور گائے ہے + برہمن ۳، کنڈکا ۶ +

۲۷ اس منتر کے ساتھ بائیں ہاتھ سے سوم بیچنے والے کو بکری دے کر دائیں ہاتھ سے سوم لیوے " اندر کی دائیں جانگھ" اس سے یجمان کی دہنی جانگھ پر سوم کو رکھے +

" اے پکارنے والے الخ" سوم بیچنے والے پر نگاہ ڈال کر اس کو پڑھے - اور سوم کے بیچنے والے دیوتاؤں (گندھرو یا نیم دیوتاؤں) سے دعا کرے + شتپتھ ایضاً کنڈکا ۱۰ +

اے پکارنے والے۔ روشن، گناہ کے دشمن، سب کے پالنے والے، ہمیشہ خوش، اچھے ہاتھ والے۔ کمزور کے چلانے والے، تمہاری یہ سوم خریدنے کی قیمتیں ہیں۔ انکی تم حفاظت کرو۔ تم کو دشمن تکلیف نہ دیں +

۲۸۔ اے اگنی مجھ کو بدکاریوں سے باز رکھ۔ مجھ کو نیک اعمال میں لگا۔ میں لافانیوں کی پیروی کرکے لمبی عمر اور نیک زندگی کے ساتھ اٹھا ہوں +

۲۹۔ ہم نے راہ کو حاصل کرلیا ہے جو خوشی سے چلنے کے قابل اور دشمن سے خالی ہے۔ جس سے انسان سب سے بچ جاتا ہے اور دولت کو حاصل کرتا ہے +

۳۰۔ زمین کی کھال تو ہے۔ زمین کی گود میں بیٹھ۔ فیاض دیوتا نے آسمان اور جوّ کو تھام لیا ہے۔ اور وسیع زمین کو اس نے ناپ لیا ہے۔ وہ راجا سب مخلوق ہیں آبراجا ہے۔ یہ سب راجا درن کے ہی کام ہیں +

۳۱۔ درختوں پر جوّ کو۔ نطفہ کو انسان ہیں، دودھ کو گایوں ہیں، دل ہیں خیال کو، مخلوق ہیں آگ کو، آسمان ہیں سورج کو، پہاڑوں پر سوم کے پودے کو درن دیوتا نے رکھا ہے +

۳۲۔ سورج کی آنکھ پر چڑھ۔ اگنی کی آنکھ کی تپلی پر سوار ہو۔ جہاں روشن ہوا ہوا علم کے ذریعہ سے گھوڑوں کے ساتھ چلتا ہے +

۲۸؎ سوم لے کر پہلا مصرعہ بیٹھ کر اور دوسرا اٹھ کر پڑھے۔ شتپتھ ایضاً کنڈ کا ۱۳-۱۴ +

۲۹؎ سوم کو سر پر رکھ کر دونوں ہاتھ جسم اور کپڑے کے درمیان میں اور پیٹھ کی طرف رکھ کر یہ منتر پڑھے۔ اور چھکڑے کو دیکھتا ہوا چلے + ایضاً کنڈ کا ۱۵ +

۳۰؎ اس منتر سے چھکڑے کے اوپر ہرن کا چمڑا بچھا دے۔ اور اسی سے اس میں خطاب ہے۔ اس منتر کا مطلب یہ ہے کہ آسمان جوّ اور زمین سے یگیہ کو روکنے والا کوئی فعل بارش وغیرہ نہ ہو + ایضاً برہمن ۴ کنڈ کا ۱

۳۱؎ پگڑی کے ایک حصہ کو ہرن کے چمڑے کے ساتھ مضبوط باندھنے پر یہ منتر پڑھے + ایضاً ۶-۷ +

۳۲؎ اس منتر سے گھوڑے سے جتے چھکڑے کی اگلی طرف کپڑے میں سوم کو مضبوط رکھے۔ اور ہرن کے چمڑے کو چھکڑے کے اگلے ڈنڈے میں لٹکا دے + ایضاً ۸ +

۳۳ - اے دونوں بیلو اس دھرے کو اٹھانیوالو اور اٹھاتے ہوئے نہ رونے والو انسان کو نہ مارنے والو، برہمنوں کو اکسانے والو - خوشی سے یجمان کے گھروں کو جاؤ ۔

۳۴ - مجھے آرام دینے والے تم ہو اے زمین کے مالک سب مقامات کو اچھی طرح جاؤ ۔ سب طرف پھرنے والے دشمن تجھے نہ جانیں، نہ تجھے راہزن جانیں، نہ مارڈالنے والے بھیڑئے تجھے جانیں، باز ہو کر اڑ و یجمان کے گھروں کو جا ۔

۳۵ - متر اور ورن دیوتا کی آنکھ کی تعظیم کرو - بڑے دیوتا کیلئے اس رسم کی پوجا کرو - دور سے نظر آنے والے دیوتاؤں کے پیدا کرنے والے دانا آسمان کے بیٹے سورج کیلئے گیت گاؤ ۔

۳۶ - ورن دیوتا کا تم سہارا ہو - ورن کے ستون کے تم تھامنے والے ہو - ورن کا تم مقررہ مقام ہو - ورن کی مقررہ جگہ پر تم بیٹھو ۔

۳۷ - یہ جو تیرے مقام ہیں جن کو لوگ یگیہ کی نذر سے پوجتے ہیں - وے سب تیرے رہنے کے مقام ہوں - گھر کو بڑھانے والے - اچھے بہادر آگے بڑھنے والے - بہادروں کو نہ مارنے والے اے سوم گھروں کو چلیئے ۔

---

۳۳ اس منتر سے سوم لے جانے والا دوسرے چھکڑے میں دو بیل جوتے ۔ ایضاً برہمن ۴ - کنڈکا ۱۲ - ۱۳ ۔

۳۴ اس منتر سے یگیہ کرانے والا چھکڑے کو چلادے - سوم سے خطاب ہے ۔ ایضاً ۱۴ ۔

۳۵ ورن اور متر کی آنکھ سورج ہے - مگر یہاں سوم کے لئے بطور تشبیہ بیان کیا ہے ۔ رگوید ۱۰/۳۷، شتپتھ ایضاً ۲۴ ۔

۳۶ یگیہ خانہ کے قریب مشرق رخ کھڑا ہو کر تپائی سے باندھے - اور دونوں بیلوں کی رسی کھول دے ۔ ورن کا مقررہ مقام " گولر کی لکڑی سے بنا ہوا ور اس سے بندھا ہو کر امراد ہے - کہ جس پر ہرن کا چمڑا بچھا کر سوم کی بندھی ہوئی گانٹھ رکھی جاتی ہے ۔

۳۷ سوم کو رکھ کر یہ منتر پڑھے ۔ رگ وید ۱/۹۱ شتپتھ ایضاً ۳۰ ۔

(ادھیاء ۵)

۱ - اگنی کا تو جسم ہے تجھے وشنو کیلئے۔ سوم کا تو جسم ہے تجھے وشنو کیلئے۔ تو مہمان کی مہمانی ہے۔ تجھے وشنو کیلئے۔ تجھے سوم لانے والے باز کیلئے۔ تجھے وشنو کیلئے مال و دولت کے دینے والے اگنی کیلئے۔ تجھے وشنو کیلئے +

۲ - اگنی کے پیدا کرنیوالے تم ہو۔ تم بارش برسانے والے ہو، روشنی ہو، آیو ہو، پُرروا ہو گایتری منتروں کے ساتھ تجھے رگڑتا ہوں۔ ترشٹبھ چھند سے تجھے رگڑتا ہوں۔ جگتی منتروں سے تجھے رگڑتا ہوں +

۳ - تم دونوں ہمارے لئے ایک خیال والے ہو۔ ایک دل والے ہو۔ گناہ نہ کرنیوالے ہو یگیہ کو خراب نہ کرو یگیہ کے مالک کو نہ نقصان دو۔ اے پیدائش سے عالم اگنیو آج ہمارے لئے سکھ دینے والے ہو +

۴ - اگنی میں اگنی چلتی ہوئی داخل ہوئی۔ دشمنوں کے حملہ سے بچانیوالے رشیوں کے بیٹے

اِس ادھیاء کے منتر ۴ تک سوم کے پودہ کے ٹکڑے کرکے ان کی پوجا وغیرہ کرنے کا ذکر ہے +

۱ اس میں پانچ منتر ہیں ان میں سے ہر ایک منتر کو پانچ پانچ بار پڑھتا ہوا سوم کے پچیس ٹکڑے کرے + رگ ۲۷/۱ شتپتھ کانڈ ۳ ادھیاء ۴ - برہمن ۱، کنڈکا ۹-۱۷ +

۲ ارنی کی ایک لکڑی کو لے کر آتشدان پر رکھے۔ منتر کے پہلے حصہ میں اسی سے خطاب ہے۔ تم بارش الخ اس سے اس ارنی پر گھاس کے تنکے رکھے اور ان سے خطاب کرے۔ تم اروشی ہو یہ کہکر اس گھاس پر آگ جلانے کی لکڑی رکھے۔ اروشی ایک پری کا نام ہے کہ جو راجہ پُرروا کے پاس ہر روز ملنے کے وعدہ پر آکر رہی تھی اس سے نچلی ارنی یا جلانے کی لکڑی کو تشبیہ دی گئی ہے شتپتھ کانڈ ۳ ۴/۴ ۴ + "تم آیو ہو" یہ پڑھکر اس لکڑی کو گھی سے چپڑ دے۔ یہ آیو اروشی کا بیٹا تھا اسکو گھی سے تشبیہ دی گئی ہے "تم پُرروا ہو" اسکو پڑھکر اوپر کی لکڑی رکھے۔ اروشی کے آشنا راجہ پُرروا کو گویا اوپر کی لکڑی سے مشابہت ہے۔ اروشی اور راجہ پُرروا کا قصہ رگ منڈل ۱۰ سوکت ۹۵ میں بھی بیان کیا گیا ہے۔ نیز دیکھو شتپتھ کانڈ ۱۱ ۱/۴ ۵ یجر وید کی کٹھ سنگتا ۸/۱ نرکت ۴/۱۰ + باقی کے منتر کے حصہ سے دونوں لکڑیوں کو باہم رگڑ کر آگ جلا دے + شتپتھ ایضاً ۲۰-۲۳ +

۳ اس منتر سے ان دونوں لکڑیوں سے پیدا شدہ آگ کو دوسری آگ سے ملا دے + شتپتھ ۲۳-۲۴ + سنسکار ودھی ہندی صفحہ ۲۹

۴ کڑچھی کے ساتھ گھی نکال کر آگ میں گھی کی نذر ڈالے۔ برہمنوں نے چونکہ اس آگ کو پیدا کیا ہے۔ اس لئے ان کو رشیوں کے بیٹے کہا گیا ہے + ایضاً ۲۵ +

یہاں وہ ہمارا دوست اچھے یگیہ کیساتھ نذر پیش کرے۔ دیوتاؤں کیلئے ہمیشہ سستی کو چھوڑ کر یہ نذر پیش کی گئی +

۵ - ہوا کیلئے اور ہر ایک جگہ کے رہنے والے کیلئے سمجھے لیتا ہوں۔ اپنے بیٹے کیلئے، طاقتور کیلئے، قادر کیلئے، زور آور کیلئے ناقابل شکست۔ خود بدگوئی سے خالی ہم کو ہتک سے محفوظ رکھنے والا بے ضرر نجات کے دینے والا۔ سیدھی راہ سے سچ کو جان سکوں۔ سکھ میں مجھ کو رکھ +

۶ - اے اگنی عہد کی حفاظت کرنیوالے تم عہد کی حفاظت کرو جو تیرا جسم ہے وہ میرا ہو اور جو میرا جسم ہے سو یہ تیرا ہو۔ اے عہد کے پالنے والے ہم دونوں کے اعمال ایک ساتھ ہوں۔ میری نذر کو اے نذر کے مالک قبول کر لو۔ قبول کر میری ریاضت کو اے ریاضت کے مالک +

۷ - تیرا ہر ایک جزو اے سوم دیوتا ترقی کرے ایک دولت کو جاننے والے اندر کے لئے تجھ سے اندر دیوتا ترقی پائے تو اندر دیوتا کیلئے ترقی والا ہو +

ہمیں دوستوں کی طرح دولت اور عقل سے سکھ ہو۔ تیرے ذریعہ سے اے سوم دیوتا سوم رس کو میں حاصل کروں۔ ضرورہی دیدینے کے قابل مطلوبہ دولت طاقت کیلئے دو۔ سچ بولنے والوں کیلئے سچ ہو۔ آسمان اور زمین دونوں کیلئے تعظیم ہو +

۸ - اے اگنی جو تیرا لوہے میں اور نہایت نیچی جگہ میں رہنے والا طول طویل جسم۔

---

۵ اس منتر کو پڑھکر کڑچھی میں دوبار گھی بھرے اور آتشدان کے جنوبی کونے پر گھی کا برتن رکھکر اور اس کو چھو کر یہ منتر پڑھے" اپنے بیٹے کے لئے" جو آگ دوسری آگ سے پیدا کیجاتی ہے وہ تنونپات کہلاتی ہے۔ گویا خود ہی اپنا بیٹا ہے۔ پہلے مصرعہ میں ہوا سے مراد ہوا (وایو) کا دیوتا لیا گیا ہے + شتپتھ ایضاً برہمن ۲ کنڈکا ۱۰ +

۶ اس منتر میں اگنی سے خطاب ہے گویا اگنی کے ساتھ اپنی شخصیت کو تبدیل کرتا ہے + ایضاً برہمن ۳ - کنڈکا ۹ +

۷ برہمن اور یگیہ کرانے والا مل کر اس منتر کو پڑھیں اور خشک سوم دلی کو پانی سے تر کریں۔ اس کے بعد سب پتھر پر اپنا بایاں ہاتھ رکھ کر سوم کی پوجا کریں + شتپتھ ایضاً ۱۱ +

۸ اگنی کو اس منتر سے گھی کی نذر پیش کرے۔ تین یا اس سے زیادہ دنوں تک " اگنی کا لوہے میں رہنے والا جسم " اسکے متعلق روایت ہے کہ اسروں (بدارواح) نے ایک دفعہ دیوتاؤں سے شکست کھاکر تین قلعے بنائے ایک لوہے کا زمین پر دوسرا چاندی کا خلا میں تیسرا سونے کا آسمان پر۔ دیوتاؤں کی استدعا پر اگنی نے اُپسد ایک دیوتا کی شبیہ اختیار کرکے ان کے اندر داخل ہوکر ان کو جلادیا اور وہ گویا اگنی کے تین جسم بن گئے۔ کہ جن کا ذکر اس منتر میں ہے + دیکھو شتپتھ کانڈ ۳، ادھیایہ ۴، برہمن ۳، کنڈکا ۲۴-۲۵ + خوفناک اور بلند آواز سے مراد اسر (بدارواح) ہیں +

بلند آواز کو فنا کرنے والا اور خوفناک کلام کو ملیا میٹ کرنیوالا ہے۔ یہ نذر پیش کیگئی

۹۔ میرے لئے تو دکھی لوگوں کی پناہ ہے۔ میرے لئے تو دولت کے جمع کرنیوالی ہے۔
بیچارگی سے میری حفاظت کر۔ خوف سے مجھے بچا۔ نبھ نام کو اگنی جلانے والے اگنی
انگرہ آیو نام سے تم یہاں آؤ۔ یہ جو اس زمین میں تم رہتے ہو۔ جو تمہارا ناقابل ہزیمت
نام ہے اس سے تجھے قائم کرتے ہیں +

یہ جو دوسری زمین میں تم رہتے ہو تجھے ہر ایک ناقابل ہتک نام سے قائم کرتے ہیں

" تیسری " " " " " " " "

تجھے آگے کرتا ہوں دیوتاؤں کی خوشی کے لئے +

۱۰۔ دشمنوں کو زیر کرنے والی شیرنی تو ہے۔ دیوتاؤں کیلئے تیار ہو۔ دشمنوں کو زیر کرنے
والی شیرنی تو ہے۔ دیوتاؤں کیلئے پاک اور صاف ہو +

دشمنوں کو زیر کرنیوالی شیرنی تو ہے۔ دیوتاؤں کیلئے آراستہ ہو +

۱۱۔ اندر کہلانے والا دیوتا وسو نام والے دیوتاؤں کے ساتھ سامنے کی جانب سے تیری
حفاظت کرے۔ عقلمند رُدّر دیوتاؤں کے ساتھ پشت کی جانب سے تیری حفاظت کرے

خیال کیطرح تیز رو دیوتا بزرگوں کے ساتھ جنوبی جانب " " "

صانع کل دیوتا بارہ مہینوں کے ساتھ شمالی " " " "

یہ گرم پانی یگیہ سے باہر کی طرف میں پھینکتا ہوں +

ء۹ ویدی یا آتشکدہ بنانے میں چوکون زمین کھودنی پڑتی ہے۔ چاروں کونوں میں چار کھونٹیاں گاڑ کر سیدھا خط کھینچ دیتے ہیں۔ اور یہ منتر پڑھتے ہیں۔ اور اس منتر میں اسی زمین سے خطاب ہے + شتپتھ ۳ ۳ ۳
"دوسری زمین" سے مراد جوّ ہے۔ اور تیسری زمین آسمان ہے + نبھ۔ آیو اور انگرہ مختلف صفات کے لحاظ سے اگنی کے نام ہیں + شتپتھ کانڈ ۳۔ ادھیائے ۵۔ برہمن ۱۔ کنڈکا ۲۷۔ ۳۲ +

ء۱۰ آتشکدہ بنانے کے لئے مٹی کو ہموار کرتے ہوئے اس منتر کو پڑھتے ہیں۔ اور اسی سے یہاں خطاب ہے۔ شتپتھ ایضاً کنڈکا ۳۳ و ۳۶۔ ویدی (آتشکدہ) کو شیرنی اسلئے کہا کہ اس کے ذریعہ سے دشمنوں پر غالب آئیگا +

ء۱۱ اس سے آتشکدہ کے اردگرد پانی چھڑکا جاتا ہے جن دیوتاؤں کا اسمیں ذکر ہے ان سے حفاظت طلب کیجاتی ہے کہ وہ اس آتشکدہ کی حفاظت کریں +
شتپتھ مذکور۔ برہمن ۲۔ کنڈکا ۴۔ ۸ +

۱۲ - تو شیرنی ہے یہ نذر پیش ہے۔ تو شیرنی ہے او نبہ دیوتاؤں سے قابل پرستش ہے یہ نذر پیش ہے

تو شیرنی ہے برہمنوں اور چھتریوں سے قابل عبادت ہے یہ نذر پیش ہے +

" " اچھی اولاد اور مال و دولت سے " " " +

" " دیوتاؤں کو یگیہ کرنے والوں کیلئے " " " +

مخلوق کیلئے تجھے لیتا ہوں +

۱۳ - ساکن تم ہو زمین کو مضبوط کرو۔ مضبوط مقام والے تم ہو۔ جو کو مضبوط کرو۔ بے حرکت مقام والے تم ہو آسمان کو مضبوط کرو۔ پورا کرنے والی اگنی تم ہو +

۱۴ - برہمنوں کے بڑے بڑے دانا لوگ دل اور عقل کو لگاتے ہیں۔ ہون کرنے والوں کو وہ جاننے والا ہے۔ ایک ہی سوتا دیوتا کی بڑی تعریف ہے +

۱۵ - اس دنیا کو وشنو دیوتا تین بار قدم رکھکر طے کرتا ہے۔ ساری دنیا اسکے پاؤں میں ہے +

۱۶ - اناج والے۔ دودھیل گایوں والے۔ لذیذ خوردنی اشیا والے۔ انسان کیلئے سامان دینے والے اور ان دونوں زمین اور آسمان کو تھامے ہوئے۔ اور اے وشنو دیوتا زمین کو ٹھیرائے ہوئے ہو سب طرف سے میخوں کے ساتھ۔ یہ نذر پیش کی گئی +

۱۷ - دیوتاؤں میں مقبول تم دونوں دیوتاؤں میں آواز بلند کرو۔ یگیہ کو کرتے ہوئے مشرق کی طرف جاؤ۔ یگیہ کو اوپر لیجاؤ۔ راہ سے بے راہ نہ ہوں۔ اے گھر کی طرح دونو دیوتاؤ

ع۱۲ اس منتر کو پڑھکر آتشکدہ کے کونوں اور عین مرکز میں تھوڑا سا سونا رکھکر گھی کی نذر گذرانے + ایضاً کنڈ کا ۱۱-۱۳ +

ع۱۳ دیودار کی بنی ہوئی تین لکڑیاں آتشکدہ کی ناف کے گرد شمال، جنوب اور مغرب کی جانب منتر پڑھتا ہوا رکھے + ایضاً کنڈکا ۱۴-۱۵

ع۱۴ یگیہ کے سامان وغیرہ پر چھپر ڈال کر سوتری دیوتا کے لئے آگ میں نذر اس منتر سے پیش کی جاتی ہے + ایضاً ۱۱-۱۲- برہمن ۳ +

ع۱۵ داہنے ہاتھ میں سونے کا ٹکڑا لے کر اور دائیں ہاتھ کے چھکڑے (کہ جس پر یگیہ کا سامان لدا ہوتا ہے) کے قریب ہو کر یہ منتر پڑھ کر آگ میں نذر سوختنی کی جاتی ہے۔ ایضاً ۱۳ +

ع۱۶ اس میں کڑچھی اور گھی کے برتن دونوں سے خطاب ہے۔ اسی لئے تثنیہ کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔ اس کے ساتھ بائیں ہاتھ میں سونے کا ٹکڑا لیکر اور بائیں چھکڑے کے قریب ہو کر یہ منتر پڑھے۔ یہ منتر رگوید منڈل ۷ سوکت ۹۹ منتر ۳ میں بھی موجود ہے + ایضاً کنڈکا ۱۴ +

ع۱۷ اس منتر کے ساتھ یگیہ کرانے والے کی بیوی بقیہ گھی کے ساتھ چھکڑے کے دھرے کے دونوں کیلوں کو چپڑے + ایضاً کنڈکا ۱۳ +

اپنے گنوشالا کو حکم کرو۔ زندگی کو بُرامت کہو۔ اولاد کو بُرا مت کہو۔ یہاں زمین کی سطح پر عیش اڑاؤ۔

۱۸۔ وشنو دیوتا کے اب کن اعمال کو میں بیان کروں۔ جو زمین کے طبقات کو ماپتا ہے۔ اور اوپر کے مقام کو تھام رہا ہے تین بار لمبے لمبے قدم دھرتے ہوئے وشنو دیوتا کیلئے تجھے گاڑتا ہوں۔

۱۹۔ اے وشنو آسمان سے یا زمین سے یا اے وشنو وسیع خلا سے اپنے دونوں ہاتھوں کو دولت سے بھرو اور دائیں بائیں سے عطا کرو۔

وشنو دیوتا کیلئے تجھے (گاڑتا ہوں)۔

۲۰۔ وہ وشنو کاموں کی وجہ سے تعریف کیا جاتا ہے خوفناک درندہ پہاڑ میں ٹھہرے ہوئے شیر کی مانند ہے جس کے وسیع تین قدموں میں سب کی سب مخلوق رہتی ہے۔

۲۱۔ وشنو کا پیشانی بندھن تو ہے۔ وشنو کے ہونٹ تم ہو۔ وشنو کی سوئی تم ہو۔ تو مضبوط ہے۔ یگیہ کا سامان تو ہے۔ یگیہ کیلئے تجھے (گاڑتے ہیں)۔

۲۲۔ سوتا دیوتا کی تحریک سے۔ اشونی کماروں کے دونوں بازوؤں سے۔ پوشا دیوتا کے دونوں ہاتھوں سے تجھے لیتا ہوں۔ مادہ تو ہے اب میں رکھشسوں کی گردن کو کاٹتا ہوں۔ بڑے ہو اور بڑا شور کرنے والے ہو بڑے اندر کیلئے بات کہ۔

---

۱۸ یگیہ کرانے والا اس منتر سے جنوبی چھکڑے کو باندھنے کے لئے ایک ستون گاڑے۔ ایضاً کنڈکا ۲۱۔

۱۹ اس سے شمالی یا بائیں ہاتھ والے چھکڑے کے لئے ستون گاڑے۔ اتھرو ۲۶/۸ ۔ ۷ ایضاً کنڈکا ۲۲۔

۲۰ اس منتر کو پڑھ کر چھپر کو چھو کر رگ ۱/۱۵۴/۲ کو پڑھے۔ ایضاً کنڈکا ۲۳۔

۲۱ انہیں اس ستون سے خطاب ہے کہ جس کے اوپر دربھ گھاس کا ہار بنا کر چڑھایا جاتا ہے گویا وہ بانس کا سر وشنو دیوتا کا قائم مقام ہے۔
"وشنو کی سوئی" سے چھکڑے کے دروازہ کی میخ مراد ہے اور اسی سے خطاب ہے۔
"مضبوط گانٹھ" چھکڑے کیساتھ بندھی ہوئی رسی سے خطاب ہے۔ آخری حصہ منتر میں کل چھکڑے سے خطاب ہے۔ ایضاً کنڈکا ۲۴، ۲۵۔

۲۲ جن اوکھلوں میں سوم کوٹا جاتا ہے۔ ان کو اُپرُ ذ کہتے ہیں۔ اس منتر میں ان گڑھوں کے کھودنے والے لکڑی کے کدال سے خطاب ہے۔
"مادہ تو ہے" سنسکرت میں آبھرتی (کدال) مونث ہے۔ اس لئے اس کو مادہ کہا گیا۔ اور آخر پر ان گڑھوں سے خطاب ہے۔ کہ جن میں سوم گرتے وقت شور کرتا ہے۔

۲۳ - راکھشسوں کو مارنیوالی۔ جادو دور کرنیوالی۔ وشنو دیوتا کی کلام۔ اب میں اس جادو کو دور کرتا ہوں جسکو میرے لئے مسافر نے، جسکو گھر والے نے گاڑا ہے اب میں اس جادو کو دور کرتا ہوں جسکو میرے لئے برابر والے نے جسکو اس نے جو برابر کا نہیں گاڑا ہے اب میں اس جادو کو دور کرتا ہوں جسکو میرے لئے رشتہ دار جسکو غیر رشتہ دار نے گاڑا ہے اب میں اس جادو کو دور کرتا ہوں جسکو میرے لئے میری ذات والے نے جس کو میری غیر ذات نے گاڑا ہے اس جادو کو میں دور کرتا ہوں

۲۴ - خود مختار راجہ تم ہو۔ بہت دنوں تک جاری رہنے والے سوم یگیہ پر حکمران تم ہو + راکشسوں کو مارنیوالے سب پر حکمران تم ہو۔ جو دوست نہیں ان کو مارنے والے ہو +

۲۵ - راکشسوں کو مارنے والے، جادو دور کرنیوالے تم کو اے وشنو دیوتا سے تعلق رکھنے والے میں چھڑکتا ہوں راکشسوں کو مارنیوالے، جادو دور کرنیوالے تم کو علیحدہ کرتا ہوں۔ اے وشنو سے تعلق رکھنے والے راکشسوں کو مارنے والے، جادو دور کرنیوالے تم کو گھاس سے ڈھانپتا ہوں، اے وشنو سے تعلق رکھنے والے تم دونوں راکشسوں کو مارنے والو اور جادو دور کرنیوالو تم دونوں کو اوپر رکھتا ہوں۔ وشنو سے تعلق رکھنے والے " " " تم دونوں کو میں ارد گرد پھیرتا ہوں۔ تو وشنو سے متعلق ہے تو وشنو کا ہے تو وشنو کیلئے ہو وے +

۲۶ - سوتا دیوتا کی تحریک سے اشونی کماروں کے دونوں بازوؤں سے۔ پوشا دیوتا کے دونوں ہاتھوں سے لیتا ہوں۔ تو عورت ہے اب میں راکشسوں کی گردن کو کاٹتا ہوں تو بڑا ہے ہم سے دشمنوں کو دور کر۔ خیرات نہ دینے والوں کو دور کر۔ آسمان کیلئے تجھے، خلا کیلئے تجھے، زمین کیلئے تجھے چھڑکتا ہوں، جہاں پاک ہو جائیں جن میں بزرگ رہتے ہیں تم بزرگوں کی بیٹھنے کی جگہ ہو +

---

۲۳ گڑھوں میں سے جب مٹی دور کی جاتی ہے۔ تو اس وقت یہ منتر پڑھا جاتا ہے۔ گویا ونگا دھڑیاں اور ناخن زمین میں گاڑ کر جو جادو کیا جاتا ہے وہ ونگا کہلاتا ہے) اس کو زمین سے بے اثر کرکے نکالا جاتا ہے۔ ایضاً برہمن ۴ کنڈکا ۱۴ اس منتر سے ان گڑھوں کو یگیہ کرنے والا خطاب کرے + ایضاً کنڈکا ۱۵ - ۱۷ +

۲۴ اس منتر سے گڑھوں میں پانی چھڑکے۔ اور باقی پانی کو الگ ڈال دے +

۲۵ " گھاس سے ڈھانپتا الخ " اس سے دربھ گھاس کو ان گڑھوں پر بچھاوے۔ اور پھر ان پر دو ٹکڑے کے شکنجے سوم نچوڑنے والے رکھدے + ایضاً کنڈکا ۱۸ - ۲۲ +

۲۷ - آسمان کو سہارا دے - خلا کو بھر دے - زمین کو مضبوط کر - روشن مُرت دیوتا تجھے لائیں مُرت اور ورُن دونوں دیوتا مضبوط پکڑ کے ساتھ (تجھے لائیں) ٭

اے برہمنوں سے قابل پرستش کشتریوں سے قابل پرستش - ویشیوں سے قابل پرستش تجھے گھیرتا ہوں - برہمنوں کو مضبوط کر چھتریوں کو مضبوط کر - زندگی کو مضبوط کر - اولاد کو مضبوط کر ٭

۲۸ - تو ساکن ہے - یہ یجیہ کرنیوالا اس جہان میں اولاد اور مویشیوں کے ساتھ مضبوط ہو آسمان اور زمین گھی سے بھرپور ہوں - اِندر کی ڈھانپنے والی ہو سب لوگوں کی پشت و پناہ ہو ٭

۲۹ - اے قابل تعریف اِندر تجھے یہ تعریفیں سب طرف سے حاصل ہوں - بڑھی ہوئی عمر کو بڑھا کر یہ تیرے لئے مزید خوشی کا موجب ہوں ٭

---

۲۶ اس سے گولر کی لکڑی کا ایک ستون منڈوہ کے درمیان جہاں یگیہ کرانے والا بیٹھتا ہے گاڑا جاتا ہے - اس سے پیشتر اس جگہ پر خط لگا کر گڑھا کھودنا ہوتا ہے - اسکے لئے منتر ۲۲ کو اسلئے دہرایا ہے کہ کدال کی پھر ضرورت پڑتی ہے اور اس میں اسی کدال یا کسّی سے خطاب ہے، "تو جو ہے" چھڑکنے کے لائق پانی میں اس سے جو ڈالے (ایضاً ادھیاء ۱۶ برہمن ۱ - کنڈکا ۷) یہاں شتپتھ نے جوّ کے متعلق ایک لطیفہ لکھا ہے کہ دیوتا اور شیطان دونوں مخلوق کے مالک سے پیدا ہوئے اور آپس میں لڑنے لگے - تب تمام پودے دیوتاؤں سے علیحدہ ہوگئے مگر صرف جوّ علیحدہ نہ ہوئے - تب دیوتا اس جوّ کی مدد سے غالب ہوگئے اور انہوں نے اپنے دشمنوں کے تمام اناجوں کو اپنی طرف کھینچ لیا چونکہ انہوں نے اس کے ساتھ سب کو کھینچ (یُو) لیا اسلئے ان کا نام یوّ ہوا انہوں نے کہا کہ آؤ ہم سب جو میں تمام اناجوں کا ست رکھیں - اور انہوں نے سب کا ست جو میں رکھدیا اسلئے جوّ تیزی سے بڑھتے ہیں جہاں دوسرے اناج خشک ہو جاتے ہیں چونکہ اس دانائی کے ساتھ انہوں نے اسمیں ست رکھا اور اسیطرح اب اسی ایک ہی سے وہ دشمنوں کے پودوں کو کھینچ لیتے ہیں اور اسی لئے چھڑکنے کے پانی میں جو ملائے جاتے ہیں ٭ "آسمان کے لئے تجھے" اس سے اس گولر کی شاخ کے سر پر پانی چھڑکے اور پھر باقی کا پانی اس ستون کے گاڑنے کے سوراخ میں چھڑک دے ٭ ایضاً کنڈکا ۳ - ۱۴ ٭

۲۷ اسمیں اس ستون سے خطاب ہے - منتر کے آخری حصہ سے اس ستون کے اردگرد مٹی بھر دی جاتی ہے - اور اسی سے اسمیں خطاب ہے ٭ ایضاً ۱۷ - ۱۹ ٭

۲۸ اسمیں بھی اسی ستون سے خطاب ہے اسکو چھو کر منتر پڑھا جاتا ہے "آسمان اور زمین" اس سے اس ستون کے سر پر گھی ڈالا جاتا ہے "اندر کی ڈھانپنے والی" برہمن کے چھپر کی چٹائی سے خطاب ہے "سب لوگوں" سے مراد یگیہ کرنے کرانے والے لوگ ہیں ٭ ایضاً کنڈکا ۲۰ - ۲۳ ٭

۲۹ چھپر کو چٹائی سے ڈھک کر اِندر کو خطاب کرتا ہے ٭ کنڈکا ۲۴ ٭

۳۰ - اِندر کی سوئی تو ہے - اندر کی مضبوط گانٹھ تو ہے - اندر کی تو ہے سب دیوتاؤں کی تو ہے +

۳۱ - حاضر تو ہے - جاننے والی اور پہچاننے والی ہے نذر کو لے جانے والی تو ہے - جلدی کرنے والی تو ہے - عقلمند جاننے والے ہو - سب کچھ جاننے والے ہو +

۳۲ - مطلوب تو ہے شاعر ہو گناہ کو مٹانے والے ہو - پرورش کرنیوالے - اناج کی خواہش کرنیوالے نذر والے تم ہو - پاک تم ہو پاک کرنیوالی ہو - روشن تم ہو اشیا کو باریک کرنیوالی تم ہو - جماعت کے بیٹھنے کی جگہ تم ہو - پاک کرنیوالے مرکز تم ہو - متحرک پاک تم ہو - نذر کو پختہ کرنیوالے تم ہو - یگیہ کے مقام تم ہو - روشنی مجسم تم ہو +

۳۳ - سب کو گھیر لینے والے سمندر تم ہو - ایک ہی حفاظت کرنیوالی تو ہے رتہ میں ہونے والا اژدہا تو ہے - کلام تو ہے - اِندر سے متعلق تو ہے مقام تو ہے یگیہ کے دونوں دروازے مجھ کو مت دُکھ دیں - اے مالک اے رستہ کے مالک مجھے بڑھا - میرے لئے اس دیوتاؤں کے رستہ میں امن ہو +

۳۴ - دوست کی نگاہ سے مجھے دیکھ - اے اگنیو تعریف والو تعریف والے نام کے ساتھ تعریف والے ہو وو - رُدّر دیوتا کے منہ کے ساتھ حفاظت کرو - اے اگنیو مجھے دولت کے ساتھ بھرپور کرو - اے اگنیو میری حفاظت کرو - آپ کیلئے تعظیم ہو - مجھے مت مارو +

منتر ۳۰ اس میں چھپر کی چٹائی باندھنے والی رسی وغیرہ سے خطاب ہے + ایضاً کنڈکا ۲۵ +

منتر ۳۱ منتر نمبر ۳۱ اور نمبر ۳۲ میں ان چولھوں کا ذکر ہے کہ جو مختلف قسم کی آگ جلانے کے لئے بنائے جاتے ہیں - جن کی تعداد آٹھ ہوتی ہے - اور یہ مختلف یگیہ کرنے والے برہمنوں کے لئے ہوتے ہیں - ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک خطاب دیا گیا ہے اور اسکے بعد ان براہمنوں کے بیٹھنے کی جگہ وغیرہ سے خطاب ہے + شتپتھ سوم ۱-۶-$\frac{2}{22}$

منتر ۳۳ اس میں بڑے برہمن کے بیٹھنے کی جگہ سے خطاب ہے یعنے تمہارے اوپر گویا علم کا سمندر بیٹھے گا - ایک ہی حفاظت کرنے والی آگ ہے - رتہ میں ہونے والا اژدہا بھی آگنی ہے " کلام تو ہے " یہاں ظرف بمعنے مظروف کے طور پر منڈوے سے مراد ہے کہ جس میں کلام منتر وغیرہ پڑھے جائیں گے " اِندر سے متعلق " یعنے اندر کے بیٹھنے کی جگہ ہو " یگیہ کے دروازے " اس سے یگیہ کے دروازوں کو دھووے " رستے کے مالک " اس میں سورج دیوتا سے خطاب ہے - " دیوتاؤں کا رستہ " کہ جس راہ سے دیوتا یگیہ میں آتے ہیں - مرنے کے بعد نیک لوگ اسی رستہ سے سورگ (بہشت) کو جاتے ہیں +

منتر ۳۴ اس میں پروہت (برہمن) مخاطب ہیں کہ جو یگیہ کے کرتا دھرتا ہوتے ہیں " اور دیوتا کے منہ کے ساتھ " یعنے دشمنوں کو تباہ کرنیوالے

۳۵۔ روشنی تم ہو ہمہ شکل مکمل دیوتاؤں کی روشنی ہو تم اے سوم دیوتا جسم کو نقصان پہنچانے والے، دشمنی کرنیوالے، دوسرں سے اُکسائے ہوئے۔ نہایت طاقتور سزا دینے والے ہو یہ نذر پیش ہے۔ پیارے دیئے ہوئے گھی کو جان یہ نذر پیش ہے +

۳۶۔ اے اگنی دیوتا ہمیں اچھی راہ سے دولت کیلئے لیجا سب رستوں کے جاننے والے دور کرو ہم سے گمراہ کرنیوالے گناہ کو۔ نہایت تعظیمی کلمات ہم پیش کرتے ہیں +

۳۷۔ یہ اگنی ہمیں دولت دے۔ یہ جنگ میں دشمنوں کو قتل کرتے ہوئے پہلے ہی جائے۔ یہ اگنی جنگوں کو جیتے خوراک حاصل کرنے کیلئے یہ دشمنوں کو جیتے نہایت خوش ہو کر +

۳۸۔ اے وشنو دیوتا بہت اچھی طرح چل بہت جگہ ہمارے لئے مہیا کرو۔ گھی سے بڑھنے والے گھی کو پی۔ یگیہ کے مالک کو بڑھا یہ نذر پیش ہے +

۳۹۔ اے سونا دیوتا یہ تیرا سوم ہے۔ اس کی تو حفاظت کر۔ مت تجھے دشمن ہلاک کریں۔ اے سوم دیوتا تو دیوتا ہے، دیوتاؤں کو لاؤ۔ اب میں دولت اور پرورش کے سامانوں کے ساتھ لوگوں کے لئے موجود ہوا ہوں۔ نذر پیش کر کے ورن دیوتا کے پھندوں سے آزاد ہوا ہوں +

۴۰۔ اے اگنی عہد کے پالنے والے تم عہد کو پورا کرنیوالے ہو وو۔ جو تیرا جسم مجھ میں ہوا تھا یہ

---

۳۵ اس کے ساتھ وہ دہی ملا ہوا گھی لے کر آگ میں نذر پیش کی جاتی ہے۔ پہلے گھی کی تعریف ہے۔ پھر سوم دیوتا سے خطاب کیا جاتا ہے اور اس کے نام پر نذر دی جاتی ہے +

۳۶ آگ کے قریب جا کر اس منتر کو پڑھے +

۳۷ اگنی دھر نام کی آگ کو آتشکدہ میں جلا کر گھی کی نذر پیش کرے۔ اور سوم کے رکھنے کے برتن اور کچلنے کے پتھر وغیرہ جمع کرے + شتپتھ کانڈ ۳، ادھیاء ۶، برہمن ۳، کنڈکا ۱-۱۳ +

۳۸ اس منتر کے ساتھ آہونیہ نام کی آگ میں نذر ڈالی جاتی ہے + ایضاً کنڈکا ۱۵-۱۷ +

۳۹ جنوبی چھکڑے پر کالے ہرن کا چمڑا بچھا کر اس پر کپڑے میں بندھی ہوئی سوم کو رکھے۔ اور اس کو دیوتاؤں کی نذر کر کے گویا ورن دیوتا کے غضب سے آزاد ہو گیا ہوں + ایضاً ۱۸-۲۰ +

۴۰ یہ منتر پڑھ کر ایک جلتی ہوئی لکڑی آہونیہ نام آگ پر رکھے۔ اس منتر سے وہ یگیہ ختم ہو جاتا ہے اور آگ کو جو اپنا تن من دے دیا تھا۔ وہ یہ منتر پڑھ کر گویا واپس لیتا ہے + ایضاً ۲۱ +

وہ تیرا ہی ہو - جو میرا جسم تیرے لئے ہوا تھا یہ وہ میرے لئے ہو ۔

جیسے مناسب ہوں ویسے اے عہد کے پالنے والے ہمارے کام ہوں ۔

میری نذر نذر کے مالک نے قبول کی ہر ریاضت کو ریاضت کے مالک نے قبول کیا ہے ۔

۴۱ - دیکھو منتر نمبر ۲۸ کا ترجمہ ۔

۴۲ - میں دُوسروں کو طے کر کے آیا ہوں - دُوسروں کو نہیں پہنچا ہوں - تجھ کو دور والوں سے نزدیک جانا ہے اور قریب والوں سے پرے جانا ہے - اس تجھ کو قبول کرتے ہیں - اے جنگل کے مالک دیوتا دیوتاؤں کی پوجا کیلئے - تجھے قبول کریں وشنو دیوتا کیلئے - اے بوٹی حفاظت کر - اس کو مت مار ۔

۴۳ - آسمان کو مت کرید - جو کو مت نقصان پہنچا - زمین کے ساتھ مل دیا اسکے مطابق ہو - یہی نہایت تیز کلہاڑا تجھے بڑی خوش قسمتی کیلئے اس جگہ لے جائے - اے جنگل کے دیوتا سینکڑوں شاخوں والا ہو - ہم بھی سینکڑوں شاخوں والے باروَر ہوں ۔

م ۴۱ اب یہاں سے یگیہ کے کھمبہ کی تیاری شروع ہوتی ہے - اسلئے پہلے وشنو دیوتا جو یگیہ کا دیوتا ہے اس کے نام پر آگ میں نذر پیش کی جاتی ہے ۔ ایضاً برہمن ۳ - کنڈکا ۱ - ۴ ۔

م ۴۲ اسکے بعد وہ کچھ گھی لیکر بڑھئی کے ساتھ مناسب درخت (ڈھاک) کی تلاش میں جاتا ہے - جب وہ درخت مل جاتا ہے تو اس کی تلاش میں جو تکلیف اسکو ہوئی ہے اسکو منتر کے ان الفاظ میں بیان کرتا ہے "دوسرے" سے مراد دوسرے درخت ہیں "جنگل کا مالک" وہ درخت گویا اپنی عظمت کے لحاظ سے مالک کل ہے "وشنو دیوتا" یعنے یگیہ "اے بوٹی" جہاں سے درخت کاٹتا ہوں وہاں گھاس کا ایک تنکا لگا دیتا ہے "اس کو مت مار" کلہاڑا درخت پر مارتا ہوا یہ پڑھتا ہے اس کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ جہاں سے کاٹتا ہے وہاں سے ہی کٹے اِدھر اُدھر کلہاڑا نہ لگ جائے - ورنہ کتس رشی کے خیال کے مطابق یہ ایک بے معنی بات ہوگی کہ کلہاڑا مارتے ہوئے کہے کہ اس کو نہ مار (حوالہ کے لئے دیکھو نرکت ادھیائے اکھنڈ ۱۵ شتپتھ ایضاً کنڈکا ۵ - ۱۲ ۔

م ۴۳ جس وقت وہ درخت کی شاخ کٹ کر زمین پر گرتی ہو اس وقت یہ منتر پڑھے - یعنے تمہارے گرنے کی وجہ سے تین عالموں (آسمان خلا اور زمین) میں کوئی نقصان نہ ہو - تم زمین کی چیز ہو زمین میں مل جاؤ "تیز کلہاڑا" اس فقرہ کو پڑھتا ہوا اس درخت کی شاخوں کو کاٹے ۔ ایضاً کنڈکا ۱۳ - ۱۵ ۔

ادھیائے ۶

۱۔ ترجمہ کے لئے دیکھو منتر ۵/۲۶ +

۲۔ آگے بھیجا جانیوالا تو ہے۔ بلند کرنے والوں کیلئے اچھی طرح داخل ہونیوالا ہے۔ تم اس کو جانو۔ تمہارے اوپر (دوسرا) رکھا جائیگا۔ سوتا دیوتا شہد کے ساتھ تجھے ملاویں تجھے اچھے پھلوں والی بوٹیوں کیلئے (ملاویں) +

تو نے اپنی چوٹی سے آسمان کو چھو لیا ہے۔ درمیانی حصہ سے تو نے خلا کو بھر دیا ہے۔ زمین کو سطح کے ساتھ مضبوط کر دیا ہے +

۳۔ تیرے رہنے کے مقامات کو پہنچنے کی ہم خواہش کرتے ہیں۔ جہاں بہت سے سینگوں والے بیل پھرتے ہیں۔ یا جہاں اس بہت چلنے والے وشنو دیوتا کا وسیع اعلیٰ مقام جلوہ فگن ہے۔ برہمنوں سے قابل پرستش کشتریوں سے قابل پرستش۔ ویشیوں سے قابل پرستش میں تجھ کو بھرتا ہوں۔ برہمنوں کو مضبوط کر کشتریوں کو مضبوط کر ویش کو مضبوط کر مخلوق کو مضبوط کر +

۴۔ وشنو دیوتا کے اعمال کو دیکھو جس سے اس نے قوانین کو باندھا ہے وہ اندر کا ہم صحبت دوست ہے +

۵۔ اس وشنو دیوتا کے اعلیٰ مقام کو عالم لوگ دیکھتے ہیں۔ جیسے آسمان میں نظر دوڑائی

م ۱ اس منتر کی تشریح کے متعلق یجر ۵/۲۶ کے نوٹ کو دیکھا جائے + شتپتھ کانڈ ۳، ادھیائے ۷، برہمن ۱، کنڈکا ۱۔۷ +

م ۲ اس منتر سے لکڑی کا کھمبا اگلی طرف سے گڑھے میں ڈالے اور گھی کے ساتھ اسکو چپڑ دے + ایضاً کنڈکا ۸۔۱۴ +
"بلند کرنے والوں" سے مراد پجاری ہیں۔ اس منتر میں اسی کھمبے سے خطاب ہے "اچھے پھلوں والی بوٹیوں" یہ پڑھ کر اس کھمبے کے سر کو گھی سے چپڑوایا جاتا ہے۔ تاکہ دھان وغیرہ اناج بکثرت پیدا ہوں +

م ۳ اس منتر سے کھمبے کو گڑھے میں مضبوط گاڑ دے اور اسکے اردگرد مٹی ڈال کر ڈنڈے سے اردگرد کی مٹی کو کوٹ دے "بہت سے سینگوں والے بیل" سے مراد ستارے ہیں کہ جنکی بہت سی کرنیں ہیں "وشنو دیوتا" بھی سورج کا نام ہے + ایضاً کنڈکا ۱۵۔۱۶ +

م ۴ یہ منتر پڑھ کر یگیہ کرانے والا اس ستون کو مس کرتا ہے + ایضاً کنڈکا ۱۷ +

م ۵ اس منتر کے ساتھ وہ کھمبے کے سرے کو دیکھتا ہے + ایضاً ۱۸۔۲۰ +

ہوئی +

۶ - چاروں طرف سے گھرے ہوئے تم ہو۔ دیوتائی والی مخلوق تجھ کو گھیر لے انسانی دولت اس یگیہ کرانے والے کو گھیر لے +

آسمان کے بیٹے تم ہو یہ تیرا زمینی رہنے کا مقام ہے جنگل کے جانور تیرے ہیں +

۷ - قریبی محافظ تم ہو۔ آسمانی مخلوق عقلمند نذروں کے لے جانیوالے دیوتاؤں کے قریب آئی ہے +

اے توشٹا دیوتا مال مویشی کی ریل پیل ہو۔ تیری نذر خوش ذائقہ ہو +

۸ - مال مویشیو تم چلتے پھرتے رہو اے برہسپتی ہماری دولت کو محفوظ رکھو میں یگیہ کے لئے تجھے۔ اے دیوتاؤں کی نذر بندش سے تجھے کھولتا ہوں ذبح کرنے والے مضبوط ہوں +

---

۶ یہ منتر پڑھ کر گھاس کی تین لڑی رسی کے ساتھ اس ستون کو باندھے +

"آسمان کے بیٹے" اس میں اس کھمبے کے چھوٹے سے ٹکڑے سے خطاب ہے۔ کہ جو گویا بارش کی شکل میں لکڑی بنکر آسمان سے اترتا ہے یا بارش کی شکل میں آسمان سے برستا ہے۔ اس منتر میں خطاب اس لکڑی کے کھمبے سے ہے، کنڈکا ۲۱-۳۲ اور برہمن ۲ کنڈکا ۳ +

اسکے بعد جانور ذبح کرنے کے منتر آتے ہیں۔ شتپتھ برہمن کانڈ ۳، ادھیاء ۷، برہمن ۳، میں لکھا ہے کہ جانور اور کھمبے دونوں یگیہ میں ہوتے ہیں۔ کیونکہ کھمبے کے بغیر ذبح نہیں کیا جاتا۔ ایسا کیوں ہے؟ وجہ یہ ہے کہ پہلے جانوروں نے خوراک ہونے سے انکار کیا۔ جیسا کہ اب وہ خوراک ہیں۔ کیونکہ جس طرح انسان دو پاؤں پر چلتا ہے اسی طرح وہ بھی دو پاؤں پر اور سیدھے چلتے تھے۔ تب دیوتاؤں نے یگیہ کے کھمبے سے کڑک کو دیکھنے کیلئے تصور کیا اور اسکو بلند کیا اسکے خوف سے جانور اکٹھے جمع ہوئے اور چارپائے بن گئے اور اسیطرح خوراک بن گئے جیسے کہ اب ہیں انہوں نے اطاعت کی اسلئے لوگ جانور کو ستون پر ذبح کرتے ہیں اور بے ستون کبھی نہیں کرتے

۷ اس منتر سے گھاس کا تنکا لے کر اور قربانی کے جانور کے منہ کو تنکوں کے ساتھ مسح کرے۔ پھر توشٹا دیوتا سے دعا کرے۔ کیونکہ توشٹا جانوروں کا موکل دیوتا ہے + شتپتھ ایضاً کنڈکا ۹-۱۳ +

۸ اس میں جانوروں سے خطاب ہے۔ اس منتر کے ساتھ رسی سے جانور کو ناگ پھانسی کی طرح گانٹھ دے کر باندھے۔ اور ذبح کرنے والے کے حوالہ کرے۔ تیتریا سنگھتا میں جانور کے اگلے دائیں پاؤں میں رسی باندھ کر اوپر کی طرف رسی کھینچ لے لکھا ہے دیکھو ۳/۶ ۱ + شتپتھ مذکور برہمن ۴، کنڈکا ۱-۲ +

۹۔ سوتا دیوتا کی تحریک سے اشونی کمار کے دونوں بازوؤں سے پوشا دیوتا کے دونوں ہاتھوں سے اگنی اور سوم دیوتا کی خوشی کے لئے تجھے باندھتا ہوں۔ پانی اور بوٹیوں کے لئے تجھے تیری ماں تجھے اجازت دے۔ باپ تجھے اجازت دے ایک ہی پیٹ والا بھائی اور گلہ کا ساتھی دوست تجھے اجازت دے۔ اگنی اور سوم کی خوشنودی کیلئے تجھے چھڑکتا ہوں +

۱۰۔ پانیوں کے پینے والا تو ہے۔ پانی کی دیویاں تجھے خوش ذائقہ کریں کہ جس کی وجہ سے دیوتاؤں کی نذر لذیذ ہو کر عمدہ ہو جاتی ہے۔ تیرا سانس ہوا کے ساتھ ملے۔ تیرے عضو یگیہ کے ساتھ۔ یگیہ کا مالک اپنی مراد کو حاصل کرے +

۱۱۔ گھی کے ساتھ دونوں مسح شدہ چارپایوں کی حفاظت کرو۔ اس یگیہ کرانے والے میں پیارے مال کو جمع کر۔ وسیع خلا کی طرف سے مجھ میں داخل ہو +
یکساں محبت والی ہو کر ہوا کے دیوتا کے ساتھ نذر والے یگیہ میں شامل ہو
اس نذر کے جسم کے ساتھ ہو +
اے بارش سے پیدا شدہ تو بارش مجسم ہے۔ یگیہ میں یگیہ کے مالک کو لگاؤ
دیوتاؤں کے لئے دیوتاؤں کے لئے یہ نذر ہے +

م۹ اس منتر کے ساتھ وہ جانور کو کھمبے کے ساتھ باندھے اور پھر تنکہ کے ساتھ پانی جانور پر چھڑکے۔ اس کا فلسفہ یہ بتلایا جاتا ہے کہ چونکہ پانی اور گھاس سے جانور بنتا ہے اسلئے اسکو پانی اور تنکے سے چھڑکا جاتا ہے۔ تاکہ قربانی پاک ہو۔ ایضاً کتنڈکا ۳،

م۱۰ جس گھاس کے تنکے کے ساتھ پانی چھڑکا جاتا ہے اسکو پانی کے ساتھ تر کر کے منتر پڑھ کر جانور کے منہ میں دیدے اور پھر اس کے سینہ اور پیٹ پر پانی چھڑکے اور بعدہٗ جانوروں کی پیشانی دونوں کندھے اور سر پر گھی سے مسح کرے + ایضاً کنڈکا ۶۔۱۰ +

م۱۱ لکڑی کے ستون کے ٹکڑے اور ذبح کرنے کی چھری گھی سے چپڑ کر جانور کی پیشانی کا مسح کرنے "وسیع خلا الخ" یہ فقرہ بیان پڑھتا ہے "بارش سے پیدا شدہ" الخ اس میں مذبح میں بچھائی جانے والی گھاس سے خطاب ہے۔ یہ منتر جانور کو ذبح کرتے ہوئے پڑھا جاتا ہے۔ یہاں حفاظت کرنے سے یہ مطلب نہیں کہ اسکو ذبح نہ کر۔ بلکہ ذبح کرنا گویا حفاظت کرنا ہے۔ کیونکہ وید کے حکم کے مطابق ذبح ہونا نہیں بلکہ اس سے جانور اونچے درجہ کو پاتا ہے + نرکت ۱/۱۷ منو ۵/۴۲ اور شتپتھ کانڈا ۳/۹-۲ "دیوتاؤں کیلئے" دو دفعہ

۱۲ - مت سانپ ہو جاؤ مت اژدہا ہو اے وسیع تیرے لئے تعظیم ہے۔ تو بے دشمن ہو کر آ۔ گھی کی ندی کی خاطر تگیہ کی راہ کی طرف چلو +

۱۳ - اے پانی کی پاک دیویو اچھی طرح سے داخل ہو کر دیوتاؤں میں اس (جانور) کو پہنچاؤ اچھا تیار کیا ہوا۔ تیار کرنے والوں سے ہم اچھے تیار کئے ہوئے ہوں +

۱۴ - میں تیری کلام (کے عضو) کو پاک کرتی ہوں تیری سانس (کی راہ) کو پاک کرتی ہوں تیری آنکھ کو پاک کرتی ہوں تیرے کان کو پاک کرتی ہوں۔ تیری ناف کو پاک کرتی ہوں۔ تیرے آلہ تناسل کو صاف کرتی ہوں تیری مقعد کو صاف کرتی ہوں تیرے پاؤں کو پاک کرتی ہوں +

۱۵ - تیرا دل سلامت ہو۔ تیری کلام سلامت ہو تیرا سانس سلامت ہو۔ تیری آنکھ سلامت ہو تیرا کان سلامت ہو +

جو تیرا رنجدہ کام کیا ہے جو ذبح کرتے ہوئے زخم لگایا ہے وہ بھرپور ہو جو قتل کیا ہے وہ تیرا پاک ہو کئی دنوں تک سکھ ہو +

اے پودے حفاظت کر۔ اے کلہاڑے اسکو مت مار +

---

۱۲ اس منتر سے جانور باندھنے کی رسی کو گڑھے میں ڈال دیا جاتا ہے تاکہ اس سے کسی کو سانپ ہونے کا دھوکا نہ ہو "اے وسیع الخ" پڑھکر جانور کے پاؤں دھوئے جاتے ہیں اور دھونے والی یجمان کی بیوی ہوتی ہے + ایضاً برہمن ۲، کنڈکا ۱-۲ +

۱۳ اس سے پانی کی تعریف کرکے اس سے دعا مانگے اور ذبح شدہ جانور کے آلہ تناسل اور مقعد کو پانی سے صاف کرے شتپتھ نے اسپر یہ لطیفہ لکھا ہے کہ عورت کیوں اسکو دھوئے اسکی وجہ یہ ہے کہ عورت مؤنث ہے اور مؤنث سے یہاں زمین پر اولاد پیدا ہوتی ہے۔ کر اس طرح گویا وہ اس جانور کو مؤنث سے دوبارہ پیدا کرتا ہے + ایضاً کنڈکا ۴-۵ +

۱۴ اس منتر سے عورت برتن میں پانی لیکر جانور کے مذکورہ آٹھ اعضا کو پانی سے دھوئے + ایضاً کنڈکا ۶ +

۱۵ یجمان اور برہمن دونوں اس برتن کے باقیماندہ پانی سے اسکے اعضا کو دھوویں۔ "اے پودے الخ" یہ پڑھکر جانور کو اٹھا کر اسکی ناف کے قریب گھاس کے تنکے باندھے اور یہ دعا کرے "اے کلہاڑے الخ" یہ پڑھکر چھری کیساتھ پیٹ کی کھال کو اوتارے (نرکت ۵ ۱ ایضاً کنڈکا ۷-۱۴) نرکت جو ویدوں کی آریوں کے نزدیک ایک ہی مستند لغت ہے اسنے اس منتر پر تفسیر لکھتے ہوئے یجر وید کے منتروں کے معنی کرنیکا یہ اصول بتلایا ہے کہ منتروں کا ترجمہ اس کام کے مطابق ہونا چاہیئے کہ جو منتر پڑھتے ہوئے کیا جا رہا ہے یعنی سوامی دیانند کے ترجمہ کیطرح بے اصولے پن سے من گھڑت ترجمہ نہیں کرنا چاہیئے +

۱۶۔ راکشسوں کا حصّہ تم ہو۔ راکشس دور ہوئے۔ اس راکشس پر میں کھڑا ہوتا ہوں۔ اس راکشس کو میں فنا کرتا ہوں۔ اس راکشس کو میں نیچے دوزخ میں پہنچاتا ہوں۔ تم گھی (بارش) سے آسمان اور زمین دونوں کو سیراب کرتے ہو ✤

اے وایو (ہوا کا دیوتا) ان قطروں کو جان۔ اگنی گھی کو جانے۔ یہ نذر پیش ہے۔ نذر کے ذریعہ اُوپر کے خلا کو جا کر مُرت (ہوا کے دیوتاؤں) کے ساتھ تم ملو ✤

۱۷۔ اس (گناہ) کو اے پانیو دور کرو۔ ناقابل ذکر جو گند ہے اس کو دور کرو۔ بُرا سلوک جو کسی سے کیا ہے جھوٹ (یا فریب) جو کچھ گالی بے گناہ کو دی ہے پانی مجھ کو اس سے پاک کریں۔ اور پاک کرنے والے مجھ کو آزاد کریں ✤

۱۸۔ تیرا دل (دیوتاؤں کے) ساتھ ملے' تیرا سانس (دیوتاؤں کے) سانس کے ساتھ ملے مذبوح تو ہے۔ اگنی تجھے پکا کر پاک کرے۔ پانی تجھے رس والے کریں ✤

تجھے ہوا کی تیزی کے لئے پوشن دیوتا کی رفتار کیلئے۔ گرمی سے یہ بے چین ہو دشمن دور ہوا ✤

۱۹۔ گھی کو اے گھی کے پینے والو۔ چربی کو اے چربی کے پینے والو پیو۔ تو خلا کی نذر ہے

م۱۶ اس میں خون آلود گھاس کو خطاب ہے "راکشس سب دور ہوئے" اس سے اس خون آلود گھاس کو کرکٹ کے ڈھیر پر ڈال دے اور اس پر کھڑا ہو کر اگلا جملہ پڑھے "گھی سے آسمان اور زمین" الخ اس منتر سے تھوڑی سی چربی لے کر وپاشرپنی نامی برتن میں گھی لگا کر ڈھانپ دے اور اگلے جملے سے گوشت اور اس برتن کو آگ میں ہون کر دے ایضاً کنڈکا ۱۴-۱۹

م۱۷ اس منتر سے سب جمع ہو کر پانی سے صفائی کریں ✤ ایضاً برہمن ۳ کنڈکا ۳ نیز دیکھو اتھرو $\frac{۹}{۳۰}$، رگ $\frac{۲۳}{۲۲}$ اور $\frac{۹}{۸}$-۱۰ سب سے پہلے ذبح کئے ہوئے جانور کے دل کو گھی سے چپڑ لوے "مذبوح تو ہے" اس منتر سے پگھلی ہوئی چربی اور گوشت کی بوٹیاں چن لے ✤ شتپتھ ایضاً برہمن ۳ کنڈکا ۸-۲۰ ✤

شتپتھ میں لکھا ہے کہ دل کو گھی سے اسلئے چپڑتا ہے کیونکہ دل روح ہے اور گھی سانس ہے اس سے وہ ذبیحہ میں سانس

م۱۸ پیدا کرتا ہے تاکہ وہ دیوتاؤں کی خوراک ہو جائے اسکے آگے شتپتھ نے جانور کے اعضا اور گوشت کے متعلق پوری پوری ہدایت دی ہے ایضاً ۔ ۳۰ ✤

م۱۹ چربی کو آگ میں ہون کرے اور سب سمتوں کے نام لے لے کر نذر سوخت کرتا جائے۔ یہ سب نذریں ان سمتوں میں رہنے والے دیوتاؤں کے لئے ہیں ✤ شتپتھ ایضاً کنڈکا ۳۲-۳۵ ✤

یہ نذر پیش کی گئی سمتیں سمتوں کے گوشے۔ آمنے سامنے وغیرہ۔ درمیانی اوراوپر کی سمت۔ سب سمتوں کیلئے یہ نذر دی گئی۔

٢٠۔ اندر کا باہر نکلنے والا سانس ہر ایک عضو میں رکھا گیا ہے۔ اندر کا گلے میں رہنے والا سانس ہر ایک عضو میں رکھا گیا ہے اے نونٹا دیوتا تیری بہت سی شکلیں جمع ہو جائیں۔ وہ جو کہ بہت سی شکلوں والا ہے وہ ایک ہی ہو جائے۔ دیوتاؤں کے پاس تو جاتا ہے۔ دوست تجھ سے خوش ہوں۔ ماں باپ خوش ہوں۔

٢١۔ سمندر کو جا۔ یہ نذر پیش کی گئی خلا کو جا یہ نذر پیش ہے سورج دیوتا کو جا یہ نذر پیش ہے متر اور ورن دیوتا کو جا یہ نذر پیش ہے۔ دن رات کو جا یہ نذر پیش ہے۔ عروض کو آسمان اور زمین کو جا۔ سوم دیوتا کو جا۔ یہ نذر پیش ہے یگیہ کو جا یہ نذر پیش ہے روشن خلا کو جا یہ نذر پیش ہے۔ اگنی اور ویشوانر کو جا یہ نذر پیش ہے۔

میرے دل اور خیال کو درست کرو۔ آسمان کو نیرا دھواں جاوے سورج کو روشنی اور زمین کو راکھ سے بھر یہ نذر پیش ہے۔

٢٢۔ نہ پانیوں کو نہ بوٹیوں کو نقصان پہنچا۔ ہر ایک جگہ راجا ورن اس سے ہمیں آزاد کر۔ ان کا کہنا گائے وغیرہ (یعنی گائے کی قسم کھانا) جو جانور کو ذبح کیا ہے اس سے ہمیں آزاد کرے۔ پانی اور بوٹیاں ہمارے اچھے خیر خواہ ہوں جو ہمارے ساتھ دشمنی کرتا ہے اس

منترا۔ جانور کے سب اعضا کو چھو کر یہ منتر پڑھے ران منتروں میں ذبح حیوانات کے متعلق یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ از روئے وید اور دھرم شاستر جو جانور ذبح کئے جاتے ہیں ان کو جیو ہنسا یا جانوروں کو مارنا نہیں سمجھا جاتا۔ کیونکہ منو۔ ویدانت اور دوسری مستند کتابوں میں لکھا ہے کہ دید کے حکم کے مطابق ہنسا ہنسا نہیں کہلاتی دیکھو منو ادھیائے ۵ دیدانت درشن ادھیائے ٣ پاداسوتر ٢٥ اور نرکت ١/٢ شتپتھ ایضاً ٢٦-٢٧۔

منترا٢۔ اس سے گوشت کے گیارہ حصے کرکے ایک ایک حصہ فی دیوتا ہون کرتا جائے۔ اور "میرے دل" الخ کو پڑھکر اپنے منہ کو چھوئے اور پھر اگلے حصہ منتر سے لکڑی کا ٹکڑا ہون کردے۔ شتپتھ ایضاً برہمن ۴ کنڈکا ١١-١٣ اور برہمن ۵ کنڈکا ١-۵۔

منترا٣۔ اس میں کباب بنانے کی سیخ سے خطاب ہے۔ اور بعدۂ ذبح حیوان کے قصور کی معافی دیوتا سے طلب کی گئی ہے۔ شتپتھ ایضاً کنڈکا ١٠-١١۔

کے یہ دشمن ہوں۔ اور جس سے ہم دشمنی کرتے ہیں ؛

۲۳۔ ان پانیوں کو نذر کے کھانے کے ساتھ نذر دینے والا کام میں لاتا ہے۔ ان سے یگیہ نذر والا ہو۔ سورج نذر والا ہو ؛

۲۴۔ تم کو اگنی کے غیر فانی گھر کے قریب رکھتا ہوں۔ اندر اور اگنی دونوں کا حصّہ تم ہو۔ متر اور ورُن دونوں کا حصّہ تم ہو۔ تمام دیوتاؤں کا حصہ تم ہو ؛

پانی جو سورج کے قریب ہیں۔ جو سورج کے ساتھ ہیں وے ہمارے اس یگیہ کو سیراب کریں

۲۵۔ تجھے دل کیلئے۔ تجھے خیال کیلئے۔ تجھے آسمان کے لئے۔ تجھے سورج کیلئے۔ اس یگیہ کو اُوپر لیجاؤ۔ دیوتاؤں کی طرف اور یگیہ کی پکار کو لیجاؤ ؛

۲۶۔ اے راجا سوم سب لوگوں کی طرف نزول سے سب لوگ تجھ کو حاصل کریں۔ اگنی دیوتا ایندھن کے ساتھ میری دعا کو سنے اور پانی کی دیویاں۔ آواز کے ساتھ۔ اے پتھرو یگیہ کو جانتے ہوئے میری دعا سُنو۔ ساوِتر دیوتا میری دعا کو سنے۔ یہ نذر پیش کیگئی

۲۷۔ اے پانی کی دیویو تمہاری لہر پانی کی اولاد نذر کے قابل طاقتور اور لذیذ ہے۔ اس کو دیوتاؤں کے لئے دیوتاؤں کو پہنچنے والے سوم رس پینے والوں کو دو جن دیوتاؤں کے تم حصہ ہو ؛

۲۸۔ کھینچنے والے تم ہو۔ پانی کے ضائع نہ ہونے کے لئے میں تجھے لیتا ہوں۔ پانی پانیوں کے ساتھ ملیں (اور) بوٹیوں کے ساتھ ملیں ؛

---

۲۳ وستی وری پانی کہ جو سوم رس نچوڑنے میں کام آتے ہیں انکو اس منتر سے لیوے شتپتھ ایضاً ادھیاء ۹ برہمن ۲۔ کنڈکا ۱۰ ؛

۲۴ اس وستی وری پانیوں کو لاکر مغرب کی جانب یگیہ کی جگہ رکھے ؛ ایضاً ۱۳

۲۵ اس منتر سے ادھوریو (برہمن) چھکڑے پر سے سوم اتار کر سوم کچلنے والے پتھروں پر رکھتے ہیں ؛ ایضاً برہمن ۳-۳ ؛

۲۶ اس میں سوم دیوتا سے خطاب ہے اور اسکے ساتھ گھی کو سوم کے ساتھ چار دفعہ آگ میں ڈالتے ہیں ؛ ایضاً ۶-۱۶ ؛

۲۷ گھی کو پانی میں ڈالتا ہوا یہ منتر پڑھے ؛ ایضاً ۲۳-۲۵ ؛

۲۸ چار بار رلئے ہوئے گھی کو وہ پیالہ کے ذریعہ بہادے اور یہ منتر پڑھے "پانی پانیوں کے ساتھ" الخ یہ پڑھکر وستی وری نام والے رس کو لے کر وہ سکر پانی میں ملادے ؛ شتپتھ ایضاً ۲۶-۳۱ ؛

۲۹ - اے اگنی جنگ میں تو جس شخص کی حفاظت کرتا ہے - اناج حاصل کرنے کے بارے میں جس کے پاس تم جاتے ہو وہ ہمیشہ اناجوں کو (یا دولت کو) حاصل کرتا ہی یند پیش گگئی

۳۰ - سوِتا دیوتا کی تحریک سے - اشونا دیوتاؤں کے دونوں بازوؤں سے پُوشن دیوتا کے دونوں ہاتھوں سے میں تجھے لیتا ہوں - دینے والے تم ہو - اس یگیہ کو بڑھاؤ - اِندر کی خوشی کیلئے اعلیٰ ہتھیار کے ساتھ طاقتور شیریں دودھ کے ذائقہ والا (سوم کو) پیتا ہوں +
اے پانیو تم دودھ کے ساتھ ملے ہوئے ہو دیوتاؤں میں مقبول ہو - مجھے اور میرے دل کو سیر کرو

۳۱ - میرے دل کو سیر کر - میری زبان کو سیر کر - میری آنکھ کو سیر کر - میرے دم کو سیر کر - میرے کان کو سیر کر - میرے نفس کو سیر کر - میری اولاد کو سیر کر - میرے جانوروں کو سیر کر - میرے قبیلہ کو سیر کر - میرے قبیلہ کو پیاس سے تکلیف نہ ہو +

۳۲ - اِندر وسُو دیوتاؤں والے (یا صبح کے دیوتاؤں کے ساتھ والے) رُودر دیوتاؤں والے (یا دوپہر کے دیوتاؤں والے) ادنیا دیوتاؤں (یا سہ پہر کے دیوتاؤں کے ساتھ والے) کیلئے تجھے + اندر دشمنوں کے مارنے والے کے لئے تجھے - سوم لانے والے باز کیلئے تجھے بکثرت دینے والے اگنی کیلئے تجھے (چاہتا ہوں) +

۳۳ - اے سوم جو تیری آسمان میں روشنی ہے جو زمین میں اور جو وسیع خلا میں ہے اس سے اس یگیہ کرنے والے کو بکثرت دولت کے لئے دے اور داتا کے لئے کہو +

۳۴ - جلدی کام کرنے والی ہتھیار چلانے والی - دولت برسانے والی اور آبحیات کی محافظ ہو

۲۹ء اگر آگ کی تعریف کی رسم ہو تو اس منتر سے نذر پیش کرے + ایضاً ۳۲ +
۳۰ء صبح کے وقت سوم کچلنے کا منتر ہے "اے پانیو تم دودھ کے ساتھ ملو" اس سے دستی دری نام والے رس کو پانی میں ملا دے + شتپتھ ایضاً برہمن ۴، کنڈکا ۱-۶ +
۳۱ء یہ منتر پڑھ کر اس پانی سے دعا کرے + ایضاً ۸ +
۳۲ء اس منتر سے وہ کچلنے والے پتھر پر سوم کو پانچ مٹھی بھر ڈالتا ہے ہر ایک دیوتا کے لئے ایک ایک مٹھی + ایضاً ۹-۱۰ +
۳۳ء اس ماپے ہوئے سوم کو وہ چھوتا ہے + ایضاً ۱۲-۱۳ +
۳۴ء پانی کو سوم پر چھڑکے اور ان سے یہ خطاب ہے + ایضاً ۱۴-۱۶ +

ایسی تم دیوپو دیوتاؤں کے پاس اس یگیہ کو لیجاؤ اور ہمارے بلانے پر سوم کو پیو +

۳۵۔ مت خوف کر۔ نہ ڈر سے کانپ طاقتور ہو۔ اے زمین آسمان تم مضبوط ہو مضبوط رہو۔ طاقت دو۔ گناہ دور ہوتا ہے۔ سوم نہیں (فنا ہوتا) +

۳۶۔ مشرق، مغرب، شمال اور جنوب سب سمتیں دوڑ کر آئیں اور یہ کہیں ہاے مال اس کو بھر، مخلوق اس کو جانے +

۳۷۔ تو اے طاقتور دیوتا انسان کو قابل تعریف بناتا ہے اے سخی تیرے سوا دوسرا خوشی دینے والا نہیں ہے۔ میں اپنی کلام تجھے کہتا ہوں +

---

۳۵ اس میں اس سوم کو خطاب ہے کہ جس کو وہ پتھر پر کچلتا ہے + شتپتھ ایضاً ۱۷-۱۹ +
شتپتھ کہتا ہے کہ سوم کو پتھر پر رگڑتا ہوا وہ اپنے دل میں خیال کرے کہ میں فلاں فلاں کو کچلتا ہوں تجھے نہیں +

۳۶ اس منتر سے کڑچھی میں سوم کو لیوے + ایضاً ۲۰-۲۲+

۳۷ اس منتر کو بھی اسی غرض سے پڑھے + ۲۳ - ۲۵ (رگوید $\frac{۴۴}{۱۹}$ ۱)

(یہاں شتپتھ کا تیسرا کانڈ ختم ہو گیا)

ادھیاء ۷

۱ - کلام کے مالک کیلئے یہ سخی کی دو شاخوں کے ذریعہ ہاتھوں سے پاک ہوئے دیوتا
دیوتاؤں کیلئے بہ نکل جن (دیوتاؤں کا) تو حصہ ہے +

۲ - شیریں ہمارے لئے اناج کو کر اے سوم تیرا جو نا قابل شکست زندہ نام ہے اس تیرے
کیلئے اے سوم سوم کیلئے یہ نذر ہے - یہ نذر پیش ہے - وسیع خلا کو میں جاتا ہوں +

۳ - خود بخود بنے ہوئے تم ہو سب دیوتاؤں ہیں سے اعضاؤں میں ہو آسمانی اور زمینی مخلوق میں
پرجاپتی تجھے بھر دے یہ نذر پیش کی گئی - تجھے اے اچھے سورج کیلئے دیوتاؤں کے
لئے تجھے - روشنی کے ذرات کے محافظ دیوتا کیلئے تجھے قائم کرتا ہوں - اے سوم کے ٹکڑو
جس لئے میں تجھے سراہتا ہوں وہ یہاں دشمن کا نام لے سچ مچ ہی اوپر سے آئی آفت کا مارا ہوا
تباہ ہو جائے - باہر نکلنے والے سانس کیلئے تجھے - اندر جانیوالے سانس کیلئے تجھے قائم کرتا ہوں

۴ - برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو اس کو اندر رکھو اے اندر حفاظت کر سوم کی (اور) دولت
کی حفاظت کرو - اناج عنایت کرو +

۵ - آسمان اور زمین کو تیرے اندر رکھتا ہوں - وسیع خلا کو اندر رکھتا ہوں زمین و آسمان
(یا نیچے اور اوپر) کے دیوتا کے موافق اے اندر، انتریام نام برتن میں تو مزے اڑا +

سوم رس کی بادہ پیمائی

ان منتروں کے ساتھ سوم رس پیالوں میں بھرا جاتا ہے پہلے منتر کے ساتھ ایک پیالہ بھرے - دوسرے
منتر سے دوسرا پیالہ بھرے اور سوم کو خطاب کرے شتپتھ برہمن کانڈ ۴ ادھیاء ۱ برہمن ۱ کنڈکا ۹ و ۱۴
اس جگہ تیتریا سنگتا میں اس سے کچھ اختلاف رسم ہے - تیتریا سنگتا اول ۴/۴

۳ اس منتر سے نئے سوم رس کو مخاطب کرے + ۵ اس سے دشمن کو بد دعا دی جاتی ہے + شتپتھ ایضاً ۲۲ - ۲۶ +
۴ طلوع آفتاب کے وقت اپایام برتن سے سوم کے پیالہ کو سانس روک کر خاموشی سے بھرے + ایضاً برہمن ۲، کنڈکا ۱۳، ۱۶ + اس منتر میں دولت سے مراد مویشی ہیں +
۵ اس منتر سے انتریام نام پیالہ کو لیوے +

۶ - ترجمہ منتر ۳ کے مطابق ہے +

۷ - اے وآیو (ہوا کے دیوتا) پاک رس کے پینے والے ہمارے قریب ہو۔ ہزار تیری گھوڑوں کی جوڑیاں ہیں اے سب ہیں محیط۔ تیرے پاس مست کر دینے والا سوم رس میں لاتا ہوں جس کا پہلا شرب اے دیوتا تم لے چکے ہو۔ ہوا کیلئے تجھے لیتا ہوں +

۸ - اے اِندر اور وایو یہ نچوڑا ہوا رس پینے کے لئے ہمارے پاس آئیے اس لئے کہ سوم کے قطرے تم دونوں کی خواہش کرتے ہیں +

وآیو دیوتا کیلئے برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ اِندر اور وایو دونوں کیلئے تجھے۔

یہ تمہارا مقام ہے۔ تم دونوں سیر ہو

۹ - یہ تم دونوں کیلئے اے متر اور ورُن دیوتا نچوڑا ہوا سوم ہے۔ یگیہ کے بڑھانے والو ہماری ہی اس پکار کو سنو +

برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ متر اور ورُن دونوں دیوتا کیلئے تجھے لیتا ہوں

۱۰ - ہم دولت پاکر مزے اڑائیں (اور) نذر کیساتھ دیوتا (اور) گایاں گھاس سے۔ اور نہ بھاگنے والی دوھیل گایاں اے متر اور ورُن دیوتا تم ہمیشہ عنایت کرو +

یہ تمہارا مقام ہے تجھے دونوں یگیہ والوں (متر اور ورُن دیوتا) کیلئے لیتا ہوں +

۱۱ - اے دونو اشونی کمارو تمہاری جو نہایت شیریں اور پیاری کلام ہے۔ اس سے یگیہ کو سینچو۔

ملا۶ اس منتر سے پھر سوم رس کو مخاطب کرے اور دشمن کا نام لے کر اس کو بد دعا دے +

ملا۷ اس منتر سے تیسرا پیالہ لیوے + شتپتھ ایضاً کنڈکا ۱۸ + رگوید ۹۲ +

ملا۸ اپایام نام برتن میں سوم رس ڈالے + " " " ۱۹ + " " ۱/۲

ملا۹ اس منتر سے متر اور ورُن دیوتا کی نذر کرنے کے لئے اپایام نام برتن میں سوم رس ڈالے۔ اس نذر میں چونکہ دودھ اور سوم دونوں ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ دودھ متر دیوتا کی نذر ہے اور سوم ورُن کی اسلئے دونوں کی ساجھی نذر ہے + رگوید ۲۱/۴ ۲ شتپتھ ایضاً برہمن ۴، کنڈکا ۰۰ +

ملا۱۰ متر اور ورُن دیوتا کے نام کا پیالہ لیکر اس پر گھاس رکھکر دودھ کی دھار ڈالے + رگوید ۴۲/۱ ۴ شتپتھ ایضاً برہمن ۴ کنڈکا

ملا۱۱ اس منتر سے اشونی کماروں دو دیوتا کے لئے سوم کا پیالہ لیوے۔ اس کے متعلق شتپتھ برہمن نے ایک قصہ لکھا ہے کہ جسکا ذکر جیمنی تلوکار برہمن وغیرہ کے علاوہ رگوید ۳۹/۴ ۱۰ وغیرہ میں بھی مذکور ہے شتپتھ کہتا ہے۔ (باقی اگلے صفحہ پر دیکھو)

برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ اشونی کماروں کیلئے تجھے لیتا ہوں۔ یہ تیرا مقام ہے۔ شہد پسند کرنیوالوں کے لئے تجھے لیتا ہوں +

۱۲۔ سایقہ (اور) پرانے زمانہ کے سب طرح کے (اور) اس زمانہ کے تیری تعریف کرتے ہیں اے پلوٹھے گھاس پر بیٹھے ہوئے بہشت کے جان کار۔ ادھر آنیوالے طاقت تم دیتے ہو۔ دشمنوں کو لڑانیوالے اور خواہشات کو جیتنے والے ہو۔ جن سے تم اے اندر بٹنے ہو برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ شنڈا (ولد شکر) کیلئے تجھے لیتا ہوں۔ یہ تیری جگہ ہے

ملا (بقیہ از صفہ نمبر ۷۹) جب انگرس اور بھرگو خاندان کے لوگ بہشت کو چلے گئے تو چیون رشی جو انہی خاندانوں میں سے تھا زمین مذکورہ پر بوڑھا اور نحیف سارہ گیا مگر شریاتا جو منو کے خاندان سے تھا۔ اپنی قوم کے ساتھ اس طرف آنکلا اور اسکے قریب ہی سکونت اختیار کی۔ اس قوم کے جوان لڑکے کھیلتے ہوئے آنکلے اور انہوں نے اس بوڑھے کو ڈھیلے مار مار کر چھپا دیا۔ وہ شریاتا پر بہت خفا ہوا اور اس قوم میں باہم پھوٹ ڈالدی۔ باپ بیٹے سے اور بھائی بھائی سے لڑنے لگا۔ شریاتا نے خیال کیا کہ اسکی کوئی وجہ ہے یا مجھ سے کوئی قصور ہوا ہے اسنے گوالوں کو بلایا اور کہا تم میں سے کسی نے آج کچھ دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا کہ قریب ہی ایک بوڑھا اور نحیف آدمی ہے لڑکوں نے محض شرارت سے اسکو ڈھیلوں سے مارا ہے۔ شریاتا کو معلوم ہوا کہ وہ چیون ہے قصہ مختصر وہ شریاتا اپنی بیٹی لیکر اسکے پاس آیا۔ اور اسکے کفارہ میں سُکنیا اسکے حوالہ کردی اسی وقت اسکی قوم میں امن ہوگیا اشونی کمار دیوتا پھرتے پھراتے اس لڑکی پر عاشق ہوگئے اور اس لڑکی کو اغوا کرنا چاہا مگر وہ لڑکی انکے دام میں نہ آئی۔ چیون کو جب یہ معلوم ہوا تو اسنے سکنیا کو سکھلایا کہ تم نے اشونوں کو کہنا کہ تم تو پھسڈی آدمی ہو۔ سکنیا نے ایسا ہی کہا دیوتا بولے کیوں اس نے کہا کہ ذرا اس بوڑھے کو جوان تو کرکے دکھاؤ تو پھر وجہ بتاؤں چنانچہ انہوں نے ایک تالاب میں غوطہ دیکر اسکو جوان بنادیا اسکے بعد دیوتاؤں نے وجہ پوچھی تو وہی پیرنا بالغ بولا کہ کوروچھیتر کے میدان میں دیوتاؤں نے یگیہ کیا اور تمہیں اس میں سے باہر نکالدیا۔ اسلئے تم نامرد اور نامکمل ہو۔ یہ سن کر اشون آگے بڑھے اور دیوتاؤں کے پاس آئے جبکہ وہ یگیہ کررہے تھے انہوں نے کہا ہمیں بھی اسمیں مدعو کرو۔ دیوتاؤں نے کہا ہم نہیں کرتے۔ کیونکہ تم آوارہ اور لوگوں میں زیادہ مل گئے ہو۔ اور علاج معالجہ کرنے لگ گئے ہو (طبیب از روئے دھرم شاستر ناپاک ہے۔ دیکھو منو $\frac{۳}{۱۵۱}$ تیتریا سنگھتا چہارم $\frac{۹}{۳}$ میترائنی سنگھتا $\frac{۲}{۴}$ آپستمبہ $\frac{۶}{۳}$ ایضاً $\frac{۱۹}{۱۵}$ گوتم سمرتی $\frac{۱۲}{۱۷}$ وشسٹھ $\frac{۲}{۱۹}$ (۱۴) انہوں نے جواب دیا کہ تم یقیناً بے مغز (بے سر) یگیہ کرتے ہو۔ انہوں نے پوچھا کیسے تو انہوں نے کہا کہ بے مغز اشونی کمار نے کہا کہ پہلے ہم کو یگیہ میں شامل کرو، پھر ہم تبلائیں گے۔ انہوں نے شامل کرلیا۔ انہوں نے یہ سوم کا پیالہ کہ جسکا ذکر اس منتر ۱۲ میں ہے اشونی کمار کے نام پر بھر لیا شتپتھ برہمن کانڈ ۴، ادھیاء ۱، برہمن ۵ کنڈکا ۱۔ ۱۷ + اشونی کماروں کو چونکہ شہد بہت پسند ہے اسلئے اس منتر میں ان کو شہد کے شائق کہا گیا + کنڈکا ۱۰ +

ملا اس منتر سے شکر دیوتا کے نام کا پیالہ لیوے اور پھر آخری حصہ منتر سے یگیہ کرنے والا برہمن سوم کے پیالہ کو ویدی کے کنارہ پر رکھکر اسکو خطاب کرے۔ شنڈا اور مرکہ دو بد ارواح تھیں کہ جن کو دیوتا یگیہ سے نہیں نکال سکے تھے جو یگیہ دیوتا کرتے تھے اسکو یہ خراب کردیتے تھے دیوتاؤں نے ان کو نذرے جانے کے بہانہ سے بلایا اور ان کو پکڑ کر باہر نکال دیا اسی لئے دو پیالے ان کے نام سے بھرے جاتے ہیں لیکن پیش دیوتاؤں کو کئے جاتے ہیں (شتپتھ ایضاً ادھیاء ۲۔ برہمن ۱۔ کنڈکا ۱ - ۹ (رگوید $\frac{۴۲}{۱}$ ۵)

بہادری کی حفاظت کرو۔ شنڈا دور کیا گیا۔ دیوتا خالص سوم کو پینے والے تجھے حاصل کریں۔ ناقابل شکست تو ہے +

۱۳۔ اچھے بہادر اچھے بہادروں کو تم پیدا کرتے ہو۔ دولت اور پرورش کے سامانوں کے ساتھ یجمان کو چاروں طرف سے احاطہ کر دو +

روشن آسمان اور زمین کے ساتھ ملا ہوا ہے (اور) براق روشنی کے ساتھ +
شکر دیوتا کا بیٹا شنڈا دور رہا۔ تو شکر کے رہنے کی جگہ ہے +

۱۴۔ اے سوم دیوتا تیری ناقابل شکست طاقت اور دولت و سامان پرورش کے رکھنے والے ہم ہوں +

اوّلین پاک شدہ سب سے قابل تعریف۔ ورن۔ مترا اور اگنی دیوتا کا وہ پہلا ہے +

۱۵۔ وہ پلوٹھا برہسپتی دیوتا ہے عقلمند ہے۔ اس اندر کیلئے نچوڑا ہوا رس سواہا کہکر نذر کرو +

پکارنے والے پروہت (برہمن) سیر ہوں۔ جو شہد کے شایق اور خوب خوش ہیں۔ اچھی طرح پکائی ہوئی نذر سواہا کے ساتھ پوری ہوئی +

۱۶۔ یہ روشن (سورج) چمکنے والی روشنی سے گھرا ہوا بادلوں کی اولاد کو متحرک کرتا ہے۔ خلا کا ماپنے والا یا خلا میں رہنے والا ہے۔ اس کی (یعنی سوم کی) پانیوں کے ساتھ سوریہ کو ملتے وقت بچہ کی طرح برہمن لوگ منتروں کے ساتھ تعریف کرتے ہیں +

برتنوں میں ڈالے ہوئے تم ہو شکر کے بیٹے کیلئے تجھے (لیتا ہوں) +

---

۱۳ اس سے ادھوریو (برہمن) شکر دیوتا کے نام کے پیالہ کو خطاب کرتا ہے + شتپتھ ایضاً - کنڈکا ۱۶ +

۱۴ اس منتر کو یجمان (یگیہ کرانے والا) پڑھے + شتپتھ ایضاً - کنڈکا ۲۱-۲۲ +

۱۵ اس منتر کا تعلق منتر ۱۳ سے ہے + شتپتھ ایضاً - کنڈکا ۲۷-۲۸-۳۳ +

۱۶ اس منتر سے منتھی نام والا سوم رس کا پیالہ لیوے + شتپتھ ایضاً .... کنڈکا ۱۰- رگوید ۱۲۳/۱ ۱۰ +

۱۷ - جن یگیوں میں خیال کی طرح تیز عقلمند پروہت - جلدی کرنیوالے عمل کرتے ہوئے دل لگا رہے ہیں بہت دولت والا جو دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے اُس کو سب طرف سے بلا رہا ہے یہ تیری رہنے کی جگہ ہے - اولاد کی حفاظت کر شنکر دیوتا کا بیٹا مرک دور ہوا منتھی نام پیالہ پینے والے دیوتاؤں کیلئے تجھے حاصل کریں - ناقابل شکست تو ہے +

۱۸ - اچھی اولاد والے ہو - اولاد پیدا کرنیوالے ہو - دولت اور خوراک کے ساتھ یہاں آؤ - آسمان اور زمین دونوں کے ساتھ منتھی نام والا پیالہ مل کر اور منتھی نام پیالہ روشنی کے ساتھ ملتا ہے شنکر کا بیٹا مرک دور ہوا منتھی کی رہنے کی جگہ تو ہے +

۱۹ - جو اے دیوتاؤ گیارہ تم آسمان میں ہو (اور) گیارہ تم زمین پر ہو - خلا میں بھی گیارہ طاقت کے ساتھ رہتے ہو تم اے دیوتاؤ اس یگیہ کو قبول کرو +

۲۰ - برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو - اگراین نام والے ہو اچھے پہلے رس ہو یگیہ کی حفاظت کرو یگیہ کے مالک کی حفاظت کرو - یگیہ کا دیوتا اپنے زور کے ساتھ تمہاری حفاظت کرے - یگیہ کی تو حفاظت کر سوم یگیہ کی تو سب طرف سے حفاظت کر +

۲۱ - سوم بہتا ہے سوم بہتا ہے اس برہمن کیلئے - اس چھتری کیلئے - اس نچوڑنے والے یجمان کیلئے بہتا ہے اناج اور رس کیلئے بہتا ہے - بارش کیلئے بوٹیوں کے لئے بہتا ہے - آسمان اور

---

۱۷ اس منتر سے منتھی نام والے سوم رس کے پیالہ میں جو کے ستو ملائے - یہ جو کے ستو کیوں ملائے جاتے ہیں اس میں حکمت یہ ہے کہ ایک دفعہ ورن نے راجا سوم کی آنکھ میں تیر مارا کہ جس سے وہ بہ (اشوئیت) نکلی - اس سے اشو یعنے گھوڑا پیدا ہوا چونکہ وہ بہنے (اشوئیت بمعنی بہنا) سے بنا - اسلئے اس کا نام اشو (اسپ - گھوڑا) ہوا - اسکا ایک آنسو زمین پر گرا اس سے جو پیدا ہوا - اسی لئے کہتے ہیں کہ جو ورن کا بیٹا ہے جو نقصان ورن کی آنکھ کا ہوا تھا اس کو پورا کرنے کے لئے اسکی تدر میں جو ملائے جاتے ہیں + شتپتھ ایضاً ... کنڈکا ۱۱ و ۱۴ - رگوید ۱۱/۶ ۱۰ +

۱۸ اس منتر سے یگیہ کرنے والا کا نائب قربانی کے ستون کی شمالی جانب جاکر لکڑی کے ٹکڑے کو خطاب کرتا ہے - اور اس کو آگ میں جلا دیتا ہے + شتپتھ ایضاً ... کنڈکا ۱۷ +

۱۹ اس منتر اور اگلے منتر سے اگراین نام کا سوم رس کا پیالہ لیوے یہ پیالہ دشو دیوتا کیلئے ہوتا ہے + شتپتھ ایضاً ... برہمن ۲ - کنڈکا ۲

۲۱ تین دفعہ لفظ "ہم" لکر اس منتر کو پڑھے اور پیالہ کو اسکی مقرر جگہ پر رکھے + شتپتھ ایضاً ... کنڈکا ۱۶ - ۱۱

زمین کیلئے بہتا ہے سب جہان کیلئے بہتا ہے سب دیوتاؤں کیلئے تجھے دیتا ہوں +

یہ تیری رہنے کی جگہ ہے سب دیوتاؤں کیلئے تجھے دیتا ہوں)

۲۲ - برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو - برہت نام سام وید کے منتر والے سوم کی خوراک والے

اکتھ نام منتروں کے خواہشمند اِندر دیوتا کیلئے میں تجھے لیتا ہوں +

اے اِندر جو تیری بڑی سوم کی خوراک ہے اس کیلئے تجھے لیتا ہوں وشنو کیلئے تجھے

لیتا ہوں - یہ تیری جائے رہائش ہے اکتھ نام والے پیالہ کیلئے تجھے دیوتاؤں کیلئے تجھے

اے دیوتاؤں کے محافظ یگیہ کی زندگی کیلئے تجھے لیتا ہوں +

۲۳ - متر اور ورن دونوں دیوتاؤں کیلئے اے دیوتاؤں کے محافظ تجھے لیتا ہوں یگیہ کی زندگی کیلئے تجھے لیتا ہوں

اندر کیلئے اے دیوتاؤں کے محافظ تجھے لیتا ہوں یگیہ کی زندگی کیلئے تجھے لیتا ہوں +

اندر اور اگنی کیلئے اے " " " " " " " " " +

اندر اور ورن " " " " " " " " " +

اندر اور برہسپتی " " " " " " " " " +

اندر اور وشنو " " " " " " " " " +

۲۴ - سر آسمان کا اور پیغامبر زمین کا اگنی ویشوانر یگیہ میں پیدا ہونے والی +

شاعر - راجا اور لوگوں کا مہمان - منہ کی شکل کا برتن - دیوتاؤں نے اسکو پیدا کیا ہے +

۲۵ - برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو تمہارا نام دھرو ہے مضبوط مقام والے ہو مضبوطوں میں سے نہایت

ہی مضبوط ہو - نہ جنبش کرنے والوں میں نہ جنبش کرنے والے ہو - یہ تیری جائے رہائش ہے

---

۲۲ اس سے اکتھ نام پیالہ کو لیوے + شتپتھ ایضاً ... برہمن ۳ - کنڈکا ۷ - ۱ + اس پیالہ کو شتپتھ کہتا ہے کہ بغیر رگوید کا منتر پڑھنے کے لیوے کیونکہ یہ سوم کی نذر ہے اور اسکا تعلق سام وید سے ہے کہتے ہیں کہ رگوید پہلے سام وید اور یجروید سے علیحدہ تھا دیوتاؤں نے اس میں تنوع پیدا کرنے کے لئے رگوید کے منتروں کو یجروید میں رکھدیا +

۲۳ اس سے بہ وہمت کو متر اور ورن دیوتا کے نام کا حصہ دیا جاتا ہے + شتپتھ ایضاً کنڈکا ۱۱ - ۱۸ + اگنی "منہ کی شکل کا برتن" ہے

۲۴ اس سے دھرو نام کا پیالہ لیوے + شتپتھ ایضاً ... برہمن ۴ - کنڈکا ۲۴ +

۲۵ " " " " " " " " ۲۳ +

۱. اس سے دیوتاؤں کو علاحدہ رکھنا مطلب ہے

عوام کے دیوتا کیلئے تجھے لیتا ہوں مضبوط دل کے ساتھ۔ کلام کے ساتھ مضبوط سوم کو
میں ڈالتا ہوں۔ اب اِندر دیوتا ضرور ہمارے لوگوں کو بے دشمن اور ایک دل والے کرے +

۲۶ - (اے سوم) جو تیرا تھوڑا سا رس باہر گرتا ہے جو تیرا ٹکڑا اچھلتے وقت پتھر پر سے گر پڑتا
ہے اور جو پیالہ میں سے ٹپکتا ہے۔ برہمن کے ہاتھ سے یا جو چھلنی میں سے گر جاتا ہے۔
اس کو دل کے ساتھ تیرے لئے بکیبہ کی پکار کے ساتھ نذر پیش کرتے ہوئے میں آگ
کی نذر کرتا ہوں +

دیوتاؤں کی اوپر چڑھنے کی راہ نم ہو +

۲۷ - میرے اندر جانیوالے سانس کیلئے روشنی دینے والے ہو روشنی کیلئے ظاہر ہو +
میرے باہر آنے والے 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 +
میرے اُوپر کے 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 +
میری کلام کے لئے 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 +
میری خواہش اور حس 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 +
میری قوت سامعہ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 +
میری بینائی 〃 〃 〃 〃 〃 〃 +

۲۸ - میری روح کے لئے 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 +
میری طاقت 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 +
میری زندگی 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 +
میری سب اولاد 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 +

---

۲۶ سوم کو تیار کرتے ہوئے جو ٹکڑا اس کا زمین پر گر جاوے تو اس قصور کو اس منتر سے معاف کرا دے۔ شتپتھ کانڈ ۴ ادھیاء ۲ برہمن ۳ کنڈکا ۱
۲۷ اس منتر سے ان سب سوم رس سے لبریز پیالوں کو علیحدہ علیحدہ ملاحظہ کیا جاتا ہے۔ شتپتھ کانڈ ۴ ادھیاء ۵ - برہمن ۶ کنڈکا ۲
۲۸ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۳

۲۹ - تو کون ہے۔ کن میں سے ہے۔ کس کا نو ہے۔ تیرا نام کیا ہے۔ جس تیرے نام کو ہم جانیں جس تجھ کو سوم رس سے سیر کر چکے ہیں +

زمین خلا۔ آسمان اولاد کے ساتھ اچھی اولاد والے ہم ہوں +

بہادروں کیساتھ اچھے بہادروں والے ہم ہوں پرورش کے سامانوں کیساتھ اچھے پرورش کے سامانوں والے ہم ہوں

۳۰ - برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو شہد کیلئے تجھے برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو شہد والے کیلئے تجھے۔ برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو شکر (روشن) کیلئے تجھے۔ برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ پاک کیلئے تجھے " "

نبھ (وسط) " " " " درمیانی " " " "

اناج " " " " رس " " " "

طاقت " " " " طاقتور " " " "

ریاضت " " " " ریاضت والے " " " "

تکلیف کے مالک " "

۳۱ - اندر اور اگنی ہمارے گیتوں کے ساتھ صاف کئے رس کے لئے سورج کی طرح آ کر گیت سے متحرک ہو کر اس کو تم پیو +

۳۲ - جو آگ کو جلاتے ہیں حسب ترتیب گھاس بچھاتے ہیں جن کا جوان اندر دیوتا دوست ہے برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ اندر اور اگنی کیلئے تجھے یہ تیری جائے رہائش ہے۔ اندر اور اگنی دونوں کیلئے تجھے (لیتا ہوں) +

۳۳ - حفاظت کرنیوالے سب دیوتا لوگوں کو مضبوط کرنیوالے ہو سخاوت کرنیوالے تم ہو

---

۲۹ اس منتر کو پڑھکر سوم رس کے لکڑی کے برتن کو دیکھے + شتپتھ کانڈ ۴ ادھیاو ۵ برہمن ۶ کنڈکا ۴ + سنسکار ودھی

۳۰ اس منتر سے سوم رس کے ۱۳ پیالے سال کے تیرہ مہینوں کے نام لے کر حسب ترتیب لئے جاتے ہیں +
اس منتر کا سوامی دیانند کا ترجمہ شتپتھ برہمن کے بالکل خلاف ہے اسنے صرف ۱۲ مہینے بنائے ہیں حالانکہ یہاں ۱۳ ہیں شتپتھ ایضاً ادھیاء ۳ - برہمن ۱ - کنڈکا ۱۴ - ۲۰ +

۳۱ اس منتر سے اور منتر نمبر ۳۲ سے چوبیسواں پیالہ سوم رس کا لیا جاتا ہے۔ شتپتھ ایضاً - برہمن ۱ - کنڈکا ۲۳ - ۲۵ +

نذر دینے والوں کے سوم پینے کو آؤ۔ برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو +

سب دیوتاؤں کیلئے تجھے یہ تیری جائے رہائش ہے۔ سب دیوتاؤں کیلئے تجھے (لیتا ہوں) +

۳۴۔ اے سب دیوتاؤ تم یہاں آؤ۔ میری اس پکار کو سنو گھاس پر بیٹھو۔ برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو تجھے سب دیوتاؤں کے لئے۔ یہ تیری جائے رہائش ہے۔ تجھے سب دیوتاؤں کے لئے +

۳۵۔ یہاں اے مرت دیوتاؤں والے سوم کو پی۔ جیسے تو نے شریاتا کے یگیہ میں سوم رس کو پیا تھا۔ تیری ہدایت سے تیری پناہ میں اے بہادر شاعر پرستش کرتے ہیں +

برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ اندر مرتوں والے کیلئے تجھے (لیتے ہیں) یہ تیری جگہ ہے۔ مرتوں والے اندر کے لئے تجھے (لیتا ہوں)

۳۶۔ مرتوں والے بارش کرنیوالے اناج وغیرہ بڑھانے والے آسمانی حکمران سزا دینے والے سب کو فتح کرنیوالے۔ طاقت دینے والے نئی حفاظت دینے کیلئے اسکو یہاں ہم بلاتے ہیں۔ برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو مرتوں والے اندر کیلئے تجھے۔ یہ تیری جگہ ہے۔ تجھے مرتوں والے اندر کیلئے (لیتا ہوں) +

۳۷۔ اے اندر مرت دیوتاؤں کے ساتھ یکساں محبت والے اے بہادر دشمن کے مارنے والے سوم رس کو پی دشمنوں کو مار۔ حملہ آوروں کو تباہ کر۔ بعدہٗ ہمیں سب طرف سے بے خوف کر برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو مرتوں والے اندر کیلئے تجھے (لیتا ہوں) یہ تیری جگہ ہے مرتوں والے اندر کے لئے تجھے (لیتا ہوں) +

۳۸۔ مرتوں والے اندر بارش برسانے والے جنگ کیلئے پر لطف کھانے کیلئے سوم رس کو پی۔ شیریں لہر کو اپنے پیٹ میں ڈال تو دو ہفتوں میں نچوڑے رس کا راجا ہے +

---

۳۳ اسکے ساتھ اور منتر ۳۴ سے وشو دیواہ کے نام نذر کرنے کے لئے سوم رس کا پیالہ بھرا جاتا ہے + شتپتھ ایضاً کنڈکا ۲۶-۷

۳۴ منتر نمبر ۳۴ کے ساتھ صبح کے سوم یگیہ کے نذر و نیاز کے پیالے ختم ہوئے۔ رگوید ۴۱/۱۴ + ۲

اب آگے دوپہر کے سوم یگیہ شروع ہوتے ہیں

۳۵-۳۸ ان منتروں سے تین پیالے سوم رس کے مرت دیوتاؤں والے اندر دیوتا کے لئے لیوے" شتپتھ ایضاً۔ برہمن ۳۔ کنڈکا ۱۲-۱۶ +

شریاتا ایک راجہ کا نام ہے جو غالباً منو کی بیٹی شریاتی کا بیٹا تھا۔ چیون رشی کے قصہ میں اس کا ذکر آچکا ہے۔ دیکھو یجر ۱۱/۷ پر نوٹ +

برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ مرتوں والے اندر کیلئے تجھے (لیتا ہوں)، یہ تیری جگہ ہے اندر مرتوں والے کے لئے تجھے (لیتا ہوں) +

۳۹ - اندر اعظم بہادروں کی مانند لوگوں کی خواہشات پوری کرنے والا۔ وسعت میں دوگنا۔ لازوال۔ طاقتور وہ ہماری مانند ترقی بہادروں کی وجہ سے کرتا ہے +

وسیع وسعت والا اچھے کاریگروں سے اچھا بنایا ہوا +

برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو اندر اعظم کیلئے تجھے (لیتا ہوں)، یہ تیری جگہ ہے اندر اعظم کیلئے تجھے

۴۰ - اندر اعظم جو طاقت میں بارش والے بادل کی مانند ہے۔ وتس رشی کی تعریفوں سے ترقی کو پاتا ہے + برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو الخ

۴۱ - اس کی چمکدار کرنیں اگنی دیوتا کو اوپر لے جاتی ہیں سورج کو سب کے دیکھنے کے لئے یہ نذر پیش کی گئی +

۴۲ - عجیب دیوتاؤں کی روشن کرنوں کا مجموعہ متر۔ ورن اور اگنی کی آنکھ طلوع ہوئی ہے آسمان زمین اور خلا کو بھر دیا ہے۔ سورج نے (جو) متحرک اور غیر متحرک روح ہے۔ یہ نذر پیش کی گئی +

۴۳ - اے اگنی اچھے راہ پر دولت کیلئے ہمیں لیجا سب رستوں کے جاننے والے اے دیوتا ہم سے گمراہ کرنیوالے گناہ کو دور کر۔ اعلے التعظیمی قول تیرے لئے ہم پیش کرتے ہیں۔ یہ نذر پیش کی گئی +

م ۳۹ ان منتروں سے مہیندر نام کے سوم رس کے پیالہ کو لیوے۔ لفظ مہیندر اصل میں مہا اندر سے بنا ہے۔ کہ جس کے معنی اندر اعظم کے ہیں۔ شتپتھ بتلاتا ہے کہ پہلے صرف اندر تھا۔ جب اس نے ورتر (دشمن) کو قتل کیا تو مہیندر (اندر اعظم) ہوگیا۔ یہ پیالہ اسی اندر اعظم کے نام کی نذر ہوتا ہے۔ شتپتھ ایضاً ...... ادھیائے ۳، برہمن ۳، کنڈکا ۱۷-۱۸ +

م ۴۱ یہ منتر دکشنا یعنے خیرات کے منتر کہلاتے ہیں ان کو سورج دیوتا کو نذر پیش کرتے وقت پڑھا جاتا ہے + نرکت ۱۲/۱۵ رگوید ۱/۵۰/۱ شتپتھ ایضاً...... برہمن ۴، کنڈکا ۸-۹ + م ۴۰ میں وتس رشی کا نام ہے۔ جو ان منتروں کا مصنف ہے +
شتپتھ کہتا ہے کہ خیرات چار چیزوں کی ہے سونا۔ گائے۔ کپڑا اور گھوڑا +

م ۴۲ اس منتر سے دوسری دفعہ آگ میں نذر پیش کرے + رگوید ۱/۱۱۵/۱ شتپتھ ایضاً، کنڈکا ۱۰ +

م ۴۳ اگنی دھر نام کی نذر آگ میں پیش کی جاتی ہے۔ نیز دیکھو ۵/۳۶ پر نوٹ کیونکہ یہ منتر وہاں بھی موجود ہے + شتپتھ ایضاً کنڈکا ۱۱-۱۲، رگوید ۱/۱۸۹/۱ +

۴۴ - یہ اگنی ہمیں دولت دے اور جنگ میں دشمنوں کو قتل کرتے کرتے آگے بڑھے یہ اگنی جنگوں کو جیتے نور اک حاصل کرنے کیلئے یہ دشمنوں کو جیتے بہت خوش ہو کر +

۴۵ - بیشک تمہاری شکل نے شکل کو حاصل کیا ہے - پرجاپتی سب کے جاننے والا تجھے تقسیم کرے - اے روشن عطیے رسم کے طریق پر جاؤ آسمان اور خلا کو دیکھو - پروہتوں کی طرح کوشش کرو +

۴۶ - آج باپ والے اور دادا والے برہمن کو میں حاصل کروں - خود رشی اور رشیوں کی اولاد - اچھی خیرات کے (یا سونے کی خیرات کے مستحق) + مجھ سے دی ہوئی خیرات دیوتاؤں کے پاس جا - اور دینے والے میں واپس داخل ہو (یعنی ثواب اس کے پاس واپس آوے) +

۴۷ - (مجھ) اگنی (برہمن) کیلئے ورن دیوتا نے تجھے دیا - میں اس غیر فنائیت کو حاصل کروں + دینے والے کے لئے عمر کو بڑھاؤ - مجھ خیرات لینے والے کیلئے سکھ دو - تجھے رودر کے لئے مجھے ورن دیوتا نے دیا میں اس غیر فنائیت کو حاصل کروں - دینے والے کیلئے

---

۴۴ اس سے دوسری دفعہ اگنی میں نذر ڈالے + شتپتھ ایضاً، کنڈکا ۱۳ +

۴۵ یگیہ کرنے والا ہاتھ میں سونا لے کر پروہت کو دی جانے والی گایوں سے خطاب کرتا ہے - اسی لئے ان کو روشن عطیہ کہا ہے کہ ان کے بعد سونے کی خیرات ہوگی - اس سے متعلقہ حکایت شتپتھ ۴/۱۴ ۳ (سونے کی خیرات اس لئے کی جاتی ہے کہ یہی قربانی دیوتاؤں کے عالم کو جاتی ہے اور اس کے پیچھے خیرات جو برہمن کو دی جائے اور اس کے پیچھے پیچھے قربانی کرنے والا جاتا ہے (ایضاً برہمن ۴، کنڈکا ۶) اس موقعہ پر جو گایاں برہمنوں کو دان یا خیرات کی جاتی ہیں - وہ یگیہ میں برہمنوں کے درجہ کے لحاظ سے ہوتی ہیں - افسر اعلےٰ کو ۱۰۰ اور باقی ۴-۴ برہمنوں کو ۱۲ و ۲۴ و ۴۸ و ۴۸ حسب ترتیب درجہ بدرجہ تقسیم ہوتی ہیں +

۴۶ اس سے پروہت (برہمن) کو جو اگنی دھر کے آتشدان کے پاس کھڑا ہوتا ہے - سونا خیرات کرے + شتپتھ ایضاً کنڈکا ۱۹-۲۰ اس کے بعد کچھ سونا آترے (اترے رشی کے خاندان کے کسی فرد کو) خیرات کیا جاتا ہے - آترے کو اس لئے کہ کسی زمانہ میں رشی یگیہ کر رہے تھے - اور اترے ان کا پروہت (امام) تھا اسکے بدا روح کی تاریکی کو دور کر دینے پر رشیوں نے انکو سونا عطا کیا تھا - اس لئے اس رسم کو کیا جاتا ہے + شتپتھ ایضاً ..... کنڈکا ۲۰ اور کانڈ ۵، ادھیائے ۳، برہمن ۲، اور تیتریا سنگھتا دوم ۱/۲ ا تانڈیا برہمن ۶/۸ ۶ +

۴۷ اس منتر سے پروہت سونے کی خیرات لیوے - پہلے سونا پھر گائے پھر کپڑا اور پھر گھوڑا ترتیب وار دان کیا جاتا ہے یہاں اگنی رودر - برہسپتی اور یم مختلف پروہت (برہمن) عہدے دار ہیں - کہ جن کو سونا - گائے - کپڑا اور گھوڑا خیرات ہوتا ہے +

طاقت کو بڑھاؤ اور مجھ لینے والے کیلئے اناج حاصل ہو۔ برہسپتی کے لئے تجھے ورُن دیوتا نے مجھ کو دیا۔ اس غیر فنائیت کو میں حاصل کروں۔ دینے والے کیلئے کھال (جسم) کو بڑھاؤ اور مجھ لینے والے کیلئے سُکھ ہو۔ یَم کیلئے تجھے وُرن دیوتا نے مجھکو دیا۔ اس غیر فنائیت کو میں حاصل کروں خیرات دینے والے کیلئے گھوڑوں کو ترقی دے اور مجھ لینے والے کیلئے اناج ہو +

۴۸۔ کس نے دیا؟ کس کیلئے دیا؟ خواہش نے دیا۔ خواہش کے لیئے دیا خواہش دینے والی ہے اور خواہش ہی لینے والی ہے اے خواہش یہ تیری نذر ہے +

ویدوں میں کام (خواہش) بھی دیوتا کہلاتا ہے، کہ جس کو یہ نذر دیگئی ہو پہلے حصہ منتر سے سونا خیرات لیا جاتا ہے "تجھے" سے مراد سونا ہے "زور کے لئے" الخ یہ گائے کا دان لیتے وقت پڑھا جاتا ہے "برہسپتی کیلئے" کپڑے کی خیرات کے وقت پڑھا جاتا ہے "یَم کیلئے گھوڑے کا دان لیتے وقت اس کو پڑھا جاتا ہے۔ یَم ملک الموت کا نام ہے، اور ویدوں کے رو سے یہ وہ پہلا شخص ہے۔ کہ جو دنیا میں موت کا شکار ہوا۔ اس کے باپ کا نام وِوسوت ہے اور ماں کا سرنیو ہے۔ باپ کی طرف سے یہ ساتویں منو کا بھائی تھا۔ اس کی توام بہن کا نام یمی ہے، کہ جو اسکے ساتھ ہم صحبت ہونا چاہتی ہے لیکن وہ اس سے انکار کرتا ہے۔ دیکھو رگوید منڈل ۱۰، سوکت ۱۰، اتھروید کانڈ ۱۸، اس کا مقام جو میں ہے اور یَم پورا کہلاتا ہے (نرکت ۱۱/۱۸)

اِس کا حلیہ اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ وہ چمکیلے سرخ لباس والا سر پر تاج رکھے ہوئے اور آنکھیں غصّہ سے سرخ اور ہاتھوں میں ہتھکڑیاں اور طوق لئے ہوئے ہے کہ جن کے ساتھ وہ روح کو جسم جدا ہونے کے بعد باندھ لیتا ہے۔ اُسکا قد آدمی کے انگوٹھے کے برابر ہے +

اِس کے فرستادے یَم دُوت یا مرتیو رُدُت کہلاتے ہیں۔ اتھرو ۱۱/۸ ۸ +

اس کا کام دوسرے جہاں میں مردہ ارواح کو پہنچانا ہے۔ اِس کے حالات رگ ۱۴/۱۰ میں مذکور ہیں۔ یم کے کتے یَم شوانو کہلاتے ہیں، جو دیوتاؤں کے رستے کی حفاظت کرتے ہیں، اُن کے نتھنے پھیلے ہوئے، آنکھیں چار چار اور یہ بیحد لالچی ہیں۔ اس کو مردوں کی عدالت کرنے والا بھی کہا گیا ہے۔ اور اسی لئے اس کو دھرم راج کہتے ہیں۔ یم پور میں ارواح کا تزکیہ کیا جاتا ہے۔ پہلے ایک فرشتہ کہ جس کو چتر گپت کہتے ہیں، مردہ لوگوں کے اعمال اگر سمدھان نامی کتاب سے پڑھکر سناتا ہے اور پھر اس کو سزا دی جاتی ہے +

ادھیائے ۸

۱ - برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو سورج کے لئے تجھے۔ اے وشنو (سورج) وسیع چال والے یہ تیرا سوم ہے۔ اس کی حفاظت کر تجھکو کوئی تکلیف نہ دے +

۲ - تم کبھی بھی تکلیف دینے والے نہیں ہو۔ اے اندر تم اپنے پجاری سے جلدی ہی قبول کرتے ہو۔ اے سخی دیوتا پھر بھی تمہاری خیرات مہیا ہو سورج دیوتا کے لئے تجھے (لیتا ہوں)

۳ - کبھی بھی تم غافل نہیں ہو دونوں قسم کی مخلوق کی تو حفاظت کرتا ہے۔ اے ادتیہ (سورج) تیسرے وقت کا سوم رس تیری طاقت ہے آبجیات آسمان میں موجود ہے ادتیہ کیلئے تجھے (لیتا ہوں)

۴ - یگیہ دیوتاؤں کی پسندیدگی کو حاصل کرتا ہے۔ اے سب ادتیہ (سورج) دیوتاؤ تم سکھ دینے

اس باب میں شام کے وقت سوم رس نچوڑنے اور دیوتاؤں کی نذر کرنے پر پڑھے جانے والے منتر ہیں۔ اور پہلے سورج کی نذر پیش کرنے کا سوم رس کا پیالہ بطور تمہید ہے +

شتپتھ کہتا ہے کہ دیوتا تین قسم کے ہیں۔ وسو۔ رُدر اور آدتیہ۔ یا یوں سمجھنا چاہیئے۔ کہ وسو دولت (مال) کے دینے والے دیوتا ہیں رُدر نقصان پہنچانے والے اور آدتیاؤں کا تعلق انسان کی عمر کے ساتھ ہے یا عمر بڑھانا ان کے اختیار میں ہے (مترجم) ان میں سوم کی نذر تقسیم کی جاتی ہے۔ صبح کے وقت جو سوم نچوڑا جاتا ہے وہ وسوؤں کی نذر ہوتا ہے۔ دوپہر کی نذر رُدروں کو دی جاتی ہے۔ اور شام کی نذر مخلوط ہوتی ہے۔ اس پر ادتیاؤں نے کہا کہ باقی دیوتاؤں کی طرح ہمارے لئے بھی کوئی خاص نذر ہونی چاہیئے۔ ان کی یہ درخواست دیوتاؤں نے منظور کی۔ اس لئے تیسری نذر سے پہلے تمہید کے طور پر ایک خاص نذر ادتیاؤں کے لئے ہونی قرار پائی۔ لیکن اس پر بھی ادتیاؤں نے کہا کہ جب شام کی نذر جو خاص ہماری نذر ہونی چاہیئے تھی۔ وہ مخلوط ہو گئی۔ تو صبح اور دوپہر کی باقی نذروں میں بھی ہمارا حصہ ہونا چاہیئے۔ چنانچہ یہ امر بھی طے ہو گیا۔ کہ ان نذروں سے پیشتر بھی بطور تمہید ادتیاؤں کی ایک ایک نذر ہو (شتپتھ کانڈ ۴، ادھیائے ۳، برہمن ۵، کنڈکا ۱-۶ +

م۱ اس منتر سے سورج کو سوم رس کا پیالہ نذر گزرانے +

م۲ اس منتر سے ادتیا نام کا پیالہ لے اور تیسرے منتر سے بھی یہی پیالہ لیوے + شتپتھ ایضاً کنڈکا ۱۲ رگوید ۵۱/۸

م۳ رگوید ۵۲/۸

م۴ اس کے ساتھ وہ ادتیا نام کے سوم رس کے پیالہ میں دہی کو ملا دے شتپتھ ایضاً ... کنڈکا ۱۳-۱۵- رگ ۱۰۷/۱

والے ہو وو۔ تمہاری اچھی سمجھ ہمارے پاس آئے۔ اور بدی کی بھی اچھی سمجھ جو دولت کے کمانے والی ہے (وہ بھی ہمارے سامنے آوے) اذنیہ دیوتا کیلئے تجھے (لیتا ہوں)۔

۵۔ اے روشن سورج یہ تیرا پینے کے قابل سوم ہے اس میں مسرور ہو۔ میرے اس دعائیہ کلام میں اے لوگو اعتبار کرو۔ جو یگیہ کرنیوالا اور اس کی بیوی ثواب کو حاصل کریں۔ نرینہ بیٹا پیدا ہو۔ دولت کو حاصل کرے پھر بے گناہ ہو کر گھر میں ترقی کو حاصل کرے +

۶۔ اے سورج دیوتا آج ثواب ہمیں دے۔ کل بھی ثواب کو دیجیئے (بلکہ) ہر روز ثواب کو دیجیئے ہم اپنے اس گیت سے اے دیوتا عمدہ رہنے کے مقام میں ثواب کو حاصل کریں +

۷۔ برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ ساوتر دیوتا نام ہو اناج کے رکھنے والے اور اناج کے دینے والے تم ہو اناج مجھے دو یگیہ کو پورا کرو یگیہ کے مالک کو طاقت کیلئے سیر کرو۔ سوتر دیوتا کیلئے تجھے لیتا ہوں

۸۔ برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ اچھے سکھ والے تم ہو اچھی طرح قائم ہو بڑے بیل کیلئے تعظیم ہو سب دیوتاؤں کیلئے تجھے۔ یہ تیری جگہ ہے۔ سب دیوتاؤں کیلئے تجھے (لیتا ہوں) +

۹۔ برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ برہمن سے نچوڑے ہوئے رس تمہارا طاقتور سوم معہ تمہارے جوڑے

---

۵ اپانشو نام پیالہ کے سوم رس میں دہی کو اچھی طرح حل کرے اور یگیہ کرانے والے کی بیوی اس کو دیکھے + شتپتھ ... کنڈکا ۱۶-۱۸ +

۶ اس منتر سے سوتر دیوتا کے لئے سوم رس کا پیالہ لیوے اس پیالہ کا نام آگرا ین ہے۔ کہ جس کو شتپتھ بطور جسم اور ساوتری کو بطور روح قرار دیتا ہے +

۷ اس منتر سے سوتر دیوتا کے لئے سوم رس کا پیالہ لیوے۔ کنوشاکھا میں صرف ایک دفعہ "چنودھا" (اناج کے رکھنے والا) ہے۔ مگر یہاں دو دفعہ ہے + شتپتھ ایضاً ادھیاء ۴ برہمن ۱، کنڈکا ۵-۷ +

۸ اس منتر سے ساوتر نام سوم کا پیالہ مہاوشو دیو کے نام کا لیوے "بڑے بیل" سے مراد پرجاپتی دیوتا ہے۔ ایضاً کنڈکا ۱۱-۱۴
ایتریہ برہمن ۳/۱۲ میں دیوتا انسان، گندھرو، اپسرا اور سانپوں کو وشو دیوتا کہا گیا ہے +

۹ اس منتر سے تینی وت نام کا سوم کا پیالہ لیوے "میں وریہ ہوں" الخ ان الفاظ میں یگیہ کرنے والا برہمن اپنے آپکو خدا مان کر ایسا کہتا ہے (دیکھو مہیدھر اور اُبھٹ کی تفسیر) شتپتھ میں لکھا ہے اس میں بھی رگوید کا منتر نہ پڑھے کیونکہ اس کا تعلق عورت سے ہے اور جو ذکر ہوتا ہے سا ایسا نہ ہو کہ عورت کو مردانہ نطفہ مل جائے + شتپتھ کانڈ ۴ - ادھیاء ۴ برہمن ۲، کنڈکا ۱۰-۱۴ +

کے ۔ میں سوم کے پیالوں کو بڑھاتا ہوں میں اوپر ہوں میں ہی نیچے ہوں ۔ جو خلا ہے وہ میرا باپ تھا میں سورج کو دونوں طرف سے دیکھتا ہوں میں دیوتاؤں کا اعلےٰ راز ہوں +

۱۰ ۔ اے بیوی والے اگنی تو تشتا دیوتا کے ساتھ سوم رس کو پی ۔ یہ نذر پیش کی گئی +

مخلوق کا مالک سیراب کرنے والا تو ہے ۔ نطفہ دینے والا تو ہے ۔ نطفہ مجھے دے +

اے مخلوق کے مالک آپ سیراب کرنے والے ہیں نطفہ رکھنے والے ہیں ۔ نطفہ رکھنے والے (یعنی نرینہ اولاد) کو میں حاصل کروں +

۱۱ ۔ برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو ۔ سبز رنگ گھوڑوں کے جوڑنے والے دونوں گھوڑوں کیلئے تجھے لیتا ہوں سوم کے ساتھ ملکر اے چاولو اندر کے گھوڑوں کیلئے ہو دو +

۱۲ ۔ یہ جو سبز گھوڑوں کے اور گایوں کے دینے والا چارہ (سوم معہ چاول) ہے ۔ تیرے اس یجر منتروں سے تعریف کردہ اور تعریفی منتروں سے سراہے اور گیتوں سے تعریف کئے ہوئے اس منظور شدہ کو اجازت حاصل کر کے میں کھاتا ہوں +

۱۳ ۔ دیوتاؤں کے بارہ میں کئے ہوئے گناہ کے دور کرنے والے تم ہو ۔ لوگوں کے بارہ میں کئے ہوئے گناہ کو دور کرنے والے تم ہو ۔ مردہ بزرگوں کے بارہ میں کئے ہوئے گناہ کے دور کرنے والے تم ہو ۔ اپنے خلاف کئے ہوئے گناہ کے دور کرنیوالے تم ہو +

---

۱۰ اس منتر سے پتنی دت نام سوم رس کے پیالہ کو آگ میں ہون کرے ۔ یجر وید کے دوسرے نسخہ کنو شاکھا میں " اگنی پتنی دتہ " کی بجائے " اگنے واک پتنی " الفاظ ہیں ۔ شتپتھ لکھتا ہے ۔ کہ اگنی مذکر ہے ۔ اور عورت مؤنث یہ نذر آگ کے بائیں طرف پیش کی جاتی ہے ۔ اس لئے کہ عورت مرد کی بائیں جانب رہتی ہے ۔ اس کا نام پتنی دت اس لئے ہی کہ اس میں آگ مذکر اور سوم مؤنث کا میل ہوتا ہے + شتپتھ ایضاً کنڈکا ۱۶

۱۱ اس منتر سے ہاری یوجن (گھوڑے جوڑنے والا اندر کا نام ہے) نام کا پانچواں پیالہ لیوے " سوم کے ساتھ مل کر " یہ پڑھ کر سوم کے پیالہ میں بھنے ہوئے جو رکھے + شتپتھ ایضاً ۔ برہمن ۳ ۔ کنڈکا ۲ ۔ ۷ +

۱۲ پروہت اس منتر کے ساتھ اناج کے دانوں کو سونگھتا ہے ۔ اور اُن کو آتشدان میں ڈال دیتا ہے شتپتھ ایضاً ۔ کنڈکا ۱۱ میں لکھا ہے ۔ کہ ان کو کھانا اسلئے نہیں چاہیئے ۔ کہ اس نذر سے مواشی ملیں گے ۔ اگر وہ ان کو دانت لگائے گا ۔ تو گویا ان کو نقصان پہنچائے گا ۔ اس لئے صرف ناک سے ان کو سونگھ لے +

۱۳ اس منتر سے یگیہ کے ستون کے ٹکڑے ہون کر دے +

ہر ایک گناہ کو دور کرنیوالے تم ہو۔ گناہ جو ہیں نے جان بوجھ کر کیا ہے اور جو ہیں نے نہ جان کر کیا ہے۔ اس سب گناہ کے دور کرنے والے تم ہو۔

۱۴۔ اس منتر کے ترجمہ کیلئے دیکھو ۲/۲۴۔

۱۵۔ اے اندر دل کے ساتھ ہمیں چار پایوں کی دولت ہیں ہے جا۔ علم والے کے ساتھ راحت کے ساتھ اے دولتمند ہمیں ملا۔ وید کے ساتھ ہمیں ملا جو دیوتاؤں کا بنایا ہوا ہے۔ دیوتاؤں کی پرستش کی اچھی سمجھ سے ہمیں ملا۔ یہ نذر پیش کی گئی۔

۱۶۔ ترجمہ کے لئے دیکھو ۲/۲۴۔

۱۷۔ دینے والا خالق سورج دیوتا۔ مخلوق کا مالک خزانوں کی حفاظت کرنیوالے اگنی دیوتا۔ توشٹا دیوتا۔ وشنو دیوتا اس نذر کو قبول کریں۔ یگیہ کرنیوالے کیلئے اولاد کے ساتھ برکت دیگر دولت کو دیویں۔ یہ نذر پیش کی گئی

۱۸۔ اے دیوتاؤ ہم نے تمہارے مقام سہل الحصول کر دئے ہیں۔ جو اس یگیہ کو قبول کرتے ہوئے آئے ہو نتھ ہیں یا ویسے ہی نذروں کو پہچانتے ہوئے اے بستے والے دیوتاؤ دولت عطا کرو یہ نذر پیش کی گئی

۱۹۔ اے اگنی دیوتا جن خواہش کرنے والے دیوتاؤں کو یہاں لائے ہو انکو اپنے اپنے مقام میں بھیجو کھا کر اور پی کر تم سب ہوا کو گرمی کو اور آسمان کو پہنچو۔ یہ نذر پیش کی گئی۔

۲۰۔ ہم نے تجھے اے اگنی اس یگیہ میں لانے اور دیوتاؤں کو بلانے والے چنا تھا ترقی دیتے ہوئے یگیہ کرایا اور بڑھاتے ہوئے اس کو نقصان سے بچایا۔ یگیہ کو جان کر اے علم والے اپنی جگہ کو جا

۲۱۔ ترجمہ کے لئے دیکھو ۲/۲۱۔

ع۱۴ اس منتر سے اپنے منہ کو چھوتے ہیں اس کی دو وجوہات ہیں۔ ایک تو اس لئے کہ پانی زندگی کی اکسیر ہے۔ اسلئے وہ منتر ع۱۳ سے پانی کو چھو کر منہ کو چھوتے ہیں۔ یعنے زندگی سے اپنے آپ کو چھوتے ہیں۔ اور دوسرے یہ کہ وہ اس مقدس عمل کو اپنے اندر رکھتے ہیں۔ اسلئے چھوتے ہیں۔ شتپتھ ایضاً ...... برہمن ۳ کنڈکا ۱۴-۱۵۔

ع۱۵ تا ع۱۶ ان منتروں کے ساتھ ۹ دفعہ نذریں پیش کی جاتی ہیں۔ کہ جو سمشٹی یجوہ یا خاتمہ یگیہ کی نذریں کہلاتی ہیں۔ یہ سمشٹی یجوہ اس لئے کہلاتے ہیں۔ کہ جن دیوتاؤں کو اس یگیہ میں مدعو کیا جاتا ہے۔ ان سب کو ان نذروں میں (سمِ اِشٹے) مجموعی طور پر دعوت دی جاتی ہے۔

۲۲ - اے یگیہ یگیہ کو پہنچ - یگیہ کے مالک کو پہنچ - اپنی جگہ کو جا - یہ نذر پیش کی گئی +

یہ تیرا یگیہ ہی اے یگیہ کے مالک تعریفی گیتوں کیساتھ ہماری رکے سب انسانوں والا ہی اسکو قبول کر یہ نذر پیش کی گئی

۲۳ - مت سانپ ہو مت اژدہا ہو - راجا ورن نے سورج کے لئے رستہ کو وسیع بنایا ہے اور بے راہ جو میں قدم رکھنے کے لئے بنایا +

اور دل کو تکلیف دینے والی بات کو بھی وہ دور کرنے والا ہے ورن دیوتا کے لئے تعظیم ہے - ورن دیوتا کا پھندا (ہمارے) بس میں ہوا +

۲۴ - اے اگنی تمہارا جو منہ ہے وہ پانی میں داخل ہوا ہے پانی کے فرزند ردوں کی حفاظت کرتے ہوئے ہر گھر میں ایندھن کو ملاؤ - اے اگنی آپکی زبان گھی کو کھانے کیلئے تیار ہو یہ نذر پیش کیگئی +

۲۵ - سمندر میں تیرا دل پانیوں کے اندر ہے تجھ کو بوٹیاں اور پانی ملیں - یگیہ کے تعریفی گیتوں اور تعظیمی کلمات میں تجھے اے یگیہ کے مالک ہم سراہتے ہیں - یہ نذر پیش کی گئی +

۲۶ - اے پانی کی دیویو یہ تمہارا حمل ہے - اس کو اچھی محبت اور اچھی طرح سے پرورش کرو +

اے سوم یہ تیرا مقام ہے - اس میں امن کو لاؤ اور دکھ کو دور کرو +

۲۷ - اے پاک کرنیوالے پانی تو آہستہ آہستہ چلتا رہ - ہمیشہ چلتے رہنے والا تو ہے +

---

۲۳ اس منتر سے کالے ہرن کا سینگ (دیکھو ۱۶ پر نوٹ) اور تڑاگی پھینک دے اور اس کو خطاب کرکے منتر پڑھے شتپتھ کانڈ ۴ - ادھیا ۴ - برہمن ۵، کنڈکا ۲ - ۳ - چونکہ اس رسی سے جو پھینکی گئی ہے سانپ ہونے کا دھوکا ہوتا ہے اسلئے اس سے یہ خطاب ہے - رگوید ۲۴/۱ - "ورن دیوتا کے لئے تعظیم ہے" اس سے یگیہ کرانیوالا اَوَ بھرتھ نامی رسم کو ادا کرتا ہوا منتر پڑھتا ہے چونکہ اسکو پانی میں نیچے لیجاتے ہیں اسلئے اسکو (اَوَ - ہری) او بھرتھ کہتے ہیں - کانڈ ۴ ادھیا ۴ برہمن ۵ کنڈکا ۱

۲۴ پانی میں ایندھن ڈال کر اس کے اوپر گھی کو ہون کرے + ایضاً کنڈکا ۱۲ +

۲۵ اس منتر سے برہمن سوم کی تلچھٹ کے گھڑے کو پانی میں بہادے - شتپتھ ایضاً کنڈکا ۲۰ +

۲۶ " " " " " " " "

۲۷ اس سے اس گھڑے کو پانی میں ڈبو کر پھر یگیہ کرانے والا خود اور اس کی بیوی اتر کر غسل کریں - اور ایک دوسرے کی پیٹھ ملیں - سانپ جس طرح کینچ سے سانپ نکلتا ہے نہا دھو کر نئے کپڑے پہنیں - غسل کریں - "دیوتاؤں کا تو ایندھن ہے" اس سے پھر آ کر آگ میں ایندھن ڈالے - شتپتھ ایضاً کنڈکا ۲۱ - ۲۲ +

آہستہ آہستہ چلو۔ دیوتاؤں کی مدد سے دیوتاؤں کا کیا ہوا گناہ پانی میں بہا دیا۔ لوگوں کی مدد سے لوگوں کے خلاف کیا ہوا گناہ پانی میں چھوڑ دیا۔ اے دیوتا بہت برخلاف بدلہ دینے والی ہلاکت سے ہماری حفاظت کر۔ دیوتاؤں کا تو ایندھن ہے +

۲۸۔ دس مہینہ کا حمل آنول سمیت حرکت کرے جیسے ہوا چلتی ہے۔ جیسے سمندر حرکت کرتا ہے۔ اس طرح دس مہینہ کا آنول سمیت باہر نکل آوے +

۲۹۔ جس نجچ کا حمل یگیہ سے تعلق رکھنے والا ہے جس کی شرمگاہ طلائی (خوبصورت) ہے جس کے اعضا رسڈول ہیں۔ اس جیں کو ماں کے ساتھ ملاتا ہوں یہ نذر پیش کی گئی +

۳۰۔ بہت دینے والا بہت شکلوں والا لیاقت اندرونی رس عظمت سے آراستہ ہو گیا ہے۔ یک پایہ دو پایہ۔ تین پایہ۔ چوپایہ اور ہشت پایہ مخلوق اس کی تعریف کرے۔ یہ نذر پیش کی گئی +

۳۱۔ یقیناً اے مرت آسمانی بزرگو جس کے رہنے کے مقام میں تم پیتے ہو وہ اچھا محافظ شخص ہے +

۳۲۔ آسمان اور زمین اعظم اس یگیہ کو سیراب کریں اور پرورش کے سامانوں سے ہماری پرورش کریں +

م۲۸ اس سے حاملہ کا کفارہ ادا کرے۔ یعنے پیٹ پر پانی چھڑکے اور یہ منتر پڑھے +

منتر ۲۸۔ ۳۲ دس مہینہ کے حمل ہو جانے پر بطور کفارہ عمل میں لائے جاتے ہیں۔ جانور اگر حاملہ ہو تو ان پانچ منتروں سے ہون کیا جاتا ہے + شتپتھ ایضاً۔ ادھیاء ۵۔ برہمن ۲۔ کنڈکا ۴ + سنسکار ودھی مضمون گربھادھان صفحہ ۲۶ اور رجات کرم صفحہ ۵

م۲۹ اس میں قربانی کی حاملہ گائے سے خطاب ہے" اس جیں کو" یعنے بچھڑے کو + کنڈکا ۱۰ +

م۳۰ حاملہ کے رحم کی چربی گھی ڈال کر ہون کی جاتی ہے + شتپتھ کانڈ ۴ ادھیاء ۵۔ برہمن ۲۔ کنڈکا ۱۲ +

م۳۱ اس منتر سے حاملہ کا بچہ دان آتشدان میں مرت دیوتاؤں کے نام ہون کرے + ایضاً کنڈکا ۱۷ +

م۳۲ اس منتر سے جنین کو آگ کے انگاروں سے ڈھانک دے + ایضاً ۱۸ +

۳۳ - دشمن کو مارنے والے رتھ پر چڑھ۔ تیرے گھوڑے وید منتروں سے جوڑے ہوئے ہیں
سوم رگڑنے کے پتھر تمہارے دل کو اپنی آواز سے اس طرف اچھی طرح کریں۔ برتن
میں ڈالے ہوئے تم ہو اندر دیوتا کے لئے تجھے سولہ منتروں والے یگیہ کیلئے۔ یہ تیری
رہنے کی جگہ ہے اندر کے لئے تجھے سولہ منتروں والے کے لئے تجھے +

۳۴ - رتھ میں جوڑ مضبوط لمبے ایال والے بھرپور تنگ والے گھوڑے اس کے بعد اے سوم
پینے والے اِندر ہمارے قصائد سننے کو آ +

برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو اندر دیوتا کے لئے تجھے سولہ منتر والے یگیہ کیلئے تجھے
یہ تیری جائے رہائش ہے۔ اندر کیلئے سولہ منتر والے یگیہ کیلئے تجھے نذر کرتا ہوں +

۳۵ - دو گھوڑے نہ قابل شکست اِندر کو لاتے ہیں۔ رشیوں کی ستائش اور انسانوں کے
یگیہ کے قریب لاتے ہیں، + برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو الخ

۳۶ - جس سے کوئی دوسرا بڑا پیدا نہیں ہوا ہے جو سب مخلوق میں داخل ہوا ہے۔ مخلوق
کا مالک مخلوق کے ساتھ عیش کرتا ہوا وہ سولہ منتروں والا یگیہ تین روشنیوں کو قائم
رکھتا ہے +

۳۷ - اندر بڑا حکمران اور ورن راجا دونوں نے ہی یہ تمہاری نذر پہلے کھائی تھی ان دونوں
کے بعد میں کھاؤں گا۔ کلام کی دیوی خوش ہو کر سوم کے ذریعہ پران دیوتا کے ساتھ
سیراب کرے۔ یہ نذر پیش کی گئی +

م۳۳ یہاں سے سوم یگیہ کے تتمہ کے طور پر ایک اور یگیہ کا ذکر شروع ہوتا ہے سب سے پہلے سولہ منتروں والے یگیہ کا ذکر ہے +

م۳۴ و م۳۵ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 شتپتھ کانڈ ۴ - ادھیائے ۵، برہمن ۳، کنڈکا ۸ - ۱۰ +

م۳۶ اس شوڑشی نام (سولہ منتروں والا) کا سوم کا پیالہ لیوے۔ اس میں شوڑشی کو دیوتا سمجھ کر اس کی تعریف کی ہے مطلب یہ ہے کہ شوڑشی سے بڑا دیوتا کوئی نہیں ہے +

م۳۷ اس منتر کے ساتھ شوڑشی نام کا سوم کا پیالہ لیوے۔ کنو شاکھا میں اس منتر م۳۷ سے آگے ایک اور منتر اگن آیونشی الخ ہے

دوادش آہ یگیہ یعنے بارہ دن کا یگیہ

۳۸ - اے اگنی اچھے کام کرنے والے روشنی اور اچھی طاقت ہمیں عطا کرو۔ دولت اور مضبوطی مجھ کو دو۔

برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ روشن اگنی کے لئے تجھے یہ تیری جائے رہائش ہے اگنی کے لئے تجھے روشنی کے لئے تجھے لیتا ہوں۔ دیوتاؤں میں روشن تم ہو میں لوگوں میں روشن ہو جاؤں۔

۳۹ - طاقت کے ساتھ اٹھتے ہوئے جبڑوں کو ہلاؤ اے اندر چمڑے میں بھرے ہوئے سوم رس کو پی کر۔ برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ طاقتور اندر کیلئے تجھے۔ یہ تیری جا رہائش ہے۔ طاقتور اندر کیلئے تجھے (لیتا ہوں) اے اندر دیوتاؤں میں تو طاقتور ہے۔ میں لوگوں میں طاقتور ہو جاؤں۔

۴۰ - اس کی روشن کرنیں لوگوں کے پیچھے نظر آتی ہیں جیسے آگ روشن ہوتی ہے۔

برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو سورج کیلئے تجھے روشن کیلئے تجھے (لیتا ہوں) یہ تیری جا رہائش ہے سورج کے لئے تجھے روشن کیلئے تجھے (لیتا ہوں) دیوتاؤں میں تو نہایت روشن ہے میں لوگوں میں روشن ہو جاؤں۔

---

۳۸ - یہاں بارہ دن کے ایک یگیہ کا ذکر ہے۔ اس میں پہلے تین پیالے اگنی اِندر اور سوریہ دیوتا کے لئے حسب ترتیب لئے جاتے ہیں۔ شتپتھ ایضاً ...... برہمن ۴ - کنڈکا ۹۔

۳۹ - اِندر دیوتا کے نام کا پیالہ لیوے۔ " " " ۱۰۔

۴۰ - سوریہ دیوتا کے نام کا پیالہ لیوے۔ " " "۔

۴۱۔ ترجمہ کے لئے دیکھو ۴۱

۴۲۔ اے بڑی (مراد گائے سے ہے) برتن کو سونگھ تجھ میں سوم کے قطرے داخل ہوں پھر وہ اناج کے ساتھ واپس آئیں۔ ہم کو ہزار گائے بکثرت دھاروں اور دودھ والی عنایت کرو اور پھر دولت مجھ کو حاصل ہو +

۴۳۔ قابل تعریف، خوش رفتار، قابل پرستش، محبوب، خوبصورت، روشن، منور، پانی والی بڑی۔ نہایت مشہور۔ یہ سب تیرے نام ہیں۔ دیوتاؤں سے اے گائے میرے اچھے کاموں کو کہو +

۴۴۔ اے اندر ہمارے دشمنوں کو جیتو۔ مقابل آنے والوں کو نیچا کرو۔ جو ہمیں تکلیف دینا ہے۔ اس کو نہایت نیچے تاریکی میں بھیجو +

برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ دشمنوں کے مارنے والے اندر کے لئے تجھے۔ یہ تیری جگہ ہے۔ دشمنوں کو مارنے والے اندر کے لئے تجھے +

۴۵۔ کلام کے مالک سب کام کرنیوالے رنجپال کی طرح تیز رفتار کو آج جنگ میں ہم

---

۴۱ کنوشا کھا میں اس کے بعد منتر نمبر ۴۲ بھی ۴۲ کا ہی ہے۔ اس میں سورج کے لئے ایک اعلیٰ پیالہ سوم لیا جاتا ہے۔ بارہ مہینہ کے ستر نامی یگیہ کے درمیانی دن سوریہ دیوتا کے لئے سوم کا پیالہ بھرا جاتا ہے۔ اس کے بعد گائے کا جلوس نکالا جاتا ہے۔ اس لئے اس کو گومایانا (گائے کا جلوس) یگیہ بھی کہتے ہیں + شتپتھ کانڈ ۴ ادھیا ۔ ۶ ۔ برہمن ۲ ۔ کنڈکا ۱ ۔ ۲ +

۴۲ یہ تین دنوں والے یگیہ کا برتن ہے۔ اس میں ایک ہزار گائے پروہت کو دی جاتی ہے۔ ہر ایک دن ۳۳۳ اور ہزار کی گنتی کو تیسرے دن ایک سرخ گائے سے پورا کیا جاتا ہے اسکو یگیہ میں لاکر سوم کا برتن سونگھایا جاتا ہے اس منتر میں اس گائے سے خطاب ہے + شتپتھ ایضاً ..... ادھیا ۵ برہمن ۸ کنڈکا ۱ ۔ ۶

۴۳ اس سرخ گائے کے کان میں یجمان یہ منتر پڑھے + شتپتھ ایضاً ..... کنڈکا ۱۰ +

۴۴ اس منتر سے مہاورتیا نام کا پیالہ لیا جاتا ہے اور اندر دیوتا کے پیش کیا جاتا ہے ساتویں مہینے کی ۹ تاریخ کو یہ یگیہ کیا جاتا ہے شتپتھ کہتا ہے کہ مخلوق کے مالک کے اعضا خلقت کو پیدا کرنے کے بعد سست ہو گئے تھے دیوتاؤں نے اس پیالے سے اسکا علاج کیا۔ شتپتھ کانڈ ۴، ادھیا ۶، برہمن ۴، کنڈکا ۱

۴۵ وچیتی اندر کے لئے پیالہ لیے + شتپتھ کانڈ ۴، ادھیا ۶، برہمن ۴، کنڈکا ۵ +

حفاظت کیلئے بلاتے ہیں۔ وہ سب اندروں کو قبول کرے۔ جو حفاظت کیلئے سب مدد دیتا ہے۔ جو نیک کام کرنے والا ہے +

برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو سب کام کرنیوالے اندر کیلئے تجھے دلیتا ہوں) یہ تیری جگہ ہے۔ اندر سب کام کرنیوالے کیلئے تجھے (لیتا ہوں) +

۴۶۔ اے سب کے خالق۔ منتر کے ساتھ پڑھنے والے تو نے اِندر کو نہ مرنے والا محافظ بنایا۔ اس کیلئے پہلے لوگوں نے سجدہ کیا۔ کیونکہ یہ اِندر طاقتور قابل پرستش تھا +

برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو سب کام کرنیوالے اِندر کیلئے تجھے (لیتا ہوں) یہ تیری جگہ ہے۔ اندر سب کام کرنیوالے کے لئے تجھے (لیتا ہوں) +

۴۷۔ برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ گائیتری منتر والے اگنی کیلئے تجھے لیتا ہوں + ترشٹپ منتروں والے اِندر کیلئے تجھے لیتا ہوں + سب دیوتا جگتی چھند والوں کے لئے تجھے لیتا ہوں۔ اے سوم انشٹپ تیری تعریف کے لئے ہے +

۴۸۔ بارش کے برسنے کیلئے تجھے ملاتا ہوں۔ گرجتے ہوئے بادلوں کے برسنے کیلئے تجھے ملاتا ہوں سکھ دینے والوں کے برسنے کیلئے تجھے ملاتا ہوں۔ سیر کرنیوالوں " " " "

---

۴۶ اندر کے لئے پیالہ لیوے۔ کنوشاکھا میں اس منتر سے پہلے ایک اور منتر وشوکرمن ہوشا وادر دھاتا سوئم یجبو الخ ہے۔ اور لفظ" اودھیم" (نہ مرنے والا) کی بجائے "ایودھیم" (ناقابل شکست) ہے + شتپتھ ایضاً۔۔۔۔ کنڈ کا ۶ +

۴۷ اس منتر سے وا بھیہ نام کا سوم کا پیالہ لیوے۔ جس برتن میں سوم رس ہو اس برتن سے چمچہ کیساتھ کچھ پانی لے کر اس میں تین سوم کی شاخیں ڈالنے کے بعد اس سے تین پیالے اگنی اِندر اور وشو دیو کے لئے حسب ترتیب لیوے +

۴۸ آہونی نام آگ کے قریب جاکر ادر نگرابھیہ نام پانی کو سوم کی ٹہنی کے ساتھ ہلائے۔ کنوشاکھا میں لفظ "مذتنما نام" کی بجائے "مدھونتما" نام ہے۔ اور "مدھنتما نام" کنو میں نہیں ہے +

نہایت شیریں کے برسنے کے لئے تجھے ملاتا ہوں۔ پانی برسنے کے لئے تجھے ملاتا ہوں، خالص کو خالص ہی میں تجھے ملاتا ہوں۔ دن کی شکل میں سورج کی کرنوں میں تجھے ملاتا ہوں +

۴۹۔ بڑے بیل کی شکل روشن ہوئی ہے۔ بڑا خالص خالص کے آگے چلنے والا ہے۔ سوم سوم کا پیشرو ہے جو تیرا اے سوم ناقابل اذیت ہوشیار نام ہے اس لئے تجھ کو لیتا ہوں اس لئے تجھے اے سوم سوم کے لئے یہ نذر پیش ہے +

۵۰۔ اے سوم دیوتا شوق سے تم اگنی کے پیارے کھانے کو حاصل کرو۔ تو اے سوم دیوتا اِندر کے عزیز کھانے کو حاصل کرو۔ ہمارے دوست تو اے سوم دیوتا سب دیوتاؤں کے پیارے کھانے کو حاصل کرو +

۵۱۔ یہاں عیش کرو یہاں لطف اٹھاؤ۔ یہاں عقیدت ہے خود تمہاری اپنی عقیدت یہ نذر پیش کی گئی +

ماں کے لئے بچہ پیدا کر۔ بچہ ماں کا دودھ پیوے۔ دولت اور پرورش کے سامان ہمیں عطا کرو۔ یہ نذر پیش کی گئی +

۵۲۔ یگیہ کے نشان تم ہو۔ روشنی کو حاصل کر کے نہ مرنیوالے ہم ہوئے ہیں زمین سے آسمان کو ہم چڑھ گئے ہیں۔ دیوتاؤں بہشت اور روشنی کو حاصل کر لیا ہے +

۵۳۔ تم اے اِندر اور پروت دیوتا ہمارے آگے لڑنے والو تم اس شخص کو جو ہم پر فوج کشی

---

۴۹ اس منتر کے ساتھ سوم لیوے ۔ "بڑے بیل کی شکل" سوم کو سورج کی شکل میں بیان کیا گیا ہے۔

۵۰ اس منتر سے اوکھلی میں کے سوم کے ٹکڑوں کو سوم میں ڈالے +

۵۱ یگیہ برسے اٹھکر یگیہ کے دروازہ کے نام پر دو نذریں پیش کریں اور اس منتر کو پڑھے اس میں گایوں سے خطاب ہے +

۵۲ سب اکٹھے ہو کر شمالی آتشدان کے اوپر چندن کی لکڑی رکھ کر ستر ردھی نام والے سام منتر پڑھیں۔ اس میں سوم سے خطاب ہے۔

۵۳ اس منتر کو پڑھتے ہوئے یگیہ کرنے والے مشرقی جانب کے سوم کے چھکڑے کے نیچے سے گزریں۔ "اچھی اولاد کے ساتھ اولاد والے ہم ہوں" شتپتھ برہمن میں جو منتر نقل ہوا ہے۔ اس میں صیغہ واحد استعمال ہوا ہے مگر یہاں جمع کا ہے + شتپتھ کانڈ ۴، ادھیار ۶، برہمن ۹، کنڈکا ۱-۲۵ +

کرے اس اس کو مارو ۔ ہتھیار کے ساتھ اسی کو مارو ۔ دور چھپا ہوا خوشی کیلئے اس کو تلاش کر کے حاصل کرلے +

پھلنے والا ہمارے دشمنوں کو چاروں طرف سے پھل دے اے بہادر سب طرف سے انکو پھل دے +
اے زمین خلا اور آسمان اچھی اولاد کے ساتھ اولاد والے ہم ہوں ۔ اچھے بہادروں کے ساتھ بہادروں والے ہم ہوں اچھے پرورش کے سامانوں کے ساتھ صاحب خوراک ہم ہوں +

۵۴ ۔ پرمیشٹھی دیوتا نیت کرنے میں پرجاپتی کلام کے بولنے میں سوم کے سامنے ہونے میں اندھ دیوتا ۔ سونا دیوتا تقسیم میں وشو کرما نذر کرتے ہیں ۔ پوشا دیوتا سوم کے بدلے خریدی ہوئی گائے ہیں +

۵۵ ۔ اندر اور مرت دیوتا نام والا فروخت کرنے کیلئے وہ موجود ہے ۔ بیچا ہوا اسر ہوتا ہے ۔ خریدا ہوا منتر ہوتا ہے ۔ رانوں پر بیٹھا ہوا وشنو شپی وشٹ (داخل ہوا ہوا) ہوتا ہے ۔ چھکڑے میں بیجاتے ہوئے دنیا کو تباہ کرنیوالا وشنو ہوتا ہے +

۵۶ ۔ سوم آیا ہوا پلیٹ فارم پر بیٹھا ہوا ورن ۔ آتشدان میں اگنی ۔ نذر کی گاڑی میں اندر ۔ پھلنے کے لئے لایا ہوا اتھرو +

---

۵۴ جب سوم یگیہ کرنے کی نیت کرے اور اس میں کوئی نقص ہو جاوے تو پرمیشٹھی کے نام کی آگ میں نذر دے ۔ اگر منتر پڑھتے ہوئے کچھ بھول چوک ہو جائے تو پرجاپتی کے نام کی ۔ اگر سوم کے سامنے ہوتے وقت تو اندھ دیوتا کے نام کی ۔ سوم تقسیم کرنے وقت بھول جائے تو سونا دیوتا کو نذر دے ۔ اگر نذر کے وقت ہو تو وشو کرما کی ۔ سوم کی فروخت اور گائے کی خرید کے وقت ہو تو پوشا دیوتا کے نام کی نذر آگ میں ڈالے ۔ یگیہ کا دودھ اوٹانے کی ہنڈیا ٹوٹ جائے تو اس کو چھو کر پرمیشٹھے سواہا پرجاپتئے سواہا سیلاء سواہا ۔ اس منتر تک ۴۴ بار آگ میں گھی کی نذر ڈالے ۔ اگر یگیہ کا دودھ دینے والی گائے مر جائے تو اس جگہ دوسری گائے کو شمال کی جانب پتنی شالا کے سامنے کی جانب کھڑی کر کے اس کی دم کی جنوبی ہڈی کے اوپر "پرمیشٹھے سواہا" ۴۴ آہوتی گھی کی دے کر اس کو دوہے ۔ گھی کے برتن میں سے یا چمچہ میں سے گھی دودھ ۔ چاول وغیرہ گر جائیں ۔ تو منتر ۴۹ سے شروع کر کے ۵۹ تک میں سے کسی سے نذر آگ میں ڈالے + شتپتھ ۱۲ ۲/۱ او ۶

۵۵ سوم بیچتے وقت اگر نقص ہو تو اندر اور مرت دیوتا کے لئے نذر پیش کرے ۔ اس کے بعد اسر ۔ منتر ۔ وشنو ۔ شپی وشٹ اور پھر وشنو نرند حتاء کے لئے حسب ترتیب نذر پیش کرے +

۵۶ سوم ۔ ورن ۔ اگنی ۔ اندر اور اتھرو کے لئے حسب ترتیب نذر پیش کرے +

۵۷ - سوم کے ٹکڑوں میں وشوِ دیوتا۔ کچلا ہوا وشنو ہر طرح سے محافظ۔ بڑھتا ہوا یم۔ نچوڑا ہوا سوم +

جمع کیا ہوا وِشنو۔ چھانا ہوا وایو۔ صاف کیا ہوا شکر۔ دودھ میں ملایا ہوا شکر۔ ستو سے ملا ہوا سوم منتھی (نام والا ہوتا ہے) +

۵۸ - چمچے میں لیا ہوا۔ وشوِ دیو۔ نذر کیلئے تیار کیا ہوا اسو ہوتا ہے۔ پیش کیا ہوا رُدر۔ واپس لایا ہوا وات۔ بتلایا ہوا لوگوں کا نگہبان۔ پیا جانے کے وقت پیا جانے والا۔ کھانے کے بعد رکھا ہوا ناراشنس بزرگ +

۵۹ - صفائی کے غسل کیلئے تیار ہوا سوم سندھو ہوتا ہے۔ پانی کے سامنے لیجایا ہوا سمندر پانی میں ڈوبا ہوا سوم۔ جن کی طاقت سے طبقات تھامے ہوئے ہیں جو اپنی قدرت سے نہایت بہادر نہایت طاقتور اور اپنی طاقتوں سے بے نظیر ہیں جہان کے مالک وشنو اور درن دیوتا پہلے ہی پکارے ہوؤں کے پاس یگیہ پہنچ گیا ہے +

۶۰ - یگیہ دیوتاؤں کے پاس آسمان کو پہنچ گیا ہے وہاں دولت مجھکو حاصل ہو۔ یگیہ لوگوں کو خلا کو پہنچ گیا ہے وہاں مجھ کو اجر حاصل ہو۔ پتروں (مردہ بزرگوں) کے پاس زمین کو یگیہ پہنچ گیا ہے۔ وہاں مجھ کو ثواب حاصل ہو جس کسی بھی لوک کو یگیہ گیا ہے وہاں میرے لئے بھلائی ہو +

۶۱ - چونتیس دھاگے جو پھیلائے گئے ہیں۔ اس یگیہ کو خوراک سے مالا مال کرتے ہیں + ان میں سے جو ٹوٹ گیا ہے اس کو میں جوڑ دیتا ہوں۔ یہ نذر پیش کی گئی۔ دودھ

منتر ۵۷ وشوِ دیواہ - وِشنو - یم - سوم - وشنو - وایو - بشکر - منتھی دیوتا کے لئے حسب ترتیب نذر پیش کرے +

منتر ۵۸ وشوِ دیو - اسو - رُدر - وات - نرچکش - بھکش - پتر اور ناراشنس کے لئے حسب ترتیب نذر پیش کرے +

منتر ۵۹ سندھو - سمدر - سوم - سلا کے لئے نذر پیش کرے دینے ان اتعات نذریں نقص کے وقت ان دیوتا کو نذر دے +

ان چونتیس نذروں سے یہ یگیہ پورا ہوتا ہے + شتپتھ ۱۲ ۷ ۳ ۵

سوم رس اگر زمین پر گرے تو اس کو پانی سے سینچے اور اس منتر کا آخری حصہ پڑھے +

منتر ۶۰ اس منتر سے پانی چھڑکے + شتپتھ ایضاً - ادھیاء ۵ - برہمن ۷ - کنڈکا ۸ +

منتر ۶۱ چونتیس دھاگوں سے چونتیس نذریں کہ جن سے یہ یگیہ پورا ہوتا ہے مراد ہے - انہی کا اس منتر میں ذکر ہے +

کی نذر دیوتاؤں کو چلی جاوے +

۶۲۔ یگیہ کا دوہنا بہت طرح سے پھیلایا گیا ہے۔ وہ آٹھ طرح کا آسمان تک پھیل گیا ہے وہ یگیہ مجھے اولاد، عظمت اور مال عطا کرے۔ کامل عمر میں حاصل کروں یہ نذر پیش کی گئی +

۶۳۔ اے سوم سونے۔ گھوڑوں اور بہادروں کو بھیج۔ گایوں کا مال ادھر لا یہ نذر پیش کی گئی +

---

۶۲ یگیہ کی خوشبو گویا سب اطراف میں پھیل گئی ہے۔ آٹھ طرح کا یعنے چار سمتوں اور چار کونوں میں پھیل گیا ہے + یگیہ دوہنا سے مراد یگیہ کا کرنا ہے +

۶۳ اگر یگیہ کے ستون پر کوا بیٹھ جائے تو اس منتر سے نذر آگ میں ڈالے اور سوم کو چھوئے +

ادھیاۓ ۹

۱۔ اے سوِتر ہمارے یگیہ کو متحرک کرو یگیہ کے مالک کو طاقت کیلئے متحرک کرو آسمانی گندھرو کھانے کو پاک کرنیوالا ہمارے کھانے کو پاک کرے۔ واچسپتی دیوتا ہمارے کھانے کو کھاوے یہ نذر پیش کیگئی

۲۔ تو مضبوط نشست والا ہے۔ انسان میں قیام پذیر اور دل میں نشین ہے ۔

برتن میں ڈالے ہوئے ہو اندر کی خوشی کے لئے تجھے لیتا ہوں یہ تیری جگہ ہے۔ اِندر کی خوشی کیلئے تجھے اے پانی میں نشست اور گھی میں رہنے والے خلا میں رہنے والے۔ برتن میں ڈالا ہوا تو ہے۔ اندر کی قبولیت کیلئے تجھے لیتا ہوں یہ تیری جگہ ہے۔ اِندر کی خوشی کیلئے تجھے۔ زمین میں رہنے والے تجھے خلا میں بیٹھنے والے آسمان پر قیام پذیر۔ دیوتاؤں کے مقام والے بہشت میں رہنے والے برتن میں ڈالا ہوا تو ہے۔ اندر کی

شتپتھ میں لکھا ہے کہ یہاں سے واج پیئی یگیہ شروع ہوتا ہے۔ اس یگیہ کی وجہ تسمیہ اور غرض یہ ہے کہ ایک دفعہ شیاطین اور فرشتے دونوں مالک مخلوق سے پیدا ہوئے۔ اور ان کی باہم جنگ ہوگئی۔ مگر شیاطین نے تکبر کیا اور اپنے سوا کسی کو نذر پیش نہ کی۔ مگر دیوتاؤں نے باہم ایک دوسرے کو نذر پیش کی۔ مالک مخلوق نے اپنے آپ کو ان کے حوالہ کر دیا۔ اور کہا کہ قربانی تمہاری خوراک ہوگی۔ پھر دیوتاؤں میں تنازعہ ہوا کہ یہ نذر کس کی ہے۔ ہر ایک اپنی اپنی بنلا رہا تھا۔ آخر انہوں نے باہم دوڑ کی شرط لگائی۔ کہ جو جیتے اس کی ہو۔ برہسپتی دیوتا۔ ساوتری دیوتا کی مدد سے اس دوڑ میں جیت گیا۔ اور پرجاپتی (مالک مخلوق) اس کا ہو گیا۔ اس نے نذر پیش کی اور آسمان پر بلند مقام حاصل کر لیا۔ یہ نذر واج پیئی کی نذر تھی۔ اب جو اس نذر کو پیش کرتا ہے وہ آسمان پر برہسپتی کا مقام پاتا ہے۔ شتپتھ برہمن کانڈ ۵۔ ادھیاۓ ۱۔ برہمن ۱۔ کنڈکا ۱۱۔

ادھیاۓ ۴ سے ۸ تک اگنِشٹوم یگیہ کا ذکر تھا۔ اب ادھیاۓ ۹۔ ۱۰ میں واج پیئی یعنی طاقت افزا شربت یا سوم کے پینے کا ذکر ہے۔ اس کو شروع کرتے وقت پہلے منتر سے گھی آگ کی نذر کر

۲۔ اس میں اس یگیہ کے تین سوم کے پیالوں سے خطاب ہے۔ جو اندر دیوتا کی نذر کئے جاتے ہیں۔ گندھرو نیم دیوتا کہلاتے ہیں کہ جن کا کام گانا بجانا ہے۔ واچسپتی یعنی کلام کا مالک دیوتا۔ مطلب یہ ہے کہ سوم زمین خلا اور آسمان تینوں جگہوں میں پہنچکر پھیل گیا ہے۔

خوشی کیلئے تجھے لیتا ہوں یہ تیرا مقام ہے۔ اندر کی قبولیت کیلئے تجھے (لیتا ہوں) +

۳ - پانیوں کے ست اناج پیدا کرنیوالے سورج میں جمع شدہ ہیں۔ پانیوں کے ست کا جو ست ہے اے اعلیٰ اس کو تمہارے لئے لیتا ہوں۔ برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ اندر کی قبولیت کیلئے تجھے لیتا ہوں یہ تیری جگہ ہے اندر کی خوشی کیلئے تجھے لیتا ہوں) +

۴ - طاقت کے دینے والے سوم کے پیالو۔ رشی کیلئے منتر حاصل کرنیوالو۔ بے تھوتھنی والو تمہارے لئے میں اناج اور طاقت کو جمع کرتا ہوں۔ برتن میں ڈالے ہوئے الخ

تم دونوں ملے ہوئے ہو مجھ کو سکھ سے ملاؤ۔ دونوں جدا ہوئے ہو مجھ کو دکھ سے جدا کرو

۵ - اندر کا ہتھیار تو ہے۔ اناج دینے والے ہو تیرے ذریعہ یہ شخص اناج حاصل کرے۔ اناج کی خواہش میں ہم بڑی اماں ادتی نام والی کی تعریف کرتے ہیں جس میں یہ سب مخلوق موجود ہے۔ اس میں اے سونا دیوتا ہمارے قیام کو ترقی دے +

۶ - پانیوں کے اندر آبحیات ہے۔ پانیوں میں دوائیاں ہیں اور تم اے گھوڑو پانیوں کی تعریفوں پر طاقتور ہو جاؤ +

اے پانی دیوتا جو تمہاری بہ لہر جلدی چلنے والی کوہان کی مانند (بلند) اور اناج

---

۳ اس سے چوتھے پیالہ کو لیوے۔ سورج میں جمع شدہ سے مراد یگیہ کے ذریعہ وہاں پہنچا ہوا "اے اعلیٰ" میں پرجاپتی سے خطاب ہے +

۴ اس منتر سے پانچواں پیالہ لیا جاتا ہے۔ سوم رس کے پینے میں چونکہ ٹھوڑی ہلانے کا کام نہیں۔ اس لئے پیالوں کو بے تھوتھنی یا بے ٹھوڑی کے کہا گیا "تم دونوں ملے ہوئے" ایک سوم کا پیالہ اور دوسرا شراب کا کہ جو سوم خریدتے ہوئے لمبے بالوں والے شخص سے خریدا جاتا ہے۔ کیونکہ لمبے بالوں والا نہ مرد ہے نہ عورت کیونکہ مرد ہونے کی حیثیت سے وہ مرد ہے۔ مگر لمبے بالوں کی وجہ سے عورت، اس شراب کا نام بھی پری سرت ہے۔ کہ جو نہ پوری سُرا (شراب) ہے نہ سوم + شتپتھ ایضاً ... کنڈکا ۱۴ برہمن ۲ +

۵ اس منتر میں اس رتھ سے خطاب ہے۔ کہ جس پر یگیہ کا سامان لدا ہوا ہوتا ہے "بڑی اماں ادتی" سے مراد زمین ہے +

۶ نہانے جاتے ہوئے اس منتر سے رتھ کے گھوڑوں پر پانی چھڑکے +

دینے والی ہے ان سے یہ شخص اناج کو حاصل کرے +

۷ - یہ ہوا ہے یا خیال یا ۲۷ گندھروے سب گھوڑے کو پہلے جوڑتے ہیں وہ اس میں طاقت رکھتے ہیں

۸ - اے جوتے ہوئے گھوڑے تم ہوا کی طرح تیز رو ہو۔ اندر کے داہنے گھوڑے کی طرح خوبصورت ہو وو۔ ہمہ دان مرت تجھے جوڑتے ہیں۔ توشٹا تیرے پاؤں میں تیزی عطا کرے +

۹ - جو پوشیدہ تیزی تجھ میں اے گھوڑے رکھی ہوئی ہے جو باز میں دی ہوئی ہے اور ہوا میں رواں ہے اس زور سے اے گھوڑے زور آور ہوتے ہوئے ہمارے لئے اناج کے جیتنے والے اور جنگ میں فتح پانیوالے ہو وو۔ اے گھوڑو اناج کے جیتنے والو جنگ کو جاتے ہوئے برہسپتی دیوتا کے حصہ کو سونگھو

۱۰ - سوتا دیوتا سچے حرکت دینے والے کی تحریک سے میں برہسپتی کے اعلےٰ بہشت کو چڑھوں +

" " " " " اندر " " " " +

" " " " " برہسپتی " " " " +

" " " " " اندر " " " " +

۱۱ - اے برہسپتی اناج کو جیتو۔ برہسپتی دیوتا کے لئے کلام کو کہو۔ برہسپتی کو اناج فتح کراؤ + اے اندر اناج کو جیت اندر کیلئے یہ بات کہو اندر کو اناج جتاؤ +

ح ۷ اس منتر سے جنوبی سمت کے گھوڑے کو رتھ میں جوتے ۔گندھروں سے یہاں نکشتر (چاند کے دورہ کے درجات) مراد ہیں۔ شتپتھ ایضاً..... برہمن ۴، کنڈکا ۵ - ۶ +

ح ۸ اسکے ساتھ بائیں ہاتھ کے گھوڑے کو رتھ میں جوتے - مختلف قسم کے دیوتاؤں سے دعائیں ہیں +

ح ۹ اس منتر سے تیسرے گھوڑے کو جوڑے اور اس کو چاولوں کا پنڈا سونگھاوے + ایضاً برہمن ۴، کنڈکا ۱۵ +

ح ۱۰ اگر یگیہ کرنے والا برہمن ہو تو منتر کے نصف اول کے ساتھ رتھ کے پہیئے پر چڑھتا ہے - اور اگر چھتری ہو تو نصف آخر پڑھ کر اس پر چڑھے - کیوں کہ برہمنوں کا دیوتا برہسپتی اور چھتریوں کا اندر ہے + (شتپتھ برہمن، کانڈ ۵- ادھیاۓ ۱، برہمن ۱، کنڈکا ۱۱)

ح ۱۱ یگیہ کی ویدی (آتش دان) کے قریب ۱۷ نقارے ہوتے ہیں - ان میں سے ایک کو منتر پڑھکر بجاوے - اور باقی کو بغیر منتر پڑھے بجاوے - پہلا نصف برہمن پڑھے - اور اگر چھتری ہو تو دوسرا نصف پڑھے + شتپتھ کانڈ ۵ - ادھیاۓ ۱، برہمن ۵ - کنڈکا ۷ - ۸ +

۱۲ - یہ تمہاری وہ بات سچ ہوئی جس سے برہسپتی کو اناج جتایا۔ برہسپتی کو اناج جتایا۔ اے جنگل کے دیوتا آزاد ہو +

۱۳ - سوتا دیوتا سچے تحریک کرنیوالے کی تحریک سے اناج جیتنے والے برہسپتی کا اناج میں جیتوں اے گھوڑو اناج کے جیتنے والو رستوں کو روکتے ہوئے کوسوں کو تیزی سے طے کرتے ہوئے منزل مقصود کو جاؤ +

۱۴ - یہ گھوڑا جو گلے میں بغل میں منہ میں سے بھی بندھا ہوا ہے۔ اشارہ پر ہی جلدی دوڑتا ہے دشوار گزار راہ پر چلنے والا چلنے کو جان کر سوار کے خیال پر چلتا ہوا رستوں کے نشیب و فراز کو تیزی سے طے کرتا ہے یہ نذر پیش کی گئی +

۱۵ - اس کا تیزی سے چلنے والا چلتا ہے اپنی منزل مقصود کو پہنچنے والے پرند کی مانند + باز کی مانند طاقت کے ساتھ نہایت تیز چلتا ہوا دشوار گزار راہ کو طے کرتا ہے۔ یہ نذر پیش کی گئی +

۱۶ - بلانے پر گھوڑے ہمارے لئے سکھ دینے والے ہوں موزوں چال والے چمک چمک کرنے والے ہیں یگیہ میں دیوتاؤں کے گروہ کے لئے۔ سانپ بھیڑیئے اور راکشسوں کو کچلتے ہوئے۔ ہماری پرانی بیماریاں دور کریں یہ نذر پیش کی گئی

۱۷ - وے سب مقررہ چال والے گھوڑے پکار کو سننے والے ہماری پکار کو سنیں + ہزاروں کو جیتنے والے یگیہ خانہ کے پورا کرنیوالے جو جنگوں میں بڑی دولت لے آتے ہیں

۱۸ - ہر ایک اناج اور دولت میں ہماری حفاظت کرو اے رسم کے جاننے والے عقلمند گھوڑو اس کے شیریں شربت کو پی کر خوش ہوو اور دیوتاؤں کے رستوں سے سیر ہو کر جاؤ +

---

۱۲ جو نقارہ بجایا گیا ہے۔ اگر برہمن ہو تو اس کو منتر کا نصف اول پڑھ کر نیچے اوتارے اور اگر چھتری ہو تو نصف آخر پڑھ کر +

۱۳ اس منتر سے رتھ پر چڑھ کر گھوڑوں کو ہانک دے +

۱۴ اس منتر سے لے کر منتر نمبر ۱۸ تک سے برہمن دوڑتے ہوئے گھوڑوں کو خطاب کرتا ہے - اور گھی کو آگ کی نذر کرتا ہے +

۱۸ "شیریں شربت" چاولوں کا بنا ہوا پنڈا کہ جو گھوڑوں کو دوڑنے سے پہلے سونگھایا اور بعد میں کھلایا جاتا ہے +

۱۹ - اناج کی بڑھوتی میرے پاس آجائے۔ بہ ہمہ شکل آسمان اور زمین میرے پاس آویں۔ باپ اور ماں میرے پاس آویں سوم غیر فنائیت کے ساتھ میرے پاس آوے ٭
جنگ کو تیزی سے چلتے ہوئے اناج کے جیتنے والے گھوڑو پاک کرتے ہوئے برہسپتی کے حصہ کو سونگھو

۲۰ - دوست کیلئے یہ نذر پیش کی گئی۔ اچھے دوست کیلئے یہ نذر پیش کی گئی۔ پھر پیدا ہونیوالے کیلئے یہ نذر ہو
دن کے لئے " " - خیال " " " - بسنے والے کیلئے یہ نذر پیش کی گئی
دن کے مالک کیلئے " " - موہ لینے والے " (مکر) " - فنا ہونے والے " " " ٭
آخر کرنیوالے " " - فنا کرنیوالے " " جہانوں کے آخر کرنیوالے " " " ٭
زمین کے مالک " " " - اعلیٰ مالک " " " ٭

۲۱ - یگیہ سے عمر بڑھے۔ یگیہ سے حواس بڑھیں یگیہ سے آنکھ بڑھے۔ یگیہ سے کان نشو و نما پائے۔ یگیہ سے پیٹھ نشو و نما پائے۔ یگیہ سے یگیہ ترقی کرے۔ ہم پرجاپتی کی اولاد ہو گئے ہیں بہشت کو ہم نے حاصل کیا ہے ہم نہ مرنے والے ہو گئے ہیں ٭

۲۲ - ہم میں تمہاری طاقت ہو اور ہم میں تمہاری دولت ہو۔ ہم میں تمہارا عمل ہو اور ہم میں تمہاری روشنی ہو۔ ہماری ماں زمین کے لئے تعظیم ہو۔ ہماری ماں زمین کیلئے تعظیم ہو۔ یہ تیری حکومت ہے۔ تو انتظام کرنے والا ہے منتظم تو ہے تو مضبوط ہی اور برداشت

ﻣ۱۹ یگیہ کرنے والا رتھ سے اتر کر ۹ دفعہ چاولوں کے پنڈے کو چھوئے۔ اور گھوڑوں کو سونگھاوے ٭ شتپتھ برہمن ایضا ...... ادھیاء اوّل اور برہمن ۵ ختم ہوا ٭

ﻣ۲۰ اس سے برہمن ۱۲ دفعہ پرجاپتی کو خطاب کر کے نذر پیش کرے ٭ شتپتھ ایضاً کانڈ ۵ ادھیاء ۲ برہمن ۱، کنڈکا ۱-۲ ٭ دوست وغیرہ سب نام پرجاپتی (سورج) کے ہی سمجھے جاتے ہیں۔ یہی منتر دوبارہ ۱۸/۲۸ اور ۲۲/۳۲ میں بھی آیا ہے ٭

ﻣ۲۱ اس منتر سے چھ نذریں دی جاتی ہیں۔ اور یگیہ کرنے والا دعا کرتا جاتا ہے۔ اور پھر "بہشت کو ہم نے حاصل کیا ہے" الخ پڑھکر یگیہ کے ستون پر سیڑھی کے ذریعہ سے چڑھے اور اپنا سر اس ستون سے اونچا کرے ٭

ﻣ۲۲ اس منتر سے ستون پر چڑھا ہوا چاروں سمتیں دیکھے اور "پھر ہماری ماں زمین" کہکر زمین کی طرف دیکھے۔ "یہ تیری حکومت" الخ اس اڈمبر لکڑی کے پلیٹ فارم کی طرف خطاب ہے کہ جس پر بکری کا چمڑا بچھایا جاتا ہے "تو انتظام کرنے" الخ اس سے یگیہ کرنے والے کی طرف اشارہ ہے کہ جو اس تخت پر بیٹھتا ہے ٭ شتپتھ ایضاً برہمن اوّل

کرنیوالا ہے کھیتی کیلئے امن وامان کیلئے دولت کیلئے ہماری پرورش کے سامان کی بڑھوتی کیلئے تجھے (ہم اس کام میں لگاتے ہیں) +

۲۳۔ اناج کے پیدا کرنیوالے نے پہلے بوٹیوں میں اور پانیوں میں اس راجا سوم کو پیدا کیا ہے وے پانی ہمارے لئے شیریں ہوں۔ سامنے کھڑے ہم سلطنت میں جاگتے رہیں۔ یہ نذر پیش کی گئی +

۲۴۔ اناج کے پیدا کرنیوالے نے اس آسمان کو اس آسمان پر پھیلایا ہے اور تمام دنیاؤں کو راجا۔ نہ (بخیل) دینے والوں کو جان کر وہ ہمیں دولت اور سب بہادر عطا کرے۔ یہ نذر پیش کی گئی +

۲۵۔ یقیناً اناج کے پیدا کرنیوالے نے ان تمام دنیاؤں کو سب طرح سے پیدا کیا ہے۔ قدیم زمانہ سے راجا سب طرف جاتا ہے۔ جاننے والا اولاد اور طاقت کو ہمارے لئے بڑھائے۔ یہ نذر پیش ہے

۲۶۔ حفاظت کیلئے ہم سوم راجا کو۔ اگنی کو۔ ادنیاؤں کو۔ سب کو حرکت دینے والے سورج کو برہما کو اور برہسپتی کو ہم پکارتے ہیں۔ یہ نذر پیش ہے +

۲۷۔ آریامن۔ برہسپتی۔ اندر۔ کلام۔ وشنو۔ سرسوتی۔ سوِتا اور طاقتور کو دینے کیلئے متحرک کر +

۲۸۔ اے اگنی یہاں ہمارے سامنے آکر بولو ہمارے لئے نیک خیال والا ہو۔ ہزاروں کے جیتنے والے دولت عطا کر تو دولت کے دینے والا ہے۔ یہ نذر پیش کی گئی +

۲۹۔ آریامن دیوتا ہمیں عطا کرے۔ پوشا دیوتا دے۔ برہسپتی بخشے۔ کلام کی دیوی مال دیوے +

---

۲۳ اس منتر سے لے کر منتر نمبر ۳۰ تک اڈمبر لکڑی کے برتن میں ڈالے ہوئے دودھ چاول اور دوسرے اناجوں کی سات نذریں آگ میں ڈالے +

۲۴ "نہ دینے والا سے" مراد کنجوس ہے +

۲۶ یہ منتر رگ وید ۱۰۔۱۴۱۔۵ کا ہے۔ مگر کسی قدر اختلاف کے ساتھ +

۲۷ یہ منتر رگ وید ۱۰۔۱۴۱۔۲ کا ہے۔ کلام کی دیوی گویا ہوا ہے +

۲۸ یہ منتر رگ وید ۱۰۔۱۴۱۔۱ کا ہے۔ مگر کسی قدر مختلف ہے +

۲۹ اس منتر میں رگ ۱۰۔۱۴۱۔۲ کا نصف اوّل ہے +

۳۰۔ سوتا دیوتا کی تحریک سے تجھے وشنو کے دونوں بازوؤں سے پوشا کے دونوں ہاتھوں سے سرسوتی کلام کی دیوی کی رہنمائی میں تجھے قائم کرتا ہوں۔ برہسپتی کے اعلیٰ راج سے تجھے چھڑکتا ہوں

۳۱۔ اگنی نے ایک حرفی سے دَم کو جیت لیا اس کو میں بھی جیتوں۔ دونوں اشونی کماروں نے دوحرفی سے دوپایہ انسانوں کو جیت لیا ان کو میں بھی جیتوں۔ وشنو دیوتا نے تین حروف والے سے تین عالموں کو جیت لیا ان کو میں بھی جیتوں۔ سوم دیوتا نے چار حرفی سے چارپایہ کو جیت لیا انکو میں بھی جیتوں +

۳۲۔ پوشا دیوتا نے پانچ حرفی سے پانچ سمتوں کو جیت لیا انکو میں بھی جیتوں۔ سوتا نے چھ حرفی سے چھ موسموں کو جیتا میں بھی ان کو جیتوں۔ مرتوں نے سات حرفی سے سات گھریلو جانوروں کو جیت لیا میں بھی انکو جیتوں۔ برہسپتی نے آٹھ حرفی سے گایتری کو جیت لیا میں بھی اس کو جیتوں +

۳۳۔ متر دیوتا نے نو حرفی سے تر ورت (تین دفعہ ولے) قصیدہ کو جیت لیا میں بھی اس کو جیتوں۔ دس حرفی سے ورن نے وراٹ (کائنات) کو جیت لیا میں بھی اس کو جیت لوں۔ گیارہ حرفی سے اندر نے ترشٹپ کو جیت لیا میں بھی اس کو جیتوں۔ بارہ حرفی سے وشنو دیوتا نے جگتی کو جیتا میں بھی اسکو جیتوں +

م۳۰ اس منتر سے برہمن یگیہ کرنے والے کو یگیہ کی باقی اشیاء سے چھینٹا دیتا ہے + شتپتھ ایضاً برہمن ۲، کنڈکا۔ ۱۔۱۲ تیئتر یا سنگھتا میں ہے کہ اسوقت یگیہ کرنیوالا سیاہ ہرن کی کھال پر بیٹھا ہوتا ہے۔ منہ مشرق کی جانب ہوتا ہے اس کے دونوں طرف سونے اور چاندی کی چھوٹی چھوٹی طشتریاں ہوتی ہیں۔ تب سامنے کی جانب سے وہ چھینٹا مارتا ہے کہ وہ پانی سر سے اس کے منہ پر یہ نکلتا ہے کہ جو طاقت اور خوراک کے دخول کا نشان سمجھا جاتا ہے +

م۳۱ اس منتر سے لے کر منتر ۳۴ تک پرجاپتی دیوتا کی خوشی کے لئے ۱۷ بار گھی کی نذر دی جاتی ہے۔ اور یہ منتر اُجت یا فتح کے منتر کہلاتے ہیں۔ ایک حرفی دوحرفی اور سہ حرفی وغیرہ بہ سب کلام کے اوزان وغیرہ کے نام ہیں +

م۳۲ سات گھریلو جانوروں سے مراد بیل گھوڑے۔ بھیڑ۔ خچر۔ گدہا اور آدمی ہیں +

م۳۳ تین تین مرتبہ پڑہا جانیوالے تر ورت منتر کہلاتے ہیں۔ ترشٹپ اور جگتی دونوں اشعار کے وزن ہیں + شتپتھ ایضاً برہمن ۲ ختم

۳۴۔ وسوؤں نے تیرہ حرفی سے تیرہ گنا قصیدہ کو جیتا میں اس کو جیتوں۔ رُدّروں نے ۱۴ حرفی وزن سے ۱۴ گنا قصیدہ کو جیتا میں بھی اس کو جیتوں۔ ادتیاؤں نے پندرہ حرفی وزن سے ۱۵ والے قصیدہ کو جیتا میں بھی اس کو جیتوں ٭

ادتی نے سولہ حرفی وزن سے ۱۶ والے قصیدہ کو جیتا میں بھی اس کو جیتوں ٭

پرجاپتی نے سترہ " " ۱۷ " " " " " " ٭

۳۵۔ یہ تیرا حصہ ہے اے اسفل سافلین اس کو قبول کر یہ نذر پیش ہے ٭

جن دیوتاؤں کا اگنی رہنما ہے جو آگے بیٹھے ہوئے ہیں یہ نذر پیش ہے ٭

" " یم " " دہنی سمت " " " " " ٭

" " وشنو دیوتا " " پیچھے " " " " " ٭

" " متر اور ورن یا مرت رہنما ہے شمال میں رہنے والوں کیلیے یہ نذر پیش ہے۔

سوم جن دیوتاؤں کا رہنما ہے جو اوپر کی سمت قابل پرستش ہیں " " ٭

۳۶۔ دیوتا جو اگنی دیوتا کو رہنما رکھنے والے ہیں جو آگے بیٹھے ہوئے ہیں اُن کے لئے یہ نذر پیش ہے ٭

" " یم دیوتا " " جو دہنی سمت بیٹھے " " " " " ٭

" " وشنو دیوتا " " " پیچھے " " " " " ٭

" " متر اور ورن یا مرت کو رہنما رکھنے والے ہیں جو بائیں " " " " " ٭

۳۷۔ اے اگنی دشمن گروہوں کو زیر کرو اور دشمنوں کو دور کرو اے ناقابل شکست بیدینوں کو قتل کرو۔ یگیہ کرنیوالے کو روشنی دو ٭

---

۳۵ اب یہاں سے راجسُویہ یگیہ شروع ہوتا ہے۔ راجسویہ یگیہ کے معنی راجہ کو راج سپرد کرنے کا یگیہ ہوتا ہے۔ پھاگن کے مہینہ میں دسویں تاریخ سے دیوتا کی مہربانی کے حصول کے لئے چاولوں کا ایک روٹ پکایا جاتا ہے۔ اسکے لئے چاولوں کو پیستے وقت پتھر کی سل کے نیچے سے پسے ہوئے چاولوں کو لیوے۔ اور جلتی لکڑی لے کر جنوب کی طرف چل کر جہاں زمین پھٹی ہوئی ہو۔ یا بنجر زمین پر ترقی کے لئے اس اگنی کو قائم کر کے چاولوں کا روٹ آگ کی نذر کرے۔ اور پانچ طرح کے دیوتاؤں کی جماعتوں کے لئے پانچ اگنیوں میں نذر پیش کرے۔ اسفل سافلین (ترتی) بھی دیوی ہے ٭

۳۸ - سوتا دیوتا کی تحریک سے وشنو دیوتا کے بازوؤں سے پوشن دیوتا کے دونوں ہاتھوں سے۔
اُپانشونام پہلے پیالہ کے زور سے ہیں نذر پیش کرتا ہوں۔ راکشس مارا گیا +
راکشسوں کے گروہ کو مارنے کے لئے تجھے اندر نذر پیش کرتا ہوں۔ راکشس مارا
گیا۔ راکشس مارا گیا +

۳۹ - سوتا دیوتا تجھے حکام کے کام میں متحرک کرے۔ اگنی گھر والوں کے اور سوم درختوں کے۔
برہسپتی کلام میں۔ مالکیت میں اندر۔ جانوروں کیلئے رُدر۔ متر دیوتا سچ میں اور درن دیوتا
دھرم کے محافظوں کے کام میں (تحریک کرے) +

۴۰ - دیوتا اس کو تحریک کریں کہ کوئی اس کا دشمن نہ ہو۔ بڑی حکومت بڑی مالکیت لوگوں
کے بڑے راجا کیلئے۔ اندر کی طاقتوں کیلئے +
یہ فلاں مرد اور فلاں عورت کا بیٹا فلاں خاندان کا۔ اے لوگو تمہارا راجا ہے
سوم ہم برہمنوں کا راجا ہے +

---

۳۷ چہ چپٹہ کے بیچ ہون کرنے کے لئے جنوبی آگ سے جلتی لکڑی لیوے + اتھروید ۱۰ (رگ ۴ - ۳) میں اس درخت کے
بیجوں کی بڑی تعریف لکھی ہے۔ کہ یہ قحط کی موت۔ پیاس۔ بچوں کا ضائع ہونا جانوروں کے ہلاک ہونے وغیرہ میں
جادو کا کام دیتے ہیں +

۳۸ چہ چپٹہ کے بیج آگ میں نذر کرے۔ اور پھر آخر حصہ منتر سے جس دشمن کو مارنا ہو اسکا نام لے۔ مثلاً کروؤں کا پنچالوں کا
یا تیتریا سنگھتا کے مطابق بھرتوں کا نام لے + شتپتھ برہمن ایضاً۔ برہمن ۳ - ۴ +

۳۹ یگیہ کرانے والا برہمن بائیں ہاتھ میں دو کڑچھیاں پکڑ کر اور داہنے ہاتھ سے راجہ کا دایاں بازو پکڑ کر منتر پڑھے +
شتپتھ برہمن ایضاً۔ ادھیائے ۳ - برہمن ۳ +

۴۰ راجہ اس کے والدین اور اس کے خاندان کا نام لے کر برہمن اس کے لئے دعا مانگے۔ آخری حصہ منتر سے ظاہر ہے کہ
برہمنوں کا راجہ کشتری نہیں ہو سکتا۔ بلکہ وہ سوم دیوتا کے ماتحت ہیں +

ادھیائے ۱۰

۱ - دیوتاؤں نے شیریں رس بھرے ہوئے راجہ بنانے والے خبردار پانیوں کو لیا جن کے ساتھ انہوں نے متر اور ورن دیوتا کو چھڑکا جس کے ساتھ دشمن کو دور کر کے اندر کو چن لیا +

۲ - مردانہ لہر تم ہو سلطنت کے دینے والے سلطنت مجھے دیجئے - یہ نذر پیش کی گئی +
" فلاں کو " " " " " " " " " +
پانی کے تودہ تم ہو " " " مجھے " " " " " +
" " " " فلاں کو " " " " " " +

۳ - ندی میں بہنے والے ہو سلطنت دینے والے ہو سلطنت مجھے دو - " " " " +
" " " " فلاں کو دیجئے " " " +
طاقت ور تم ہو " " " " مجھے " " " " " +
" " " " فلاں کو " " " " " +

راجا کو راج سپرد کرنے کا مضمون جاری ہے - اب ان منتروں میں سترہ قسم کے پانیوں کا ذکر ہے کہ جن سے راجہ کو مسح کیا جاتا ہے - اور ان سے سلطنت ملنے کی دعا کی جاتی ہے + دیکھو شتپتھ برہمن کانڈ ۵ ، ادھیائے ۳ ، برہمن ۴ +

م۱ راجا کو سرسوتی ندی کے پانی سے مسح کرے - متر اور ورن دیوتا دونوں اِزرسے پہلے بہشت کے راجا تھے - اس لئے ان کا ذکر اس میں آگیا + شتپتھ ایضاً ، . . . ادھیائے ۳ کا برہمن ۴ ، کنڈکا ۲-۴ +

م۲ اس سے لہر کے پانی میں گھی کو نذر کرے - اور "فلاں" کی جگہ راجہ کا نام لیا جاتا ہے - سلطنت مجھ (برہمن) کو دو - تاکہ میں آگے راجا کو دوں - ایضاً کنڈکا ۵-۶ +

مردانہ لہر اسکو اس لئے کہا کہ یہ مرد یا نر جانور کے ذریعہ پانی کو حرکت میں لاکر حاصل کی جاتی ہے +

م۳ مدوجزر کے پانی میں اس منتر سے گھی کی نذر پیش کرے اور پھر جدا ہو کر پھر ندی میں مل کر بہنے والے پانی میں "پانیوں کا مالک" سمندر کا پانی سب پانیوں کا مالک ہے اسمیں گھی کی نذر دے "پانیوں کے فرزند یا حمل" اسمیں بھنور کے پانی میں گھی کی نذر دے +

جدا ہو کر ملنے والے ہو سلطنت دینے والے ہو سلطنت مجھ کو دو یہ نذر پیش کی گئی +

" " " " " " " فلاں کو " " " +

پانیوں کے مالک تم ہو " " " مجھ کو " " " +

" " " " " " " فلاں کو " " " +

" " فرزند " " " " مجھ کو " " " +

" " " " " " " فلاں کو " " " +

۴ - سورج کی کھال والے تم ہو وغیرہ وغیرہ الخ

سورج کی روشنی تم ہو " " الخ

بادل میں رہنے والے " " " الخ

شبنم کے پانی " " " الخ

جھیل کے پانی " " " الخ

طاقتور بہتا ہوا شہد " " " الخ

بیائی ہوئی گائے کا پانی تم ہو " " الخ

لوگوں کے پالنے والے (دودھ) ہو وغیرہ وغیرہ +

سب کے پالنے والے (گھی) تم ہو " " الخ

خود مختار پانی تم ہو وغیرہ وغیرہ " " الخ

شہد والے پانیوں شیریں پانیوں کے ساتھ بڑے طاقتور کو کشتری در لیجا،

۴ے اس سے اس تالاب سے پانی لے - کہ جس پر سورج کی دھوپ پڑتی ہو" بادل کا پانی" بارش سے لیا جاتا ہے" بہتا ہوا شہد" شہد میں گھی کی نذر اس سے دی جاتی ہے -" بیائی ہوئی گائے کا پانی" ناپیدا شدہ بچہ والی گائے کا پانی ان تمام پانیوں کو ڈھاک کی لکڑی کے پیالہ میں باہم اکٹھا ملایا جاتا ہے،" شتپتھ ایضاً ادھیاء ۳، برہمن ۴، کنڈکا ۱۲ +

یجر وید کے نسخہ وکلھ میں اس منتر کی ترتیب الٹ پلٹ ہے +

کیلئے دینے ہوئے سیراب کرو۔ ناقابل شکست طاقت کے ساتھ بڑی طاقت کو کشتری (راجا) کے لئے عطا کرو +

۵ - سوم کی روشنی نم ہو۔ تیری طرح میرے لئے روشنی ہو جاوے۔ اگنی کیلئے نذر۔ سوم کیلئے نذر سوِتر دیوتا کیلئے نذر۔ سرسوتی کیلئے نذر۔ پوشن دیوتا کیلئے نذر۔ برہسپتی دیوتا کیلئے نذر اندر کیلئے نذر۔ شور مچانے والے کیلئے نذر۔ شہرت کرنے والے کیلئے نذر۔ انشا دیوتا کیلئے نذر۔ بھگت دیوتا کیلئے نذر۔ آریما دیوتا کے لئے نذر +

۶ - وشنو دیوتا کی نم دو چھلنیاں ہو۔ سوِتا دیوتا کی تحریک سے بے نقص چھلنی کے ساتھ سورج کی کرنوں سے آپ کو صاف کرتا ہوں۔ غیر مغلوب تو ہے۔ کلام کا رشتہ دار تو ہے۔ آگ سے پیدا شدہ سوم کے دینے والے ہو۔ راجہ بنانے والے، تیرے لئے یہ نذر ہے +

۷ - باہم خوش طاقت والے یہ پانی ہے۔ غیر مغلوب۔ کارکن۔ گھبرانے والا (ہرنوں کو) گھروں کی مانند۔ جیسے ورن دیوتا پانیوں کے فرزند نے ماں کی گود میں رہنے کی جگہ کو بنایا ہے

۸ - کشتری کے حمل کا پانی تو ہے کشتری کے حمل کی جیر تو ہے +
کشتری کی ناف تو ہے۔ کشتری کی شرمگاہ تو ہے +

ہ۵ منتر اور ورن کے نام کا جو آتشدان ہو یہ منتر پڑھ کر اس کے سامنے چیتے کی کھال کو بچھاوے اور پھر چھ نذریں گھی کی آگ میں دے۔ پھر پانی چھڑک کر چھ نذریں اور دے۔ قصہ کے لئے دیکھو شتپتھ ۵ $\frac{۵}{۳-۸}$ ۳ +

ہ۶ دو گھاس کی چھلنیاں بنا کر ان کے ساتھ سونا باندھے اور منتر پڑھے "کلام کا رشتہ دار" یا تی اس طرح پر ہے کہ جب تک انسان میں پانی رہتا ہے کلام بھی رہتا ہے۔ پس ان کا تعلق نہائت گہرا ہے +

ہ۷ "آگ سے پیدا شدہ" دھوئیں کے بادلوں سے پانی بنتا ہے۔ اس لئے گویا وہ اس سے یعنی آگ سے پیدا شدہ ہے ان سترہ قسم کے پانیوں کو اس منتر سے ڈھاک۔ اُدمبر۔ پیپل اور بڑ کے تنے کے چار برتنوں میں چار حصے کر دے +

ہ۸ برہمن پہلے تو راجا کو ایک کپڑے کی تڑاگی پہناوے۔ اور پھر ایک ایک فقرہ سے ترتیب وار سرخ کمبل۔ اوپر کا چونہ۔ پگڑی یہ سب کپڑے اس بات کا نشان ہیں۔ کہ راجا کی حکومت حمل سے لے کر بچہ کی طرح بڑھتی جائے "اندر کا مارنے والا" اس سے راجہ کو کمان پکڑا دے۔ اور اگلے فقرات سے ترتیب وار چلہ چڑھاوے۔ گوشتہ کمان سے خطاب کرے، اور تیر ہاتھ میں پکڑا دے + کمٹھ میں کشتما کی بجائے کشتپ ہے +

اِندر کا مارنے والا ہتھیار تو ہے +

تیرے ذریعہ سے یہ دشمن کو مارے۔ منتر کا تو ہے۔ اندر کا تو ہے۔ دُرن کا تو ہے۔ توڑنے والا تو ہے۔ کچلنے والا تو ہے۔ ہل چل ڈالنے والا تو ہے +

سامنے کی سمت سے اس کی حفاظت کرو۔ اس کو پیچھے کی جانب سے بچاؤ۔ اس کو اطراف سے بچاؤ۔ اس کو سب سمتوں سے بچاؤ +

۹ - اے انسانو تم جانو۔ گھر کا مالک اگنی دیوتا جانے۔ شہرت پذیر اندر جانے۔ قانون پر قائم منتر اور دُرن دونوں اس کو جانیں۔ پوشا سب کچھ جاننے والا اس کو جانے۔ سب کے راحت رساں آسمان اور زمین جانیں۔ وسیع پناہ دینے والی ردتی دیوی اس کو جانے +

۱۰ - کاٹنے والے سانپ وغیرہ فنا ہو گئے۔ سامنے کی طرف چڑھ گا تیری۔ رتھنتر گیت نین کا قصیدہ۔ موسم بہار۔ برہمن کا خزانہ تجھے بچالے +

۱۱ - جنوب کو چڑھ ترشٹپ وزن تجھے برہت گیت پندرہ کا قصیدہ۔ گرمی کا موسم کشتری کا خزانہ بچالے +

۱۲ - مغرب کو چڑھ جگتی نام وزن۔ ویروپ گیت۔ سترہ کا قصیدہ۔ موسم برسات لوگوں کا خزانہ تیری حفاظت کرے +

۱۳ - شمال کو چڑھ۔ انوشٹپ وزن۔ وئی راج گیت - ۲۱ کا قصیدہ۔ موسم خزاں پھل کا خزانہ تیری حفاظت کرے +

---

۹ برہمن راجا کو یہ منتر پڑھا دے۔ نسخہ کٹھ میں اس منتر کی ترتیب میں فرق ہے + شتپتھ ایضاً ادھیاء ۳۔ برہمن ۵، کنڈکا ۹-۲۷

۱۰ اس منتر سے لمبے بالوں والے کے منہ میں تانبہ کا ٹکڑا دیوے۔ یہ تین گنا قصیدہ۔ سام وید کے ترِ درِت ستوم اس سے مراد ہیں۔ گا تیری کا تعلق برہمن سے ہے۔ یا دہ برہمن کا خزانہ ہے۔ لمبے بالوں والے کے منہ میں تانبہ کیوں اس کے لئے دیکھو ادھیاء ۹ منتر ۴ کا نوٹ +

۱۱ و ۱۳ ان منتروں سے جنوب، مغرب۔ اور شمال کو تھوڑا سا چلے۔ ان منتروں میں گا تیری ترشٹپ۔ جگتی۔ انوشٹپ۔ پنکتی وغیرہ اوزان کلام اور رتھنتر۔ برہت ویروپ۔ وئی راج۔ سکوز اور ریوت مختلف اقسام کے گیت ہیں۔ پندرہ۔ تین۔ سترہ۔ اکیس۔ تنتیس اور ستائیس جزئی قصیدے کہلاتے ہیں +

۱۴ - اوپر کو چڑھ پنکتی نام وزن یسکوُر اور ریوُنت دونوں گیت - ۳۳ اور ۲۷ کا قصیدہ ۔ موسم سرما اور جاڑے کی شبنم - روشن خزانہ تیری حفاظت کرے ۔ نموچی نام بدروح کا سر مجھ سے دور پھینکا گیا +

۱۵ - سوم کی روشنی تو ہے - تیری روشنی میرے لئے ہووے ۔ موت سے مجھے بچا - طاقت تو ہے - قوت تو ہے - آبحیات تو ہے +

۱۶ - دُرتن اور منتر دیوتا وُرنھ پر چڑھو - سنہری شکل والو طاقت والے تم دونو صبح کے پھوٹنے پر اُٹھو اور سورج بھی (اس وقت اُٹھتا ہے) +

اس کے بعد ناقابل شکست اور قابل شکست کو دیکھو ۔ نو منتر ہے نو ورتن ہے

۱۷ - سوم کی طاقت سے آگ کی چمک سے سورج کی روشنی سے اندر کی طاقت سے تجھے چھڑکتا ہوں +

چھتریوں کے راجا ہووو - تیروں پر سے اس کی حفاظت کرو +

۱۸ ترجمہ کیلئے دیکھو $\frac{9}{4}$ +

---

۱۴ یہ منتر پڑھکر راجا کو اوپر کی طرف دکھلادے - اور اس کے آخری فقرہ سے بھیڑیئے کی کھال پر سیسہ کا ٹکڑہ رکھے - اور دائیں پاؤں سے اس سیسہ کے ٹکڑے کو ٹھوکر دے "نموچی کا سر دُور کر دیا گیا" شتپتھ کہتا ہے کہ نموچی ایک اُسر کا نام تھا اِندر نے اسکو نیچے گرا کر پاؤں سے کچل دیا - اس نے پاؤں کی ٹھوکر سے اس کا سر توڑ دیا - اس لئے راجہ بطور نشان کے اس سیسے کی ٹھوکر سے دشمن کو تباہ کرتا ہے +

۱۵ اس منتر سے راجا بھیڑیئے کی کھال پر چڑھے "موت سے مجھے" اس سے راجا کے پاؤں کے نیچے سونے کی ڈلی رکھے - اور آخری حصہ منتر سے ۹ اور سو سوراخ والا تاج راجے کے سر پر رکھے + شتپتھ برہمن کانڈ ۵ ادھیاء ۴ برہمن اکنڈکا ۱۰ میں ہے کہ سونے کی ڈلی لافانی ہونے کا نشان ہے - مطلب یہ کہ راجا لافانی ہو جائے +

۱۶ راجا بازوؤں کو اوپر کرکے یہ منتر پڑھے پہلے دائیں بازو سے اور پھر بائیں بازو سے خطاب ہے + شتپتھ برہمن ایضاً برہمن ا کنڈکا ۱۶ +

۱۷ تا ۱۸ سونے کے ٹکڑے سمیت بھیڑیئے کی کھال پر مشرق کی طرف بیٹھ کر راجا کے سامنے برہمن ڈھاک کی لکڑی سے بنے برتن میں جو پانی ڈالا تھا - اس سے راجا کا بھائی اور اس کی ذات کا کوئی شخص اڈمبر لکڑی کے برتن میں ٹھہرے پانی سے اور کشتری کا دوست بڑ کے درخت سے بنے برتن میں ڈالے ہوئے پانی سے اور ویش پیپل کے درخت کے برتن میں ٹھہرے پانی سے راجا پر پانی سے چھڑکے + شتپتھ ۵ $\frac{3}{2}$ ۴ +

۱۹۔ پہاڑی بادل کی چوٹی پر سے بہتی ہوئی خود بخود سیراب کرنے والی کشتیاں چلتی ہیں۔ وے اوپر چڑھ کر نیچے واپس آتی ہیں۔ بادلوں کے پیچھے چلتی ہوئی آگے بڑھ کر۔ سورج کی طے کردہ مسافت ہو سورج کی طے کردہ راہ ہو۔ سورج کے قدم تم ہو +

۲۰۔ اے مخلوق کے مالک تجھ سے علاوہ ان سب صورتوں پر کوئی غالب نہیں ہے جس خواہش سے آپ کو پکارتے ہیں وہ ہماری پوری ہو۔ یہ فلاں کا باپ ہے۔ فلاں فلاں اس کے باپ ہیں۔ ہم دولت کے مالک ہوں۔ یہ نذر پیش کی گئی۔ اے رُدّر دیوتا جو تیرا تکلیف دینے والا اعلیٰ نام ہے۔ اس میں نذر ہو۔ گھر پر نذر ہو۔ یہ نذر پیش کی گئی +

۲۱۔ اندر کا ہتھیار تو ہے۔ متر اور ورن دونوں رہنماؤں کی ہدایت سے تجکو جوڑتا ہوں امن و سکون کیلئے تجھے۔ اناج کیلئے تجھے اے دکھ سے بالا ارجن اندر مرتوں کی تحریک سے جیت۔ دل کے ذریعہ سے ہم حاصل کریں۔ طاقت سے ہم ملیں +

۲۲۔ اے طاقت کے جیتنے والے اندر ہم ناقابل دعا سے تمہارے حاصل کرنے سے ناکامیاب نہ ہوں۔ اے ہتھیار ہاتھ میں رکھنے والے رتھ پر چڑھ۔ گھوڑوں کی

ف ۱۹ پہاڑی بادل سے مراد راجا ہے۔ اس منتر سے راجا کے سر پر سے مسح کے گرتے ہوئے پانی کو کالے سینگ کے ساتھ اعضا پر لیپ کرے۔ اور آخری حصہ منتر سے چرڑے پر تین قدم چلے (شتپتھ ۵ پ ۴) سورج کے تین قدم خلا میں چلنے کا تصور کرتے ہوئے +

ف ۲۰ راجہ کے بیٹے کو لاکر یگیہ خانہ کے دروانہ میں گھی کو آگ کی نذر کرے۔ یجر وید کے نسخہ کٹھ میں آخری حصہ منتر میں لفظ تسمِن کی بجائے قسمی ہے۔ فلاں فلاں کی جگہ باپ بیٹے کا نام لے +

ف ۲۱ اس منتر سے یگیہ کے سامان کے چھکڑے کو اس کی جگہ سے اتارے اور رواج پیہ یگیہ کی طرح ساری کارروائی کرے۔ چار گھوڑے باندھے اور پھر رتھ پر سوار ہو کر ان کو ہانک دے۔ اور رتھ کو گایوں کے جھنڈ میں جا ٹھہراوے اور کمان کے سرے سے گائے کو چھوئے +

ف ۲۲ گایوں کے مالک کو گایوں کی تعداد کے بموجب یا اس سے زیادہ قیمت ادا کرکے اس گایوں کے جھنڈ کے جنوبی جانب کچھ دور جاکر پھر لوٹ کر رتھ کے سوار اس منتر کو پڑھیں +

لگاموں کو تھامتے ہوئے +

۲۳ - گھر کے مالک اگنی کے لئے نذر پیش کی گئی - سوم دیوتا جنگل کے مالک کے لئے نذر ہے - مرُتوں کی طاقت کیلئے نذر ہے - اِندر کی بہادری کے لئے نذر ہے - اے مادر زمین مجھ کو مت مار میں تجھے دکھ نہ دوں +

۲۴ - ہنس روشنی میں بیٹھا ہوا - وسو جو میں ٹھہرا ہوا - دیوتاؤں کو بلانے والا، آتشدان میں قائم ہو گا، گھر میں رہنے والا مہمان - درمیانی آدھی اونچی جگھوں میں ٹھہرا ہوا یگیہ میں - آسمان میں - پانیوں کا فرزند - مویشی سے پیدا شدہ - رسم سے پیدا شدہ - پتھر سے پیدا ہوا - وہ بڑا اصول ہے +

۲۵ - اتنے بڑے تم ہو - زندگی تو ہے - زندگی مجھے دے - جوڑا تو ہے - روشنی تو ہے - روشنی مجھے دے - طاقت تو ہے طاقت مجھے دے - طاقت کے بنانیوالے اندر کی تم دونوں بازوؤں کو نیچے کرتا ہوں +

۲۶ - اچھے تم ہو - اچھے بیٹھنے والے ہو - کشتری کی شرمگاہ تو ہے - اچھے پر بیٹھو اچھی جگہ دینے والے بیٹھ - کشتری کی شرمگاہ پر بیٹھ +

۲۷ عہد کے قائم کرنے والا ورن دیوتا لوگوں میں بیٹھا ہے - حکومت کیلئے نہایت

---

۲۳ یہاں رتھ سے اتر کر گھی کی نذر دے - ان منتروں کو رتھ و موچنی یعنے رتھ آزاد کرنے کے منتر کہتے ہیں +

۲۴ اس منتر سے پرہم کے دس نام لیکر رتھ پر سے نیچے اترے - ہنس سے مراد یہاں سورج ہے +

۲۵ یگیہ خانہ کے جنوبی حصہ میں ٹھہری ہوئی رتھ کے دائیں پیہہ میں بندھی ہوئی سونے کی مالا کو چھوئے - اور اس منتر میں اسی سے دعا ہے + شتپتھ برہمن ایضاً . . . . ادھیائے ۴ - برہمن ۲ - ۳ +

۲۶ اس منتر سے برہمن خیر کی لکڑی کی بنی ہوئی چوکی کو جو بھیڑیئے کی کھال پر رکھی ہوتی ہے خطاب کرتا ہے پھر اس پر دری بچھا دے +
(یجروید کے نسخہ کنٹھ میں دوسرا مصرعہ نہیں ہے) اور پھر راجا کو اس پر بٹھا دے +
شتپتھ برہمن ایضاً - برہمن ۴ کنڈکا ۱ - ۴ +

۲۷ اس منتر کے ساتھ برہمن راجا کی چھاتی کو چھوئے - شتپتھ ۵ - ۴ - ۴ - ورن سے مراد یہاں راجہ ہے +

عقلمند ہے +

۲۸ - اے اعلےٰ مالک تو ہے۔ یہ تمہاری پانچ سمتیں ترقی کریں۔ اے برہمن تو برہما ہے سچ کی تحریک کرنے والا سونا تو ہے سچ جس کی طاقت ہے وہ ورن تو ہے۔ اندر تو ہے جس کی طاقت لوگوں کی ہے۔ نہایت سکھ دینے والا رُدر تو ہے۔ بہت کام کرنیوالا۔ اچھا کرنیوالا بڑھانے والا اندر کا ہتھیار تو ہے۔ اس کے ذریعہ سے میرے قبضہ میں ہو +

۲۹ - بڑا وسیع اگنی۔ دھرم کا مالک خوش باش رہے وسیع اگنی دھرم کے مالک گھی کو قبول کر۔ یہ نذر ہے۔ نذر پکارا ہوا سورج کی کرنوں کے ساتھ اپنی ذات والوں ہیں

---

۲۸ - اس منتر سے برہمن راجا کے ہاتھ میں سونے کے پانچ پانسے (جوا کھیلنے کے) دے پھر راجا برہمن کو پانچ دفعہ خطاب کرے اور وہ اس کو جواب دے۔ پانسے پانچ سمتوں کا نشان ہیں چار نشان ہیں چار سمتیں اور ایک اوپر کیطرف "اندر کا ہتھیار" اس سے راجا کے ہاتھ میں لکڑی کی تلوار دے اور اس میں اس سے خطاب ہے اس سے قمار بازی کے خط زمین پر کھینچے جاتے ہیں +

۲۹ - اس کے بعد راجا زمین پر جوا کھیلنے کے خط کھینچکر سونے کے پانسے اس کے اوپر رکھے اور گھی کی نذر آگ میں اس زمین پر پیش کرے "مرکزی مقام کیلئے" یعنے اعلےٰ مقام پر پہنچنے کیلئے کوشش کرو۔ قمار بازی کے متعلق یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہندوستان میں یہ ایک متبرک مذہبی رسم سمجھی جاتی رہی ہے اور اس کا رواج خطرناک طور پر تھا کہ اپنی بیویوں تک کو اس میں ہار جاتے تھے۔ چنانچہ پانڈوں نے اپنی سلطنت کے علاوہ اپنی بیوی درویدی کو بھی ہار دیا تھا۔ راجہ نل نے دمینتی کو ہارا۔ شوراتری کی رات کو اسکے کھیلنے کا بہت ثواب سمجھا جاتا ہے دیوالی میں اسکی عام اجازت ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۳۴ میں ایک بازی ہارا ہوا رشی اپنا دردناک قصہ بیان کرتا ہے اور اس کی برائیوں کو تفصیل کیساتھ بتلاتا ہے (رکت ۹/۴) تاہم اسکو قمار بازی کے خلاف کوئی سند یا تعلیم نہیں سمجھا گیا۔ کیونکہ کسی واقعہ کا اظہار محض کسی امر کے جائز اور ناجائز ہونے کا فتویٰ نہیں ہو سکتا۔ ایک شخص کی حالت بازی ہار جانے کی وجہ سے اگر بدتر ہو سکتی ہے تو جیت جانے کی وجہ سے بہتر بھی کہلا سکتی ہے۔ چنانچہ دوسری جگہ بازی جیتنے ہوئے قمار باز کے ساتھ خود اِندر (دیوتا) کو تشبیہ دی گئی ہے۔ اور یہ مقام مدح میں ہے "یقیناً اعلےٰ اکھیل کے ساتھ وہ اپنی مطلوبہ کو جیت لیتا ہے جبکہ وہ قمار باز وقت پر اپنے نفع کو اکٹھا کر لیتا ہے"۔ جیسے جوئے میں جوئے باز اپنی جیت کو اکٹھا کر لیتا ہے۔ اسیطرح اِندر نے سب کو دُور کر کے سورج کو حاصل کر لیا (یعنے بادلوں کو دور کر کے سورج نکال لیا) رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۴۲ منتر ۹ اور ۴۳/۵ + ۱۰ اتھروید میں اکثر بازی جیتنے کی دعائیں بھی کی گئیں ہیں ۷/۵ و ۳۸/۴ اور ۱۰۹/۷ رگوید ۲۹/۵ ۲ میں ایک باپ اپنے بیٹے کو جوئے بازی کی تلقین کر رہا ہے۔ کھیلنے کے قواعد۔ بودھاین شروت سوتر ۸/۹ ۲ آپستمبھ ۱۹/۴ ۵ ۲۰/۱ ۵ ۱۸/۱۶ ۱۸ میترائینی سنگھتا ۴/۶ ۴ تیترییا برہمنا اول ۱/۶ ۲ شتپتھ پنجم ۴/۴ ۲-۶ ۴ کاتیاین شروت سوتر ۷/۵ دان میں ان مذہبی یگیوں کا ذکر ہے کہ جن میں جوا کھیلا جاتا تھا +

مرکزی مقام کے لئے کوشش کرو +

۳۰ - سرنا دیوتا تحریک کرنے والے - سرسوتی کلام شکل بنانے والے توشٹا - پوشن جانوروں سے - اس اندر سے - برہسپتی دیوتا سے - عبادت سے - دمن سے طاقت - اگنی کے ذریعہ سے چمک - سوم سے حکومت - وشنو دسویں دیوتا سے حکم دیا ہوا میں رینگتا ہوں +

۳۱ - دونوں اشونوں کے لئے پختہ ہو - سرسوتی کے لئے پختہ ہو - اندر اچھے حفاظت کرنے والے کیلئے پختہ ہو - سوم ہوا اور چھلنی سے چھانا ہوا - اندر کا لائق دوست اوپر سے واپس چلا گیا ہے +

۳۲ - جیسے بہت سے جو کو جو والا فکر کر کے ترتیب وار علیحدہ کر کے جلدی کاٹتا ہے اسی طرح ان کے کھانوں کو یہاں مہیا کرو ان کے پاس جو گھاس پر بیٹھے ہوئے پکاری ہوئی تعظیم سے یگیہ کرتے ہیں + برتن ہیں ڈالے ہوئے تم ہو اشویوں کے لئے تجھے - سرسوتی کے لئے تجھے - اندر حفاظت کرنے والے کے لئے تجھے (لیتا ہوں) +

---

۳۰ اس یگیہ کو دشن پیہ (دس آدمیوں سے پینے کے قابل) کہتے ہیں - سو برہمن مل کر اپنے اپنے دس سوم یگیہ کرنے والے مُردہ بزرگوں کے دس گروہوں کو گن گن کر رینگنے والا یگیہ کریں (کیوں کہ اس میں پروہت آتش دان کے گرد رینگتے ہوئے چلتے ہیں) ہر ایک پروہت اس منتر کو پڑھے +

۳۱ یہ منتر سوتر امنی نام یگیہ میں کام آتے ہیں - یہ یگیہ سوم رس کے زیادہ پی جانے کی وجہ سے جو بیماری ہوتی ہے - اس کے لئے بطور کفارہ کیا جاتا ہے - ایسے جو جن کے شگوفے نکل آئے ہوں سن کے کپڑے میں لپیٹ کر اور کوٹ کر ان کو سوم رس میں ملا دے اور جن کے شگوفے نہ نکلے ہوں ان کو پکا دے - اور پھر جو کی شراب بنا لے - اس شراب سے اس منتر میں خطاب ہے - اس شراب کو گھاس کے گچھے کی چھلنی میں صاف کیا جاتا ہے - کہتے ہیں سوم میں پہلے بدبو تھی - تب دیوتاؤں نے ہوا سے کہا سوم میں خوشبو ہو تب ہوا نے خوشبودار بنا دیا + شتپتھ ۱۲ ۳/۱۰ ۷

۳۲ اس کے بعد اس شراب میں بیری کے پھل کا چورن ڈالے - اور پھر بلیلہ کے برتن ہیں ان منتروں سے اس کو ڈال دے +

۳۳ - اے اشونی کمارو شراب کو ایک ساتھ خاص طور پر پیتے ہوئے اِندر کے کاموں میں نمچی نام اُسر کے ساتھ اے نیک کے مالک آندر کی حفاظت کی ✤

۳۴ - اے اِندر جیسے بیٹے کے ماں باپ (روپسے) دونوں اشونی کماروں نے اپنی شاعری اور کاموں سے تیری مدد کی جس طرح اے اِندر طاقت سے مست کرنیوالے سوم کو خاص کر پی لیا۔ سرسوتی تجھے سیراب کرتی ہے ✤

---
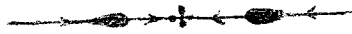
۳۳ و ۳۴ میں بھی اسی شراب سے خطاب ہے نمچی جو ایک اُسر اور اِندر کا دوست تھا اُس نے سوم اور شراب کو ملا کر پی لیا۔ مگر یہ اِندر کی طاقت کی ایک خاص چیز تھی۔ اس لئے اِندر کو نمچی کے اپنے ہمسر بن جانے کا فکر پیدا ہوا۔ اس نے اشونی کماروں اور سرسوتی سے فریاد کر کے ایک ہتھیار حاصل کر کے نمچی کا سر قلم کر دیا ✤

شراب کو سنسکرت میں سرا کہتے ہیں کہ جو مصدر سُو بمعنے مقطر کرنا، کشید کرنا سے بنتا ہے ✤

سُرابلی، سُرارچن، سُواہوتی — دیوتاؤں کو شراب کی نذر کا نام ہے ✤

سُراپاناہ - شرابی اور مشرقی ہندوستان کے لوگ مشہور شرابی تھے ✤ (پانِنی ۸)

سُراگرہ - میخانہ

سُرامہ - شراب پینے سے جو بیماری ہو اس کا نام ہے ✤

سرود، سرودک — شراب کا سمندر جو سورگ بہشت لوک میں بہتا ہے ✤

ان حوالجات سے یہ ظاہر ہے کہ شراب کی یہاں بدرجہ غائت کثرت رہی ہے اور اس کو بُرا نہیں سمجھا جاتا تھا۔ بلکہ اس کو مقدس سمجھ کر دیوتاؤں کو نذر پیش کی جاتی تھی۔ اس لئے سُرا ارچن (سُرا - شراب اور ارچن یعنے آلہ پرستش یا پرستش دیکھو اتھر وید کانڈ ۱۰، سوکت ۶، منتر ۵ ✤

سوترامنی اور راجسویہ یگیہ میں اس کو استعمال کیا جاتا تھا۔ تیتریا سنگھتا اسکے برہمن اور شتپتھ میں بھی ان یگیوں میں شراب پینے کا ذکر موجود ہے، دیکھو تیتریا سنگھتا کانڈ ۳ پرٹھک ۲ انوواک ۲ کنڈکا ۵ و ۶ ✤

اور شتپتھ کانڈ ۱۲ پرپاٹھک ۷ برہمن میں اس کا ذکر ہے۔ بعض وقات لڑکیاں تک بیچ کر لوگ شراب پی لیا کرتے تھے۔ دیکھو شتپتھ کانڈ ۳ انوواک ۲ برہمن ۴ کنڈکا ۱ نیز ایتریا برہمن ✤

ادھیائے ۱۱

۱۔ سوِتا دیوتا نے پہلے دل کو لگا کر خیال کو پھیلایا۔ اگنی کی روشنی کو جان کر زمین سے ان کو نکالا +

۲۔ سوِتا دیوتا کی تحریک سے ہم دل کے ساتھ لگ کر بہشت حاصل کرانے والے کام میں طاقت سے لگتے ہیں +

۳۔ سوِتا دیوتا دیوتاؤں کو جو روشنی اور آسمان کو سمجھ کر جانے والے ہیں کام میں لگاتا۔ اور جو بڑی روشنی کو بنانے والے ہیں سوتا دیوتا ان کو تحریک کرتا ہے +

۴۔ لگاتے ہیں دل کو لگاتے ہیں عقل کو برہمن۔ بڑے بڑے پنڈت۔ دانا منتر پڑھنے والے ایک ہی رسوم کے جاننے والے نے اس کو ترتیب دیا ہے۔ سوتا کی تعریف بہت بڑی ہے

میں تمہاری پرانی دعا (یا برہمن ذات) کو تعظیم (یا نذر نیاز) کے ساتھ ملاتا ہوں۔ تعریف پھیل جائے جیسے کہ پنڈت کی نذر زمین آسمان پر پھیل جاتی ہے۔ ایک لافانی کے بیٹے اُس کو سنیں جو روشن مقام میں ٹھہرے ہوئے ہیں +

۶۔ جس دیوتا کی موجودگی اور عظمت کی دوسرے دیوتا اپنی طاقت کے ساتھ فرمانبرداری کرتے

ادھیائے نمبر ۱۱ سے لے کر نمبر ۱۳ تک مختلف قسم کی قابل پرستش آگ کے لئے جو آتش دان بنائے جاتے ہیں اُن میں یہ منتر پڑھے جاتے ہیں۔ شتپتھ ۶ ۱/۵ ۱ اور ۷ ۳/۱ ۲ میں اس یگیہ کا ذکر ہے۔ کہ جس کو اگنی چین یگیہ کہتے ہیں۔ اس یگیہ کا کرنے والا پھاگن مہینے سے شروع کرتا ہے اور ایک سال تک اس یگیہ کی تیاری ہوتی رہتی ہے۔ پہلے چوکون گڑھا کھود کر اور مٹی کا ڈھیلا لا کر اسکو آتشدان میں ایک طرف رکھے اور پھر اس کے بیچ میں ڈلمیک (یا نبی کی) مٹی رکھے اور اس میں ایک سوراخ اس طرح رکھے کہ آہونیہ (آگ) اور مٹی کا ڈھیلہ آپس میں ایکدوسرے کو دیکھتے رہیں۔ آتشکدہ کے جنوب کی طرف گھوڑا، گدھا اور ایک بکرا مونج کی رسی کے ساتھ باندھ کر (جنوب کے رخ) کھڑا کرے +

۱۔۵ تک سے ایک ایک منتر پڑھ کر ہر بار آگ میں گھی کی نذر پیش کرے ان منتروں میں اگنی کو سوتا دیوتا تعبیر کیا گیا ہے زمین سے ان کو نکالنے آتشدان کی اینٹوں کو زمین سے نکالا یا اٹھایا "دل لگا کر" یعنی یگیہ میں لگا کر۔ خیال کا پھیلانا اس کا تصور ہے +

ہیں جس سوِتا دیوتا نے زمینی طبقات کو ناپا ہے۔ وہ اپنی عظمت کے ساتھ موجود ہے +

۷ ۔ اے سوِتا دیوتا یگیہ کو متحرک کرو۔ یگیہ کے مالک کے حصہ کی طرف (آؤ) آسمانی گندھرو خیال کو پاک کرنیوالا ہمارے خیال کو پاک کرے۔ کلام کا مالک کلام کو شیریں بناوے +

۸ ۔ اے سوِتا دیوتا دیوتاؤں کو سیر کرنیوالے۔ دوست کو پہچاننے والے ہمیشہ کامیاب۔ دولت اور بہشت کو جیتنے والے اس ہمارے یگیہ کو پورا کر۔ تعریفی منتر کے ساتھ گیت کو۔ گایتر کے ساتھ سام کے منتر کو۔ گایتری والے سے۔ بڑے گیت کو بلند کرو۔ یہ نذر پیش کی گئی +

۹ ۔ سوِتا دیوتا کی تحریک سے اشونی کماروں کے بازوؤں سے پوشا دیوتا کے ہاتھوں سے تجھے لیتا ہوں۔ انگرس کی طرح گایتری کے وزن سے زمین مقام سے خشک مٹی میں رہنے والی آگ کو انگرس کی مانند ترشٹپ وزن کے ساتھ لا +

۱۰ ۔ تم کستی ہو مونث ہو تمہارے ذریعہ سے ہم آگ کھودنے کو طاقت پاویں جیسے انگرس نے جگتی وزن سے کھودا تھا)

۱۱ ۔ سوِتا دیوتا نے ہاتھ میں طلائی کستی کو لے کر اٹھایا (اور) اگنی کی روشنی کو یقیناً زمین کے اوپر انشٹپ وزن کے نور سے لے آیا +

۱۲ ۔ اے گھوڑے عمدہ زمین کو طے کر کے جلدی آ۔ آسمان میں تیری پیدائش کی جگہ ہے۔ خلا میں تیری ناف ہے زمین کے اوپر تیرا مقام ہے +

۱۳ ۔ تم دونوں اس کام میں اے دولت کے بڑھانے والو اٹھانیوالے گدھے کو لگاؤ، اے اگنی خیر خواہ تم ہو وو +

ح ۵ "تمہاری" سے مراد یگیہ کرنیوالا اور اسکی بیوی ہی، مطلب یہ ہے کہ برہمن یگیہ کرنیوالی اور اسکی بیوی کی تعریف کو دنیا میں اور آسمانی دیوتاؤں میں پھیلانا چاہتا ہے" لافانی کے معنے خدا کے فرزند یعنے دیوتا ہیں +

ح ۷ آسمانی گندھرو سے یہاں سورج مراد ہے + ح ۸ مختلف اوزان کے منتروں سے مختلف کاموں کا ہو جانا اس منتر میں بیان ہوا ہے گایتری ترشٹپ اور جگتی وغیرہ وزن کے منتر پڑھکر آگ جلائی جاتی ہے +

ح ۹ اس میں زمین کھودنے کی کستی سے خطاب ہے انگرس ایک رشی تھا کہ جس نے یہ آگ کی پرستش جاری کی +

ح ۱۲ کستی کو لے کر پہلے دو منتروں سے گھوڑے اور گدھے کو خطاب کرے اور پھر نمبر ۱۴ سے بکرے کو خطاب کرے + گھوڑے کو آسمان میں سورج اور جو میں ہوا اور زمین پر آگ سے تشبیہ دی گئی ہے +

۱۴۔ ہر ایک کام میں اے طاقتور ہر ایک جنگ میں ہم تجھے بلاتے ہیں۔ دوست کی طرح اے اِندر حفاظت کرنے والے ✤

۱۵۔ قتل کرتا ہوا اور ہتک آمیز کلمات کو دور کرتا ہوا آ۔ رُودروں کے گروہوں کی مالکیت کیلئے آ خوشگوار راہ والے وسیع خلا کو حاصل کرو اپنے شریک کار پوشن دیوتا کیساتھ بخوف کرتے ہوئے

۱۶۔ زمین کے مقام سے خشک مٹی میں رہنے والی آگ کو انگرس کی طرح لے آ ✤

انگرس کی طرح خشک مٹی میں رہنے والی آگ کو ہم جائیں ✤

خشک مٹی میں رہنے والی آگ کو انگرس کی طرح ہم جائینگے ✤

۱۷۔ آگ صبح سے پہلے لگاتار روشن رہی آگ نے پہلے دنوں کو روشن کیا ہے ۔ سورج کی کرنوں کو اس نے بکثرت روشن کیا۔ اور آسمان اور زمین کو ترتیب وار پھیلایا ✤

۱۸۔ گھوڑا راہ کو طے کر کے سب جنگوں کو متزلزل دبا رکاوٹوں کو دور کرتا ہے۔ دو بڑے مقام میں اگنی کو آنکھ سے دیکھتا ہے ✤

۱۹۔ اے گھوڑے زمین کو طے کر کے آگ کو روشنی کے ساتھ تو تلاش کر۔ زمین کو چھو کر ہم سے کہ۔ کہ جہاں سے ہم اس کو کھودیں ✤

۲۰۔ آسمان تیری پیٹھ ہے زمین ٹھکانا ہے روح خلا ہے سمندر رحم ہے۔ آنکھوں سے تم دیکھ کر حملہ آوروں کو فنا کرو ✤

۲۱۔ خوش قسمتی کیلئے دولت کے دینے والے اے طاقتور گھوڑے اس جگہ سے آگے چلو ✤

منتر ۱۵ اِن جانوروں کو بغیر مس کرنے کے مشرق کی طرف ہانک دے، راجا کا گھوڑا جب یگیہ سے پہلے ملک میں پھرایا جاتا ہے تو دشمنوں پر اس راجہ کا رعب بیٹھ جاتا ہے رُدروں کے گروہ" ہلاکت کے فرشتے ہیں، پوشن دیوتا کی مدد سے گدھے کا چلنا سمجھا جاتا ہے، اس منتر سے گدھے ہانکتے ہیں ✤

منتر ۱۶ اس منتر کو پڑھتے ہوئے یگیہ کرنے والا اور کرانے والا گڑھے میں مٹی کے ڈھیلے کے قریب جائیں اور گھوڑا گدھا بکرا بھی جائیں:

منتر ۱۷ اس منتر سے دیمک کی بانبی کو مٹی کے ڈھیلے اور آہونیہ نام آگ کے درمیان رکھا جاتا ہے اور درمیان میں سوراخ رکھتے ہیں تاکہ اس میں سے اسکو دیکھتے رہیں ✤

منتر ۱۸ اس میں گھوڑے سے خطاب ہے کہ جو ڈھیلے کے قریب کھڑا ہوتا ہے ✤

منتر ۱۹ اس سے گھوڑے کا اگلا پاؤں مٹی کے ڈھیلے پر رکھے اور یہ منتر پڑھے ✤ منتر ۲۰ اس حالت میں گھوڑے کی پیٹھ پر ہاتھ رکھے ✤

منتر ۲۱ اس منتر سے گھوڑے کا پاؤں مٹی کے ڈھیلے پر سے اوتار دے ✤

زمین کی گود سے آگ کو کھودتے ہوئے ہم اچھی عقل والے ہوں ٭

۲۲ - دولت کا دینے والا چنچل گھوڑا نیچے اُتر آیا ہے - اچھا اور نعمتوں والا مقام تو نے زمین پر بنایا ہے - وہاں سے ہم سکھ دینے والی آگ کو کھودیں - آسمانی اعلیٰ بہشت کو چڑھتے ہوئے ٭

۲۳ - بس دل کے ساتھ تجھے گھی سے چھڑکتا ہوں تجھے جو کہ سب مخلوق کے پاس رہتا ہے وسیع ترچھا چلنے والا - دھوئیں کی طرح بہت جگہ والا - اناج سے بھرپور اور آشکارا

۲۴ - سب طرف حرکت کرنیوالے کو چھڑکتا ہوں وہ غصہ سے خالی دل کے ساتھ اس کو قبول کرے - اگنی لوگوں سے قابل پرستش خوش رنگ - نہ چھونے کے قابل جب اس کا جسم بھڑک رہا ہو ٭

۲۵ - اناج کا مالک دانا اگنی نذروں کو قبول کرتا ہے - پجاری کیلئے دولت دیتا ہے ٭

۲۶ - اے اگنی ہم تجھے قلعہ کی مانند تصور کرتے ہیں برہمن کے زور سے اے ناقابل برداشت تم ہمارے بدخواہوں کو مارنے والے ہو ٭

۲۷ - تم اے اگنی دنوں کے ساتھ پیدا ہوتے ہو تم اس زمین کو روشن کرنیوالے ہو تم پانیوں سے لائے گئے ہو پتھر کو دوسرے پتھر پر مارنے سے جنگل سے بوٹیوں سے اے لوگوں کے پاک مالک تو پیدا ہوتا ہے

۲۸ - سوِتا دیوتا کی تحریک اشونی کماروں کے دونوں بازوؤں اور پوشا دیوتا کے ہاتھوں سے زمین کے مقام سے خشک مٹی میں رہنے والی آگ کو انگرس کی طرح کھودتا ہوں - تو اے اگنی روشنی والا ہمیشہ سے روشن کرنوں سے روشن سکھ دینے والا - اولاد کیلئے

---

۲۲ اس منتر سے گھوڑے کے پاؤں کا جو نشان مٹی کے ڈھیلے پر پڑا ہے اس پر آگ میں گھی کی نذر دے ٭

۲۳ اس میں آگ سے خطاب ہے ٭ نمبر ۲۴ بھی ایضاً ٭

۲۵ مٹی کے ڈھیلے کے گرد کسّی سے تین خط کھینچے - اور منتر نمبر ۲۶ اور ۲۷ بھی پڑھے ٭ ۲۷ "پانیوں سے آگ لایا جانا" جو کے

۲۸ اس منتر سے کسّی پکڑ کر زمین کو کھودنا شروع کرے ٭

تہ تکلیف دینے والا۔ زمین کے مقام سے انگرس کی طرح خشک مٹی میں رہنے والی آگ کو ہم کھودتے ہیں +

۲۹ - پانیوں کی پشت تو ہے۔ اگنی کی جائے پیدائش تو ہے۔ سمندر کو سب طرف سے سیراب کرنے کو بڑھتا ہوا نیلوفر پر سب طرح سے قائم۔ آسمان کی وسعت کے برابر اس کو لمبا پھیلاؤ +

۳۰ - پناہ تم ہو اور ڈھال تم ہو۔ دونوں بے سوراخ بہت پھیلے ہوئے ہو۔ دونوں پھیلے ہوئے تم اس کو ڈھانپ لو اور خشک مٹی میں رہنے والی آگ کو اٹھا لو +

۳۱ - اس کو ڈھانپ لو تم دونوں بہشت کے حاصل کرنے والو اکٹھے ہو کر جسم اور روح کے ساتھ اگنی روشنی والی اور ناقابل فنا کو درمیان میں اٹھاتے ہیں +

۳۲ - خشک مٹی میں رہنے والی آگ تو ہے سب کو پالنے والی ہے۔ اتھروَ رشی نے پہلے تجھ کو اے اگنی رگڑا تھا۔ اے اگنی تجھ کو پانی سے باہر اتھروَ رشی نے نکالا۔ سب کے سر یہ وہتوں نے تجھے رگڑا ہے +

۳۳ - اتھروَ رشی کے بیٹے دوہینگ رشی نے اے دشمن کے مارنے والے شہروں کو غارت کرنے والے تجھے روشن کیا +

۳۴ - رستوں میں رہنے والے بارش کرنیوالے غیر آریوں کو مارنے والے۔ دولت کے جیتنے والے ہر ایک جنگ میں اس تجھ کو لیتا ہوں +

۳۵ - دیوتاؤں کے بلانے والے اپنے مقام میں بیٹھ اے عقلمند اچھی جگہ والے یگیہ کو قائم کر۔

---

۲۹ اس آتش دان کے شمال کی جانب کالے ہرن کا چمڑا بچھائے کہ جس کا سر مشرق کی طرف ہو اور اس پر نیلوفر کا پتہ رکھکر منتر پڑھے اور اس پر مٹی کا ڈھیلہ رکھے۔ اس میں نیلوفر کے پتے سے خطاب ہے +

۳۰ و ۳۱ ان منتروں میں کالے ہرن کے چمڑے اور نیلوفر کے پتے سے خطاب ہے +

۳۲ و ۳۴ ان منتروں کو پڑھکر مٹی کے ڈھیلے کو چھوئے + رگوید $\frac{16}{15-13}$ + ویدوں اور برہمنوں میں آگ کو رگڑ کر پہلے پیدا کرنے والا اکثر اتھروَ رشی بتلایا گیا ہے۔ دوسرے درجہ پر اس کے بیٹے ودھیچ رشی کا نام ہے اور بعض جگہ انگرس کا +

۳۵ رگوید $\frac{29}{3}$۳ +

دیوتاؤں کو سیر کرنے والے۔ دیوتاؤں کو نذر سے پوجتے ہو۔ اے اگنی یگیہ کرنے والے کیلئے لمبی عمر دے ÷

۳۶۔ دیوتاؤں کو بلانے والا۔ جاننے والا۔ روشن چمکدار۔ جلد باز دیوتاؤں کو بلانے والے کی جگہ پر بیٹھا ہے۔ ناقابل تغیر کام اور اعلیٰ عقل والے وششٹھ اے پاک زبان اگنی ہزار کو پالنے والے ÷

۳۷۔ ل بیٹھ تو بڑا ہے۔ روشن ہو۔ دیوتاؤں کے سیر کرنیوالے سُرخ۔ قابل۔ یہ دھوئیں کو چھوڑ اے یگیہ کے قابل۔ قابل تعریف اگنی ÷

۳۸۔ آسمانی پانی چھوڑ۔ شیریں صحت دینے والے مخلوق کیلئے۔ ان کی جگہ سے اچھے پھل والی بوٹیاں پیدا ہوں ÷

۳۹۔ ہوا جو ؔ میں چلنے والی تیرا جو اُچاٹ ہُوا ہُوا دل ہے۔ اس کو ٹھیک کرے۔ یا گڑھا ہے جو دیوتاؤں کے سانس سے حرکت کرتا ہے۔ اے کونؔ دیوتا تیرے لئے نذر نیاز ہو ÷

۴۰۔ روشنی کے ساتھ اچھی طرح پیدا ہُوا سہارا اور جائے پناہ بہشت میں آن بیٹھا ہے اے اگنی روشنی سے مالامال سب طرح کے کپڑے پہن ÷

۴۱۔ اچھے یگیہ والے اگنی دیوتا اُٹھ دیوتا کی طرح عقل سے ہم کو محفوظ کرو اور شعاعوں کے پھیلانے والے بڑی قابل دید روشنی سے اچھی تعریف کے ساتھ آؤ ÷

---

۳۶ رگوید ۹/۱ ۲ ÷ اِس منتر میں سب تعریفیں اگنی دیوتا کی ہیں ÷

۳۷ " ۳۶/۹ ۱ ل بیٹھو یعنے نیلوفر کے پتے پر بیٹھو ÷

۳۸ اس سے مٹی کے گڑھے میں پانی چھڑکے ÷

۳۹ یہ منتر پڑھکر پنکھے سے گڑھے میں ہوا داخل کرے۔ کونؔ دیوتا نامعلوم الاسم خدا کہ جس کو آریہ پوجتے تھے ÷

۴۰ اس منتر سے سیاہ ہرن کے چمڑے اور نیلوفر کے پتوں کے کنارے اٹھا کر باندھ دے اور مٹی کے ڈھیلے پر ان کو لپیٹ دے ÷

۴۱ اس چمڑے میں بندھے مٹی کے ڈھیلوں کو لے کر منتر پڑھتا ہُوا کھڑا ہو جاتے ۲۳/۵ ÷

۴۲- ہماری حفاظت کے لیئے سونا دیوتا کی مانند اونچا ہوتا ہوا اوپر ٹھہر اوپر ہو اناج کے دینے والے جب بلند آواز سے پروہتوں کے ذریعہ ہم تجھے بلادیں ÷

۴۳- پیدا ہوا تو زمین آسمان کا فرزند ہے اے اگنی تو خوبصورت بچہ ہے پودوں میں سے نکالا ہوا تاریکی کو دور کرتا ہوا ماؤں سے شور کرتا ہوا پیدا ہوا ہے ÷

۴۴- مضبوط ہو مضبوط عضو والے تیز رو ہوا ے طاقت ور گدھے۔ وسیع ہو اچھی جگہ والے تم اے خشک مٹی میں رہنے والی آگ کے لیجانے والے ÷

۴۵- انسانی مخلوق کے لیئے تو اے انگرس سُکھ دینے والا ہو۔ مت جلاؤ آسمان زمین کو نہ خلا کو نہ پودوں کو ÷

۴۶- اے طاقت ور گھوڑے اوچھے ہنہناتے ہوئے تیز چلو۔ گدھا دوڑتے ہوئے آواز نکالتا ہوا۔ خشک مٹی میں رہنے والی آگ کو لاتا ہوا۔ وقت کو ضائع مت کرو ÷

سیراب کرنے والا سیراب کرنے والی کو اٹھاتا ہوا۔ پانیوں کے فرزند سمندر کے بچے اے اگنی نذر کھانے کے لئے آ ÷

۴۷- سچی رسم سچی رسم خشک مٹی میں رہنے والی آگ کو انگرس کی طرح ہم لاتے ہیں ÷

---

۴۲ اس کو اٹھا کر مشرق کی طرف چلے ÷ ۳۶/۱۲ ÷ دیکھو شتپتھ برہمن کانڈ ۲، ادھیاءِ ۴، برہمن ۲ ÷

۴۳ اس مٹی کے ڈھیر کو گھوڑے کے قریب زمین پر رکھ کر گھوڑے کو اگنی کا خطاب دے کر منتر پڑھے "پودوں سے پیدا ہوا" یعنے لکڑی سے پیدا ہوا۔ پودوں سے مراد جلانے کے قابل درخت ہیں ÷ رگ ۱/۲ ÷

۴۴ اس میں گدھے کو خطاب ہے ÷ شتپتھ ایضاً برہمن ۴،

۴۵ اس میں بکری سے خطاب ہے کہ جس کو انگرس کا خطاب دیا جاتا ہے ÷

۴۶ مٹی کا گون جانوروں پر بغیر ان کو مس کرنے کے رکھے۔ پہلے گھوڑے پر پھر گدھے پر "سمندر کا بچہ" سمندر سے مراد جو ہے ÷

اے پودو اس راحت رساں اگنی کو یہاں اپنے سامنے آتے ہوئے تعظیم سے خوش آمدید کہو۔ سب دُکھوں اور بیماریوں کو دُور کرتے ہوئے بیٹھو اور ہماری بُری سمجھ کو مٹا دو +

۴۸ اے پھولوں والی اور اچھے پھل والی بوٹیو اسے قبول کرو۔ یہ تمہارا موسمی بچہ قدیم جگہ پر آبیٹھا ہے +

۴۹ وسیع روشنی سے طاقت ور ہوا۔ دشمن راکشسوں اور روگوں کو دور کر۔ بڑے اچھے بلانے والے اچھی پناہ اگنی کے خوش کرنے میں لگا ہُوا میں سُکھ میں ہوں +

۵۰ تم اے پانیو سُکھ پیدا کرنے والے ہو۔ ہم میں طاقت کو قائم کرو بڑے خوشی کے منظر کو دیکھنے کے لیئے +

۵۱ جو تمہارا سُکھ دینے والا رس ہے یہاں ہم کو اُس کا حصہ دار بناؤ۔ جیسے محبت والی مائیں اپنے بچوں کو پستان سے پلاتی ہیں +

۵۲ اے پانیو تمہاری طرف اسکے حصول کیلیئے ہم چلیں جسکی رہائش کیلیئے تم رہنمائی کرتے ہو اور ہمیں تناسل کی طاقت دو +

۵۳ متر دیوتا نے آسمان اور زمین کو روشنی کے ساتھ اکٹھا کیا ہے اچھے پیدا ہوئے۔ پیدائش سے ہی جاننے والے مخلوق کی بیماریوں کو دور کرنے کے لیئے تجھ کو اکٹھا کرتا ہوں +

۴۷/۴۸ اس مٹی کی گون بکری پر بغیر اسکو مس کرنیکے رکھے۔ سچی رسم یا درست قانون اگنی کو کہا گیا ہے۔ دو دفعہ اسلئے کہا گیا ہے کہ دونوں طرح کی اگنی کو بکری پر رکھتے ہیں۔ پھر آگ کو جلا کر دیوتاؤں اور بزرگوں کے فرائض سے منہ موڑتے ہوئے شخص کو دیکھے۔ اور بعدہٗ پانی سے تر ریت سے حلقہ کی ہوئی جگہ پر مٹی کا ڈھیلا رکھے +

۴۹ اس ڈھیلہ کو رکھ دینے کے بعد اس بکری کے کچھ بال لیکر تینوں مٹی لیجانے والوں کو ویدی (آتشدان) کے سامنے چھوڑ دے +

۵۰/۵۲ اس منتر اور اگلے دو منتروں سے اس ڈھیلے پر ڈھاک کی چھال کا ابلا ہُوا پانی چھڑکے + ا-۹/۴-۱۰ شتپتھ کانڈ ۲، ادھیایہ ۵ برہمن ۱

۵۳ اس منتر سے بکری کے بال مٹی کے ڈھیلہ میں ملا دے متر دیوتا سے مراد سورج ہے +

۵۴ اس سے اس مٹی میں مہین ریت لوہ چون اور پتھروں کی بجری ملائے۔ رُودر آندھی اور جھکڑ کے دیوتا ہیں +

۵۴- رُدروں نے زمین کو ملا کر بڑی روشنی کو روشن کیا۔ انکی پاک روشنی دیوتاؤں میں پورے طور پر روشن ہوئی +

۵۵- وسو اور رُدر عقلمند دیوتاؤں سے ملایا ہوا مٹی کا ڈھیلا۔ ہلال کی دیوی دونوں ہاتھوں سے اُسکو نرم کر کے کام کے قابل بنا دے +

۵۶- ہلال کی دیوی اچھے بال باندھنے والی اچھے تاج والی خوبصورت اعضاء والی وہ تجھے اے بڑی اَدِتی کھانا پکانے کی ہنڈیا کو دیوے +

۵۷- ہنڈیا کو طاقت کے ساتھ اَدِتی دونوں بازوؤں سے اور عقل سے بنا دے اور اپنے پیٹ میں آگ کو اُٹھاوے جسطرح ماں بچہ کو رحم میں اُٹھاتی ہے اگیہ کے سر تم ہو +

۵۸- وسو دیوتا تجھے گایتری منتر سے انگرس (رشی) کی طرح بنائیں۔ تم ساکن ہو تم زمین ہو اولاد۔ دولت، ترقی، مویشیوں کی مالکیت، اچھی طاقت کنبہ کے لوگوں کے ساتھ مجھ یگیہ کرنے والے کے لیئے مہیا کرو۔

رُدر تجھے ترشٹپ وزن کے منتروں سے انگرس کی طرح بنائیں۔ تم خلا ہو۔ تم ساکن ہو اولاد، دولت، ترقی، مویشیوں کی مالکیت، اچھی طاقت۔ کنبہ کے لوگوں کے ساتھ مجھ یگیہ کرنے والے کے لئے مہیا کرو +

اَدِتیا جگتی وزن کے منتروں سے انگرس کی طرح بنائیں الخ تم آسمان ہو تم ساکن ہو سب لوگوں کے دوست تجھے انشٹپ چھند سے انگرس کیطرح بنائیں۔ تم ساکن ہو تم سمتیں ہو، اولاد، ترقی الخ +

---

۵۵ ان منتروں سے باریک کر کے مٹی کو اور دوسری چیزوں کو ملا دے۔ اَدِتی دیوتاؤں کی ماں کہلاتی ہے رگ $\frac{10}{12}$، ۳، $\frac{17}{2}$، ۱۰،

۵۷ یہی مضمون ہے نمبر ۵۰ کے آخری فقرہ میں مٹی کے ڈھیلہ سے خطاب ہے +

۵۸ اس منتر سے اس مٹی کو بالشت بھر پھیلا دے جس سے ہنڈیا کا پیندا بنے گا۔ پھر مٹی کا اوپر کا حصہ بنا دے اور دوسرے حصہ کو پہلے پر جما دے اور ہنڈیا تیار کرے + شتپتھ ایضاً برہمن ۲+

۵۹ اس سے ہنڈیا کے اوپر کا حصہ تین حصہ میں تقسیم کر کے دوسرے حصہ کے اوپر اور تیسرے کے نیچے مٹی کی نرٹاگی بنا دے اور پھر اس کا منہ بنا دے۔ اور پھر اس تیار شدہ ہنڈیا کو زمین پر اتار کر رکھ دے +

۵۹ اَدِتی کے حلقہ تم ہو، اَدِتی تیرے سوراخ کو پکڑے اُسنے مٹی کی بڑی ہنڈیا کو بنا کر آگنی کے لئے جگہ بنائی ہے
اَدِتی اپنے بیٹوں کیلئے دیگر پکانے کے لیئے کہے +

۶۰ - وَسُو دیوتا گایتری منتر سے تجھے انگرس کی طرح دھونی دیں ـ
رُدر " ترشٹپ " " " " " "
آدِتیا " جگتی " " " " " "
لوگوں کے دوست وشنو دیوتا انشٹپ منتر سے تجھے انگرس کی طرح دھونی دیں +
اِندر تجھے دھونی دے ورن تجھے دھونی دے وشنو تجھے دھونی دیں +

۶۱ - اَدِتی دیوی سب دیوتاؤں کی پیاری تجھے اے گڑھے زمین کے مقام میں انگرس کی طرح کھودے
دیوتاؤں کی بیویاں " " " " اے ہنڈیا " " " " رکھیں
کلام یا ترقی " " " " " " " روشن کریں
دن رات کی محافظ " " " " " " گرم کریں
آسمانی عورتیں " " " " " " پکاویں
ستاروں کی موکل بے روک ٹوک چلنے والی سب دیوتاؤں کی پیاری زمین کے مقام میں اے ہنڈیا انگرس کی طرح پکاویں

۶۲ - متر دیوتا کی پرانی حفاظت لوگوں کی پرورش کرنے والی مشہور اور قابل شنید ہے +

۶۳ - سوتا دیوتا تجھے روشن کرے اچھے ہاتھوں اچھی انگلیوں اچھے بازوں سے اور اچھی طاقت سے تو غیر متحرک

---

۶۰ اس سے گھوڑے کی لید سات بار ایک ایک ڈھیری کر کے ان کو ہنڈیا کے باہر اندر اور اوپر رکھکر آگ لگا دے۔
اور سات دیوتاؤں سے مدد طلب کرے۔ شتپتھ ایضاً برہمن ۳ +

۶۱ پہلے فقرہ سے ایک مربعہ گڑھا کھود کر اس سے خطاب کرے اور پھر ہنڈیا کو اس گڑھے میں اوندھا رکھکر آگ کی گرمی
پہنچائے اور پھر آخری حصہ منتر پڑھتا ہوا یہ دیکھے کہ ہنڈیا پک گئی ہے یا نہیں + شتپتھ ایضاً برہمن ۴ +

۶۲ ہنڈیا کے پک جانے پر انگاروں کو علیحدہ کر کے یہ منتر پڑھے - گویا ہنڈیا کے ٹوٹ نہ جانے کا شکریہ ادا کرے
رگ وید ۵۹/۳ ۳

۶۳ اس منتر سے ہنڈیا پر سے راکھ کو دور کرے اور اسکو سیدھا زمین پر رکھے +

زمین پر سمتوں اور گوشوں کو بھرپور کر +

۶۴ اُٹھ کر بڑا ہو جا اور غیر متزلزل اُٹھ کھڑا ہو۔ اے متر دیوتا اس ہنڈیا کو نہ ٹوٹنے کے لیئے تجھے دیتا ہوں یہ شکستہ نہ ہو +

۶۵ وِسو دیوتا تجھے گا تیری وزن کے منتر سے انگرس کی طرح بھریں +

رُدر " " ترشٹب " " " " " "

ادتیا " " جگتی " " " " " "

دشو " لوگوں کے خیر خواہ انشٹب وزن کے منتر سے انگرس کی طرح بھریں +

۶۶ نیت کو حرکت دینے والی اگنی کو یہ نذر پیش کیگئی۔ دل اور عقل کو حرکت دینے والی اگنی کو یہ نذر پیش کیگئی + فکر اور علم کو " " " " " کلام کو ظاہر کرنے اور حرکت دینے والی کو یہ " " مخلوق کے مالک کے دل کیلیئے یہ نذر پیش کیگئی۔ لوگوں کے خیر خواہ اگنی کیلیئے یہ نذر پیش کی گئی +

۶۷ سب لوگوں کے رہنما دیوتا کی دوستی کو اختیار کریں۔ سب لوگ دولت کی خواہش کرتے ہیں۔ اسکو پرورش کے لیئے شہرت تلاش کرنی چاہیئے۔ یہ نذر پیش کی گئی +

۶۸ ضرور ہی مت ٹوٹ۔ ضرور ہی مت فنا ہو لے اماں (ہنڈیا) مضبوط رہ اور بہادر ہو اگنی اور تم (اے ہنڈیا) اُسکو کرو گے +

۶۹ اے دیوی زمین سُکھ کے لئے مضبوط ہو تم دلفریب خوبصورت بنائی گئی ہو یہ نذر دیوتاؤں

---

۶۴ اس منتر کو پڑھ کر دونوں ہاتھوں سے پکی ہوئی ہنڈیا کو باہر نکال کر محفوظ رکھے +

۶۵ اس سے چار دفعہ ہنڈیا کے اندر باہر بکری کا دودھ چھڑکے + شتپتھ کانڈ ۶، ادھیاء ۵، برہمن ۴ +

۶۶ یہ سب کام ختم کر کے ماہ پھاگن کی آخری رات کو ہوشیاری کے ساتھ سوم یگیہ کی طرح رسوم بجا لاوے۔ "نیت" سے مراد یہاں آتشکدہ بنانے کی نیت ہے + شتپتھ ایضاً، ادھیاء ۷، برہمن ۱ +

۶۷ اس سے سوتا دیوتا کو نذر گزرانے + ایضاً ۵

۶۸ یگیہ کرنے والا شمال مشرق کی طرف کھڑا ہو کر منج اور سن میں لپٹی ہوئی ہنڈیا کو آگ میں رکھے + ایضاً برہمن ۲ +

۶۹ دیوی زمین سے مراد وہی ہنڈیا کا پیدا ہے کیوں کہ یہ مٹی سے بنتی ہے۔ اس میں ہنڈیا سے خطاب ہے +

کی خوشی کے لئے ہو۔ بے نقص ہو کر اس یگیہ میں اُٹھو +

۷۰ لکڑی کھانیوالا۔ گھی پینے والا پُرانے دیوتاوں کا بُلانے والا۔ عمدہ طاقت کا تو بیٹا ہے +

۷۱ دشمنوں کے جنگ سے لوگوں کو بچانے کو آؤ۔ جدھر میں ہوں اُن کو بچا +

۷۲ نہایت دور سے اے سُرخ گھوڑے رکھنے والے یہاں آؤ اے اگنی خشک مٹی میں رہنے والی اکثر لوگوں کی محبوب تو دشمنوں کو فنا کر +

۷۳ اے اگنی جو کوئی بھی لکڑی ہم تیرے لئے لائیں وہ سب تیرے لئے (گھی کی مانند) ہے اے جوان اسکو قبول کر +

۷۴ جس کو دیمک کھا جاتی ہے جسپر چیونٹی چل جاتی ہے۔ وہ سب تیرے لئے گھی ہو۔ اے جوان اسکو قبول کر +

۷۵ دن بدن لگاتار اسکے لئے چارہ لاتے ہوئے جسطرح ٹھہرے ہوئے گھوڑے کیلئے۔ دولت فراوانی اور اناج میں ہم خوشی حاصل کرتے ہوئے اے اگنی تمہارے زیر سایہ مت دُکھ اُٹھائیں +

۷۶ زمین کی ناف (آتشدان) میں اگنی کے روشن ہونے پر دولت اور پرورش کی فراوانی کے لئے ہم تجھے پکارتے ہیں۔ اناج سے سیر ہونے والے نہایت تعریف کئے گئے قابل عبادت جنگوں میں جیتنے والے دشمنوں کو ذلیل کرنے والے اگنی کو

۷۷ جو فوج حملہ کرنے والی اور دُکھ دینے والی تیار ہوئی ہو اے اگنی جو چور ہیں جو ڈاکو ہیں اُن کو اے اگنی تمہارے مُنہ میں ڈالتا ہوں +

۷۸ ڈاڑھوں سے کھلم کھلا چوری کرنے والوں کو جبڑوں کے ساتھ ڈاکوؤں کو اور

---

۷۰ جب آگ جل چکے تو وہ اس کے اوپر کمرخ کی جلتی ہوئی لکڑی رکھے +

۷۱/۷۹ اِن منتروں سے حسب ترتیب وِنکینکت - اُڈمبر - صرف ہوا سے زمین پر گری نہ کہ کلہاڑے وغیرہ سے کاٹی لکڑی - ڈھاک کی آٹھ لکڑیوں کو رکھے + شتپتھ ایضاً برہمن ۱ +

ٹھوڑی سے چوروں کو، اے طاقت ور ان کو تو اچھی طرح چبا کر کھا +

۷۹ جو لوگوں میں کھُلم کھُلا چوری کرنے والے ہیں اور جو چور ہیں اور جو جنگل میں ڈاکو جو غاروں میں قتل کرنے والے ہیں اُن کو تمہاری ڈاڑھوں کے بیچ ڈالتا ہوں +

۸۰ جو ہم سے دشمنی کرے اور جو ہم سے ہتک آمیز دشمنی کرنے والا شخص ہے اور ہم کو مارنا چاہتا ہے ان سب کو بھسم کر دو +

۸۱ تیز ہُوا ہے میرا برہمن پن۔ تیز ہوئی ہے میری قوت مردمی۔ تیز کیا اس کی فاتحانہ طاقت کو جس کے میں گھر کا پروہت ہوں +

۸۲ ان کے بازو میں نے بلند کیے۔ ان کی روشنی اور طاقت کو میں نے ترقی دی ہے۔ میں دعا سے دشمنوں کو فنا کرتا ہوں اپنوں کو میں عروج دیتا ہوں +

۸۳ اے اناج کے مالک اناج بیماریوں کو دُور کرنے والے اور طاقت دینے والے کو دے +

اناج کے دینے والے ہم کو بڑھاؤ اور دو پاؤں والوں اور چار پایوں کو خوراک دے +

---
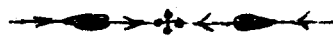
۸۰ چوروں کی قسمیں تبلا کر اب دشمنوں کی قسمیں تبلاتے ہیں +

۸۱ اس منتر کو پڑھتے ہوئے ایندھن کی لکڑی کشتری کی خواہش کے مطابق رکھے +

۸۲ یہ منتر چھتریوں کے لئے مفید ہیں + شتپتھ ایضاً، برہمن ۳ +

۸۳ اس سے تیرہ لکڑیاں رکھے جانے پر منتر پڑھ کر جلتی لکڑی کو دودھ میں ڈبو دے اور نذر گزرانے + شتپتھ ایضاً، برہمن ۴ +

ادھیاء (۱۲)

۱- قابل وید سنہری بکثرت روشنی سے روشن ہوتا ہے ناقابل فنا عمرِ کو لوگوں کے لئے روشن کرتا ہے۔ اگنی اناج سے غیر فانی ہو گیا جب آسمان نے خوبصورت بیٹا (اگنی) پیدا کیا +

۲- رات دن باہم موافق شکل میں مختلف، اکٹھے ہو کر ایک بچہ کو پرورش کرتے ہیں آسمان اور زمین میں وہ سنہری چمکتا ہے دولت والے دیوتاؤں نے اگنی کو اٹھایا +

۳- دانا سب شکلوں کو اختیار کرتا ہے۔ بھلائی کو حرکت دیتا ہوا انسانوں کیلئے اور چارپایوں کیلئے اعلیٰ سوتا دیوتا بہشت کو دیکھتا ہے شفق کے جانیکے بعد روشن ہوتا ہے +

۴- اچھے پروں والا پرند تو ہے تروت قصیدہ تیرا سر گایتری تیری آنکھ اور سام وید کے برہت اور رتھنتر گیت دونوں پر ہیں۔ قصیدہ نفس گیتوں کے وزن اعضا یجر نام ہے۔ وام دیو نام والا سام وید تیرا جسم ہے۔ یگیا یگیہ دم۔ آتشدان پنچے ہیں تو اچھے پروں والا ہے آسمان کو جا بہشت کو حاصل کر +

اس ادھیاء میں اُکھیا اگنی اور آہونیہ آتشدان کے تیار کرنے کا ذکر ہے۔ اُکھا ہنڈیا کو کہتے ہیں۔ کہ جس کا ذکر اس ادھیاءِ میں آئے گا +

۱ یگیہ کرنے والا گردن میں سونے کا ہار پہنے ۲۱ سونے کے گول دانے اس میں ہوتے ہیں اور تین لڑی سَن کی سوتلی سے پرویا ہوا ہوتا ہے اور اس کے پچھلے جانب ہرن کے چمڑے کا ٹکڑا لگایا ہوتا ہے تاکہ پسینہ سے خراب نہ ہو + سونا پہننے کو ویدوں میں عمر لمبی کرنے کا نسخہ سمجھا گیا ہے + رگ ۱۰ - $\frac{۴۵}{۸}$

۲ دو منج کی چٹائیوں کے ساتھ وہ گرم ہنڈیا کو اُٹھائے جس طرح ماں باپ مضبوط ہاتھوں سے بچہ کو اٹھاتے ہیں اور یہ منتر پڑھے اور اگنی بمنزلہ سورج کے اور چٹائیاں بطور زمین آسمان ہیں۔ پھر اس ہنڈیا کو اڈمبر لکڑی کی چھال پر رکھے + رگ ۱ $\frac{۹۷}{۵}$ +

۳ اس سے چھینکے کی رسی کے دو سروں کو اکٹھا کر کے گرہ لگا دے۔ مگر خطاب اگنی کو ہی معلوم ہوتا ہے + رگ $\frac{۸۱}{۳}$ ۵ +

۴ اس سے چھینکے کو دونوں ہاتھوں سے بلند کر کے آگ سے خطاب کرے وام دیو رشی کا نام ہے کہ جو رگوید کے منڈل ۴ کا مصنف ہے جسکے نام پر بہت سے سام گیت ہیں۔ سوامی دیانند نے اسکا ترجمہ وام دیو کا جانا و پڑھایا ہوا سام وید کیا ہے +

۵- وشنو دیوتا کا قدم رقیبوں کو قتل کرنے والا تو ہے - گایتری وزن کو چڑھ - زمین کے اوپر چل دشمنوں کے مارنے والا وشنو کا قدم تو ہے ترشٹپ وزن کو چڑھ - خلا کے پیچھے چل بخیلوں کا مارنے والا وشنو کا قدم تو ہے - جگتی وزن کو چڑھ - آسمان کے پار چل دشمنوں کے مارنے والا وشنو کا قدم تو ہے انشٹپ وزن کو چڑھ +

۶- اگنی شور کرتی ہے گرجتے ہوئے آسمان کی مانند - زمین کو کھاتے ہوئے درختوں کو بارآور کرتی ہے - پیدا ہوتے ہی جلدی روشن ہو کر اس کو دیکھتی ہے آسمان اور زمین کے درمیان وہ روشن ہوتی ہے +

۷- اے اگنی واپس آنے والی، عمر - روشنی - اولاد - دولت - منافع عقل سونے کے زیورات اور سامان کے ساتھ میرے پاس واپس آ +

۸- اے اگنی انگرس سینکڑوں تیرے آنے جانے کے راہ ہوں - ہزاروں تیری بازگشتیں ہوں اس لیئے ترقی کی فراوانی سے ہماری گم شدہ دولت پھر مہیا کر - پھر ہمارے لیئے دولت کو مہیا کر +

۹- پھر اسکے ساتھ لوٹ اے اگنی خوراک اور عمر کے ساتھ پھر - پھر ہماری گناہوں سے سفارش کر +

۱۰- اے اگنی دولت کے ساتھ پھر آ - سیراب کر نہروں سے - سب طرف سب کو کھلا پلا +

۱۱- میں تجھ کو لایا ہوں - اندر داخل ہو کر بے حرکت سکون سے ٹھہر سب لوگ تجھ کو چاہیں تجھ سے سلطنت خالی نہو +

۱۲- اوپر کے پھندے کو اے ورن دور کر ہمارے نیچے کے پھندے کو دور کر درمیانی کو علیحدہ

---

۵ اس سے چار قدم چلے - مگر ایک ایک قدم سے زمین خلا آسمان اور چوتھے عالم کو طے کرنے کا دل میں تصور کرے +

۶ اوپر ہاتھ کر کے چھینکے میں کھی اگنی کو منتر پڑھ کر چھوئے + رگ ۴۵/۴ ۱۰ +

۷ - ۱۱ سے چار دفعہ اگنی کو قریب لاوے + رگ ۱۲۳/۱ ۱۰ +

۱۲ یہ منتر پڑھے سونے کے کنٹھے اور چھینکے کی رسی کو گلے سے اوتار دے + رگ ۲۴/۱۵ ۱ + ادتی والے یعنی اس سے تعلق رکھنے والے ہوں - ورن کے پھندے کہ جن سے وہ گنا ہگاروں کو پھانستا ہے +

کراس کے بعد ہم اے ادِتی کے بیٹے تیرے بے نقص عمل میں ادِتی والے ہوں +

۱۳- بڑا اگنی دیوتا صبح کے آگے اوپر قائم ہوا۔ تاریکی سے نکل کر روشنی کے ساتھ آگیا۔
اگنی روشنی کے ساتھ چمکتا ہوا اچھی شکل والا پیدا ہوتے ہی سب جگہوں کو بھرپور کرتا ہے

۱۴- ترجمہ کے لیئے دیکھو $\frac{10}{24}$ +

۱۵- ماں کی گود میں بیٹھ سب دستوروں کے جاننے والے۔ مت اُسکو گرمی سے اور
شعلہ سے جلا اسکے اندر سفید روشنی سے روشن ہو +

۱۶- اس ہنڈیا کے اندر اسے اگنی تو روشنی کے ساتھ۔ اپنی جگہ میں۔ تو گرم ہوتے ہوئے
اسے پیدائش سے ہی عالم سُکھ دینے والا ہو +

۱۷- میرے لیئے سُکھ دینے والی ہو کر اس کے بعد سُکھ سے تُو بیٹھ۔ سب سمتوں کو سُکھ
والا کرکے اپنی اُس جگہ میں بیٹھ +

۱۸- پہلے آسمان سے ظاہر ہوا اگنی۔ دُوسری دفعہ جات دیدہ (اگنی) ہم سے ظاہر ہوا۔
تیسری دفعہ پانیوں میں لوگوں کا دوست تھا +
اچھی عقل والا ہمیشہ اُس کو روشن کرتا ہوا ظاہر ہوتا ہے +

۱۹- اے اگنی ہم جانتے ہیں تیری تین شکلیں۔ ہم جانتے ہیں تیرے تین مقام ہیں
بہت جگہ تقسیم ہوئے ہوئے +
ہم تیرے اعلےٰ چھپے ہوئے نام کو جانتے ہیں۔ اس سرچشمہ کو بھی ہم جانتے ہیں

---

۱۳ جنوب مشرقی گوشے میں آگ کو پھر رکھے + رگ $\frac{1}{1}$۱۰ +

۱۴ اسکے ساتھ چھینکے پر سے اکھیا اگنی کو پھر نیچے اوتارے + رگ $\frac{4}{5}$۴ +

$\frac{15}{17}$ اگنی کی تعریف میں تین منتر پڑھ کر اکھیا اگنی کے ساتھ کھڑا ہو +

۱۸ اس منتر سے لے کر گیارہ منتر وات سپرا منتر کہلاتے ہیں۔ وات سپرا ایک رشی کا نام ہے کہ جو بھلندا کا بیٹا تھا۔ ان منتروں کے ساتھ اگنی کی پوجا کرے "اگنی پہلے آسمان سے ظاہر ہوا" شارح کہتا ہے سورج کی شکل میں "تیسری مرتبہ پانیوں میں" یعنی جوہڑ کے پانیوں میں +

جہاں سے تم نکلے ہو +

۲۰۔ سمندر میں اور پانیوں کے اندر لوگوں کے خیر خواہ نے تجھے روشن کیا لوگوں کے نگہبان نے آسمان میں روشن کیا تیسرے طبقہ میں اے اگنی تجھے ٹھیرایا اور بڑوں نے پانیوں کی گود میں تجھ کو بڑھایا +

۲۱۔ ترجمہ کے لیئے دیکھو منتر ۲۔ اس ادھیاءِ کا +

۲۲ دولت کے دینے والا۔ سونے وغیرہ کا رکھنے والا۔ دلی خواہشات کا حاصل کرانے والا سوم کا پرورش کرنے والا۔ دولت کا فرزند۔ طاقت کے ساتھ پانیوں میں حکمران صبح سے پیشتر روشن ہو کر جلنے والا +

۲۳ سب کا نشان دنیا کا بچہ پیدا ہو کر زمین آسمان کو سب طرف سے بھر دیتا ہے۔ نہایت سخت چٹان کو بھی اوپر گزرتا ہوا توڑ دیتا ہے۔ اگنی کو پانچ طرح کے لوگ سب طرح پوجتے ہیں +

۲۴۔ روشن پاک کرنے والا بے دشمن۔ عقلمند غیر فانی اگنی فانیوں میں قائم کیا ہوا۔ وہ سرخ دھوئیں کو اوپر اٹھاتا ہے صاف روشنی کے ساتھ جاتا ہوا آسمان کو گھیر لیتا ہے +

۲۵ مکرر منتر نمبر ا۔

۲۶ جو تیرے لیئے آج اے اچھی روشنی والے اگنی دیوتا گھی والا پرا اٹھا بناتا ہے اس کو اعلیٰ مقام کو لیجا دیوتا والے سکھ کو اے جوان حاصل کر +

۲۷ اس کو سب طرح سے شہرت میں سرفراز کر ہر ایک گیت میں تعریف کیئے جاتے ہوئے قبول کرو پیارا ہو سورج کے لئے پیارا ہو اگنی کے لیئے بیٹے اور پوتوں سے بڑھے +

۲۸ تمہاری اے اگنی یگیہ کرنے والے لوگ ہر روز قابل تعریف سب دولت حاصل کرتے

---

۲۰ "بڑوں" سے مراد مرت دیوتا لیئے گئے ہیں +

۲۳ سخت چٹان سے مراد بادل لئے گئے ہیں ۔ پانچ طرح کے لوگ" آریوں کی قومیں ہیں +

۲۸ " مویشی خانہ کے مویشیوں" یعنے ان کے پاس مال مویشی بکثرت ہیں +

ہیں تیرے ساتھ دولت کو چاہتے ہوئے عقلمند مویشی خانہ کے مویشیوں کو آزاد کرتے ہیں +

۲۹- لوگوں کو سکھ دینے والا اگنی دیوتا۔ لوگوں کا خیر خواہ۔ رشیوں سے تعریف کیا ہوا سوم کی حفاظت کرنے والا بے دشمن ہے۔ آسمان اور زمین کو ہم بلاتے ہیں اے دیوتاؤ ہمارے لیئے اچھے بہادر بیٹوں اور دولت کو عطا کرو +

۳۰- مکرر ۳/۱

۳۱- اے اگنی سب دیوتا تجھے اشتیاق انگیز خیالات کے ساتھ اوپر اٹھائیں۔ وہ ہمارا سکھ دینے والا ہو تو اے خوبصورت مُنہ والے چمکدار +

۳۲- اے اگنی روشنی والا ہو کر سکھ کے شعلوں کے ساتھ جا۔ تو بڑی کرنوں کے ساتھ روشن اپنی شکل سے مخلوق کو مت مار +

۳۳- ترجمہ کے لیئے منتر ۶ دیکھو +

۳۴- یہ اگنی بھرتوں کی مشہور ہے جو سورج کی مانند بڑی روشنی کے ساتھ روشن ہوئی ہے جس نے جنگ میں پوروں کا مقابلہ کیا۔ دیوتاؤں کا مہمان ہمارے سکھ کے لیئے روشن ہوتا ہے +

۳۵- اے پانی کی دیویو راکھ کو حاصل کرو اور اسکو اچھی جگہ خوشبودار مقام میں رکھو

۳۰؎ یہ اگنی کو ادھر اُدھر لے جانے کے منتر ہیں۔ یگیہ کرنے والا اکھیا اگنی کے شمالی جانب چھکڑے کو کھڑا کرتا ہے۔ اس کا رخ مشرق کی طرف ہوتا ہے اور ایک لکڑی ایندھن کی آگ پر رکھتا ہے +

۳۱؎ اس منتر سے اکھیا اگنی معہ چھینکے کے اٹھا کر جنوبی جانب کھڑا ہو کر اس کو گاڑی پر رکھتا ہے +

۳۲؎ چپ چاپ گاڑی میں دو بیل جوڑ کر منتر پڑھتا ہُوا مشرق کی جانب روانہ ہوتا ہے +

۳۳؎ اگر یگیہ کے سامان والے چھکڑے کا دُھرا چیخے تو یہ منتر پڑھے +

۳۴؎ اس اکھیا اگنی کو چھکڑے پر سے اتار کر کسی قدر بلند اور پانی سے چھڑکی ہوئی جگہ پر رکھے اور اس پر ایک لکڑی جلنے والی رکھ کر منتر پڑھے۔ بھرت ایک آریہ قوم کا نام ہے۔ پورو بھی ایک راجا کا نام ہے +

۳۵؎ اس منتر سے اس آگ میں سے راکھ بڑیا ڈھاک کے پتوں کی بنی ٹوکری میں ڈال کر کسی تالاب کے پانی میں ڈال دے۔ "اچھے خاوند والی بیویاں" ورُن دیوتا کی بیویاں کہلاتی ہیں +

اچھے خاوندوں والی عورتیں اُسکے لیئے جھکیں پانیوں میں اُسکو اُٹھاؤ جیسے ماں بیٹوں کو ✦

۳۶- اے اگنی پانیوں میں تیری جگہ ہے لے وہ (راکھ) پودوں میں آیندہ تیری راہ ہے حمل میں ہوتے ہوئے پھر پیدا ہوتے ہو ✦

۳۷- پودوں کی اولاد تو ہے درختوں کی اولاد ہے۔ سب جہان کی اولاد تو ہے تو اے اگنی پانیوں کی اولاد ہے ✦

۳۸- راکھ کے ساتھ رحم پانی اور زمین کو حاصل کرکے۔ ماؤں کو مل کر تو روشن ہو کر پھر بیٹھ ✦

۳۹- پھر اپنی جگہ پانی اور زمین کو حاصل کرکے اُس کے اندر سوتے ہوئے سُکھ دینے والے اگنی جیسے ماں کی گود میں (بچہ)

۴۰/۴۱ مکرر منتر ۹ اور ۱۰ ✦

۴۲- اے جوان دولتمند میرے بکثرت پیش کرتے ہوئے اس کلام کو جان۔ ایک تیری ہتک کرتا ہے دوسرا تیری تعریف کرنیوالا میں اے اگنی تیری شکل کی تعریف کرتا ہوں ✦

۴۳- وہ عالم سخی دولت کا مالک دولت کے دینے والا جانئے۔ دور کر ہم سے دشمنی کرنے والوں کو ہمہ کارکن کے لیئے یہ نذر پیش کی گئی ✦

۴۴- پھر تجھے اُدتیا دیوتا۔ رُدر۔ وسُو اور برہمن اے جس کی دولت کے لیئے تعریف ہو یگیوں کے ساتھ روشن کریں ✦

گھی سے اپنے جسم کو بڑھا یگیہ کرنے والے کی خواہشات سچ ہوں ✦

۳۶/۳۷ اس سے پھر دوسری ٹوکری میں راکھ ڈال کر تالاب کے پانی میں ڈال دے ✦ رگ ۴۳/۹ ۸ ✦
۳۸/۳۹ چھوٹی انگلی کے ساتھ وہ پانی میں سے تھوڑی سی راکھ لیکر اور اس کا ایک حصہ پھر پانی میں ڈالکر اور منتر پڑھے
۴۲/۴۳ اس تالاب پر سے لوٹ کر وہ کسیقدر راکھ پھر پانی میں سے لیکر اسکو اسی ہنڈیا کی آگ میں رکھے اور منتر پڑھے رگ ۱۴۲/۲ ۷ اور ۲/۴ ۲
۴۴ اس منتر سے کھڑا ہو کر جس لکڑی سے گھی لگا کر نذر کیا ہے اس کو آگ میں جھونکدے ✦

۴۵- دُور چلے جاؤ بہت ہی دور اور تمام سمتوں میں سُرک جاؤ یہاں سے جو اس جگہ پرانے ہو اور نئے ہو۔ ہم نے زمین پر رہنے کی جگہ دی ہے۔ یہ جگہ بزرگوں نے اسکے لیئے بنائی ہے +

۴۶- علم تم ہو۔ خواہش کے مہیا کرنے والے ہو۔ مجھ میں تم خواہش کے مہیا کرنیوالے ہو وو اگنی کی راکھ تم ہو۔ اگنی کے خاتمہ تم ہو۔ ڈلے ہوئے ہو۔ سب طرف ڈالے ہوئے ہو۔ اوپر پھینکے ہوئے ہو۔ تم پناہ دو +

۴۷- یہ وہ اگنی ہے جس میں خواہش کرنے والے اِندر نے سوم رس کو اپنے پیٹ میں رکھا۔ ہزاروں میں اناج کو کھاتے ہوئے نہ صرف سیر کرنے والے۔ نذروں کو کھاتے ہوئے اے جات ویدہ اگنی تعریف کو حاصل کرتے ہو +

۴۸- اے اگنی جو تیری آسمان میں زمین میں جو بوٹیوں میں جو پانیوں میں روشنی ہے جس کے ذریعہ سے تو نے اے قابل عبادت وسیع خلا کو پھیلایا ہے چمکنے والی ہے وہ روشنی سب طرف پھیلنے والی اور لوگوں کی نگہبان ہے +

۴۹ اے اگنی تم آسمانی پانی کو حاصل کرنے کو جاتے ہو۔ دیوتاؤں کو جو خیالات کو متحرک کرنے والے کہلاتے ہیں جاتے ہو۔ پانی جو سورج کے پرے روشن مقام میں ہیں اور جو اس کے نیچے ہیں تم اُن میں ٹھہرتے ہو +

۵۰ خشک مٹی میں رہنے والی آگیں یکساں دلوں کے ساتھ ایک سی محبت رکھنے والی

---

۴۵ اس منتر سے ڈھاک کی شاخ سے تنکوں وغیرہ کو یگیہ کی جگہ سے صاف کریں اور ان ہی تنکوں سے اسمیں خطاب ہے +

۴۶ یہ منتر پڑھکر وید (آتشدان) کی جگہ پر شور زمین کی مٹی ڈالے اور ڈھاک کی شاخ کے جھاڑو کو شمالی جانب پھینکدے "تم راکھ ہو" یہ پڑھکر شور زمین کی مٹی پر ریت بچھادے "ڈلے ہوئے تم ہو" یہ پڑھکر آتشدان کے اردگرد ۲۱ پتھروں کا حلقہ بناوے "اوپر پھینکے ہوئے" یعنے زمین میں اوپر کی جانب ڈلے ہوئے پتھر +

۴۷/۵۰ یگیہ کے احاطہ کی جنوبی جانب بیٹھکر شمالی جانب دیکھتے ہوئے برہمن چار اینٹیں احاطہ کے وسط میں لگاتا ہے۔ اور ان چاروں منتروں کو پڑھتا ہے + رگ وید ۲۲/۴ ۳ +

بے نقص بیماریوں کو دُور کرنے والے بہت اناج والے یگیہ کو قبول کریں +

۵۱- اے اگنی بہت کارآمد کھانا (اور) جانوروں کا عطیہ ہمیشہ پکارنے والے کو دو ہمارے لیئے بڑھنے والی اولاد کا بیٹا ہو۔ اے اگنی تیری اچھی عقل ہم میں ہو +

۵۲- ترجمہ کے لیئے دیکھو $\frac{۳}{۱۴}$

۵۳- قائم کیئے ہوئے تم ہو۔ اس دیوتا کے ذریعہ انگرس کی طرح قائم ہو۔ سب طرف
" " " " " " " " " " " "

۵۴- جگہ کو بھر، سوراخ کو بھر پھر تو قائم ہو۔ اندر اگنی اور برہسپتیہ دیوتا نے اس جگہ تجھ کو قائم کیا ہے +

۵۵- آسمانی چتکبری دودھ بہانے والی۔ وے دیوتاؤں کی پیدائش کی جگہ میں تین روشنیوں میں اس یگیہ کے سوم کو تیار کرتی ہیں +

۵۶- سب تعریفیں سمندر کی طرح وسیع کر کے اِندر کو بڑھاتی ہیں۔ سواروں کا بہترین سوار کھانوں کا مالک اور سچ کے پالنے والے کو +

۵۷- دونو ہمخیال باہم محبت والے روشن باہم دوست اناج اور طاقت کو استعمال کرتے ہوئے ملو +

۵۸- تمہارے دل اکٹھے کرتا ہوں - عہد اکٹھے کرتا ہوں اور خیالات کو یکجا کرتا ہوں اور اے خشک مٹی میں رہنے والی آگ تم ہمارے مالک ہو اناج اور طاقت یگیہ کرنے والے کے لیئے دو +

۵۹- اے اگنی تو خشک مٹی میں رہنے والی ہے دولتمند اور اقبالمند ہو سب

---

۵۱ شمالی جانب جنوب کی طرف منہ کر کے بیٹھے - اور پچھلی جانب کی دو اینٹوں میں سے ایک لگائے + رگوید $\frac{۲۲}{۵}$ ۳

۵۲ اس سے شمالی جانب کی اینٹ لگائے - رگ $\frac{۲۹}{۱۰}$ ۳ +

۵۳ اس سے جنوبی جانب بیٹھکر شمال کی طرف منہ کر کے سامنے کی دو اینٹوں میں سے ایک لگائے +

۵۴ تین چھوٹی اینٹیں بغیر منتر پڑھنے کے رکھے اور منتر پڑھکر دس چھوٹی اینٹیں رکھے - یہاں اندر اور اگنی دو علیحدہ علیحدہ دیوتا ہیں - کسی ایک کے نام نہیں +

۵۵ اس منتر سے اینٹیں لگائے +

۵۶ یہ منتر پڑھکر گڑھے سے مٹی لاکر گارہپتیہ نام آگ کے آتشدان پر ڈال دے + رگوید $\frac{۱۱}{۱}$ ۱

۵۷/۶۰ ان چاروں منتروں سے خشک مٹی گارہپتیہ نام آتشدان پہ ڈال دے +

اطراف کو آرام دہ بنا کر اپنی جگہ میں بیٹھو +

۶۰۔ ترجمہ کے لیئے دیکھو ۵/۳ +

۶۱۔ جیسے ماں بیٹے کو زمین کی ھنڈیا خشک مٹی میں رہنے والی اگنی کو اپنے پیٹ میں اُٹھاتی ہے سب دیوتاؤں اور موسموں کے ساتھ موافق ہو کے بنانے والا مخلوق کا مالک اُس کو آزاد کرے +

۶۲۔ اے نرتی (دوزخ کی) دیوی سوم رس نہ پیش کرنیوالے اور نہ یگیہ کرنیوالے کو تلاش کر چور اور ڈاکو کا پیچھا کرو۔ ہمارے سوا کسی اور کی خواہش کر وہ تیرا رستہ ہے سارے دیوی تیرے لیئے تعظیم ہے +

۶۳۔ اے نرتی تیرے لیئے ہمیشہ تعظیم ہے اس آہنی پھندے کو توڑ دو یم اور یمی کے ساتھ مل کر اس (یگیہ کرنے والے) کو اعلےٰ بہشت میں اٹھا لے +

۶۴۔ اس تمہارے مُنہ میں اے غصہ ور میں نذر ڈالتا ہوں انکے بندھنوں کو توڑنے کیلئے جس تجھ کو لوگ زمین کی مانند سراہتے ہیں اے نرتی اس تجھ کو میں سب طرح جانتا ہوں +

۶۵۔ نرتی دیوی نے تیری گردن میں نہ کھلنے کے قابل پھندے کو باندھا تھا اس کو تیری عمر کے درمیان سے میں اب دور کرتا ہوں۔ آگے بڑھ کر اس کھانے کو کھاؤ۔ اُس طاقت ور دیوی کے لیئے جس نے یہ کیا ہے تعظیم ہے +

---

۶۱ خالی ہنڈیا کو ریت سے بھر کر چھینکے سے اس کو نکال کر شمال کی جانب رکھے۔ اور اسکے اندر بغیر منتر دودھ کو چھڑکے +

۶۲/۶۴ اس منتر سے لے کر تین منتر پڑھکر نرتی دیوی کا بد اثر دُور کرنے کے لئے آتشدان میں نرتی کے نام کی تین سیاہ اینٹیں لگا دے۔ کہ جو چاولوں کے چھلکوں میں پکائی ہوتی ہیں۔ "نرتی" دوزخ اور سزا کی دیوی ہے +

۶۵ اس منتر سے چھینکا۔ سونے کا ہار (دیکھو منتر نمبر۱) چٹائیاں اور لکڑی کے سٹول کو اینٹوں کے پرے رکھدے +

۶۶- قائم کرنے والا- دولت کو حاصل کرنے والا سب شکلوں اور اپنے اپنے اعمال والوں کو دیکھتا ہے سچے قانون والے سوتا دیوتا کی طرح اور آندر کی مانند رستوں کے ملنے کی جگہ میں ٹھہرتا ہے +

۶۷- دانا شاعر اچھے خیال کے ساتھ ہلوں کو جوڑتے ہیں اور جوڑیوں کو الگ الگ پھیلاتے ہیں (یعنی ایک ایک ہل سے دو دو بیل جوڑتے ہیں) +

۶۸- ہلوں کو جوڑ- ہل کے جوئے کو پھیلاؤ- اس جگہ میں آڑ بنائی گئی ہے- اور بیج کو بو دو- تعریف کے ذریعہ سے ہم اناج اور پھل والے ہول پکے ہوئے اناج کو جلدی درانتی سے کاٹ کر ہمارے نہایت ہی نزدیک گھر میں حاصل کرو +

۶۹- اے خوبصورت پھال تم زمین کو خوشی سے جوتو- خوشی سے ہل والے لوگ بیل کے ساتھ جائیں اے ہوا اور سورج دونو دیوتاؤ نذر سے خوش ہو کر ہماری بوٹیوں کو عمدہ پھل والی بناؤ +

۷۰- مرت دیوتاؤں کے ساتھ سب دیوتاؤں کی قبول کی ہوئی ہل کی پھال شہد اور گھی سے سینچی جائے- اے پھال اناج والی دودھ سے بھری ہوئی دودھ کے ساتھ ہمارے پاس لوٹ آؤ +

۷۱- پھال والا ہل خوشی کے دینے والا سوم پینے والوں کے لیئے مفید- وہ گائے بھیڑ مضبوط اعضا والی- تیز رو رتھ کھینچنے والا، حاصل کراتا ہے +

---

۶۶ یگیہ کرنے والا اور کرانے والے برہمن نرتی نام اینٹوں کی جگہ سے واپس آتا ہے- اور برہمن کھڑا ہو کر آگ کی پوجا کرتا ہے- رگ ۱۰ $\frac{129}{3}$ +

۶۷/۶۸ برہمن آتشدان کے پیچھے شمال یا جنوب کی جانب کھڑا ہو کر ہل کو خطاب کرے- کہ جس میں اب دو دو بیل جوڑے جاتے ہیں + رگ [illegible] +

۶۹/۷۱ آتشدان کی جگہ پر احاطہ کے پتھروں کے قریب وہ چار ہل جنوب شمال- مشرق اور مغرب کی جانب چلائے + اتھرو [illegible] نیز دیکھو دیانند بھاشیہ [illegible]

۷۲۔ اے خواہش کے پورا کرنے والے منتر۔ ورن اندر اور اشونی کمار دونوں۔ پوشا مخلوق اور بوٹیوں کے لیئے خواہش کو دو ہو۔

۷۳۔ آزاد ہوا اے گائے دیوتاؤں کی راہ پر جانے والی۔ اس تاریکی سے پار کو حاصل کر کے ہم نے روشنی کو پالیا ہے۔

۷۴۔ سال نصف ماہ کے ساتھ شفق سرخ گایوں کے ساتھ۔ اشونی کمار اپنے کاموں کے ساتھ سورج گھوڑوں کے ساتھ۔ وشوا اگنی اناج اور گھی کے ساتھ ہیں یہ نذر پیش کی گئی۔

۷۵۔ پہلے پھل جو بوٹیاں دیوتاؤں سے تین یگ پہلے پیدا ہوئیں بھوسلے رنگ کی انکے سو اور سات مقام میں جانتا ہوں۔

۷۶۔ اے ماؤں تمہارے سو مقام ہیں اور تمہارے شگوفے ہزار ہیں۔ تم جو سو خواص رکھتی ہو۔ میرے اس بیمار کو بیماری سے بہتر کرو۔

۷۷۔ اے بوٹیو پھولوں والی پھل دار گھوڑوں کی مانند تیز رو۔ بیماری دور کرنے والیو کامیابی سے پار کرنے والیو خوش ہو دو۔

۷۸۔ اے ماؤں کی مانند بوٹیو تم سے یہ جو ہم کہتے ہیں۔ گھوڑے۔ گایاں۔ کپڑے (میں حاصل کروں اور) تجھ کو خود میں لے شخص حاصل کروں۔

۷۹۔ پیپل میں تمہارا مقام ہے۔ تمہاری رہایش ڈھاک میں ہے۔ چارپایوں کی یقیناً حاصل کرنے والی ہو جس سے کہ تم اس شخص کی پرورش کرو۔

---

۷۲ اس منتر میں ہل کو گائے سے تشبیہ دی گئی ہے۔

۷۳ بیلوں کو آزاد کر کے اس منتر سے خطاب کرے "تاریکی کو پار" مراد تکلیف بھوک پیاس سے فارغ ہونا ہے۔

۷۴ ایک گھاس کا بنڈل آتشدان کی جگہ کے درمیان میں رکھے۔ اور اس پر آگ میں پانچ نذریں پیش کرے۔

۷۵/۹۰ یہ پندرہ منتر پڑھ کر پندرہ گھڑے پانی کے آتشدان کی جگہ پر ڈال کر وہ مختلف پودوں کے بیج بودے۔ یہ طبیب کا منتر ہے۔ کہ جس کے ساتھ وہ بوٹیوں کو خطاب کرتا ہے۔ کہ جو مریض پر استعمال کی جاتی ہیں

۸۱ یعنے گھوڑوں کے لیئے مفید۔ سوم یگیہ میں کام آنے والی الخ۔ (حاشیہ متعلقہ صفحہ ۱۴۷)

۸۰ - جہاں بوٹیاں جمع ہیں جیسے راجا لوگوں کے درمیان وہ برہمن طبیب کہلاتا ہے راکشسوں کو مارنے والا بیماری کا دور کرنے والا ٭

۸۱ - گھوڑوں والی - سوم والی - نشو ونما کرنے والی - طاقت بڑھانے والی - سب بوٹیوں کو میں جانتا ہوں اس شخص کی بیماری دور کرنے کے لیئے ٭

۸۲ بوٹیوں کے خواص ظاہر ہوتے ہیں جیسے کہ گائیاں گوشالہ سے - دولت کے دینے کی خواہش کرنیوالی، اے انسان ! تیری روح کی حفاظت کریں ٭

۸۳ - نکالنے نام والی تمہاری ماں ہے اور تم بھی نکالنے والے ہو - ہل ہو پروں کے ساتھ پرواز کرنے والے - جس سے بیماری لائی جاتی ہے اُس کو دور کرو ٭

۸۴ تمام فصیلوں پر وہ پھر گئے ہیں جیسے چور گئوشالہ میں - بوٹیاں دور کرتی ہیں جسم میں جو کچھ بھی روگ ہوتا ہے ٭

۸۵ - جب میں یہ بوٹیاں حاصل کرتا ہوا ہاتھ میں لیتا ہوں تپ دق کی روح پہلے ہی فنا ہو جاتی ہے جیسے ذبح کے لیئے لیجایا ہوا جانور (پہلے ہی مرجاتا ہے) ٭

۸۶ - جس کے لے بوٹیو عضو عضو میں اور بند بند میں تم پھیلتی ہو - اُس سے تم تپ دق کو دور کرو جیسے سپاہی درمیانی اعضا کو کاٹتا ہے ٭

۸۷ - اے تپ دق آواز کرنے والے پرندے کے ساتھ اُڑ جا ہوا کی تیز روانی کے ساتھ دور چلا جا ٭

۸۸ - تم میں سے ہر ایک دوسرے کی حفاظت کرے ہر ایک دوسرے کے قریب آوئے وے سب باہم موافق ہو کر میرے اس کلام کی حفاظت کرو ٭

۸۹ - جو پھل والی ہیں اور جو بے پھل ہیں جو پھول والی اور جو بے پھول ہیں - برہسپتی دیوتا سے پیدا ہوئی ہوئی وے ہم کو دُکھ سے آزاد کریں ٭

۹۰ آزاد کریں مجھ کو قسم کی وجہ سے ہوئے گناہ سے اور وُرن کے خلاف ہوئے

سے اور یم کے پھندے سے۔ سب دیوتاؤں کے خلاف گناہ سے ✤

۹۱۔ بوٹیاں آسمان سے نیچے اُترتی ہوئی کہتی ہیں کہ جس جاندار کو ہم کھلواتی ہیں وہ شخص فنا نہیں ہوتا ✤

۹۲۔ جو بوٹیاں سوم راجا والی ہیں سینکڑوں طاقتوں والی ہیں۔ ان تمام میں تم اعلیٰ ہو خواہش کو پورا کرنے والی اور دل کے لیئے سُکھ دینے والی ہو ✤

۹۳۔ جو بوٹیاں سوم راجا والی ہیں اور زمین پر کئی طرح کی ہیں برہسپتی دیوتا سے پیدا ہوئی ہیں اُسمیں طاقت عنایت کریں ✤

۹۴۔ جو بوٹیاں یہاں کلام کو سُنتی ہیں اور جو دور گئی ہیں وے درختوں میں پیدا ہوئی اُس میں طاقت عطا کریں ✤

۹۵۔ جو کوئی تم کو کھودتا ہے وہ مت نقصان اُٹھائے جس کے لیئے میں کھودتا ہوں وہ بھی نقصان نہ اُٹھائے اور ہمارے لیئے دوپایہ اور چوپایے سب بیماری سے مبرّا ہوں ✤

۹۶۔ بوٹیوں نے اپنے راجا سوم کے ساتھ ہو کر کہا۔ جس کے لیئے برہمن علاج کرتا ہے اے راجا اُس کو ہم بیماری سے مبرّا کرتی ہیں ✤

۹۷۔ زکام۔ ورم اور بواسیر کو دور کرنے والی اور سوزدگوں کی اور مُنہ کے پکنے کی دور کرنے والی تم ہو ✤

۹۸۔ گندھروں نے تجھے۔ تجھے اندر نے۔ تجھے برہسپتی نے کھودا۔ تجھے اے بوٹی سوم راجا نے جان کر تپ دق سے خلاصی حاصل کی ✤

۹۹۔ میرے دشمنوں کو جیتو۔ جنگ چاہنے والوں کو جیتو۔ سب دُکھوں کو جیتنے والے بوٹی تو غالب آنے والی ہے ✤

۱۰۰۔ اے بوٹی تیرا کھودنے والا لمبی عمر والا ہو اور جسکے لیئے تجھے میں کھودتا ہوں (لمبی عمر والا ہو) اور تو بھی لمبی عمر والی ہو کر سینکڑوں شگوفوں والی ہو کر بڑھ ✤

۱۰۱۔ اے بوٹی تو اعلےٰ ہے۔ درخت تیرے ماتحت ہیں ہمارے ماتحت ہو وہ جو کہ ہم کو نقصان پہنچاتا ہے +

۱۰۲ ۱۔ جو زمین کا پیدا کرنے والا ہے جو سچے قانون والا آسمان کے پھیلانے والا ہے اور جس نے خوشی دینے والے پانی کو پہلے پیدا کیا وہ مجھ کو مت ملے کون۔ دیوتا کے لیئے ہم نذر دیتے ہیں +

۱۰۳ ۱۔ اے زمین اسطرف آؤ۔ یگیہ کے ذریعہ دودھ کے ساتھ۔ تیری پیٹھ پر فرستادہ اگنی سوار ہوا ہے +

۱۰۴ ۱۔ اے اگنی جو تجھ میں روشنی ہے جو خوشی جو صفائی اور یگیہ ہے وہ دیوتاؤں کے لیئے لاتے ہیں +

۱۰۵ ۱۔ اناج۔ طاقت۔ رسم کی جائے پیدایش اور بڑی خواہش کی نہر کو میں نے اسجگہ سے کھایا ہے مجھ میں گایوں ہیں۔ اولاد میں داخل ہو۔ کمی خوراک دُکھ دینے والی بدقسمتی کو میں چھوڑتا ہوں +

۱۰۶ ۱ اے اگنی تیری شہرت اور بڑی خوراک ہے اے روشن تیری کرنیں روشن ہوتی ہیں۔ بہت روشن طاقت کے ساتھ اے شاعر تو پجاری کے لیئے قابل تعریف خوراک کو دیتا ہے +

۱۰۷ ۱۔ پاک کرنیوالی روشنی والے۔ سفید روشنی والے۔ کامل روشنی والے روشنی سے اوپر جاتے ہو جیسے دونوں ماؤں کو چلتے ہوئے آسمان اور زمین کو بھرتے ہو +

۱۰۸ ۱ اے طاقت کے فرزند جات دید ہ اگنی اچھے گیتوں اور تعریفی قصیدوں سے خوش ہو تجھ میں جمع کیئے جاتے ہیں طرح طرح کے اور قسما قسم کے کھانے۔ اچھے خاندان میں پیدا ہوئے اور عجیب حفاظت والے +

۱۰۹ ۱۔ اے اگنی مرنیوالے لوگوں کے ذریعہ روشن ہوتے ہوئے ہمارے لیئے دولت کو پھیلا تم وہ قابل دید ہو کہ شعلہ کے جسم سے چمکتے ہو۔ پرانے خیال کو پوا کرتے ہو +

۱۰۲/۱۰۵ ان منتروں کے ساتھ مٹی کی چھوٹی چھوٹی چار اینٹیں بنا کر آتشدان کی حد کے باہر چاروں طرف جنوب مشرق اور مغرب میں لکڑی کی تلوار کے ذریعہ رکھدے +

۱۱۰- یگیہ کے ترتیب دینے والے - عقلمند اے اگنی بڑی دولت میں رہنے والے بہترین اچھے حصہ کو بکثرت خوراک کو ہمیشہ دولت کو دیتے ہو ✦

۱۱۱- تم مقدس بڑے سب کو نظر آنے والے اگنی ہو - خیریت کے لیئے لوگ تجھ کو تعریفی گیتوں کے ساتھ یگوں میں آگے رکھتے ہیں - سُننے کانوں والا نہائت مشہور ہے ✦

۱۱۲- اپنے آپ کو بڑھا اے سوم ہر ایک طرف تم میں سب طاقتیں جمع ہوں - اناج کے ذخیرہ میں ہو ود ✦

۱۱۳- تجھ میں رس جمع ہوں - اناج جمع ہوں - اور طاقت دشمنوں پر غالب آنیوالی نہ مرنیوالے کے لیئے بڑھو اے سوم آسمان میں تو اعلےٰ شہرت کو حاصل کر ✦

۱۱۴- اے نہایت خوش سوم - کال ٹکڑوں کے ذریعہ سے بڑھ اور ہماری ترقی کے لیئے شہرت والا دوست ہو ✦

۱۱۵- اے اگنی بچھڑا تیرے دل کو بلند مقام سے بھی جھکاتا ہے - تم کو خواہش کی تعریفوں کے ذریعہ ✦

۱۱۶- تمہارے لیئے وہ (تعریفیں) اے بہترین انگرس سب اچھے مقام میں رہنے والے لوگ خواہش حاصل کرنے کے لیئے جُدا کرتے ہیں ✦

۱۱۷- پیارے مقامات میں رہنے والا سب کی تمنّا جو ہوا ہے اور ہونیوالا ہے ایک راجا چمکتا ہے ✦

۱۰۶/۱۱۱ اس سے بڑے آتش دان پہ ریت ڈالدے ✦ رگوید ۱۴۰/۱۰

۱۱۲/۱۱۵ ان منتروں سے اس ریت کو مس کرے رگوید ۹۱/۱۸-۱۹ | ۱ ✦

۱۱۶/۱۱۷ اگنی کو آگے لے جاتے ہوئے یہ منتر اس کو خطاب کرکے پڑھے جاتے ہیں - ان کے آگے آگے گھوڑا سفید رنگ کا لے جایا جاتا ہے - اگر سفید نہ ہو تو زرد، اگر وہ بھی نہ ہو تو بیل کو لے جاتے ہیں ✦ رگوید ۱۱/۸ ۸ ✦

۴۴/۱۸ ۸ (مشرقی کتب مقدمہ جلد ۱۲ صفحہ ۲۹۷) ✦

ادھیاء (۱۳)

۱۔ اپنے میں میں اگنی کو لیتا ہوں۔ دولت سامان پرورش اچھی اولاد کی پیدائش اور عمدہ طاقت کے لیئے۔ دیوتا بھی مجھے قبول کریں ٭

۲۔ ترجمہ کے لیئے دیکھو $\frac{11}{29}$ ٭

۳۔ مشرق کی طرف پہلے برہما پیدا ہوا۔ چوٹی سے خوبصورت روشنی والوں کے اوپر روشن پھیلتا ہے ٭

وہ اپنے خلا میں ہونے والے اور قریب میں ہونے والے مقامات ہست اور نیست کی جگہ کو روشن کرتا ہے ٭

۴۔ طلائی انڈا پہلے پیدا ہوا۔ پیدا ہوتے ہی مخلوق کا اکیلا مالک ہوا۔ اس نے خلا آسمان اور اس (زمین) کو قایم کیا۔ کس دیوتا کے لیئے ہم نذر دیں ٭

۵۔ قطرہ جو زمین کو سیراب کرتا ہے آسمان کو سیر کرتا ہے اس جگہ کو اور جو اس کے آگے ہے سیر کرتا ہے یکساں جگہ کو سیراب کرتے ہوئے قطرہ کو میں سات نذروں کے ذریعہ سے پیش کرتا ہوں ٭

۶۔ سانپوں کے لیئے تعظیم جو کوئی بھی زمین پر ہیں۔ جو خلا میں جو آسمان میں ان سانپوں کے لیئے تعظیم ہے ٭

اس ادھیاء میں نیلوفر کے پتہ اینٹوں کو رکھنے۔ کچھوے کو دفن کرنے وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے ٭

م ۱ اس منتر کو یجمان جنوبی آتشدان کے سامنے کی طرف ہو کر پڑھے۔ اور پچھلی جانب آکر ہون کرے ٭

م ۲ کشا گھاس کے اوپر نیلوفر کا پتہ رکھے اور اس کو پڑھے ٭

م ۳ اس منتر سے گلے میں پہنے ہوئے سونے کو اس نیلوفر کے پتے پر رکھے ٭

م ۴ تا م ۸ اس سونے کے ٹکڑے پر وہ سونے کی انسان کی تصویر بنائے۔ منہ مشرق کی جانب ہو۔ جو پرجاپتی دیوتا کی صورت سمجھی جاتی ہے اور منتر ہے سے اسکی پوجا کی جاتی ہے۔ اور منتروں میں سانپوں کی پوجا کا بھی ذکر ہے ٭

۷۔ جو جادوگروں کے بطور تیر ہیں ۔ جو درختوں پر رہتے ہیں جو بلوں میں سوتے ہیں اُن سب سانپوں کے لیئے تعظیم ہے ✤

۸۔ جو آسمان کے روشن کرہ میں ہیں جو سورج کی کرنوں میں رہتے ہیں۔ سانپ جن کا پانیوں میں گھر بنایا گیا ہے۔ ان سب سانپوں کے لیئے تعظیم ہے ✤

۹۔ طاقت کو بڑھاؤ بڑے جال کی طرح سے ۔ طاقت ور راجا کی طرح اپنی طاقت کے ساتھ تیز جال کے ذریعہ سے سب دشمنوں کو مارنے والے۔ دور کرنے والے تم ہو۔ مار دشمنوں کو جلتے ہوئے گرزوں سے ✤

۱۰۔ اے اگنی دیوتا تیرے تیز شعلے گرتے ہیں۔ شعلوں سے چمکتے ہوئے تم پیچھے چلو۔ پروں والے جلتے ہوئے پھیلتے ہیں ۔ پھیل کر سب طرف شعلوں کو چھوڑو ✤

۱۱۔ حرکت میں تیز رَو اپنے بندھنوں کو بھیجیئے لوگوں کے محافظ ناقابل شکست تم ہو۔ جو ہمارا دشمن دور ہے جو نزدیک ہے اے اگنی کوئی دُکھ تجھ سے بھیجا ہوا ہم پر غالب نہ ہو ✤

۱۲۔ اے اگنی شعلہ کو پھیلاؤ۔ تیز ہتھیار والے دشمنوں کو جلا کر خاک سیاہ کرو جو ہماری خیرات کو منع کرتا ہے اُس کو اُلٹا کر کے جلاؤ جیسے خشک لکڑی کو ✤

۱۳۔ بلند ہو ہمارے اوپر غالب دشمنوں کو سزا دو آسمانی طاقت کو ظاہر کرو جادوگروں کے کمان کو بے چلّہ کرو۔ سزا دیئے اور نہ سزا دیئے ہوئے دشمنوں کو تباہ کرو۔ میں تجھ کو آگ کے شعلے کے ساتھ رکھتا ہوں ✤

۹/۱۳ بیٹھ کر سونے کی موری پر گھی سے نذر پیش کی جاتی ہے ۵ منتر پڑھ کر ۵ بار ✤

۱۴/۱ اڈسیر لکڑی کی ڈوئی دہی سے بھر کر شمالی جانب رکھئے اور منتر پڑھئے ✤

آسمان میں روشنی دینے والے سر (سورج) کو رکھتے ہو اے اگنی اپنی زبان کو نذر لیجانے والی بناتے ہو +

۱۶۔ تم مضبوط ہو اٹھانے والی ہمہ کارکن سے پھیلائی ہوئی۔ تجھ کو سمندر نہ مارے اور نہ پرند مارے، بے حرکت زمین کو مضبوط کر +

۱۷۔ مخلوق کا مالک (سورج) تجھے پانی کی پیٹھ پر کشادہ پھیلی ہوئی کو سمندر کی جگہ میں قائم کرے پھیلی ہوئی زمین تم ہو +

۱۸۔ زمین تو ہے بھومی نام والی تو ہے۔ ادِتی تو ہے۔ سب کے اٹھانے والی۔ سب زمین کی اٹھانے والی تو ہے۔ زمین کو دیکھو زمین کو مضبوط کرو۔ زمین کو مت دکھ دو +

۱۹۔ سب کے لئے سانس۔ باہر نکلنے والے اندر جانے والے۔ اوپر نکلنے والے اونچے مقام کے لئے۔ حرکت کرنیوالی جگہ کیلئے (تجھے قائم کرتا ہوں) اگنی تجھے عمدہ سکھ دینے والی اور محفوظ پناہ کے ساتھ حفاظت میں رکھے۔ اس دیوتاپن کے ساتھ انگرس کی طرح مضبوط ہو +

۲۰۔ ہر ایک گانٹھ اور ہر ایک جوڑ سے تم پھوٹتی ہو۔ اسی طرح ہزار کے ساتھ اے دوب (گھاس کی قسم) اور سو کے ساتھ ہم کو پھیلا +

۲۱۔ جو تم سو سے پھیلتی ہو اور ہزار سے پھوٹتی ہو۔ ایسی تجھ کو ہم اپنی نذر سے پوجتے ہیں اے روشن اینٹ +

۲۲۔ تیری اے اگنی سورج میں روشنیاں ہیں جو آسمان کو کرنوں کے ساتھ روشن کرتی ہیں ان سب کے ساتھ آج ہمیں روشنی اور اولاد کے لئے مدد دو +

۱۶؎ اس منتر سے قدرتی سوراخ دار پتھر کی اینٹیں اس سونے کی مورت پر چن دے، اور منتر ۱۹ تک پڑھے۔ سمندر سے سونے کی پلیٹ اور پرند سے انسان کی مورت مراد ہے، بے حرکت زمین آتشدان بنانے کی جگہ کو کہا گیا ہے +

۲۰؎ اِن اینٹوں پر منتر پڑھکر دوب گھاس سے مل کر بنی اینٹوں کو رکھیں + شتپتھ برہمن کا نڈ ۷، ادھیاء ۴، برہمن ۲ +

۲۲؎/۲۳ منتر پڑھکر اِن اینٹوں کے سامنے "دوی یجو" نام کی اینٹیں رکھیں ۔ دوی یجو" (دو منتروں والی) اسلئے کہ یہ دو منتر پڑھکر لگائی جاتی ہیں +

۲۳- اے دیوتاؤ جو تمہاری روشنیئیں سورج میں ہیں یا جو روشنیاں مویشیوں اور گھوڑوں میں ہیں- ان سبھوں کے ساتھ اے اندر اگنی اور برہسپتی دیوتا ہمیں منوّر کرو +

۲۴- کائنات نے روشنی کو اُٹھایا اور روشن بالذات (آسمان) نے روشنی کو اُٹھایا۔ اے روشن پرجاپتی تجھے زمین کی پیٹھ پر قائم کرے سب کے لئے باہر آنے والے سانس اندر جانے والے اور اندر رہنے والے سانس کے لئے سب روشنی عطا کرو +

اگنی تیرا مالک ہے اس دیوتا کے ساتھ انگرس کی طرح قائم ہو +

۲۵- چیت اور بیساکھ دونوں ہی بہار کے موسم ہیں۔ اگنی کے اندر مضبوطی کیلئے لگائے ہوئے ہو میرے آگے بڑھنے کے لئے آسمان اور زمین موافق ہوں۔ پانی اور پودے مدد کریں۔ متفرق اگنیاں موافق ہو کر امداد کریں۔ یہ زمین اور آسمان کے اندر یک دل جو اگنیاں ہیں وہ بہار کے موسم کو مہیا کریں۔ جیسے دیوتا جمع ہو کر گھیرتے ہیں اس دیوتا کے ساتھ انگرس کی طرح قائم ہو +

۲۶- تو اساڑھ ہے فتح کرنے والی۔ دشمنوں کو فتح کرو۔ جنگ کرنے والوں کو جیت۔ ہزار مردانہ طاقت والی تو ہے۔ مجھ پر مہربان ہو +

۲۷- رسوم کے پابند کے لئے ہوائیں شہد کو بہاتی ہیں۔ ندیاں شہد بہاتی ہیں ہمارے لئے بوٹیاں شیریں ہوں +

۲۸- شیریں ہو رات اور دن۔ شیریں ہو طبقہ خلا۔ شیریں ہو ہمارا باپ آسمان۔

۲۹- درخت ہمارے لئے شیریں ہو۔ شیریں ہو سورج۔ گایاں ہمارے لئے شیریں ہوں +

م ۲۴ مشرق اور مغرب کی جانب ریتہ سچ (لینے نطفہ گرانے والی) نام کی اینٹیں لگائیں +

م ۲۵ ایک اور قسم کی اینٹیں لگائے اور منتر پڑھے +

م ۲۶ ایک اور قسم کی اینٹیں اس منتر سے لگائے + شتپتھ ایضاً برہمن ۲ ختم +

۲۷/۲۹ دہی شہد اور گھی کو اکٹھا کر کے گچھوے پر لیپ کرے اور یہ منتر پڑھے + شتپتھ کانڈ ۷ ادھیاد ۵ برہمن ۱+

۳۰۔ پانی کی گہرائیوں میں بیٹھ۔تم کو نہ سورج اور نہ اگنی ویشوانر جلائے۔بے سوراخ اعضا والی مخلوق تم کو ہمیشہ دیکھے روشن بارش تم کو سیراب کرے +

۳۱۔ تین بہشتی سمندروں کو تم نے حاصل کیا ہے۔پانیوں کے مالک تم ہو۔اینٹوں کے مضبوط عضو ہو۔چار پایوں کو ڈھانپتے ہوئے اس جگہ جاؤ جہاں بہشت میں پہلے انتقال کر کے گئے ہیں +

۳۲۔ ترجمہ کے لئے دیکھو $\frac{۸}{۳۲}$ +

۳۳ ″ ″ ″ $\frac{۶}{۴}$ +

۳۴ تو ساکن ہے۔جا، قیام ہے۔ اگنی پہلے یہاں سے پیدا ہوا ہے۔پھر ان جگھوں سے پیدا ہوتا ہے۔ وہ گایتری ترشٹب اور انوشٹبھ وزن کے ذریعہ سے نذر کو دیوتاؤں کے لئے لیجائے +

۳۵۔ اناج۔دولت۔طاقت۔شہرت۔رس اور اولاد کے لئے یہاں رہو۔تم روشن ہو۔ راجا ہو۔سرسوتی کے دونوں چشمے تیری حفاظت کریں +

۳۶۔ اے اگنی دیوتا جو تیرے ہوشیار گھوڑے ہیں اُن کو جوڑ۔جو جلدی یگیہ کیلئے لیجاتے ہیں +

۳۷۔اے اگنی دیوتاؤں کے بُلانے والے گھوڑوں کو گاڑیبان کی طرح ضرور ہی جوڑ۔پُرانے بُلانے والے بیٹھ +

شتپتھ میں کچھوے کے متعلق یہ لطیفہ لکھا ہے کہ پرجاپتی (خدا) نے کچھوے کی شکل اختیار کر کے مخلوقات کو پیدا کیا۔ اسی لئے اسکو سنسکرت میں کُرم (بنایا) کہتے ہیں اور یہ کشیپ کا مترادف ہے، شتپتھ ایضاً کنڈ کا ۵ +

$\frac{۳۰}{۷}$ شیوال درخت کی لکڑی پر اس کچھوے کو رکھکر اس پر اینٹیں چن دے۔ مگر اس کچھوے کو رکھنے سے پہلے منتر $\frac{۳۱}{۱}$

$\frac{۳۳}{۷}$ اس پر ہاتھ رکھکر پڑھے۔عمارت کی مضبوطی کے لئے۔۔۔۔۔۔ زندہ جانوروں کے بدلے انسانوں کو بنیاد میں چن دینا بھی ایک پورانی رسم ہے دیکھو منتر $\frac{۴۷}{۱۳}$

$\frac{۳۴}{۷}$ اس منتر سے قدرتی سوراخ والی اینٹ کے شمال میں اوکھلی اور موسل کو رکھے۔یہ اوکھلی اور موسل گولر کی لکڑی کے بنائے جاتے ہیں اوکھلی کے اوپر ہنڈیا خاموشی کے ساتھ رکھنے کے بعد اوکھل میں مٹی کو کوٹ کر اُس کو سامنے کے رخ بکھیر کر اُس پر ہنڈیا کو رکھ دے۔نمبر ۳۵-۳۶ میں اکھل سے ہی خطاب ہے +

$\frac{۳۶}{۷} \frac{}{۳۷}$ اس منتر سے اس ہنڈیا میں گھی کی نذر دے، شتپتھ ایضاً۔ادھیاؤ ۵۔براہمن ۱ +

۳۸ اکٹھا مل کر چلتی ہیں ہماری ندریں - دل اور خیال کے اندر پاک کی ہوئی ہیں گھی کی نہریں دیکھتا ہوں سنہری بید اگنی کے درمیان میں ہے +

۳۹- تعریف کے لئے تجھے - روشنی کے لئے تجھے چمک کے لئے تجھے - تیزی کے لئے تجھے - یہ سب دنیا اور گھر گھر کی آگ کی طاقت ہو گیا ہے +

۴۰ - اگنی روشنی سے روشن - چمک سے چمکدار سونا ہے - ہزار دینے والے ہو - ہزار کے لئے تجھے +

۴۱- سُورج بچہ کو دودھ سے سیر کرو - ہزار کی تصویر اور سب کی شکل ہو - آگ کی لپٹ سے اس کو بچاؤ - اس کا مقابلہ نہ کیجئے - آرام کو حاصل کرتے ہوئے سو سال کی عمر کرو +

۴۲- ہوا کی تیزی (والے) ورُن دیوتا کی ناف (کی مانند) پانیوں میں پیدا شدہ گھوڑے - ندیوں کے طفل - سبز رنگ - اس جہان میں قائم ہونے والے پتھر پر قائم اے اگنی مت نقصان پہنچا +

۴۳ نہ ضائع ہونے والے قطرۂ سُرخ رنگ مطلوب - پہلے لوگوں سے پوجے ہوئے کی میں تعظیم سے تعریف کرتا ہوں - وہ جوڑ جوڑ کے ساتھ ہر ایک موسم میں اپنے آپ کو تربیت دیتا ہوا - نہ گائے کو نقصان پہنچائے - وسیع حکومت والی اُدِتی دیوی +

۴۴ - توشٹا دیوتا کی حفاظت کرنے والی - ورُن دیوتا کی ناف - دور کے طبقہ سے لائی ہوئی بھیڑ - بڑی ہزاروں کام آنے والی اسُروں کے - اے اگنی اعلےٰ آسمان پر

---

۳۸ اس منتر سے پانچ جانوروں کے قطع کردہ سروں کے مُنہ میں سونے کی ڈلی کو ڈالے اور نکالے "سنہری بید" مراد یہی سونے کی انسانی مورت ہے

۳۹ اس منتر کے ایک ایک جملہ کے ساتھ بائیں نتھنے - دائیں نتھنے - بائیں آنکھ دائیں آنکھ - بائیں کان میں سونے کی ڈلی ڈالے +

۴۰/۴۱ اس منتر سے دائیں کان میں سونے کی ڈلی ڈالے - اور پھر سونے کی مورت کو خطاب کرکے باقی سروں کے ساتھ ہنڈیا میں محفوظ رکھے - تفصیل کے لئے دیکھو شتپتھ ۷ $\frac{2}{1}$ ۵ اور کاتیائن شروتر سوتر $\frac{۱۶}{۱۱}$ ۱۷ نیز دیکھو یجر وید $\frac{12}{61}$ پر نوٹ +

۴۲ شمال مشرقی جانب گھوڑے کے سر کو رکھے + نمبر ۴۱ میں آگ کو سورج سے تشبیہ دی ہے" اس کو" یعنے پجاری کو +

۴۳ بیل کے سر کو جنوب مشرقی جانب رکھے - نہ ضائع ہونے والا قطرہ سوم رس ہے کہ جس کی اس منتر میں تعریف مذکور ہے +

۴۴ مینڈھے کا شمال مغربی جانب رکھے اور یہ منتر پڑھے " توشٹا دیوتا کی محافظ" بھیڑ اون کے ذریعہ سردی میں حفاظت کرتی ہے اسُر ایک غیر مرئی مخلوق کا نام ہے + شتپتھ کانڈ ۷ ادھیائے ۵ - برہمن ۲ +

اُس کو مت نقصان پہنچا +

۴۵۔ جو آگ آگ سے پیدا ہوئی ہے زمین کی گرمی اور یا آسمان کی گرمی سے جس سے سب کام کرنے والے نے مخلوق کو پیدا کیا۔ اسکو اے اگنی تیرا غصّہ چھوڑ دے +

۴۶۔ اس کا ترجمہ دیکھو ۴۲/۲ +

۴۷۔ اس دو پایہ جانور کو مت ضائع کر اے ہزار آنکھ والے قربانی کے لئے جمع کئے ہوئے۔ بن مانس جانور کے مغز کو اے اگنی قبول کر اسکے ساتھ جسم کو مضبوط کرتے ہوئے تم یہاں رہو۔ تمہارا شعلہ بن مانس کو پہنچے جسکے ساتھ ہم دشمنی کرتے ہیں تمہارا شعلہ اُس کو پہنچے +

۴۸۔ اُس ایک کھر والے جانور گھوڑوں میں ہنہنانے والے گھوڑے کو مت نقصان پہنچا جنگلی بیل کو میں تیرے لئے دیتا ہوں۔ اس سے اپنے جسم کو بڑھاتے ہوئے تم یہاں رہو۔ جنگلی بیل کو تیرا شعلہ پہنچے جس سے ہم دشمنی کریں اُس کو تیرا شعلہ پہنچے +

۴۹۔ اے اگنی ہزار گنا سو نہروں والے جہانوں کے درمیان پھیلی ہوئی اس جھیل لوگوں کے لئے گھی دُہانے والی، اعلےٰ خلا میں رہنے والی (اَدِتی گائے) کو مت نقصان پہنچا جنگلی گائے کو میں تجھے دیتا ہوں۔ اس کے ساتھ اپنے جسم کو بڑھاتے ہوئے یہاں رہو۔ گائے کو تیرا شعلہ پہنچے جسکے ساتھ دشمنی کریں اُس کو تیرا شعلہ پہنچے +

۵۰۔ اے اگنی اعلےٰ مقام میں اس اُدن والے وُرن دیوتا کی ناف، دو پایہ اور چوپایہ جانوروں کی کھال والے۔ توشٹا کے پہلے پیدا شدہ جانور بھیڑ کو

---

۴۵ جنوب مغربی جانب اس منتر کو پڑھکر بکرے کا سر رکھے۔ پہلی آگ سے مراد بکرا ہے۔ جو کہتے ہیں۔ کہ آگ سے پیدا ہوا تھا۔ دوسری آگ سے مراد پرجاپتی (مخلوق کا مالک) دیوتا ہے + شتپتھ ایضاً برہمن ۲

۴۶ اس سے آدمی کے سر پر گھی کی نذر پیش کرے یا جو مورت انسان کی بنائی گئی تھی۔ اس کے سر پر گھی کی نذر پیش کرے +

۴۷ اس منتر پر نذر پیش کرنے کے بعد اسکو علیحدہ دور رکھدے۔ بن مانس انسان کا ہی قائمقام سمجھا جاتا ہے +

۴۸/۵۰ ان منتروں سے ترتیب وار گھوڑے بیل اور مینڈھے کے سر کو علیحدہ دور رکھدے +

مت نقصان پہنچا۔ جنگلی اونٹ کو میں تیرے لئے دیتا ہوں اس سے اپنے جسم کو مضبوط کرتے ہوئے یہاں رہو۔ تمہارا شعلہ اونٹ کو پہنچے جس سے ہم دشمنی کریں اُس کو تیرا شعلہ پہنچے +

۵۱۔ بکرا یقیناً اگنی کے شعلہ سے پیدا ہوا۔ اس نے پہلے اپنے پیدا کرنے والے کو دیکھا۔ اس سے دیوتاؤں نے دیوتاپن کو حاصل کیا۔ اس کے ذریعہ بلندی دہشت (کو چڑھے (آٹھ پاؤں والے) شربھ نام جانور کو میں تیرے لئے دیتا ہوں۔ اس کے ذریعہ جسم کو بڑھاتے ہوئے یہاں رہ۔ شربھ جانور کو تیرا شعلہ پہنچے۔ جس سے ہم دشمنی کریں اُس کو تیرا شعلہ پہنچے +

۵۲۔ تو اے جوان اگنی پوجا کرنے والے کے لوگوں کی حفاظت کر۔ تعریفوں کو سُن اُس کی اولاد اور خود اُس کی حفاظت کر +

۵۳۔ پانیوں کی راہ (ہوا) میں تجھ کو رکھتا ہوں تجھ کو پانیوں کی خوراک (بوٹیوں) میں رکھتا ہوں۔ پانیوں کی راکھ (لہر) میں تجھ کو رکھتا ہوں۔ پانیوں کی روشنی (چمک) میں رکھتا ہوں پانیوں کے رستہ (زمین) میں تجھکو رکھتا ہوں۔ پانیوں کی سانس (لہر) میں رکھتا ہوں۔ " " " " پانیوں کے سمندر کی جگہ میں رکھتا ہوں پانیوں کی ندیوں میں تجھ کو رکھتا ہوں۔ پانیوں کے رہنے کی جگہ (آنکھ) میں تجھ کو رکھتا ہوں۔ پانیوں کے بیٹھنے

---

۵۱ اس منتر کو پڑھکر بکرے کے سر کو علیحدہ دور رکھدے " اگنی کے شعلہ الخ " سے مراد پرجاپتی دیوتا ہی ہے " شربھ " ایک فرضی جانور کہ جس کی آٹھ ٹانگیں ہوتی ہیں۔ جو شیر کی طرح شہ زور اور برفانی مقامات میں رہنے والا سمجھا جاتا ہے +

۵۲ اس سے ویدی (آتشدان) کی پوجا کرے +

۵۳ اس سے آتشدان میں اینٹیں پیوست کرتے ہیں۔ اور ہر ایک وزن منتر کے ساتھ اینٹ کو لگاتے جاتے ہیں۔ اور جس جس منتر کے ساتھ جس جس رشی دیوتا وغیرہ کا تعلق ہے۔ اس کا نام منتر میں بتلاتے جاتے ہیں +

کی جگہ (کان) میں تجھ کو رکھتا ہوں۔ پانیوں کی جگہ (آسمان) میں تجھکو رکھتا ہوں تجھ کو پانیوں کی ٹھیراؤ کی جگہ (خلا) میں رکھتا ہوں۔ تجھ کو پانیوں کی پیدایش کی جگہ میں رکھتا ہوں۔ پانیوں کی گاد (کیچڑ) میں رکھتا ہوں۔ پانیوں کی خوراک (اناج) میں تجھ کو رکھتا ہوں۔ گایتری چھند کے ذریعہ تجھے رکھتا ہوں۔ ترشٹپ وزن کے ذریعہ تجھے رکھتا ہوں۔ جگتی 〃 〃 〃 انوشٹپ
〃 〃 〃 پنکتی 〃 〃 〃 〃

۵۴- یہ پہلا ہونے والا (اگنی) ہے۔ سانس اس کی اولاد ہے۔ سانس کا بیٹا بہار ہے بہار کی اولاد گایتری ہے گایتری سے گایتر گیت پیدا ہوا ہے۔ گایتر گیت سے اپانشو نام سوم کا پیالہ پیدا ہُوا ہے۔ اور اُپانشو سے ترِورت نام گیت والا پیدا ہوا ہے۔ اور ترِورت گیت سے رتھانتر گیت، (اس سے) وشسٹ رشی پرجاپتی سے لی ہوئی تمہاری مدد سے میں مخلوق کے لئے سانس لیتا ہوں۔

۵۵- یہ دکنی ہوا سب کام کرنے والی۔ اِس سب کام کرنے والی کا بیٹا دل ہے گرمی کا موسم دل کا بیٹا ہے۔ ترشٹپ چھند گرم موسم سے پیدا شدہ۔ ترشٹپ سے سوار گیت پیدا ہوا۔ سوار گیت سے انتریام (نام کا سوم کا پیالہ) انتریام سے پنچ دش نام کا قصیدہ پندرہ کے قصیدہ سے برہت گیت پیدا ہوا۔ بھردواج رشی - تیرے ذریعہ سے پرجاپتی دیوتا سے لیا ہوا میں مخلوق کے لئے دل لیتا ہوں +

---

۵۳ میں پانیوں کی راہ سے مراد ہوا، سمندر سے دل، ندی سے کلام ہے شتپتھ کانڈ، ادھیا، ۵ برہمن ۲ ختم۔
۵۴ اس منتر سے آتشدان میں "پران بھرت" نام اینٹیں لگائی جاتی ہیں وشسٹھ کا مطلب شتپتھ نے روح رواں لیا ہے
۵۵ اس سے اس ویدی میں اور اینٹیں لگائی جاتی ہیں۔ ہوا سے مراد ہوا کا دیوتا ہے۔ سوار سُر والے سام کے گیتوں کو کہتے ہیں بھردواج رشی سے مراد یہاں دل ہے۔ تیتریا سنگتا چہارم ۳۔۴ میں ان گیتوں سے ان رشیوں کا پیدا ہونا لکھا ہے۔

۵۶- یہ مغرب کی طرف جانے والا سُورج ہے۔ اس سورج سے پیدا شدہ آنکھ ہے۔ برسات آنکھ سے پیدا ہوئی ہے۔ جگتی وزن برسات سے پیدا ہُوا۔ جگتی سے رک سام گیت نکلا۔ رک سام گیت سے شکر (نام کا سوم کا پیالہ) شکر سے سترہ کا قصیدہ۔ سترہ کے قصیدہ سے ویرُوپ۔ رشی جمد گنی ہے۔ تیرے ذریعہ سے پرجاپتی سے لیکر میں لوگوں کے لئے آنکھ لیتا ہوں +

۵۷- یہ شمال کی طرف بہشت ہے۔ اس بہشت کی اولاد کان۔ خزاں کان کی بیٹی ہے۔ انشٹب وزن خزاں سے پیدا ہوا۔ انشٹب سے ایڈ گیت پیدا ہوا۔ ایڈ سے منتھی (نام کا سوم کا پیالہ) منتھی سے ۲۱ کا قصیدہ۔ ۲۱ کے قصیدہ سے ویُراج (دیوتا) وشوامتر رشی۔ تیرے ذریعہ سے پرجاپتی سے لیکر میں لوگوں کے لئے کان لیتا ہوں +

۵۸- یہ اوپر کی جانب عقل۔ اس عقل کی اولاد کلام ہے۔ کلام سے جاڑا۔ جاڑے سے پنکتی وزن۔ پنکتی وزن سے ندھنوت گیت ندھن وت گیت سے آگرائن (نام سوم کا پیالہ) آگرائن سے ۲۷ اور ۳۳ کا قصیدہ۔ ۲۷ اور ۳۳ کے قصیدہ سے شکوَر اور ریوُت (دیوتا) وشوکرمن رشی۔ تیرے ذریعہ سے پرجاپتی سے لیکر میں لوگوں کے لئے کلام لیتا ہوں۔ جگہ کو بھر۔ سوراخ کو بھر۔ پھر تو قائم ہو۔ اِندر اگنی اور برھسپتی دیوتا نے اِس جگہ تجھ کو قائم کیا ہے۔ آسمانی چتکبری دودھ بہانے والی۔ وے دیوتاؤں کی جگہ میں تین روشنیوں میں اس یگیہ کے سوم کو پیا کرتی ہیں۔ سب تعریفیں سمندر کی طرح پھیلا کر اندر دیوتا کو بڑھاتی ہیں۔ سواروں کا بہترین سوار۔ کھانوں کے مالک اور سچ کے بڑھانے والے کو +

۵۶/۵۸ ان منتروں میں افسانہ کے رنگ میں بعض چیزوں کی پیدائش کا ذکر ہے۔ مگر یہ سب منتر ویدوں میں اینٹوں کی چنائی کرتے ہوئے ترتیب وار پڑھے جاتے ہیں۔ جمدگنی اور وشوامتر رشی ہیں مگر یہاں حسب ترتیب آنکھ اور کان ہیں شتپتھ برہمن کا نڈ ۸ ادھیا ۱ برہمن ۲

اِدھیاءِ ۱۴

۱ - ساکن رہائش اور ساکن پیدائش کی جگہ کے ساتھ تم ساکن ہو - پیدائش کی جگہ پر اچھی طرح ساکن بیٹھو - آگ کے پہلے نشان کو قبول کرتے ہوئے - اشونی کمار اور ادھوریو تجھے یہاں جگہ دیں *

۲ - گھر والی - گھی والی - بکثرت جگہ والی - سکھ دینے والی جگہ زمین میں بیٹھ - رُدّر (اور) وشو دیوتا تجھ کو سراہیں - ان منتروں کو طاقت کے لئے حاصل کرو - اشونی کمار اور ادھوریو تجھ کو یہاں جگہ دیں *

۳ - اپنی طاقت سے اے طاقت کی حفاظت کرنے والی یہاں بیٹھ - دیوتاؤں کے سکھ کے لئے - بڑی خوشی کے لئے - اولاد کے لئے ماں باپ کی مانند راحت رسان ہو - سکھ سے داخل ہونے والی جسم کے ساتھ یہاں رہو - اشونی کمار اور ادھوریو تجھ کو یہاں جگہ دیں *

۴ - تو زمین کو بھرنے والی اپسں نام والی ہے - اس تجھ کی سب دیوتا ہر طرح تعریف کریں تعریفوں اور گیتوں والی یہاں بیٹھو - اولاد والی دولت ہمیں دے - اشونی کمار اور ادھوریو تجھ کو یہاں جگہ دیں *

۵ - زمین کی پیٹھ پر تجھ کو رکھتا ہوں - اے خلا کی اٹھانے والی - تھامنے والی سمتوں کی (اور) مالک سب مخلوق کی - لہر اور رس پانیوں کے ہو - قادر مطلق تمہارا رشی ہے اشونی کمار اور ادھوریو تجھ کو یہاں رکھیں *

۶ - جیشٹھ اور اساڑھ دونوں گرم موسم (کے مہینے) باقی ترجمہ کے لئے دیکھو منتر ۱۳/۲۵

۱/۵ ان منتروں میں ان اینٹوں سے خطاب ہے - کہ جن کو آتشدان میں لگاتے ہیں - ان اینٹوں کے اشونی وغیرہ علیحدہ علیحدہ نام دیئے جاتے ہیں - منتر ۴ میں اپس سے مراد نرمی ہے *

کا ترجمہ:-

۷ - موسموں کے ساتھ ملو۔ پانیوں کے ساتھ ملو۔ صحت کے دینے والوں کے ساتھ ملو۔ دیوتاؤں کے ساتھ ملو۔ سب لوگوں کے گھروں کی اگنی کے لئے اشونی کمار اور ادھوریو تجھ کو یہاں رکھیں۔ موسموں کے ساتھ ملو۔ پانیوں کے ساتھ ملو۔ وسو دیوتاؤں کے ساتھ ملو۔ دیوتاؤں کے ساتھ ملو۔ صحت دینے والوں کے ساتھ ملو۔ سب لوگوں کے گھروں کی اگنی کیلئے اشونی کمار اور ادھوریو تجھ کو یہاں رکھیں۔ موسموں کے ساتھ ملو۔ پانیوں کے ساتھ ملو۔ رُدر دیوتاؤں کے ساتھ ملو۔ دیوتاؤں کے ساتھ ملو۔ صحت کے دینے والوں کے ساتھ ملو۔ سب لوگوں کے گھروں کی اگنی کے لئے اشونی کمار اور ادھوریو تجھ کو یہاں رکھیں۔ موسموں کے ساتھ ملو۔ پانیوں کے ساتھ ملو۔ ادتیا دیوتاؤں کے ساتھ ملو۔ دیوتاؤں کے ساتھ ملو۔ صحت کے دینے والوں کے ساتھ ملو۔ سب لوگوں کے گھروں کی اگنی کے لئے اشونی کمار اور ادھوریو تجھ کو یہاں رکھیں۔ موسموں کے ساتھ ملو۔ پانیوں کے ساتھ ملو۔ وشو دیوتاؤں کے ساتھ ملو۔ دیوتاؤں کے ساتھ ملو۔ صحت کے دینے والوں کے ساتھ ملو۔ سب لوگوں کے گھروں کی اگنی کے لئے اشونی کمار اور ادھوریو تجھ کو یہاں رکھیں۔

۸ - میرے سانس کی حفاظت کر۔ میرے باہر نکلنے والے سانس کی حفاظت کر۔ میرے اندرونی سانس کی حفاظت کر۔ میری آنکھ کو وسیع روشنی سے منور کر۔ میرے کان کو قوت سامعہ عطا کر۔ پانیوں سے سیراب کرو۔ بوٹیوں کو خوش کرو۔ دو پایوں کی حفاظت کرو۔

---

۶ - اس منتر سے رِتویا نام کی اینٹ لگائی جاتی ہے۔ رِتو کے معنے موسم کے ہیں۔ گویا موسم کے ساتھ تعلق رکھنے والی۔ شکر اور شوچی سے مراد جیٹھ اور اساڑھ کے دو مہینے ہیں جو مئی جون اور جولائی کے درمیانی مہینے ہوتے ہیں۔

۷ - اس سے پانچ وِشو دیوی نام اینٹیں لگائی جاتی ہیں۔ جو وِشو دیواہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ "موسم کے ساتھ ملو" انہیں خطاب اینٹوں سے ہی ہے مطلب یہ ہے کہ آتشدان کی یہ مختلف نام والی اینٹوں سے مختلف قسم کے ثواب در ثمار ملنے کی امید کیجاتی ہے

۸ - اس کے ساتھ پران بھرتن (سانس مہیا کرنے والی) اینٹوں سے خطاب ہے۔ شتپتھ برہمن کانڈ ۸ ادھیا ۲۔

چارپایوں کی حفاظت کرو۔ آسمان سے بارش برساؤ +

۹ - سر (برہمن) روح وروان ہے۔ پرجاپتی وزن ہے۔ سلطنت (کشتری) طاقت ہے۔ صحت دینے والا وزن ہے۔ مالک (ویش) طاقت ہے۔ راجا وزن ہے۔ ہمہ کارکن (شودر) طاقت ہے۔ پرمیشٹھی وزن ہے۔ بکرا طاقت ہے۔ اعلےٰ وزن ہے۔ مینڈھا طاقت ہے۔ دو لفظی وزن ہے۔ انسان طاقت ہے۔ پنکتی وزن ہے۔ بھیڑیا طاقت ہے۔ وراٹ ناقابلِ شکست وزن ہے۔ شیر طاقت ہے۔ جگتی وزن ہے پنجسالہ (گدھا وغیرہ) طاقت ہے۔ برہتی (بڑا) وزن ہے۔ بیل طاقت ہے۔ ککبھ وزن ہے (کہ جس میں پہلے اور آخری لفظ کے آٹھ آٹھ حروف ہوتے ہیں۔ اور درمیانی ۱۲ کے) سانڈھ طاقت ہے۔ ستو برہتی وزن ہے +

۱۰ - بیل طاقت ہے۔ پنکتی وزن ہے۔ دوھیں گائے طاقت ہے۔ جگتی وزن ہے ۱۸ ماہ کا بچھڑا طاقت ہے۔ ترشٹپ وزن ہے۔ دو سالہ جانور طاقت ہے وراٹ وزن ہے۔ اڑھائی برس کا جانور طاقت ہے۔ گاتیری وزن ہے۔ تین سالہ جانور طاقت ہے۔ اُشنیہ وزن ہے۔ چار سالہ جانور طاقت ہے۔ انشٹپ وزن ہے جگہ کو بھر سوراخ کو بھر۔ پھر تو قائم ہو۔ اندر اگنی اور برہسپتی دیوتا نے اس جگہ میں تجھ کو قائم کیا ہے۔ آسمانی۔ چتکبری دودھ بہانے والی وے دیوتاؤں کی پیدائش کی جگہ میں تین روشنیوں کے اندر اس یگیہ کے سوم کو تیار کرتی ہیں۔ سب تعریفیں سمندر کی طرح پھیلا کر اندر کو بڑھاتی ہیں۔ جو سواروں کا بہترین سوار کھانوں کا مالک اور سچ کا

۹/۱۰ منتروں سے جنوب شمال مشرق اور سمتوں میں پانچ پانچ اینٹوں ویسیا نام (یعنے طاقت کے نام) کی لگائے۔ دیکھو شتپتھ ۸-۳-۲ تا ۸-۴-۲ (۹-۱۲)۔ ان منتروں کا مطلب شتپتھ نے یہ بیان کیا ہے۔ کہ شروع میں جب پرجاپتی نے اپنے میں سے تخلیق کائنات کی تو کھوکھلا اور ڈھیلا ہو کر کمزور ہوگیا۔ اور چارپائے اوزان شریر کا درجہ اختیار کر کے اس میں سے نکل گئے۔ تب پرجاپتی نے گاتیری شکل میں اُن کا پیچھا کر کے اُن کو پکڑ لیا۔ سر سے مراد برہمن ہے +

پالنے والا ہے ٭

۱۱- اے اندر اور اگنی تم دونوں دیوتاؤ نہ سرکنے والی اینٹ کو مضبوط کرو (اے اینٹ) تم اپنی پیٹھ سے زمین آسمان اور جوّ کو ٹکڑے ٹکڑے کر سکتے ہو ٭

۱۲- ہمہ کارکن تجھ وسیع دُور تک پھیلے ہوئے کو جوّ کی پیٹھ پر قائم کرے۔ جوّ پر حکومت کر۔ جوّ کو مضبوط قائم کر۔ جوّ تجھ کو نقصان نہ دے۔ سب قسم کے سانس کیلئے تجھے۔ باہر کے سانس کے لئے۔ اندرونی سانس کے لئے۔ اوپر کو جانے والے سانس کے لئے۔ اعلےٰ مقام کے لئے۔ حرکت کرنے والی جگہ کے لئے (تجھے قائم کرتا ہوں) جوّ کو عطا کرو۔ جوّ کو مت دُکھ دو۔ ہوا (دیوتا) تیری بڑی حفاظت سے۔ اچھے زور سے حفاظت کرے۔ اِس دیوتا سے (محفوظ رکھی ہوئی) تو انگرس رشی کی طرح مضبوط قائم ہو ٭

۱۳- تو ملکہ ہے۔ مشرقی سمت کی۔ وسیع حکمران۔ جنوبی سمت کی۔ تو حکم ہے۔ مغربی سمت کی۔ تو خود مختار ہے شمالی سمت کی۔ اعلےٰ مالک ہو بلند سمت کی ٭

۱۴- ہمہ کارکن اے روشن تجھ کو جوّ کی پیٹھ پر قائم کرے۔ سب طرح کے سانس کے لئے۔ باہر کے سانس کے لئے۔ اندر کے سانس کے لئے سب روشنی عطا کرو۔ ہوا تیرا مالک ہے۔ اس دیوتا سے (محفوظ کی ہوئی) تو انگرس کی طرح مضبوط قائم ہو ٭

۱۵- ساون بھادوں (کے مہینے) الخ۔ باقی ترجمہ کے لئے دیکھو $\frac{۱۳}{۲۵}$

$\frac{۱۱}{۱۲}$ اس میں اینٹوں کی تیسری قطار سے خطاب ہے ۱۲ کے لئے $\frac{۱۳}{۱۸-۱۹}$ پر نوٹ کو دیکھو ٭

۱۳/ اس کے ساتھ پانچ رِشیا نام کی اینٹیں وشودیوی قطار کے اوپر رکھی جاتی ہیں ٭

۱۴/ اس کے ساتھ وِشوجیوتش نام کی اینٹیں لگائے "اے روشن" سے مراد بھی اینٹیں ہیں ٭

۱۵/ " " " ذورتویّہ " " " ان دونوں کو نبھس اور نبھسیہ کہتے ہیں۔ مراد ساون اور بھادوں کے مہینے ہیں جو اگست اور ستمبر کے درمیانی مہینے۔

۱۶۔ اسوج کاتک موسم سرما کے دو حصے ہیں الخ (باقی ترجمہ کیلئے دیکھو ۱۳/۲۵)

۱۷۔ میری عمر کی حفاظت کر۔ میرے سانس کی حفاظت کر۔ میرے اندرونی سانس کی حفاظت کر۔ میری آنکھوں کی حفاظت کر۔ میرے دونوں کانوں کی حفاظت کر۔ میری کلام کو مضبوط کر۔ میرے دل کو خوش کرو۔ میری روح کی حفاظت کرو۔ روشنی مجھے دو +

۱۸۔ ماوزن ۔ پرما وزن ۔ پرتما وزن ۔ اسرِ دیاس وزن ۔ پنکتی وزن ۔ اُشنیہ وزن برہستی وزن ۔ انشٹپ وزن ۔ وِراٹ وزن ۔ گاتیری وزن ۔ تر شٹپ وزن ۔ جگتی وزن +

۱۹۔ زمین ماپ کا آلہ ۔ جوّ ماپ کا آلہ ۔ آسمان پیمائش کا آلہ ۔ سال ماپ کا ذریعہ ۔ کلام ماپ کا پیمانہ ۔ دِل ناپ کا آلہ ۔ زراعت کا آلہ ماپ کا پیمانہ ۔ سونا پیمائش کا آلہ گائے پیمانہ ۔ بکری پیمانہ ۔ گھوڑا پیمانہ +

۲۰۔ آگ دیوتا ۔ ہوا دیوتا ۔ سورج دیوتا ۔ چاند دیوتا ۔ وشو دیوتے ۔ رُدر دیوتے ۔ ادِتیا دیوتے ۔ مرُت دیوتے ۔ وِشو دیوتا ۔ برہسپتی دیوتا ۔ اِندر دیوتا ۔ وُرن دیوتا +

۲۱۔ سردار تو ہے چمکدار ۔ اٹھانے والا ۔ مضبوط ۔ تو سہارا دینے والی زمین ہے ۔ زندگی کے لئے تجھے ۔ روشنی کے لئے تجھے ۔ اناج کی پیدائش کے لئے تجھے ۔ امن وسلامتی کے لئے تجھے (لگاتا ہوں) +

م ۱۶ اس کے ساتھ اِشنا اور اُورجا دو اینٹیں لگائے ۔ ان سے مراد دو مہینے اسوج اور کاتک (ستمبر اور نومبر کے درمیانی) ہیں

م ۱۷ یہ منتر بھی اینٹیں لگاتے ہوئے پڑھتے ہیں ۔ اور یہ دس اینٹیں پران بھرتیں (سانس مہیا کرنے والی) کہلاتی ہیں +

م ۱۸ اس سے چھندسیہ (اوزان شعری) نام کی ۳۶ اینٹیں لگائی جاتی ہیں ما کے معنے ماپ کے ہیں ۔ مگر مراد زمین ہے پرما کے معنی بڑھے ہوئے ماپ کے ہیں ۔ مگر مراد جوّ سے ہی پرتما کے معنی آلہ پیمائش ہیں مراد آسمان ہے ۔ اسرِ دیاس زمین جوّ اور آسمان تینوں کا مترادف ہی ۔ باقی سب پنکتی، اشنیہ، برہستی وغیرہ مختلف اقسام کے مشہور اوزان شعریہ ہیں +

م ۱۹/۲۰ اِن منتروں سے بھی مختلف ناموں کی اینٹیں لگا دی جاتی ہیں +

م ۲۱ اِس سے والکھلیہ نام کی سات آگے اور سات پیچھے اینٹیں لگائی جاتی ہیں +

۲۲ - قابو میں کرنے والی ہو۔ چمکدار۔ انتظام کرنے والی ہو۔ مضبوط قائم ہو ساکن زمین ہو۔ کھانے کے لئے تجھے طاقت کے لئے تجھے مال و دولت کیلئے تجھے +

باقی ترجمہ کے لئے دیکھو ۱۲/۵۴-۵۶ +

۲۳ تیز رو تین گنا قصیدہ (تو ہے) چمکدار پندرہ کا قصیدہ (تو ہے) خلا ہفتدہم۔ مضبوط کرنے والا ۲۱ کا - رفتار اٹھارہ کا۔ حرارت نوزدہم۔ فتحمند حملہ بیس کا۔ بہادری ۲۲ کا۔ باقی رہنا ۲۳ کا۔ شرمگاہ ۲۴ کا۔ حمل ۲۵ کا۔ طاقت ۲۷ کا توجہ ۳۱ کا بنیاد ۳۳ کا چمکدار کا مقام چونتیس کا۔ بہشت چھتیس کا۔ رہنے کی جگہہ اڑتیس کا۔ اٹھانے والا چار طرح کا تعریفی قصیدہ +

۲۴ تو اگنی کا حصہ ہے۔ کلام کا مالک ہے۔ ترورت قصیدہ ہے برہمن کی حفاظت ہوئی ہے۔ اندر کا تو حصہ ہے۔ وشنو کی حکومت ہے۔ حکومت کی حفاظت ہوئی ہے۔ پندرہ کا قصیدہ لوگوں کے محافظ کا تو حصہ ہے۔ پیدا کرنیوالے کا مالک۔ پیدایش کی جگہہ

---

۲۲ اس میں بھی وہی اینٹیں مخاطب ہیں + شتپتھ کانڈ ۸ کا ادھیا ۳ ختم۔

۲۳ اس منتر میں مختلف متعدد مصرعوں کے اشعار کا نام لے کر ۱۸ اینٹیں لگائی جاتی ہیں " تین گنا قصیدہ " ۹ مصرعوں والا قصیدہ ہوتا ہے - ۱۵ مصرعوں والہ سترہ مصرعوں والا وغیرہ وغیرہ یہ سب قصائد کے نام ہیں +

۲۴ اس منتر کے ساتھ جو اینٹیں لگائی جاتی ہیں - سپرتس یعنے بچانے والی یا آزاد کرنے والی کہلاتی ہیں - یہ دراصل دیوتا کی مدد کے ساتھ پرجاپتی کے موت سے بچنے کے واقعہ کے لئے بطور نشان ہیں + شتپتھ برہمن ۸ ۴/۱ ۴ میں لکھا ہے - مخلوق کو پیدا کرنے کی نیت سے پرجاپتی دیوتا نے ذی ارواح مخلوق کو اپنے پیٹ میں رکھا - اس پیٹ میں یہ مرئی اور غیر مرئی سارا جہان تھا - مگر وہ سب سابقہ گناہوں کی وجہ سے موت سے مغلوب تھا - پرجاپتی نے دیوتا سے کہا - تمہاری مدد سے ہم اس پیٹ کی مخلوق کی موت سے حفاظت کریں - دیوتا بولے اس میں ہمارا کیا فائدہ ہوگا - پرجاپتی نے پوچھا تم کیا چاہتے ہو - اس مخلوق میں ہمارا بھی حصہ ٹھہراؤ - بعض نے کہا کچھ ہماری ملکیت ہو - پرجاپتی نے منظور کیا، اور ان کی مدد سے موت کے ہاتھ سے مخلوق کو چھوڑا کر ان کو پیدا کیا اور بعض دیوتاؤں کا حصہ مقرر کیا - اور بعض کو مالک بنا دیا - ان ہی دیوتاؤں کے حصہ کا اس منتر میں قصہ ہے +

بچائی گئی ہے۔ سترہ کا قصیدہ۔ تو ستر دیوتا کا حصہ ہے۔ وُرن دیوتا کی ملکیت آسمانی بارش اور ہوا محفوظ کی گئی ہے ۲۱ کا قصیدہ۔

۲۵۔ تو وشو (دیوتاؤں) کا حصہ ہے۔ ردروں کی ملکیت ہے۔ چار پایوں کو تو نے ۲۴ کے قصیدہ سے بچایا۔ ادیتاؤں کا تو حصہ ہے۔ مرتوں کی ملکیت ہے۔ حملوں (بچوں یا جنین) کو تو نے ۲۵ کے قصیدہ سے بچایا۔ اَدِتی کا تو حصہ ہے پوشن دیوتا کی ملکیت ہے۔ طاقت کو تو نے ۲۷ کے قصیدہ سے بچایا۔ اَدِتی کا تو حصہ ہے۔ تو سوتا دیوتا کا حصہ ہے۔ برہسپتی دیوتا کی ملکیت ہے۔ سب دنیوی سمتیں بچائی گئی ہیں چار کے قصیدہ سے۔

۲۶۔ نصف روشن ماہ کا حصہ تو ہے۔ تاریک نصف ماہ کی ملکیت تو ہے۔ مخلوق بچائی گئی ہے چوالیس کا قصیدہ۔ ربھو دیوتاؤں کا تو حصہ ہے۔ سب دیوتاؤں کی ملکیت ہے۔ موجودات بچائی گئی ہے۔ تینتیس کا قصیدہ +

۲۷۔ طاقت اور طاقتور (ماگھ اور پوس کا مہینہ) دو جاڑے کے موسم ہیں (باقی ترجمہ کیلئے دیکھو ۱۳/۲۵)

۲۸۔ ایک ہی سے تعریف کی مخلوق پیدا ہوگئی۔ پرجاپتی مالک ہوئے۔ تین سے تعریف کی برہمن پیدا ہوئے۔ برہمنسپتی مالک ہوا۔ پانچ سے تعریف کی مخلوقات پیدا ہوئی۔ مخلوق کا مالک مالک ہوا۔ سات سے تعریف کی سات رشی پیدا ہوئے۔ خالق مالک ہوا +

۲۹۔ نو سے تعریف کی پتر پیدا ہوئے۔ اَدِتی مالک ہوئی۔ گیارہ سے تعریف کی موسم پیدا ہوئے

۲۵/۲۶ اِس میں دیوتاؤں کی ملکیت اور حصص کا ذکر ہے۔ کہ جو ان کو اس معاہدہ کی بنا پر حاصل ہوئی تھی +

۲۷ اس سے موسموں کے نام کی اینٹیں نصب کی جاتی ہیں۔ باقی تفصیل کے لئے دیکھو منتر ۱۳/۲۵ پر نوٹ +

۲۸ پیدائش یا سرشٹی کے نام کی اینٹیں کہ جو پرجاپتی (مخلوق کے مالک) کے اپنے وجود کی قربانی کرکے مخلوق پیدا کرنے کا نشان ہیں۔ ایک سے مراد کلام۔ تین سے تین قسم کا سانس۔ پانچ سے مراد چار سانس اور ایک دل ہے سات سے مراد دو کان دو نتھنے دو آنکھیں اور ایک زبان ہے کہ جس کے ساتھ اس نے تعریف کی (شتپتھ ۸ ۴/۳ ۴) +

۲۹ نو سے مراد سات سر کے اور دو نیچے کے دروازے مراد ہیں۔ ان کی مدد سے دعا کی (شتپتھ ۸ ۴/۳ ۴) ۱۶ سے مراد دس حواس اور گیارھویں روح ہے۔ ۱۳ سے مراد دس حواس پاؤں اور جسم ہے۔ ۱۵ سے مراد ۱۰ دس انگلیاں کلائی بازو اور ناف کے اوپر کا حصہ ہے۔ ۱۷ سے مراد ۱۰ انگلیاں پاؤں کی۔ جانگھیں گھٹنے اور ناف کا زیریں حصہ ہے۔ ان کے ساتھ عبادت کی جاتی ہے (شتپتھ ۸ ۴/۱۱ ۴) +

موسم کا مالک مالک ہوا۔ تیرہ کے ساتھ تعریف کی مہینے پیدا ہوئے سال مالک ہوُا۔ پندرہ کے ساتھ تعریف کی کشتری پیدا ہوا آندر مالک ہوُا۔ سترہ سے تعریف کی گاؤں کے جانور پیدا ہوئے۔ برہسپتی مالک ہوُا۔

۳۰۔ اُنیس سے تعریف کی شودر اور آریہ پیدا ہوئے۔ دن اور رات مالک ہوئے۔ ۲۱ سے تعریف کی ایک کھُر والے جانور پیدا ہوئے۔ وُرن اُن کا مالک ہوا ۲۳ سے تعریف کی چھوٹے جانور پیدا ہوئے۔ پوشا دیوتا مالک ہوُا پچیس سے تعریف کی جنگلی جانور پیدا ہوئے وایو دیوتا مالک ہوُا۔ ستائیس سے تعریف کی تو آسمان و زمین ظاہر ہوئے۔ وسُو دیوتا رُودر دیوتا آدتیا دیوتا ترتیب وار یہ ہی اُن کے مالک ہوئے۔

۳۱۔ اُنتیس سے تعریف کی بوٹیاں پیدا ہوئیں سوم مالک ہوُا۔ اکتیس سے تعریف کی مخلوق پیدا ہوئی روشن حصۂ ماہ اور تاریک حصۂ ماہ مالک ہوئے تینتیس سے تعریف کی زندہ مخلوق خوش ہوئی۔

جگہ کو بھر۔ باقی ترجمہ کے لئے دیکھو $\frac{12}{14-16}$

---

۳۰ انیس ۱۰ انگلیاں اور ۹ سوراخ جسم کے مراد ہیں۔ ۲۱ بیس انگلیاں اور جسم ہے۔ ۲۳ اِس کے ساتھ دو پاؤں اور شامل کرو۔ ۲۵ انگلیاں ہاتھ اور پاؤں کی۔ ہاتھ پاؤں اور جسم ہے۔

۳۱ انتیس انگلیاں اور نو سوراخ جسم۔ اکتیس انگلیاں دس حواس اور جسم ہے۔ تینتیس انگلیاں۔ حواس دس پاؤں اور جسم۔ باقی نوٹ کے لئے $\frac{12}{14-16}$ شپتھ کانڈ ۸ ادھیا ۴ برہمن ۳

ادھیاۓ ۱۵

۱- اے اگنی پیدا ہوئے ہمارے دشمنوں کو سب طرح سے ہلاک کر۔ نہ پیدا ہوؤں کو دور کرو اے پیدا ہوتے ہی جاننے والے۔ خوشدلی سے آپ خفا ہوتے ہوئے ہمکو خطاب کرو۔ ہم آپ کی تینوں طرح کی حفاظت کرنیوالی پناہ میں رہیں +

۲- طاقت کے ساتھ پیدا ہوئے ہوئے ہمارے دشمنوں کو دور کر۔ نہ پیدا ہوؤں کو دور کرو۔ اے پیدایش سے عالم۔ اچھے دل والا ہو کر ہم کو خطاب کرو۔ ہم زندہ رہیں ہمارے دشمنوں کو دفع کرو +

۳- ۱۶ کا قصیدہ طاقت اور دولت۔ چوالیس کا قصیدہ روشنی اور دولت تم محافظ نام والے اگنی کے کامل کرنے والے ہو۔ اُس تمکو سب دیوتا تعریفوں کے ساتھ سراہیں۔ گھی والی ہو کر اس جگہ قائم ہو۔ ہم کو اولاد کے ساتھ دولت عطا کر +

۴- رستہ (زمین) جگہ (خلا)۔ خوش کرنے والا (آسمان) گھیرنے والی (سمتیں) ڈھانپ لینے والا (خوراک) دل (مخلوق کا مالک) پھیلنے والا (سورج) دریا (سانس) سمندر (دل)۔ پانی (کلام) روشن کرنے والا (سانس) تیز گُپ (اوپر کا سانس) شاعری (تین وید) ٹیڑھی چال والا (پانی) ناقابل فنا (بہشت) پاؤں رکھنے کی جگہ (زمین) چیزوں کے پھیلنے کی جگہ (سمتیں) تیز استرا (سورج) +

یہ سب منتر بھی آتشدان میں اینٹیں لگانے کے ہیں۔ اور ان میں خطاب اینٹوں سے ہی ہے۔ صرف پہلے دو منتروں میں اگنی دیوتا سے دعا ہے۔ اِس ادھیاۓ کے ۵۹ منتر تک اینٹیں لگانے کے منتر ہیں +

۳ـ مطلب یہ ہے کہ ۱۶ مصرعوں کا جو قصیدہ ہے اُس کے اثر سے تجھ کو لے اینٹ نصب کرتا ہوں۔ طاقت اور دولت ہمیں حاصل ہو" تم محافظ نام" اِس سے بھی اینٹ کو خطاب ہے کہ جو آتشدان کے درمیان میں لگائی جاتی ہے +

۴/۵ـ یعنے زمین جو آسمان وغیرہ کا خیال کر کے اے اینٹو! تم کو نصب کرتا ہوں + ۵ ۲/۲-۱۲

۵۔ ڈھانپنے والی (خوراک) کوشش سے لپٹنے والا (پانی) جدا کرنے والی (رات) مختلف کوششوں کا جمع کرنے والا (دن)۔ بڑا وسیع (آسمان) رکھ چلنے کی جگہ (زمین)۔ آواز والی (ہوا)۔ مختلف اقسام کے کاموں کی (خلا)۔ نکلنے کے قابل (خوراک)۔ چمکدار (آگ) کلام اور بات۔ زمین۔ خلا۔ آسمان۔ اگنی۔ بہشت۔ یہ جہان خلا۔ سورج۔ سستی اور تنگی۔ پانی +

۶۔ کرن کے ساتھ سچ کے لئے سچ کو محبت کرو۔ آگے بڑھنے سے دھرم کے ساتھ دھرم کو جان پیچھے چلنے سے بہشت کے ساتھ بہشت کو جان اکٹھے ہونے سے خلا کے ساتھ خلا کو جان۔ تعلق سے زمین کے ساتھ زمین کو جان۔ تھامنے والے سے بارش کے ساتھ بارش کو جان۔ جاری وساری سے دن کے ساتھ دن کو جان۔ پیچھے جانے والے سے رات کے ساتھ رات کو جان۔ خواہشات سے وسووں کے ساتھ وسو دیوتاؤں کو حاصل کر۔ خیال سے ادیتا دیوتاؤں کے ساتھ ادِتیہ دیوتاؤں کو جان +

۷۔ دھاگے سے دولت کی طاقت کے ساتھ دولت کی طاقت کو جانو۔ رینگنے سے سننے کے لئے سننے کو جانو۔ اناج سے بوٹیوں کے ساتھ بوٹیوں کو حاصل کرو اعلیٰ سے جسموں کے ساتھ جسموں کو حاصل کرو۔ قوت و تازگی دینے سے پڑھنے کے ساتھ پڑھنے کو حاصل کرو۔ جیتنے سے طاقت کے ساتھ طاقت کو حاصل کرو

---

۶ کرن سے مراد سورج لیا گیا ہے۔ جو روشنی دینے کے لحاظ سے کھانے کی چیز سمجھی جاتی ہے۔ باقی "آگے بڑھنے" "پیچھے ہٹنے" وغیرہ سے بھی کھانے کے مختلف اثرات سمجھے جاتے ہیں۔ اور ان سے کھانا ہی مراد لیا گیا دیکھو شتپتھ ۸ $\frac{3}{4}$ ۵ +

۷/۸ میں بھی "دھاگے" "رینگنے" وغیرہ سے مراد خوراک ہی ہے + شتپتھ ایضاً ۴ +

۸۔ تو حاصل کرنے کے لائق ہے حاصل کرنے کے لئے تجھ کو، پیچھے حاصل کرنے کے لائق ہو تجھ کو پیچھے حاصل کرنے کے لئے۔ جمع کرنے کے لائق ہو۔ جمع کرنے کے لئے تجھ کو۔ چمکدار ہو چمک کے لئے تجھے ٭

۹۔ تین گنا تو ہے تجھے تین گنا کیلئے۔ کام میں لگانے والا تو ہے تجھے کام میں لگانے والے کیلئے۔ علیحدہ علیحدہ کام میں لگانے والا تو ہے علیحدہ علیحدہ کام میں لگانے والے کیلئے تجھے۔ ساتھ چلنے والے ہو ساتھ چلنے والے۔ ساتھ چلنے والے کے لئے تجھے۔ حملہ تم ہو۔ حملہ کرنے کے لئے تجھے۔ ساتھ کرنیوالے تم ہو۔ ساتھ کرنے کے لئے تجھکو اوپر چڑھنے والے تم ہو۔ اوپر چڑھنے کے لئے تجھے۔ اوپر جانے والے ہو اوپر جانے کیلئے تجھے (قائم کرتا ہوں) مالک کی طرح اناج سے اناج کو حاصل کرو ٭

۱۰۔ تم ملکہ ہو مشرقی سمت۔ وسو دیوتا تیرے مالک ہیں اگنی دیوتا تجھ سے ہتھیاروں کا دور کرنیوالا ہے۔ تین طرح کا قصیدہ مجھ کو زمین میں مدد دے۔ آجیہ نام کا ہتھیار تزلزل سے تجھے تھامے۔ رتھانتر گیت خلا میں قائم کرنیکے لئے تجھے مضبوط کرے۔ پہلے پیدا شدہ رشی دیوتاؤں میں آسمان کی وسعت اور ناپ سے پھیلائیں نصب کرنے والا اور یہ مالک تجھ کو پھیلائیں۔ سب باہم موافق تجھے عالم بہشت میں اور یگیہ کرنے والے کو قائم کریں ٭

۱۱۔ تم خاص حکمران جنوبی سمت ہو۔ روشن رُدر تیرے مالک ہیں اندر دیوتا تجھ سے ہتھیاروں کا دُور کرنے والا ہے۔ پندرہ کا قصیدہ تجھ کو زمین میں مدد دے پراُگ نام کا ہتھیار تزلزل سے تجھے تھامے۔ برہت گیت تجھے آسمان میں قائم کرنیکے لئے تجھے مضبوط کرے باقی ترجمہ مطابق ۱۰ ٭

---

۹ تین گنا یعنے کھیتی بارش اور بیج سے پیدا شدہ اناج ہے۔ اور اسی طرح باقی الفاظ سے بھی یہی مراد ہے۔

۱۰ اس میں بھی اینٹوں سے خطاب ہے۔ شتپتھ ۸ ۱/۴ ۹ پہلے پیدا شدہ رشی حواس ہیں۔

۱۲ رگوید ۳۲/۲۲ ۷ ٭

۱۲- تو عالمگیر حکمران ہے مغربی سمت - ادیتا دیوتا تیرے مالک ہیں ورُن دیوتا تجھ سے ہتھیاروں کا دُور کرنے والا ہے - سترہ کا قصیدہ تجھ کو زمین میں مدد دے مُرت وتی نام کا ہتھیار تزلزل سے تجھے تھامے، ڈیروپ گیت خلا میں تجھ کو مضبوط کرے - باقی ایضاً *

۱۳- تو خود مختار حکمران شمالی سمت - مُرت دیوتا تیرے مالک ہیں - سوم دیوتا تجھ سے ہتھیاروں کا دُور کرنے والا ہے - بیس کا قصیدہ تجھ کو زمین میں مدد دے نش کیول ہتھیار تزلزل سے تجھے تھامے وئیراج گیت خلا میں تجھکو مضبوط کرے (باقی ایضاً)

۱۴- تم بڑی مالک اوپر کی سمت ہو - سب دیوتا تیرے مالک ہیں - برہسپتی دیوتا تجھ سے ہتھیاروں کا دُور کرنے والا ہے ۲۷ اور تینتیس کا قصیدہ تجھ کو زمین میں مدد دے وشو دیوتا اور مُرت دیوتا کے ہتھیار تجھے تزلزل سے تھامیں شکور اور ریوت گیت خلا میں تجھ کو مضبوط کریں *

۱۵- یہ سامنے سُنہری بالوں والا شعاعوں والا - اسکے رتھ کا علم جاننے والا اور رتھ کے جنگ میں ہوشیار - گروہ اور گاؤں کا مالک، خوبصورت اور پاکیزہ خیال دد اسکی اپسرائیں ہیں اور درندے جانور اُس کا ہتھیار ہیں - باہم قتل کرنے والے تیز اوزار ہیں - ان کے لئے تعظیم ہے وے سب ہم کو سُکھ دیں وے سب ہماری حفاظت کریں - جس سے ہم دشمنی کرتے ہیں اور جو ہم سے دشمنی کرنے والا ہے اس کو اُن کی ڈاڑھوں میں ڈالتے ہیں *

۱۶- یہ دہنی جانب ہمہ کارکن اس کا رتھ میں بیٹھ کر آواز دینے والا اور رتھ کا

ف ۱۵ ا اس سے بھی مختلف ناموں کی اینٹیں نصب کی جاتی ہیں "یہ سامنے" سے مراد اگنی ہے "رتھ کا علم جاننے والے اور رتھ کے جنگ میں ہوشیار" اس سے مراد موسم بہار کے دو مہینے لیتے ہیں *

ف ۱۶ اس منتر کا دیوتا گرمی کا موسم ہے - اور اس کے مہینوں کا ذکر ہے "ہمہ کارکن" سے مراد ہوا ہے رتھ میں بیٹھ کر الخ اس سے گرمی کے دو مہینے مراد ہیں * شت پتھ ادھیا الفا برہمن ۲

نگینہ فوج کا مالک اور گاؤں کی رہوا) محافظ ہیں مینکا اور سہجنیا اسکی دو حوریں ہیں اور جادوگر ہتھیار ہیں۔ راکشس اسکے تیز ہتھیار ان کے لئے تعظیم ہو (باقی ایضاً) +

۱۷- یہ پچھلی جانب سب کو روشن کرنیوالا (سورج) ہے۔ اسکا رتھ میں بیٹھا ہوا اور بینظیر رتھ ہانکنے والا فوج کا اور گاؤں کا مالک ہے۔ پرم لوچنتی اور انوم لوچنتی (بناؤ سنگار دکھاکر فریفتہ کرنے والی اور بار بار فریفتہ کرنے والی) دو حوریں ہیں۔ اور بھیڑیا ہتھیار ہے اور سانپ ہتھیار ہو (باقی ایضاً)

۱۸- یہ بائیں جانب میں ہے دولت سے حاصل ہونے والا۔ اس کا تیز ہتھیاروں کا پھیلانے والا اور دشمن کو فنا کرنے والا فوج کے اور گاؤں کے مالک ہیں۔ سب کے قابل عزت اور گھی کھانے والی دو حوریں ہیں اور پانی ہتھیار ہیں اور ہوا تیز ہتھیار ہے۔ ان کے لئے تعظیم ہو (باقی ایضاً)

۱۹- یہ اوپر کی جانب میں ہے۔ دولت کی دینے والی۔ اسکے گروہ کا اور گاؤں کا مالک فوج کا جیتنے والا اور اچھی فوج والا ہیں۔ اُروشی (جو جاگھوں سے قابو میں لائی جاتی ہے) اور پوروجتی (نہایت خوبصورت دلربا) دو حوریں ہیں۔ گرج اُس کا ہتھیار ہے اور بجلی تیز ہتھیار ہے اُن کے لئے تعظیم ہو (باقی ایضاً)

۲۰- اگنی آسمان کا سر ہے۔ زمین کا مالک پانیوں کے نطفہ کو حاصل کرتا ہے +

۲۱- یہ اگنی ہزاروں اور سینکڑوں اناج کا مالک ہے۔ شاعر ہے۔ دولتوں کا سردار ہے +

۲۲ تجھکو اے اگنی نیلوفر سے اتھرون نے رگڑ کر نکالا تھا سب کے سر پر وہتوں نے تجھکو رگڑا ہے +

---

۱۷ اس میں برسات کے دو مہینوں کا ذکر ہے +

۱۸ اس میں خزاں کے دو مہینوں کا ذکر ہے +

۱۹ اس میں جاڑے کے دو مہینوں کا ذکر ہے + (رگوید ۹۵/۱۰ کو اُروشی اپسرا کیلئے دیکھو)

۲۰/۲۷ ان تمام منتروں میں آگ کے دیوتا کو خطاب ہے۔ رگ ۴۴/۱۴ ۱ اور منتر ۲۱ دیکھو رگ ۹۲/۴ ۸ منتر ۲۲ رگ ۱۶/۱۳ ۶ منتر ۲۳ رگ ۱/۱ ۵ منتر ۲۵ رگ ۱/۱ ۵ منتر ۲۶ رگ ۱/۲ ۴ منتر ۲۷ رگ ۱/۱ ۵ ۔ گوشٹھر ا اس منتر کا رشی ہے +

۲۳- ترجمہ کے لئے دیکھو ۱۳/۱۵

۲۴- اگنی ہوشیار ہوتی ہے لوگوں کے ایندھن سے جسطرح دودھیل گائے کو آتی ہوئی دیکھ کر (بچھڑا) (جیسے) صبح کے وقت (لوگ)، روشن کرنیں آسمان کے چاروں طرف پھیلتی ہیں جیسے پرند بڑے پروں سے درخت کی شاخوں سے خلا کو اڑتے ہیں +

۲۵- اس واجب التعظیم شاعر کے لئے جو مضبوط اور طاقتور ہے ہم تعریف پیش کرنیوالے کلام کو کہتے ہیں۔ گوشٹھرا نے تعظیم سے ملے ہوئے قصیدہ کو آگ میں نذر کیا جس طرح آسمان میں روشن سورج کی بڑی تعریف نذر ہوتی ہے +

۲۶- ترجمہ کے لئے دیکھو ۳/۱۵ +

۲۷- لوگوں کا بیدار محافظ نہایت مضبوط۔ گھی کو منہ میں رکھنے والا پاک اگنی تازہ خوشحالی کے لئے بھرتوں کے ذریعہ ظاہر ہوا ہے۔ آسمان کو چھونے والی بڑی روشنی سے روشن ہوتا ہے +

۲۸- تجھ کو اے اگنی انگرس خاندان والے رشیوں نے چھپے ہوئے، درخت درخت میں رہنے والے کو ڈھونڈ کر حاصل کیا وہ تم بڑے زور سے رگڑ سے پیدا ہوتے ہو اے انگرس اس لئے تجھ کو طاقت کا بیٹا کہتے ہیں +

۲۹- اے دوستو تم لوگوں کے قابل تعظیم اگنی کے لئے تروتازہ اناج اور تعریفی گیت کو پیش کرو جو طاقت ور اور پانیوں کا پوتا ہے +

۳۰- تو اے طاقتور مالک اگنی سب کچھ مہیا کر کے حاصل کراتے ہو۔ نذر کی جگہ میں روشن ہوتے ہو وہ تو ہی ہمارے لئے دولت کو لا۔

---

۲۸ اس میں آگ کے پہلے پہل دریافت کرنے والے کا ذکر ہے رگ ۱۱/۶ ۵ نیز رگ ۶۵/۱ اگنی کی دریافت کے لئے دیکھو۔

۲۹/۴۲ ان سب منتروں میں اگنی دیوتا کو ہی خطاب ہے۔ آگ پانیوں کا پوتا اس لئے کہ پانی سے درخت اور درختوں سے آگ پیدا ہوتی ہے۔ رگ ۷/۱ ۵ منتر ۳ رگ ۱۹۱/۱، منتر ۱۳ رگ ۴۵/۶ +

۳۱۔ اے اگنی تم کو عجیب شہرت والے نذر لیجانے کیلئے بلاتے ہیں اپنے گھروں میں، جس کے بال شعلہ ہیں جو بہت ہی پیارا ہے ✢

۳۲۔ اس تعظیمی تعریف کے ذریعہ اگنی کو بلاتا ہوں جو پانیوں کا پوتا ہے پیارا عقلمند چوکس، اعلیٰ نذروں والے، سب کے قاصد غیر فانی کو ✢

۳۳۔ سب کے قاصد غیر فانی۔ سب کے قاصد غیر فانی اپنے دو سرخ گھوڑے سب کو ثواب پہنچانے والوں کو جوڑتا ہے اچھی طرح سے بلایا ہوا وہ جلدی ملتا ہے ✢

۳۴۔ وہ اچھی طرح سے بلایا ہوا جلدی ملتا ہے۔ وہ اچھی طرح سے بلایا ہوا جلد ملتا ہے۔ اچھے یگیہ کرانے والے اور اچھے عمل والا یگیہ ہے اور آسمانی وسُو دیوتاؤں کا مال اور لوگوں کی دولت رکھتا ہے ✢

۳۵۔ اے اگنی مویشیوں کی دولت کے مالک، طاقت کے فرزند، ہمارے لئے عطا کر۔ اے پیدا ہوتے ہی جاننے والے۔ بڑی دولت کو ✢

۳۶۔ وہ روشن اچھا اور دانا تعریفوں سے قابل تعریف اگنی کی مانند ہمارے لئے بہت مُنہ والے روشن ہو ✢

۳۷۔ اے وہ تم روشن تیز ڈاڑھ والے۔ دن اور رات کے وقت راکشسوں کو فنا کرنے والے فنا کرو ✢

۳۸۔ اے برکت والے بلائے ہوئے اگنی ہمارے لئے برکت ہو تمہاری خیرات مبارک ہو۔ پرستش مبارک ہو۔ تعریفیں برکت والی ہوں ✢

۳۲؎ "سب کا قاصد" جو نذر آگ میں ڈالی جائے وہ دیوتاؤں کو پہنچا دیتا ہے۔ رگ $\frac{۱۶}{۱}$ ۷ ✢

۳۳؎ رگ وید $\frac{۱۰}{}$ ۷ ✢

۳۵؎ رگ $\frac{۷۹}{۴-۱}$ "طاقت کا فرزند" اس لئے کہا کہ آگ زور کے ساتھ لکڑیاں رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ دیکھو منتر نمبر ۲۸ ✢

۳۸؎ رگ $\frac{۱۹}{۱۹}$ ۸

۳۹- اے اگنی تعریفیں مبارک ہوں جس سے تم جنگوں میں دشمنوں کو مارنے کیلئے دلکو درست کرو۔

۴۰- جس سے جنگوں میں دشمنوں کو مارتے ہو (دشمنوں کی) بہت ہی مضبوط کمانوں کو اُتارو آپ کی مدد سے ہم حصہ والے ہو کر بھوگ کریں (فائدہ اٹھائیں)

۴۱- اس اگنی کو جو دولت ہے میں جانتا ہوں دودھیل گائیاں جس گھر کو جاتی ہیں گھوڑے ہمیشہ تیز رو ہو کر جس گھر کو جاتے ہیں۔ جو تیری تعریف کرتے ہیں اُن کے لئے کھانا لا +

۴۲- وہ اگنی جو دولت ہے اس کی تعریف کرتا ہوں جس کو دودھیل گایاں جاتی ہیں۔ تیز رو گھوڑے جسکو جاتے ہیں۔ جسکو اچھی ذات والے پنڈت جاتے ہیں تعریف کرنے والوں کے لئے کھانا لا +

۴۳- تم چمکدار دونوں ہاتھوں کو اپنے منہ میں گھی پینے کے لئے لگاتے ہو اور اے طاقت کے مالک تعریفوں میں ہم کو دولت سے بھرو۔ تعریف کرنے والوں کے لئے خوراک لا +

۴۴- اے اگنی آج اس ہمارے عمل کو اُس اُس نام والی تعریفوں سے سب طرح ہم گھوڑے کی مانند بڑھاتے ہیں جس طرح دل کو لگنے والے نیک (خیال) +

۴۵- اے اگنی اس کے بعد ضرور طاقت ور نیک کام میں۔ یگیہ میں اور بڑے عمل میں تو رتھ چلانے والا ہو +

۴۶- اے اگنی ہمارے ان منتروں سے خوش دل ہو کر سب اپنے مونہوں سے ہمارے سامنے ہو جیسے سورج کی مانند +

---

۴۱ ~~~ ۶ ~~~ ۵ (۱-۲-۹) دودھیل گایاں اس کو روشن دیکھ کر گھروں کو جاتی ہیں +

۴۲ گھوڑے اس کو روشن دیکھ کر گھروں کو جاتے ہیں +

۴۳ دو ہاتھ دو چمچے ہیں۔ کہ جن سے اگنی گھی کھاتا ہے "تعریفوں میں" یعنے عبادات میں +

۴۴ رگ ۱-۳ ۴ اشومیدھ (گھوڑے کی قربانی) کے گھوڑے کو تعریفوں سے بڑھاتے ہیں۔ خیالات دل کو فرحت دیتے ہیں۔ اسی طرح اگنی کو تعریف کر کے بڑھاتے ہیں +

۴۵ جس طرح رتھ چلانے والا رتھ چلاتا ہے اسی طرح تو بھی ہمارے یگیہ کو رواں کر +

۴۷- اگنی کو بلانے والا میں جانتا ہوں سچی جگہ دینے والا طاقت کا فرزند۔ پیدا ہوتے ہی جاننے والا برہمن کی مانند پیدائش سے عالم دیوتا جو دیوتاؤں کے پاس جانے کی طاقت رکھنے والا اچھے یگیہ کے شعلہ کے ساتھ سب طرف سے نذر کے پھیلتے ہوئے گھی کو ہمیشہ پینے کی خواہش کرتا ہے +

۴۸- ترجمہ کے لئے دیکھو $\frac{۳}{۲۵-۲۴}$ +

۴۹- رشی جس ریاضت کے ذریعہ سے یگیہ کرنے کو آئے۔ اگنی کو روشن کرتے ہوئے بہشت کو حاصل کرتے ہوئے اس کے ذریعہ سے بہشت حاصل کرانیوالی اگنی کو میں قائم کرتا ہوں جسکو لوگ پکارتے ہیں جسکی مقدّس گھاس بچھائی گئی ہے +

۵۰- دیوتاؤ اس کے پیچھے ہم اپنی بیویوں بیٹوں بھائیوں اور زرومال کے ساتھ جائیں بہشت کو قبول کرتے ہوئے اچھے اعمال کے مقام میں تیسرے آسمان کی پشت پر +

۵۱- کلام کے مرکز پر یہ اگنی چڑھ گیا ہے۔ اچھوں کا مالک ہمیشہ ہوشیار زمین کی پیٹھ پر رکھا ہوا۔ روشن ہوتا ہوا۔ پاؤں کے نیچے روندے اُن کو جو دشمن ہیں +

۵۲- یہ بہادر اگنی خوراک کے رکھنے والا ہزاروں (اینٹوں) سے ملا ہوا روشن ہو کر بغیر غفلت کے پانیوں کے بیچ میں رہتا ہوا روشن مقام میں پہنچے +

۵۳- تم اُس کے قریب آؤ ملو اور اس کو حاصل کرو اے اگنی دیوتاؤں کو پہنچنے والا رستہ

---

۴۷ اس میں اگنی کی تعریف ہے۔ جس طرح برہمن علم والا ہوتا ہے اسی طرح تجھے میں جانتا ہوں +

۴۸ رگ $\frac{۲۴}{۱-۲-۴}$ ۵

۴۹ یگیہ کرنے سے بہشت حاصل ہوتا ہے +

۵۰ بہشت تیسرے آسمان پر ہے۔ وہاں لوگ بیویوں بیٹوں اور بھائیوں کے ساتھ داخل ہوں گے + ستپتھ کانڈ ۸ ادھیاۓ ۶ برہمن ۳

۵۱ کلام کا مرکز وہی ویدی (آتشدان) ہے۔ جہاں بیٹھ کر منتر پڑھتے ہیں +

۵۳ پہلے مصرعہ میں رشی لوگوں سے خطاب ہے "رشتہ پھیلانا" یگیہ کرنا مراد ہے والدین سے مراد کلام اور دل ہے +

بناؤ پھر دالدین کو جوان کرتے ہوئے اس رشتہ کو تجھ میں پھیلایا ہے +

۵۴- اے اگنی ہوشیار ہو کر بیدار ہو۔ اور اس کو با مراد کرو اور ساتھ ملو۔ اس جگہ میں اور بلند مقام میں بیٹھیں سب دیوتا اور یجمان +

۵۵- جس سے تو اے اگنی ہزار (نذر) کو حاصل کرتے ہو جس سے سب قیمتی چیزوں کو حاصل کرتے ہو۔ اس سے ہمارے اس یگیہ کو دیوتاؤں کے پاس لیجاؤ +

۵۶- یہ تیری الخ ترجمہ کے لئے دیکھو $\frac{۱۴}{۲۵-۱۲}$

۵۷ 〃 〃 〃 $\frac{۱۳}{۲۵}$

۵۸ 〃 〃 〃 $\frac{۱۴}{۱۴}$

$\frac{۵۹}{۶۱}$ ترجمہ کے لئے دیکھو $\frac{۱۲}{۵۶-۵۴}$

۶۲- گھاس کھانے کی خواہش سے ہنہناتے گھوڑے کی مانند (آواز نکالتی ہے) بڑی لکڑی سے آگ نکلتی ہے +

۶۳- آیو (سورج) کے مقام میں تجھے رکھتا ہوں حفاظت کرنے والے کے سایہ میں سمندر کے دل میں تو اے روشن چمکدار آنکھوں والے تو جو آسمان زمین اور وسیع خلا کو روشن کرتا ہے +

۶۴- ترجمہ کے لئے دیکھو $\frac{۱۴}{۱۲}$ +

۶۵- تو ہزار کا ناپ ہے۔ تو ہزار کی مثل ہے۔ تو ہزار کے برابر ہے۔ تو ہزار کے قابل ہے۔ تجھے ہزار کے لئے +

---

۵۵ اتھرو $\frac{۹}{۱۷}$ ۹ "جس سے" جس طاقت سے +

۵۶ رگ $\frac{۲۹}{۱۰}$ ۳ + شتپتھ ایضاً برہمن ۳ ختم۔

$\frac{۶۲}{۶۴}$ رگ $\frac{۳}{۲}$ ۷ اس منتر کے ساتھ بکھری ہوئی مٹی کو پھیلا کر اینٹیں لگاتے ہیں شتپتھ برہمن کانڈ ۸ ادھیاء ۷ برہمن ۳ ، کنڈکا ۱۱-۱۳ +

۶۵ اس منتر کے ساتھ آتشدان کے قریب کھڑے ہو کر ہزار ٹکڑے سونے کے ڈلے ہیں ہر ایک حصہ منتر پر ۲۰۰ اور پھر پانی چھڑکتے ہیں۔ ہزار کا ماپ یعنی ہزار اینٹوں کے برابر ہو "تجھے ہزار کیلئے" یعنی ہزار ثواب کیلئے چھڑکتا ہوں + شتپتھ ایضاً برہمن ۴ ، کنڈکا ۷-۱۴

اِدھیاءِ ۱۶

۱۔ اے رُدّر (دیوتا) آپ کے غضب کے لئے تعظیم ہے۔ اور تمہارے تیر کے لئے تعظیم ہے اور تمہارے دونوں بازوؤں کے لئے تعظیم ہے +

اِس ادھیاءِ میں رُدر دیوتا کی تعریف ہے۔ لفظ رُدر کے معنی نرُکت نے (ویدوں کی معتبر لغت ہے) رُد مصدر بمعنے رونا، شور کرنا، سے مشتق قرار دے کر رونے والا، شور کرنے والا، اور رُلانے والا اِس کے معنے بتلائے ہیں۔ یہ گرج، طوفان اور بادلوں پر حکمران دیوتا ہے۔ اسلئے اس کا اصل مسکن درمیانی جو قرار دیا گیا ہے۔ اِس کا کام بیماریاں بھیجنا۔ اور لوگوں کو طرح طرح کے عذاب میں مبتلا کر کے ہلاک کرنا ہے۔ اِس ادھیاء کا نام سَت رُدریہ ہے کہ جس میں ایک سو رُدر و اُسکی سو مختلف شکلوں کا ذکر کر کے ۴۲۵ جملوں میں اِس دیوتا کے غصّہ اور غضب سے محفوظ رہنے کے لئے دعائیں کی گئی ہیں۔ کہ جن کو رُدر یگیہ یا رُدر کی پرستش کے وقت پڑھا جاتا ہے۔ اس دیوتا کو ہلاکت کے تیروں والا مختلف قسم کے نقصان پہنچانے والا، تو الب والا۔ بالوں کے گچھوں والا اور تین آنکھوں والا بیان کیا گیا ہے +

رُدر دیوتا کی پرستش کا طریق۔ جنوب کی طرف منہ کر کے داہنے ہاتھ میں درخت ارک کے پتے اور بائیں ہاتھ میں ارک کی لکڑی پکڑ کر ارک کے پتے میں گیہوں کے ستو اور بکری کا دودھ لے کر بار بار ارک کی لکڑی سے آگ میں ڈالتا جائے اور منتر پڑھتا جائے۔ اس کی پرستش سے مصائب دور ہو کر سب مطالب پورے ہوتے ہیں یہ یگیہ کیوں کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ شتپتھ برہمن نے یہ بیان کی ہے کہ جب پرجاپتی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ تو تمام دیوتا اُس سے جدا جدا ہو گئے۔ صرف ایک دیوتا اس سے جدا نہ ہوا۔ اور اس کا نام منیو یا غصّہ تھا۔ وہ پرجاپتی اس سے چلایا۔ اور اُسکے آنسو اس دیوتا پر گرے وہ سو سر۔ ہزار آنکھ اور سو ترکش والا رُدر ہو گیا۔ اور باقی قطرے جو گرے وہ تمام جہانوں پر پھیل گئے چونکہ وہ (رُد) رونے اور چلانے سے پیدا ہوئے اِس لئے وہ رُدر کہلائے۔ وہ سو سر، ہزار آنکھ اور سو تیروں والا رُدر کمان پر چلّے چڑھے۔ اور تیر کھینچے ہوئے خوراک کے لئے کھڑا ہوا۔ کہ جس سے دیوتا اس سے ڈر گئے۔ انہوں نے پرجاپتی سے استدعا کی کہ ہم اس ایک سے ڈر گئے ہیں کہ مبادا وہ ہمیں نقصان پہنچائے۔ اُسنے کہا اسکے لئے کھانا مہیا کرو۔ تو انہوں نے اُس کے لئے اس یگیہ کی نذر مہیا کی۔ شتپتھ کانڈ ۹، ادھیاء ۱، برہمن ۱، کنڈکا ۶-۸

ﷺ رُدر کے دو طرح کے وجود سمجھے جاتے ہیں۔ ایک خوفناک اور دوسرا آرام دہ۔ اِن دونوں کا ذکر پہلے دو منتروں میں ہے۔

۲- اے رُدّر جو تیرا آرام دینے والا خوف سے خالی سُکھ کے ظاہر کرنے والا وجود ہے۔ اس امن دینے والے (وجود) سے ہم کو اے پہاڑی مسکن والے دیکھئے ✤

۳- اے پہاڑ پر مقیم ہو کر سُکھ دینے والے رُدّر (دیوتا) جو آپ اپنے ہاتھ میں فنا کرنے کے لئے تیر رکھتے ہیں اسکو سُکھ دینے والا کرو۔ کسی انسان کو اور کسی متحرّک (جاندار) کو مت مار ✤

۴- اے پہاڑ پر سونے والے ہم شیریں کلامی سے تجھے سراہتے ہیں کہ تمام ہمارے لوگ صحّت ور اور خوشدل ہوں ✤

۵- کثرت سے کلام کرنے والے سب سے پہلے، دیوتاؤں کے طبیب، زیادہ کلام کر۔ اور سب سانپوں کو مار کر سب نیچے جانیوالے جادوگروں کو ہم سے دور کر ✤

۶- یہ جو نہایت سُکھ دینے والا ہے جو تانبے کے سُرخ اور زرد رنگ والا ہے جو ہزاروں رُدّر اُس کے اردگرد سمتوں میں موجود ہیں اُن کا غصّہ ہم دور کرتے ہیں ✤

۷- جو یہ نیلی گردن والا اور سُرخ رنگ والا ہے ہمیشہ چلتا رہتا ہے جسکو چرواہے تک دیکھتے ہیں اور جسیو مر لڑکیاں دیکھتی ہیں وہ رُدّر جب دیکھا جائے تو ہمیں سُکھ دے ✤

۸- نیلی گردن والے کے لئے سلام ہو۔ ہزار آنکھ والے۔ سیراب کرنیوالے رُدّر کے لئے تعظیم ہو اور اُس کے جو پیرو ہیں اُن کے لئے میں تعظیم کرتا ہوں ✤

۹- اے طاقت ور کمان کے دونوں گوشوں سے چلّہ کو اُتار دو اور آپ کے ہاتھ میں جو تیر ہیں اُن کو پرے پھینک دو ✤

۱۰- گھنگریالے اور گچھے دار بالوں والے رُدّر کی کمان چلّہ سے خالی ہو اور ترکش نوکدار تیروں سے خالی ہو اس کے تیر تباہ ہو جائیں اُس کی تلوار کا میان خالی ہو ✤

۳ؔ پہاڑ سے مراد بہشت کا کیلاش پربت لیا گیا ہے۔ یا بادل ہے کہ جو پہاڑ پر نظر آتا ہے اور اس میں دیوتا مقیم ہوتا ہے ✤

۷ؔ کہتے ہیں کہ زہر پینے کی وجہ سے اس کا رنگ نیلا ہو گیا تھا ✤

۱۱۔ اے سیراب کرنے والے تیز ہتھیار اور تیرے ہاتھ میں جو کمان ہے اُس نقصان نہ پہنچانے والے کے ساتھ تو سب طرف سے ہماری حفاظت کر +

۱۲۔ تیری کمان کا تیر سب طرف سے ہمیں چھوڑ دے اور اپنا ترکش ہم سے دور پھینکدو +

۱۳۔ اپنی کمان کو نہ جھکا اے ہزار آنکھ سو ترکش والے اور نوکدار تیروں کے پھل نکالکر ہمارے لئے امن اور اچھے دل والے ہو جاؤ +

۱۴۔ تیرے کمان پر نہ چڑھائے ہوئے ہلاک کرنے والے تیر کے لئے تعظیم ہے۔ تیرے دونوں بازوؤں کے لئے تعظیم ہے اور تیری کمان کے لئے تعظیم ہے +

۱۵۔ نہ ہمارے بڑے لوگوں کو اور نہ ہمارے چھوٹے لوگوں کو نہ ہمارے جوانوں کو اور نہ ہمارے حمل میں بچہ کو اور نہ ہمارے باپ اور ماں کو مار اور نہ ہمارے پیارے جسموں کو ہلاک کر +

۱۶۔ نہ ہمارے بیٹے پوتے کو نہ ہماری عمر نہ ہماری گایوں اور نہ ہمارے گھوڑوں کو ہلاک کر نہ ہمارے غضبناک بہادروں کو اے رُدّر مار۔ ہم نذروں کے ساتھ ہمیشہ آپ کو پکارتے ہیں +

۱۷۔ سُنہری بازوؤں (یا بازوؤں میں سونے کے کنگن پہننے والے) کیلئے تعظیم۔ ...... سپہ سالار اور سمتوں کے مالک کیلئے تعظیم۔ سبز شاخوں والے درختوں کے لئے تعظیم۔ چارپایوں کے مالک کے لئے تعظیم۔ سبز کونپل کے رنگ والے روشنی والے رستوں کے مالک کیلئے تعظیم۔ سبز بالوں والے زنّار کے پہننے والے طاقتوروں کے مالک کے لئے تعظیم +

۱۸۔ بھورے رنگ والے (دشمنوں کو) چھیدنے والے کیلئے تعظیم۔ اناج کے مالک کے لئے تعظیم۔ دنیا کے ہتھیار (کاٹنے والے) کیلئے تعظیم۔ دنیا کے مالک کے لئے تعظیم۔ رُدّر کمان کے نہ کھینچنے والے کیلئے تعظیم۔

۱۵/۱۶ رگوید ۷/۱۱۴ میں اور اس میں اختلاف لفظی ہے۔

۱۷ چارپایوں کا مالک آندھی طوفان کے وقت یا جو یگیہ میں قربانی کے لئے لائے جاتے ہیں +

۱۸ ان سب منتروں میں رُدّر کی مختلف شکلوں میں ظاہر ہونے کو بیان کیا گیا ہے +

کھیتوں کے مالک کے لئے تعظیم۔ گھوڑے کھینچنے والے نقصان نہ پہنچانے والے کے لئے تعظیم جنگلوں کے مالک کے لئے تعظیم ✦

۱۹- سُرخ رنگ معمار کے لئے تعظیم۔ درختوں کے مالک کے لئے تعظیم۔ زمین کے پھیلانے والے کے لئے تعظیم۔ بوٹیوں کے مالک کے لئے تعظیم۔ دور اندیش تاجروں کے لئے تعظیم۔ جھاڑیوں کے مالک کے لئے تعظیم۔ اونچا شور مچانے والے کے لئے تعظیم۔ دشمنوں کے رولانے والے پیدل فوج کے مالک کے لئے تعظیم ✦

۲۰ کمان کو پورے طور پر کھینچکر دوڑنے والے کے لئے تعظیم۔ جانداروں کے مالک کے لئے تعظیم۔ فتح کرنے والے کے لئے تعظیم۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنے والی فوج کے مالک کے لئے تعظیم شمشیر زن بہادر کے لئے تعظیم۔ چوروں کے مالک کے لئے تعظیم۔ چل پھر کر چوری کرنے والے گٹھ کترے کیلئے تعظیم۔ جنگلوں کے مالک کے لئے تعظیم ✦

۲۱- ٹھگ کے لئے۔ دغاباز کے لئے۔ اٹھائی گیروں کے مالک کے لئے تعظیم۔ تلوار رکھنے والے۔ تیر انداز ڈاکوؤں کے مالک کے لئے تعظیم۔ مسلح مار دینے والے خفیہ چوروں کے مالک کے لئے تعظیم۔ خنجر رکھنے والے۔ رات کو پھرنے والے۔ سیندھ لگانے والے چوروں کے مالک کے لئے تعظیم ✦

۲۲- پگڑی باندھ کر پہاڑ میں پھرنے والے (چور) زمین گھر وغیرہ ٹھگنے والوں کے مالک کے لئے تعظیم۔ تیر انداز۔ کمان رکھنے والے آپ کے لئے تعظیم۔ چلّہ کش تیر انداز آپ کے لئے تعظیم۔ کمان بردار تیر چلانے والے آپ کے لئے تعظیم ✦

۲۳- نشان دینے والے کے لئے تعظیم اور چھید ڈالنے والے آپ کے لئے تعظیم۔ سونیوالے کیلئے تعظیم اور جاگنے والے آپ کے لئے تعظیم۔ کھڑے ہونیوالے اور دوڑنیوالے آپ کے لئے تعظیم ✦

۲۴- جماعت کیلئے تعظیم اور جماعت کے مالک آپ کے لئے تعظیم۔ گھروں کے لئے تعظیم۔

ﻣ ۲۱ یہ چور ٹھگ وغیرہ بھی سب رُدر (دیوتا) کے ہی روپ ہیں۔ اسلئے ان کی بھی تعظیم ہے۔

اور گھوڑوں کے مالک آپ کے لئے تعظیم۔ سب طرف سے زخمی کرنے والے اور قتل کرنے والے آپ کے لئے تعظیم۔ اچھے لشکروں کے ساتھ تم تباہ کرنیوالے کے لئے تعظیم

۲۵۔ گروہوں کے لئے اور گروہوں کے مالک آپ کے لئے تعظیم۔ جماعتوں کے لئے اور جماعتوں کے مالک آپ کے لئے تعظیم۔ عیاروں کے لئے اور عیاروں کے مالک آپ کے لئے تعظیم۔ بے شکل کے لئے اور سب شکل والے آپ کے لئے تعظیم *

۲۶۔ فوج کے لئے اور سپہ سالار آپ کیلئے تعظیم۔ رتھ والوں کے لئے اور رتھ نہ رکھنے والے آپ کے لئے تعظیم۔ رتھ کے مالک کے لئے تعظیم اور رتھ ہانکنے والے آپ کے لئے تعظیم۔ بڑے آپ کے لئے تعظیم اور چھوٹے آپ کے لئے تعظیم *

۲۷۔ نجاروں کے لئے تعظیم اور رتھ بنانے والے آپ کے لئے تعظیم۔ کمہارو آپ کے لئے تعظیم اور لوہارو آپ کے لئے تعظیم۔ مچھلی کا شکار کرنے والے (بھیل) آپ کے لئے تعظیم۔ اور چڑی مار آپ کے لئے تعظیم۔ کتّوں کے شکاری آپ کے لئے تعظیم۔ اور ہرن کے شکاری آپ کے لئے تعظیم *

۲۸۔ کتّوں کے لئے تعظیم۔ اور کتّوں کے مالک آپ کے لئے تعظیم۔ دنیا جہان کیلئے تعظیم اور رردؔر کے لئے تعظیم۔ گناہ دور کرنے والے کے لئے تعظیم۔ اور جانوروں کے مالک کے لئے تعظیم۔ نیلی گردن والے کیلئے تعظیم۔ اور سفید گلے والے کے لئے تعظیم *

۲۹۔ گچھے دار بالوں والے کیلئے تعظیم مُنڈے ہوئے بال والوں کے لئے تعظیم۔ اور ہزار آنکھ والے کے لئے تعظیم اور سینکڑوں کمانوں والے کے لئے تعظیم۔ پہاڑ پر سونے والے کے لئے تعظیم۔ اور وشنو دیوتا (سورج) کے لئے تعظیم۔ فیاض کے لئے تعظیم۔ اور تیر رکھنے والے کے لئے تعظیم *

۳۰۔ چھوٹے کے لئے تعظیم اور پستہ قد کے لئے تعظیم۔ بڑے کیلئے تعظیم اور بہت بوڑھے کے لئے تعظیم۔ جوان کے لئے تعظیم اور کامل جوان کے لئے تعظیم۔ سب سے

آگے بڑھنے والے اور پہلے کے لئے تعظیم +

۳۱- تیز رو کے لئے تعظیم اور معمولی چال والے کے لئے تعظیم- جلدی چلنے والے کے لئے تعظیم اور تیز حرکت کرنے والے کے لئے تعظیم- موجوں میں رہنے والے کیلئے تعظیم اور ٹھہرے ہوئے پانی میں رہنے والے کے لئے تعظیم- ندی نالوں میں رہنے والے کے لئے تعظیم اور جزیرے میں رہنے والے کے لئے تعظیم +

۳۲- بڑے کے لئے اور چھوٹے کے لئے تعظیم- پہلے پیدا ہوئے اور آخر پیدا ہوئے کے لئے تعظیم- درمیان میں ہونے والے کے لئے تعظیم اور مضغہ میں ہونے والے کیلئے تعظیم نیچے ہونے والے اور نہایت نیچے تہ میں ہونے والے کے لئے تعظیم +

۳۳- گندھروں (نیم دیوتاؤں) کے شہر میں رہنے والے کے لئے تعظیم- اور گنڈے (جادو کے دھاگا) میں رہنے والے کے لئے تعظیم- یم کے ساتھ رہنے والے اور بامراد ہونے والے کیلئے تعظیم- شہرت رکھنے والے کیلئے اور آخر کرنے والے کیلئے تعظیم- بوئے ہوئے اناج اور کھلیان کے لئے تعظیم +

۳۴- جنگل میں رہنے والے کے لئے تعظیم اور جھاڑیوں میں رہنے والے کیلئے تعظیم- آواز کے لئے تعظیم اور گونج میں رہنے والے کیلئے تعظیم- تیز رفتار فوج کیلئے تعظیم اور تعظیم تیز رفتار رتھوں کے لئے، بہادر کے لئے تعظیم اور تعظیم کثرت سے چھید ڈالنے والے کے لئے +

۳۵- خود پہننے والے کے لئے تعظیم اور جوشن پہننے والے کے لئے تعظیم- زرہ بکتر پہننے والے کے لئے تعظیم اور تعظیم ہودہ میں بیٹھنے والے کے لئے- شہرت رکھنے والے کیلئے تعظیم اور تعظیم شہرت پذیر فوج رکھنے والے کے لئے- نقارے میں رہنے والے کے لئے تعظیم اور مارنے والے (ہتھیار وغیرہ) میں ہونے والے کے لئے تعظیم +

۳۶- مضبوط بہادر کے لئے اور دور اندیش کے لئے تعظیم- تلوار رکھنے والے اور تیر انداز کے لئے تعظیم- تیز نوک وار تیر رکھنے والے اور گرز رکھنے والے کیلئے

تعظیم۔ اچھے ہتھیار رکھنے والے اور اچھی کمان رکھنے والے کے لئے تعظیم +

۳۷۔ پگڈنڈی پر رہنے والے اور سڑک پر رہنے والے کیلئے تعظیم۔ کانٹوں والے (وشوارگذار) رستہ پر رہنے والے کے لئے اور دامنِ کوہ میں رہنے والے کے لئے تعظیم۔ نہروں میں رہنے والے کے لئے اور تالاب میں رہنے والے کے لئے تعظیم۔ ندی میں رہنے والے کے لئے اور چھوٹے تالاب میں رہنے والے کے لئے تعظیم +

۳۸۔ کنویں میں اور گڑھے میں رہنے والے کے لئے تعظیم۔ اندھیرے میں اور دھوپ میں رہنے والے کے لئے تعظیم۔ بادل اور روشنی میں رہنے والے کے لئے تعظیم اور نہ بارش (امساک باراں) میں رہنے والے کے لئے تعظیم +

۳۹۔ ہوا میں اور جھکڑ میں رہنے والے کے لئے تعظیم۔ گھر میں بسنے والے اور گھر کی حفاظت کرنے والے کے لئے تعظیم۔ سوم (یا چاند) میں رہنے والے اور رُدر کیلئے تعظیم "تانبہ کے رنگ والے اور سرخ رنگ والے کے لئے تعظیم +

۴۰۔ آرام دینے والے اور چارپایوں کے مالک کے لئے تعظیم۔ تندخو اور ڈرانے والے کے لئے تعظیم۔ آگے بڑھ کر مارنے والے اور دور کے دشمنوں کو مارنے والے کے لئے تعظیم۔ مارنے والے اور کثرت سے مارنے والے کے لئے تعظیم۔ درخت سبز بال (پتے) رکھنے والے اور پار کرنے والے (آزاد کرنے والے) کے لئے تعظیم +

۴۱۔ اس دنیا کو خوشی دینے اور آیندہ دنیا کو راحت دینے والے کے لئے تعظیم۔ اس دنیا کے موجب خوشی۔ اور آیندہ دنیا کے باعث راحت کے لئے تعظیم۔ گناہ سے خالی کے لئے اور گناہ سے آزاد کرانے والے کے لئے تعظیم +

۴۲۔ اُس پار رہنے والے اور اِس پار رہنے والے کے لئے تعظیم۔ پار کرنے والے اور واپس اس پار لانے والے کے لئے تعظیم۔ تیرتھوں (لب دریا مقدس مقامات) میں رہنے والے اور نہر کے کنارے رہنے والے کے لئے تعظیم۔ کونپل وغیرہ میں رہنے والے اور جھاگ میں رہنے والے کے لئے تعظیم ۔

۴۳۔ ریگ میں رہنے والے اور چلتے پانی میں رہنے والے کے لئے تعظیم۔ کنکریوں میں رہنے والے اور تالاب (ساکن پانی) میں رہنے والے کے لئے تعظیم۔ بالوں کے گچھے والے کے لئے اور روؤں (چھوٹے بالوں) میں رہنے والے کے لئے تعظیم۔ شورزمین میں رہنے والے اور شاہراہ پر رہنے والے کے لئے تعظیم ۔

۴۴۔ چارپایوں کے گلہ میں رہنے والے اور گایوں کے رہنے کی جگہ (گوشالہ) میں رہنے والے کے لئے تعظیم۔ بستر پر رہنے والے اور گھر میں رہنے والے کے لئے تعظیم دل میں رہنے والے اور بھنور میں رہنے والے کے لئے تعظیم۔ دشوار گذار راستہ (یا کنوئیں) میں رہنے والے کے لئے اور گہرے پانی میں رہنے والے کے لئے تعظیم ۔

۴۵۔ خشک لکڑی میں اور سبز لکڑی میں رہنے والے کے لئے تعظیم۔ باریک مٹی اور اور غبار میں رہنے والے کے لئے تعظیم۔ دشوار گذار راستہ میں رہنے والے کے لئے اور بل (گڑھا) میں رہنے والے کے لئے تعظیم۔ زمین میں رہنے والے اور اچھی مٹی میں رہنے والے کے لئے تعظیم ۔

۴۶۔ پتوں میں رہنے والے اور گرے ہوئے پتوں میں رہنے والے کیلئے تعظیم۔ ہوشیار بہادر اور سب طرح مارنے والے کیلئے تعظیم۔ دُکھ دینے والے اور زیادہ دُکھ دینے والے کیلئے تعظیم۔ تیر بنانے والے آپ کے لئے تعظیم۔ تعظیم تمہارے لئے کمان بنانے والو۔ بارش برسانے والو تمہارے لئے تعظیم اور دیوتاؤں کے دلوں کے لئے تعظیم۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے اور تباہ کرنے والے اور معدوم ہو جانے والے کے لئے تعظیم ۔

۴۷۔ بُری طرح مارنے والے۔ سوم رس کے مالک۔ گنہ سے خالی۔ نیلے اور سُرخ رنگ والے ان بال بچوں کو اور ان چارپایوں کو مت ڈرا اور نہ مار اور ہمارا کوئی بھی بیمار نہ ہو +

۴۸۔ طاقت ور رُدّر کے لئے ہم اپنی عقل کو سپرد کرتے ہیں (یعنی تعریف کرتے ہیں) گچھے دار بالوں والے کے لئے بہادروں کے مقام رہائش میں رہنے والے ہمارے آدمی اور چارپایوں کے لئے سُکھ ہو۔ یہاں سب کو مضبوطی اور صحت ہو +

۴۹۔ اے رُدّر اپنے امن دینے والے وجود سے جو ہمیشہ صحت دینے والا ہے۔ آرام دینے والا ہے۔ تندرستی دینے والا ہے اس سے ہم پر مہربانی کیجئے تاکہ ہم زندہ رہیں +

۵۰۔ رُدّر (دیوتا) کا ہتھیار ہم کو چھوڑ دے۔ بہت غضب والے گناہ کی سزا دینے کی خواہش والی بُری عقل ہم سے دور رکھ۔ اے سخی اپنی مضبوط کمان دولتمند یجمان کے لئے تیر سے خالی کر۔ ہمارے بیٹوں اور پوتوں کو خوش رکھ +

۵۱۔ اے فیاض نہایت سُکھ دینے والے ہمارے لئے امن اور اچھے دل والے ہو۔ کسی اونچے درخت پر اپنے ہتھیار کو رکھ کر ہرن کا چمڑا پہنے ہوئے پہنچ۔ خالی کمان لے کر آ +

۵۲۔ زخم نہ لگانے والے صاف رنگ والے۔ طاقتور تیرے لئے تعظیم ہو۔ اپنے وہ ہزاروں ہتھیار ہمیں چھوڑ کر دوسروں کو مار +

۵۳۔ اے طاقت ور آپکے دونوں ہاتھوں میں جو ہزار قسم کے ہزار ہتھیار ہیں۔ اے دنیا کے مالک آپ انکے مُنہ دوسری طرف کر دیجئے (یعنی اُنکے مُنہ ہماری طرف نہوں) +

۵۴۔ جو بے شمار ہزاروں رُدر (دیوتا) زمین کے اوپر ہیں۔ ان سب کی کمانیں ہزاروں کوس دور چلہ سے خالی کر کے ہم ڈال دیں +

---

۴۸ رگ ۱-۱۱۴-۱ +

۵۰ رگ ۲-۳۳-۱۴ +

۵۵- اس بڑے ہوائی سمندر (خلا) میں جو رُدر ہیں اُن کی کمانیں ہزاروں کوس دور چلہ سے خالی کرکے ڈال دیں +

۵۶- نیلی گردن سفید گلے والے۔ اور جو آسمان میں رہنے والے ہیں اُنکی کمانیں الخ +

۵۷- نیلی گردن اور سفید گلے والے اور جو نیچے پاتال میں ہیں اُن کی کمانیں الخ +

۵۸- درختوں میں کونپلوں کی مانند سبز رنگ نیلی گردن سُرخ رنگ کے بغیر (یعنی اور رنگوں والے) ہیں اُن کی کمانیں الخ +

۵۹- جو جانداروں کے مالک سر مُنڈے اور جٹا جوٹ بالوں والے ہیں اُن کی کمانیں الخ +

۶۰- جو رستوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اناج کے لانے والے۔ اور زندگی بھر جنگ کرنے والے ہیں اُن کی کمانیں الخ +

۶۱- جو دریا کے گھاٹوں میں تلوار اور ڈھال ہاتھ میں لئے پھرتے ہیں اُن کی کمانیں الخ +

۶۲- جو اناج میں رہتے ہوئے رُدر لوگوں کو بیمار کرتے ہیں یا برتنوں میں پانی وغیرہ پیتے ہوؤں کو بیمار کرتے ہیں اُن کی کمانیں الخ +

۶۳- جو ان اطراف میں اور ان سے بھی زیادہ اور سمتوں میں رُدر رہتے ہیں اُنکی کمانیں الخ +

۶۴- رُدروں کے لئے تعظیم کہ جن کا گھر آسمان ہے جن کا تیر بارش ہے اُن کے لئے دس (دس اُنگلی والے ہاتھ) مشرق کو۔ دس جنوب کو۔ دس مغرب کو۔ دس شمال کو۔ دس اوپر کو (جوڑکر) تعظیم ہے۔ وہ ہماری حفاظت کریں۔ اور ہمیں راحت دیں۔ جس سے ہم دشمنی کرتے ہیں اور جو ہم سے دشمنی کرتا ہے اسکو ہم ان رُدروں کی ڈاڑھ میں دیتے ہیں +

۶۵- رُدروں کے لئے تعظیم جو خلا میں ہیں جن کا تیر ہوا ہے اُن کے لئے دس الخ +

۶۶- 〃 〃 〃 جو زمین میں ہیں 〃 اناج 〃 〃 〃 الخ +

---

۶۴ چاروں سمتوں اور اوپر کی جانب دونوں ہاتھ جوڑکر دس انگلیوں کے ساتھ رُدر کی تعظیم کی جاتی ہے شتپتھ برہمن کانڈ ۹، ادھیاء ۱، برہمن ۱، کنڈکا ۳۹

ادھیاءِ ۱۷

۱- اے سخی مرُتو پتھر میں پہاڑ میں موجود اناج اور طاقت کو، پانیوں سے بوٹیوں سے اور درختوں سے جمع کئے ہوئے دودھ - اس اناج اور طاقت کو ہمارے لئے عطا کیجئے پتھر میں تیری بھوک ہے - مجھ میں تمہارا اناج ہو - تمہارا غصہ اس کو پہنچے جسکے ساتھ ہم دشمنی کرتے ہیں +

۲- یہ اینٹیں میرے لئے دودھیل گایاں ہوں - ایک اور دس، اور دس گنا ایک ہزار، اور دس گنا دس ہزار، اور دس گنا ایک لاکھ، اور دس گنا دس لاکھ، اور کروڑ اور دس کروڑ اور ارب اور دس ارب اور کھرب اور دس کھرب - یہ اینٹیں میرے لئے دودھیل گایاں ہوں دوسری دنیا میں اور اس دنیا میں +

۳- تم یگیہ کے بڑھانے والے موسم ہو - موسموں میں بندھے ہوئے یگیہ کے بڑھانے والے ہو - گھی ٹپکانے والی اور شہد ٹپکانے والی - روشن نام والی اور خواہش پورا کرنے والی غیر فانی ہو +

۴- پانی کی چادر سے تجھ کو اے اگنی ڈھانپتا ہوں - ہمارے لئے پاک کرنے والی اور آرام دینے والی ہو +

اِس ادھیاء میں اگنی اور آتشکدہ کا ذکر ہے +

۱؎ اس منتر سے آتشکدہ کے دہنی جانب کے گوشہ میں ایک سل کو رکھے - اور ہاتھ میں گھڑا لے کر اس پتھر سے شروع کرکے آتشکدہ پر پانی چھڑکے - مرُت ہوا اور جھکڑ کے دیوتا کہلاتے ہیں - انہیں سے اس ادھیاء میں جابجا خطاب ہے "پتھر میں تیری بھوک ہے" پتھر سے مراد یہاں آگ ہے یا کھانے والا + شتپتھ کانڈ ۹، ادھیاء ۱، برہمن ۲، کنڈکا ۵ +

۲؎ اس منتر سے آتشکدہ کی اینٹوں پر دونوں ہاتھ پھیلا کر جس قدر اینٹوں کو چھو سکے چھوئے اور یہ منتر پڑھے اور اینٹوں سے دعا مانگے تیسرے منتر میں بھی انہی سے خطاب ہے + شتپتھ ایضاً برہمن ۲ - کنڈکا ۱۶ - ۱۹ +

۳؎ اس منتر سے ایک مینڈکی کو نرسل کی شاخ کے ساتھ بانس کے ٹکڑے میں باندھ کر آتشکدہ کے مشرقی جانب سے دہنی طرف کھینچے - رگوید ۱۶/۱۴ - ۱۰ - شتپتھ ایضاً - کنڈکا ۲۰ - ۲۴ +

۵- برف کی جھلی سے اے اگنی تجھ کو ڈھانپتا ہوں۔ ہمارے لئے پاک کرنے والا اور آرام دینے والا ہو۔

۶- زمین پر آؤ۔ بید کو نہاؤ۔ ندیوں میں آؤ۔ اے اگنی تم پانیوں کے صفرا ہو۔ ان کے ساتھ لے مینڈکی تم بھی آؤ۔ سو تم ہمارے اس یگیہ کو سفید رنگ آرام دینے والا کرو۔

۷- یہ پانیوں کے ملنے کی جگہ ہے۔ سمندر کے رہنے کی جگہ ہے۔ تیرے ہتھیار (شعلے) ہمارے سوا دوسروں کو جلائیں۔ ہمارے لئے پاک کرنے والا اور آرام دینے والا ہو۔

۸- اے اگنی پاک کرنے والے دیوتا۔ روشنی سے اور خوشی دینے والی زبان سے دیوتاؤں کو بلاؤ اور یگیہ کرو۔ (یعنی اُن تک نذر کی چیزوں کو پہنچاؤ)

۹- اے پاک کرنے والے روشن اگنی دیوتا، وہ تم دیوتاؤں کو ہماری اس جگہ میں بلاؤ اور ہمارے یگیہ کی نذر کے قریب لاؤ۔

۱۰- پاک کرنے والی ہوشیار کرنے والی طاقت سے زمین پر ظاہر ہوا ہے جیسے صبح کی روشنی کے ساتھ۔ جو تیز چلنے والے گھوڑے کے بھڑکتے ہوئے راہ جنگ میں دشمنوں کو مارتے ہوئے کی مانند آتا ہے۔

۱۱- تیرے لیجانے والے شعلہ کے لئے تعظیم ہو۔ تیرے روشن کرنے والے کے لئے تعظیم ہو۔ تیرے ہتھیار (شعلے) ہمارے سوا دوسروں کو جلائیں۔ ہمارے لئے پاک کرنے والا اور آرام دینے والا ہو۔

م ۵ اس منتر سے اس کو دہنی جانب سے شمالی جانب تک کھینچے۔

۶/۷ اِن منتروں سے اِسی طرح مختلف اطراف میں اُس کو کھینچے۔ مینڈکی بید اور بانس یہ سب سردی کے نشان ہیں۔ شتپتھ ایضاً۔ کنڈکا ۲۵-۳۰۔

م ۱۱ برہمن سونے کا ٹکڑا شہد اور گھی کے ساتھ گھاس کا ایک بنڈل لے کر اگنی کو خطاب کرتا ہوا آتشکدہ پر چڑھتا ہے شتپتھ — ادھیائے ۲، برہمن ۱- کنڈکا ۱-۲۔

۱۲۔ لوگوں میں بیٹھنے والے کیلئے نذر۔ پانیوں میں رہنے والے کیلئے نذر۔ مقدس گھاس میں بیٹھنے والے کیلئے نذر۔ بن میں رہنے والے کیلئے نذر بہشت حاصل کرنیوالے کیلئے نذر +

۱۳۔ جو دیوتا دیوتاؤں کے یگیہ میں قابل پرستش ہیں۔ سالانہ یگیہ میں اپنے حصہ کیلئے بیٹھتے ہیں جو بغیر نذر والے (نہ ہون والے) ہیں، یگیہ کی نذر میں اس جگہ شہد اور گھی کو پئیں +

۱۴۔ جن دیوتاؤں نے دیوتاؤں میں سرواری کو حاصل کیا ہے۔ جو اس برہمن کے آگے چلتے ہیں۔ جن کے بغیر کوئی بھی جسم حرکت نہیں کر سکتا۔ نہ وہ آسمان میں نہ زمین میں رہتے ہیں +

۱۵۔ سانس کے دینے والے، باہر نکلنے والا سانس دینے والے، اندرونی سانس دینے والے۔ روشنی دینے والے، دولت دینے والے، ہم کو پاک کرنے والا، آرام دینے والا ہو۔ تیرے ہتھیار ہم سے علاوہ دوسروں کو دُکھ دیں +

۱۶۔ اگنی اپنے تیز شعلہ سے سب دشمنوں کو دور کرو۔ اگنی ہمارے لئے دولت عطا کرتا ہے +

۱۷۔ جو ان سب چیزوں کو نذر کر کے رشیؔ بلانے والا، ہمارا باپ بیٹھا ہے۔ جو اپنی خواہش سے دولت چاہتا ہوا زمین پر لوگوں میں بلند ہوا ہے +

۱۸۔ اس کے ٹھہرنے کی جگہ کون سی تھی۔ علت اُولے کیا تھی۔ جس سے اس ہمہ کارکن

---

۱۲ آتشکدہ پر سوار ہو کر پانچ گھی کے چمچے نذر گزرانے۔ اس منتر میں مختلف قسم کی حرارت کا ذکر ہے۔ یہ سب اگنی کے نام ہیں۔ کہ جن سے وہ خوش ہوتا ہے + شتپتھ کانڈ ۹۔ ادھیاۓ ۲۔ برہمن ۱۔ کنڈکا ۹ +

۱۳ آتشکدہ اور اس کے اردگرد کو اس منتر اور اگلے منتر سے دہی شہد گھی اور گھاس سے چھڑکے + شتپتھ ایضاً + کنڈکا ۱۰۔۱۴ +

۱۵ آتشکدہ کے اوپر سے اتر کر اگنی کو خطاب کر کے یہ منتر پڑھے۔ شتپتھ ایضاً ۱۱ +

۱۶ پانچ دفعہ پانچ چمچوں میں گھی لیکر یگیہ خانہ کے دروازہ میں آگ کی نذر کرے۔ رگ $\frac{۱۲}{۲۸}$ ۶ شتپتھ ایضاً برہمن ۲۔ کنڈکا ۵۔

$\frac{۱۷}{۲۴}$ منتر تک ایک ایک منتر پڑھکر ۱۲ دفعہ چمچہ میں گھی لے کر اسی دروازہ میں آگ کی نذر کردے + رگ $\frac{۱}{۸۱}$ ۱۰۔ ۱۹ رگ $\frac{۲}{۱۷}$ ۴ ۲۳ و ۲ ۴ ۱۰۔ $\frac{۷۲}{۳}$ رگ $\frac{۴۵}{۴۶}$ ۸ +

سب پر نگراں نے زمین و آسمان کو پیدا کیا +

۱۹۔ سب طرف آنکھوں والا اور سب طرف مُنہ والا۔ سب طرف بازووں والا۔ ایک دیوتا زمین اور آسمان کو پیدا کرتا ہوا اپنے دونوں بازووں سے ملے ہوئے پروں کی طرح چلاتا ہے +

۲۰۔ کونسا بن اور کونسا درخت تھا جس سے آسمان اور زمین کو گھڑ نکالا۔ اے سوچنے والو۔ دل سے پوچھو کس پر وہ ٹھہرا۔ جب اُس نے تمام زمینوں کو قائم کیا +

۲۱۔ جو تیرے یہ بلند۔ نیچے درجہ کے اور جو متوسط درجہ کے مقام ہیں اے ہمہ کارکن۔ دوستوں کو سب طرح سے نذریں دیجئے۔ بہت اناج والے اپنے جسم کو بڑھاتے ہوئے خود ہی یگیہ کیجئے +

۲۲۔ اے ہمہ کارکن نذر کے ساتھ بڑھ کر خود ہی آسمان اور زمین پر یگیہ کر دوسرے دشمن سب طرف سے مبتلا ہوں۔ یہاں ہمارے سخی پنڈت ہو +

۲۳-۲۴۔ کے ترجمہ کے لئے دیکھو $\frac{۴۴}{۲۵}$ و $\frac{۴۴}{۲۶}$ +

۲۵۔ بینائی کی پرورش کرنے والے دل سے بہادر نے گھی کے ساتھ بھرے ہوئے ان دونوں کو پیدا کیا ہے۔ جس وقت پہلے اندرونہ کو مضبوط کیا اور آسمانوں اور زمین کو پھیلایا۔ بڑے دل والا۔ گوناگوں چیزوں کو اکٹھا کرنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔ بلند۔ سب کو دیکھنے والا۔ لوگوں کے وہاں مطالب جہاں سات رشیوں کے پرے۔ اس کو ایک

اِن تمام منتروں میں پرجاپتی یا سوریہ دیوتا کا ذکر ہے دیکھو نرکت $\frac{۱۰}{۲۶-۲۵}$ اور $\frac{۱۳}{۱۰}$ ۔ ۲۳ نروکت $\frac{۱۰}{۲۷}$

۲۵ رگ $\frac{۸۲}{۱۰}$ ۔ " گھی کے ساتھ بھرے " یعنے سیراب اور زرخیز +

۲۶ سات بڑے بڑے رشی مریچی۔ اتری۔ انگرس۔ پلستی۔ پلہہ۔ کرتو اور بشسٹھ کہ جن کے سات مقام علیحدہ علیحدہ آسمان پر سمجھے جاتے ہیں ان سے پرے بہما یا پرجاپتی کا مقام ہے۔ نروکت $\frac{۱۰}{۲۶}$

کہتے ہیں۔ اناج اور پانی سے پھلتے پھولتے ہیں *

۲۷۔ جو ہمارا باپ پیدا کرنے والا ہے جو اٹھانے والا مقامات کا اور سب مخلوقات کو جانتا ہے۔ جو دیوتاؤں کا نام رکھنے والا ایک ہی ہے اس کو دوسری مخلوق تلاش کرتی جاتی ہین *

۲۸۔ وے پہلے رشی تعریف کرنے والے بکثرت دولت کو یگیہ کی نذر کرنے والے ہوا سے متحرک۔ اچھے متحرک۔ ٹھہرے ہوئے عالم میں ان اشیاء کو بناتے ہیں *

۲۹۔ جو آسمان سے پرے اس زمین سے دور۔ دیوتاؤں سے آگے اور اسروں سے پرے ہے۔ کون سے حمل کو پہلے پانیوں نے اٹھایا جہاں پہلے دیوتاؤں نے اس کو مل کر دیکھا *

۳۰۔ پانیوں نے پہلے اس کو ہی حمل میں اٹھایا جہاں سب دیوتا مل کر رہتے ہیں غیر پیدا شدہ کی ناف میں اس کو رکھا جس میں سب اشیا ٹھہری ہوئی تھیں *

۳۱۔ جس نے ان سب کو پیدا کیا اس کو تم نہیں جانتے ہو۔ تمہارے اندر دوسرا ہے (کیونکہ کہر میں ڈھنپے ہوئے صرف کہنے سے ڈھنپے ہوئے جذبات میں مشغول منتر پڑھتے پھرتے ہیں *

۳۲۔ سب کا بنانے والا دیوتا پیدا ہوا اس کے بعد گندھرو (نیم دیوتا) دوسرا ہوا۔ تیسرا پودوں کا پیدا کرنے والا باپ ہوا۔ اس نے پانیوں کے فرزند کو بہت طرح سے تقسیم کیا *

۲۷۔ " اس کو دوسری مخلوق" الخ یعنے سب مخلوقات اس برہما کی تلاش میں پھر رہی ہے *

۲۸۔ " ہوا سے متحرک، اچھے متحرک" ٹھہرے ہوئے سے" خلا۔ آسمان اور زمین مراد ہے نروکت $\frac{6}{15}$

۲۹۔ " کون سے حمل کو" الخ پہلے پرجاپتی نے اپنے جسم سے پانیوں کو پیدا کیا اور پرجاپتی پانی میں نرائن نام سے رہتا تھا (منوسمرتی $\frac{1}{10}$)

۳۰۔ " غیر پیدا شدہ کی ناف" یعنے خلا کے مرکز میں پرجاپتی (سورج) کو رکھا (منوسمرتی $\frac{1}{9}$)

۳۱۔ یعنے منتر پڑھنے والے رشی اس کو نہیں جانتے کیونکہ یہ جذبات میں مستغرق ہیں۔ نرکت $\frac{14}{10}$

۳۲۔ گندھرو یا غلمان ویدوں کی رو سے ایک علیحدہ مخلوق ہے " پودوں کا پیدا کرنیوالا" پرجنیہ یعنی بادلوں کا دیوتا ہے۔

۳۳- تیز رو۔ تیز ہتھیار والے بیل کی مانند خوفناک ہلاک کرنے والے، لوگوں کو کنپانے والے گرجنے والے۔ آنکھ نہ جھپکنے والے۔ ایک ہی بہادر اندر (دیوتا) نے سو فوجوں کو فتح کیا ہے ✤

۳۴- گرجنے والے۔ ہمیشہ ہوشیار۔ فاتح۔ بہت جنگ کرنے والے۔ ناقابل فتح۔ بیخوف بہادر مضبوط اندر کہ جس کے ہاتھ میں تیر ہیں تم اسکو فتح کرو اے جنگ کرنیوالے لوگو ✤

۳۵- وہ تیر ہاتھ میں لئے کمان والوں کے ساتھ تسخیر کرتا ہے۔ جنگ میں جمع کرنے والا اور جنگ کرنے والا اندر (دیوتا) ہے۔ فوج کے گروہوں سے۔ وہ اکٹھے ہوئے دشمنوں کا جیتنے والا۔ سوم رس پینے والا۔ بازوؤں کی طاقت والا۔ مضبوط کمان سے چلتے ہوئے تیروں کو پھینکتا ہے ✤

۳۶- اے برہسپتی (دیوتا) راکشسوں کے مارنے والے رتھ کے ساتھ اڑتے ہوئے دشمنوں کو عذاب دیتے ہوئے دشمن فوج کو ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہوئے جنگ سے مار کر جیتنے والا ہے ہماری رتھوں کی حفاظت کرنے والا ہو ✤

۳۷- طاقت کے جاننے والے مضبوط۔ اعلیٰ بہادر۔ طاقتور شکست دینے والے غضبناک سب طرف بہادروں والے۔ سب طرف گشت کرنے والے لوگوں والے۔ طاقت کے فرزند اندر جیتنے والے رتھ میں سوار ہو اے چارپایوں کے جیتنے والے ✤

۳۸- خاندانوں کو تباہ کرنے والے۔ چارپایوں کو حاصل کرنے والے۔ ہاتھ میں ہتھیار والے لڑائی جیتنے والے۔ دشمنوں کو مارنے والے طاقت کے ساتھ۔ اس ہمقوم دوست اندر کو بہادری کی تحریک دو۔ اور اچھی طرح لڑو ✤

۳۹- خاندانوں کو اچھی طرح سے طاقت کے ساتھ کچلتا ہوا۔ بے رحم بہادر سینکڑوں طرح کے غصے والا اندر۔ ناقابل شکست۔ جنگ میں برداشت کرنے والا

۳۳ - رگوید

ناقابل مقابلہ، ہماری فوج کی جنگ میں حفاظت کرے ✤

۴۰۔ اندر (دیوتا) رہنمائی کرنے والا۔ برہسپتی دیوتا دائیں جانب۔ یگیہ (یا وشنو دیوتا) اور سوم (دیوتا) دیوتاؤں کی فوج فتح کرنے والی اور قتل و غارت کرنے والی کے آگے چلیں ✤

۴۱۔ سخی اندر۔ راجا ورن۔ آدتیہ (دیوتاؤں) کے مرت۔ گروہوں کی بلند طاقت بڑے دل والے۔ زمین کو ہلا دینے والے فتح کرنے والے دیوتاؤں کے نعرے بلند ہوئے ✤

۴۲۔ بلند کروا اے سخی ہمارے بہادروں کے ہتھیاروں کو (اور) دلوں کو اور اے ہتھیار چلانے والے گھوڑوں کی تیزروی کو بڑھائیے۔ فتح کرنیوالی رتھوں کی آوازیں بلند ہوں ✤

۴۳۔ ہمارے جھنڈوں کے باہم ملتے وقت اے اندر۔ ہمارے جو تیر ہیں وے جیتیں۔ ہمارے بہادر غالب ہوں اور مقابلہ کے چیلنج میں ہم کو بچا ✤

۴۴۔ اے مصیبت دشمنوں کے دل کو حیران کرتی ہوئی انکے اعضا کو پکڑتی ہوئی دور چلی جا سب طرف سے چلی جا۔ دشمنوں کو غم و حزن سے جلاؤ۔ دشمن اندھی تاریکی سے ملیں ✤

۴۵۔ اے تیر چھوڑے ہوئے تم دور گرو، منتروں سے تیز کئے ہوئے تم۔ دشمنوں پر جاؤ اور داخل ہو کر ان میں سے کسی کو بھی مت چھوڑو ✤

۴۶۔ اے بہادرو تم آگے بڑھو اور جیتو اندر (دیوتا) تم کو پناہ دے۔ تمہارے بازو طاقتور ہوں۔ جس سے تم ناقابل شکست ہو وو ✤

۴۷۔ اے مرت (دیوتاؤ) یہ جو دشمنوں کی فوج طاقت سے حملہ کرتی ہوئی ہمارے سامنے آتی ہے اسکو

---

۴۴ "اے مصیبت" اپوا مصیبت کی دیوی کا نام ہے یا قولنج۔ اسہال وغیرہ کی بیماری کہ جو سپاہیوں کو میدان جنگ میں ہو جاتی ہے ✤

۴۵ رگ $\frac{۷۵}{۱۶}$ ۔ ۶ ✤ ۴۴ کے لئے دیکھو رگ $\frac{۹}{۳۳}$

۴۶ رگ $\frac{۱۰۳}{۱۳}$ ۔ ۱۰ ✤

۴۷ رگ $\frac{۲}{۹}$ ۔ ۳ ✤

غیر معمولی تاریکی سے ڈھانپو جس سے یہ ایک دوسرے کو نہ جانیں +

۴۸- جہاں تیر گرتے ہیں بغیر چوٹی کے بچوں کی طرح، اس جگہ آندر (دیوتا) برہسپتی (دیوتا) اوِتی (دیوی) ہم کو پناہ دیوے سب کو مارنے والا پناہ دیوے +

۴۹- میں تیری نازک جگھوں کو زرہ بکتر سے چھپاتا ہوں۔ راجا سوم (دیوتا) تجھے آبحیات سے ملبوس کرے۔ وُرن (دیوتا) تمہارے لئے بکثرت وسعت عطا کرے۔ دیوتا فتح حاصل کرتے ہوئے تم کو خوش کریں +

۵۰- گھی سے تربتر اگنی اس شخص کو بلند مقام کو لیجا۔ اور دولت کی مضبوطی حاصل کراؤ۔ اولاد بڑھاؤ +

۵۱- اے اندر (دیوتا) اس کو بلندی تک پہنچا ہم قوموں کو قابو میں لانے والا ہو۔ اس کو روشنی سے ملاؤ۔ یہ دیوتاؤں کو حصہ دینے والا ہو +

۵۲- جس شخص کے گھر میں اے اگنی (دیوتا) نذر پیش کریں اُس کو تو بڑھا۔ اس کے لئے دیوتا اور یہ برہمنپتی بھی بڑھوتی کا حکم کریں +

۵۳- ترجمہ کے لئے دیکھو ۱۲/۳۱ +

۵۴- جہات خمسہ دیویاں یگیہ کی حفاظت کریں۔ دیویاں بیعقلی کو اور بُری سمجھ کو دور کرتی ہوئی دولت کی مضبوطی میں یگیہ کے مالک کو حصہ دار بناتی ہیں۔ دولت کی مضبوطی میں یگیہ زیادہ ہو +

۵۵- آگ کے روشن ہونے پر یجمان ترقی کرتا ہے۔ قابل تعریف منتروں کے پروں والا (یگیہ) قبول

۴۸/۴۹ رگ ۷۵/۱۷-۱۸، جس طرح چھوٹے بچے آزادانہ کھیلتے پھرتے ہیں + مہاورت یگیہ میں اس منتر سے برہمن راجا کو زرہ بکتر پہناوے +

۵۰/۵۲ اس منتر سے گولر کے درخت کی تین لکڑیاں جو رات کے وقت گھی میں تر کی گئی ہوں ان کو یگیہ خانہ کے دروازہ میں آگ کی نذر کرے + شتپتھ۔ کانڈ ۹۔ ادھیاء ۲ برہمن ۳ کنڈکا ۷

۵۳ برہمن تین دفعہ منتر پڑھا کر دروازہ پر سے جلتی لکڑیاں اوپر اٹھاوے۔ شتپتھ ایضاً۔ برہمن ۳۔ کنڈکا ۷ +

۵۴ آتشکدہ کے سامنے آویں اور پانچ منتر ترتیب وار پڑھیں +

۵۵ اس میں اگنی دیوتا کی تعریف ہے +

ہوتا ہے۔ جس وقت چلتے ہوئے برتن کو پکڑ کر دیوتا یگیہ کرتے ہیں۔ وہ نذر پیش کرتے ہیں ÷

۵۶۔ دیوتاؤں سے تعلق رکھنے والا۔ حفاظت کرنے والا۔ مہربان۔ دیوتاؤں کی خدمت کرنے والا۔ اچھے دل والا۔ سینکڑوں طرح کے اشربہ والا (اگنی دیوتا) ÷
دیوتا یگیہ کو قبول کرکے آتے ہیں۔ دیوتا دیوتاؤں کیلئے یگیہ کرتے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں ÷

۵۷۔ مقبول نذر پُرامن یگیہ کرنے کیلئے تیار کی ہوئی جس وقت چوتھے یگیہ کو پہنچتی ہے اس وقت مطلوبہ کلام ہم کو قبول کریں ÷

۵۸۔ سورج کی کرنوں والی سنہری بالوں والی متحرک کرنے والی، روشنی مشرق سے ہمیشہ نمودار ہوتی ہے۔ جس کی تحریک سے داناگایوں کا محافظ پوشن (دیوتا) سب زمینوں کو دیکھتا ہوا جاتا ہے ÷

۵۹۔ یہ ناپنے والا آسمان کے درمیان بیٹھا ہے۔ آسمان زمین اور خلا کو روشنی سے بھرتا ہے وہ سب جگہ پھیلی ہوئی چکنی سرزمین کو مشرق اور مغرب کے درمیان دیکھتا ہے ÷

۶۰۔ سینچنے والا۔ پانی گرانے والا۔ اچھے پروں والا پرندہ عجیب رنگ کا۔ خلا میں رہنے والا پہلے پیدا کرنے والے کی جا، پیدائش میں داخل ہوا۔ آسمان کے درمیان میں رکھا ہوا چلتا ہے اور کرہ کے دونوں سروں کی حفاظت کرتا ہے ÷

۶۱۔ ترجمہ کے لئے دیکھو $\frac{۱۲}{۵۶}$ ÷

۶۲۔ دیوتاؤں کو بلانے والا یگیہ (دیوتاؤں کو) لاوے۔ اور خوشدلی کو بلانیوالا یگیہ (دیوتاؤں کو) یہاں

---

۵۷ منتر پڑھنے پڑھانے کے بعد جو ہون کیا جاتا ہے۔ اس کو چوتھا یگیہ کہتے ہیں ÷

۵۸ رگ $\frac{۱۳۹}{۱}$۔ شتپتھ ایضاً۔ کنڈکا ۸ ÷

۵۹ رگ $\frac{۱۳۹}{۲}$۔ مختلف رنگوں کا پتھر نصب کرکے یہ منتر پڑھا جاتا ہے "ناپنے والا" یعنی مشرق سے مغرب تک سورج خلا کو ناپتا جاتا ہے ÷ شتپتھ ایضاً۔ کنڈکا ۱۶-۱۷ ÷

۶۰ رگ $\frac{۴۷}{۳}$۔ ۵ "پیدا کرنے والے کی جا" الخ آسمان ہے ÷ ایضاً کنڈکا ۱۸۔

۶۱ مختلف رنگوں کی سل کو کسی خفیہ جگہ میں چھپا کر آتشکدہ کے قریب جلتے ہیں۔ کنڈکا ۱۹-۲۰ ÷

لاوے اور اگنی دیوتا دیوتاؤں کو لاوے اور نذر پیش کرے +

۶۳- اندر (دیوتا) اناج کی پیدایش کے دینے سے مجھے اوپر اُٹھاؤ- اور تنزل کرنے (کی صفت) سے میرے دشمنوں کو نیچے گراؤ +

۶۴- دیوتا اوپر اُٹھانے نیچے گرانے اور دعا سے ترقی دیں اور اندر اور اگنی میرے دشمنوں کو چلا کر فنا کرو +

۶۵- جاؤ اگنی کے ذریعہ بہشت کو- آتشدان کو ہاتھوں میں لئے ہوئے آسمان کے اوپر بہشت میں جاکر دیوتاؤں کے ساتھ مل کر رہو +

۶۶- اے اگنی جاننے والے مشرق کی سمت کو عبور کرکے جاؤ- اسجگہہ اگنی کے سامنے اگنی ہو سب سمتوں کو روشن کرتے ہوئے تم ہمکو ہمارے دوپائے کو خوراک دیجئے +

۶۷- زمین سے میں خلا کو چڑھ گیا- خلا سے آسمان کو چڑھ گیا- آسمانی چوٹی کی پشت سے بہشتی روشنی کو میں چلا گیا +

۶۸- بہشت کو جاتے ہوئے ادھر اُدھر نہیں دیکھتے ہیں- دونوں عالموں سے آسمان کو چڑھتے ہیں جو علما رسب طرف نہروں والے یگیہ کو تیار کرتے ہیں +

۶۹- اے اگنی تم آگے جاؤ- دیوتاؤں کی تلاش کرنے والوں میں اول نمبر ہو- دیوتاؤں اور انسانوں کی آنکھ ہو- یگیہ کی خواہش کرنے والے بھرگوؤں سے محبت والے یجمان سلامتی سے بہشت کو جائیں +

۷۰- ترجمہ کے لئے دیکھو $\frac{12}{2}$ +

۷۱- اے ہزار آنکھ والے سو سر والے اے اگنی آپ کے سو سانس ہیں ہزاروں باہر آنے والے

---

۶۵ اس منتر سے قربان گاہ پر چڑھتے ہیں "آتشدان" آگ برتن میں رکھی ہوئی +

$\frac{67}{68}$ اتھرو وید $\frac{14}{5-4}$ ۴ یہ تینوں منتر بہشت کی جگہ تبلاتے ہیں- اور شتپتھ کہتا ہے کہ یہ عالم آخرت کا مقام ہے- نروکت $\frac{12}{8}$

۶۹ بھرگو کے لئے $\frac{1}{18}$ پر نوٹ دیکھو- شتپتھ ایضاً کنڈکا ۲۳-۲۹

۷۰ اس منتر کے ساتھ سیاہ رنگ اور سفید بچھڑے والی گائے کا دودھ نذر کرے +

۷۱ "ہزار آنکھیں" سونے کے ٹکڑے اگنی کی گویا آنکھیں ہیں $\frac{17}{11}$ + سو سر دور کے ہیں + شتپتھ ۹ $\frac{1}{4}$ ۱، اور کانڈ ۹ ادھیاء ۲، برہمن ۳، کنڈکا ۳۰-۳۳ +

سانس ہیں۔ تم ہزاروں کی دولت کے مالک ہو اُس آپ کے لئے اناج کی نذر دیتے ہیں ❖

۷۲۔ اچھے پروں والا عقاب تو ہے۔ زمین کے اوپر بیٹھے رہو۔ اپنی روشنی سے خلا کو بھرو چمک سے آسمان کو سنبھال۔ اپنی تجلی سے سمتوں کو مضبوط کرو ❖

۷۳۔ اے اگنی تم بلائے ہوئے سامنے ہوتے ہوئے جانب شرق اپنی جگہ میں اچھی طرح بیٹھو۔ اس بلند جگہ میں اے سب دیوتاؤ تم اور یگیہ کرنے والا بیٹھو ❖

۷۴۔ قابل قبول سوتا دیوتا کی اس عجیب سب لوگوں کی پیدا کرنے والی اچھی عقل کو میں قبول کرتا ہوں اُس کی جس نہایت طاقتور دودھ کی نہروں والی بڑی گائے کو کنو (رشی) نے دوہا ❖

۷۵۔ تیری اعلےٰ پیدائش کی جگہ میں ہم نذر پیش کرتے ہیں اے اگنی۔ نچلے مقام میں تعریفوں کے ساتھ ہم نذر گزرانتے ہیں جس جگہ سے تم نکلے ہو اُس کی میں پوجا کرتا ہوں۔ تجھ میں اے روشن دے نذروں کو پیش کرتے ہیں ❖

۷۶۔ اے نہایت جوان اگنی دیوتا، نہ بجھنے والے شعلہ سے روشن ہو ہمارے سامنے روشن ہو۔ تم کو ہمیشہ رہنے والی اناج کی نذر پیش کرتے ہیں ❖

۷۷۔ ترجمہ کے لئے دیکھو منتر ۱۵/۵۴ ❖

۷۸۔ دل میں جس کی نیت ہے اُس کو میں دل کے ساتھ گھی کے ذریعہ نذر کرتا ہوں جس سے کہ دیوتا نذر کو چاہنے والے یگیہ کو بڑھانے والے یہاں آویں۔ ساری زمین کے مالک ہمہ کارکن کے لئے سب دنوں میں مزے دار نذر کو پیش کرتا ہوں ❖

۷۲/۷۳ خطاب اگنی سے ہے ❖ شتپتھ ایضاً کنڈکا ۳۶-۳۷ ❖

۷۴ ان منتروں سے شنڈ۔ وتیکنکٹ اور گوا کی ۳ لکڑیاں آگ پر رکھے۔ کنو مشہور رشی کا نام ہے ❖

۷۵ رگ ۹/۳ ۲ "اعلےٰ پیدائش" الخ آسمان ہے۔ "نچلے مقام" جو "جس جگہ سے" الخ یعنے آتشدان سے ❖

۷۶ رگ ۱/۳ ۷ شتپتھ ایضاً کنڈکا ۳۸-۴۰ ❖

۷۷ رگ ۱/۱۰ ۴ چمچہ سے گھی کی نذر آگ کے پیش کرے۔ اور اس پر ایندھن کی لکڑی رکھے ❖

۷۸ "دل میں جس کی نیت" یعنے اگنی دیوتا کہ جس کو نذر پیش کرنی ہے ❖

۷۹۔ اے اگنی سات تیری ایندھن کی لکڑیاں ہیں۔ سات زبانیں۔ سات رشی۔ سات پیارے مقام ہیں۔ سات پروہت سات طرح سے تیری پوجا کرتے ہیں۔ سات تیری پیدائش کے مقام ہیں ان کو گھی سے بھرو۔ یہ نذر پیشکش کی گئی +

۸۰۔ خالص چمکدار اور عجیب روشنی والا حقیقی روشنی والا اور روشنی والا چمکدار اور یگیہ کی حفاظت والا اور بیماری سے محفوظ +

۸۱۔ ایسے اور دوسرے جیسے ایک جیسے اور ویسے۔ ناپے ہوئے اور ایک ہی ماپ والے اور مل کر اٹھانے والے +

۸۲۔ سچے اور حقیقی قائم اور اٹھانیوالے، اٹھانیوالے اور مخصوص اٹھانے والے۔ طرح طرح سے اٹھانے والے +

۸۳۔ حق کو جیتنے والے اور سچ کو جیتنے والے اور فوج کو جیتنے والے اور اچھی فوج والے قریب دوستوں والے اور دشمنوں کے گروہ جن کے دور ہیں +

۸۴۔ ایسے دیکھنے والے اور اس طرح کے دیکھنے والے اور یکساں دیکھنے والے اور ایک جیسوں کو دیکھنے والے۔ ماپے ہوئے اور ایک ہی ماپ والے۔ آج ہمارے اس یگیہ میں مل کر اٹھانے والے مرت آدیں +

۸۵۔ ذاتی طاقت والے اور بہت کھانے والے اور جلانے والے اور گھر والے کھیلنے والے۔ قدرت والے۔ فتح کرنے والے +

۸۶۔ دیوتائی سے تعلق رکھنے والے کی مخلوق مرت (دیوتا) اندر (دیوتا) کی

---

۷۹ اس منتر سے پورا چمچہ گھی کا بھر کر آگ کی نذر کرے "سات لکڑیاں" جو یگیہ کے لئے مکرر ہیں۔ شمی۔ وٹیکنکٹ گولر۔ بیل۔ پلاش (ڈھاک)، بڑ اور پیپل یہ "سات زبانیں" کالی۔ کرالی۔ منوجوا۔ سلوہتا۔ سدھوم ورناہ اسپھولنگنی۔ وشوروچی۔ "سات رشی"۔ دیکھو ۳۴/۵۵۔ شتپتھ ایضاً کنڈکا ۴۱ و ۴۲ +

۸۰/۸۵ ولیشوانر (اگنی) کو چاولوں کے پنڈے پیش کر کے سات پنڈے چاولوں کے مرت دیوتاؤں کو پیش کرے۔ ان تمام منتروں میں مرتوں (ہوا کے دیوتاؤں کی تعریف ہے) شتپتھ ایضاً ادھیاء ۳۔ برہمن ۱ +

پیروی کرنیوالی ہوئی جیسے دیوتائی سے تعلق رکھنے والی مخلوق مُرت (دیو) اِندر دیوتا کی پیروی کرنیوالی ہوئی اسی طرح دیوتائی سے تعلق رکھنے والی مخلوق اور انسانی مخلوق اس یگیہ کرنے والے کی پیرو ہو +

۸۷- پانیوں کے درمیان اس خاص پانی کے رس والے بھرے ہوئے پستان کو پی۔ اے اگنی شیریں چشمہ کو قبول کر۔ اے چلنے والے اپنے سمندری گھر میں داخل ہو +

۸۸- گھی سینچتا ہوں۔ گھی اس اگنی کی جائے پیدایش ہے۔ گھی میں رہتا ہے۔ گھی ہی اسکا مقام ہے نذر تیار کرنے کے بعد اسکو بلاؤ۔ اے بیل مزے اُڑا۔ پیش کی ہوئی نذر کو لے جاؤ +

۸۹- شیریں موج سمندر سے اُٹھتی ہے۔ سوم کے ڈنٹھل کے ساتھ مل کر آب حیات ہو جاتی ہے۔ جو گھی کا خفیہ نام ہے۔ وہ دیوتاؤں کی زبان آب حیات کا مرکز ہے +

۹۰- ہم اس یگیہ میں گھی کا نام پُکارتے اور تعظیم کے ساتھ اُٹھاتے ہیں۔ برہمن تعریف کو سنے یہ چار سینگوں والا بیل ظاہر ہُوا ہے +

۹۱- اس کے چار سینگ ہیں تین پاؤں ہیں دو سر ہیں۔ اسکے سات ہاتھ ہیں۔ تین طرف سے بندھا ہوا بیل غُل مچاتا ہے۔ بڑا دیوتا انسانوں میں آداخل ہوا ہے +

۹۲- تین طرح سے قائم بدروحوں سے چھپائے ہوئے گھی کو دیوتاؤں نے گائے میں پایا۔ ایک کو اندر نے ایک کو سورج نے پیدا کیا۔ ایک اگنی سے طاقت کے ساتھ

---

۸۶ اس منتر کو برہمن مُرتوں کی نذر کے ختم ہونے پر پڑھتا ہے +

۸۷/۹۹ اِن منتروں میں یگیہ کی تعریف بیان کی گئی ہے۔ اور یہ منتر رگوید ۵۸ سے نقل کئے گئے ہیں +

۹۰/۹۱ ان منتروں کی تفسیر میں مختلف مفسرین نے بیسیوں ایک دوسرے سے مختلف آرا لکھی ہیں۔ یہ ظاہر ہے۔ کہ ان منتروں میں یگیہ کا ذکر ہے۔ سائنا چاریہ کہتا ہے۔ چار سینگ چار وید ہیں۔ تین پاؤں تین یگیہ کے وقت صبح دوپہر اور شام ہیں۔ دو سر ہم آدن اور پر ورگ کی رسمیں ہیں۔ سات ہاتھ سات وید کے وزن ہیں" تین طرح کا بند" منتر کلپ اور برہمن کتب ہیں۔ بیل یگیہ ہے اور غل مچانا منتر پڑھنا ہے۔ نرکت ۱۳ +

۹۲ "تین طرح کا گھی" الخ دُودھ۔ دہی اور مکھن میں چھپا ہوا +

اُنھوں نے گھڑا ✤

٩٣۔ یہ دل کے سمندر سے سینکڑوں راہ والی نکلتی ہیں۔ دشمنوں سے نہیں ٹوٹتی ہیں۔ گھی کی نہریں میں دیکھتا ہوں سنہری نرسل ان کے درمیان ہے ✤

٩٤۔ باہم اکٹھی ندیوں کی طرح ہماری تعریفیں پاک کرتی ہوئیں جسم کے اندر دل سے چلتی ہیں۔ یہ گھی کی لہر چلتی ہے جیسے درندہ سے ڈر کر ہرن (بھاگتے ہیں) ✤

٩٥۔ جیسے سندھ کی تیز رو ہوا کے ذریعہ چلنے والی لہریں گرتی ہیں جیسے سُرخ گھوڑا لکڑیوں کو توڑتا ہوا پسینے کی لہروں سے تربتر کرتا ہے۔ اسی طرح گھی کی بڑی ندیاں گرتی ہیں ✤

٩٦۔ گھی کی نہریں اگنی میں اس طرح گرتی ہیں کہ جس طرح یکساں دل والی خوبصورت ہنستی ہوئی عورتیں (خاوند پر لوٹ پڑتی ہیں) وے روشن کرنے والی گھی کی نہریں اگنی کو حاصل کرتی ہیں۔ پیدایش سے ہی جاننے والا اگنی خوش ہو کر اُن کی خواہش کرتا ہے ✤

٩٧۔ جیسے لڑکیاں حُسن و جمال کو ظاہر کرتی ہوئی خاوند کے نزدیک آتی ہوئی میں اُن کو دیکھتا ہوں۔ جہاں سوم رس بہتا ہے اور یگیہ تیار ہے۔ وہاں ہی گھی کی نہریں چلتی ہیں ✤

٩٨۔ اچھی تعریف والے گھی والے یگیہ میں آ۔ گھی کی شیریں نہریں جہاں گرتی ہیں ہمارے اس یگیہ کو دیوتاؤں کے مقام میں لیجاؤ۔ ہمیں عمدہ مال و دولت دیجئے ✤

٩٩۔ آپ کے مقام میں سب عالم جو سمندر میں دل میں اور زندگی میں ہے ٹھہرا ہوا ہے جو لہر مُٹھ بھیڑ میں پانیوں کے اوپر لائی گئی ہے اُس شیریں تمہاری لہر کو ہم حاصل کریں ✤

٩٣ سنہری نرسل اگنی ہے ✤ ٩٦ کے لیے دیکھو [illegible] ✤

ادھیاۓ ۱۸

۱- میرا اناج اور میری طاقت اور میری پاکیزگی اور میری ہوشیاری اور میرا خیال اور میری ذہنیت اور میرا اچھا کلام اور میری تعریف اور میرا سننا اور میری سُنی ہوئی کلام اور میری روشنی اور میرا سکھ یگیہ سے حاصل ہو +

۲- میرے حواس اور میرا باہر کا سانس اور میرا اندرونی سانس اور میری روح رواں اور میرا خیال اور میرا حاصل کیا ہوا علم اور میرا کلام اور میرا دل اور میری آنکھ اور میرا کان اور میری لیاقت اور میری طاقت یگیہ سے حاصل ہو +

۳- میری طاقت اور میری قوت اور میں خود اور میرا جسم اور میری پناہ اور میری ڈھال اور میرے اعضا اور میری ہڈیاں اور جوڑ اور میرے جسم کے حصص اور میری زندگی اور میرا بوڑھاپن یگیہ سے حاصل ہو +

۴- میری بڑائی اور میری حکومت اور میرا غصہ اور میری ہیبت اور میری انتہائی طاقت اور میرا پانی اور میری جیتنے کی طاقت اور میرا بڑپن اور میری عظمت اور میری وسعت اور میرا پھیلاؤ۔ اور میری بلندی میری لمبائی اور میرا بڑھنا اور میرا اقبال یگیہ سے حاصل ہو +

۵- میرا سچ اور میری عقیدت اور میرے مواشی اور میری دولت اور میرا مال اور میری عظمت اور میرا لطف اور میری اولاد اور میری پیدا ہونے والی اولاد اور میرا

اس ادھیاۓ میں ۲۰۱ یجو (منتر) ہیں۔ اور ان کو وسور دھارا (دولت کی نہر) منتر کہتے ہیں۔ یجمان گھی کی ۱۰۴ نذریں اڈمبر لکڑی کی بڑی کڑچھی سے آگ میں ڈالتا ہے چونکہ اسمیں گھی کی دھار آگ کی نذر ہوتی ہے۔ اور اس سے دولت کی نہر ملنے کی امید رکھی جاتی ہے اس لئے اس یگیہ کو وسور دھارا کہتے ہیں۔ شتپتھ ۹-۲-۵-۳ میں اس کا ذکر ہے +

عمدہ کلام اور میرا عمل یگیہ سے حاصل ہو +

۶- میری رسم اور میری غیر فنائیت اور میرا تپ دق دور ہونا اور عام بیماری سے بچنا اور میری زندگی بخش اور عمر کی درازی اور میرے دشمنوں کا نہونا اور میرا نہ ڈرنا اور میرا سکھ اور میرا سو جانا اور میری اچھی صبح اور میرا اچھا دن یگیہ سے حاصل ہو +

۷- میرا منتظم اور میرا سہارا اور میری حفاظت اور میری مضبوطی اور میرا سامان اور میری خوشی اور میرا علم اور میری سمجھ اور میرا پیدا کرنا اور میرا ترقی کرنا اور میرا ہل اور میرا سہاگہ یگیہ سے حاصل ہو +

۸- میرا اس دنیا کا سکھ اور میرا آخرت کا سکھ اور میرا پیارا اور میرا مطلوب اور میری شہوت اور میرے دل کا اچھا ہونا اور میری قسمت اور میری دولت اور میری اچھائی اور میرا آخرت کا سکھ اور میرا گھر اور نیک نامی یگیہ سے حاصل ہو +

۹- میرا اناج اور میری پیاری کلام اور میرا دودھ اور میرا گھی اور میرا شہد اور باہم مل کر کھانا اور میرا باہم پینا اور میرا کھیتی باڑی کرنا اور میری بارش اور میری جیتنے کی طاقت اور میرے درختوں کا زمین کو توڑ پھوڑ کر نکلنا یگیہ سے حاصل ہو +

۱۰- میری دولت اور میرا مال اور میری مضبوطی اور میری ترقی اور میرا پھیلنا۔ اور میرا مالک ہونا اور میرا کامل ہونا اور میرا بہت کامل ہونا۔ اور میرا نکھد اناج اور میرا نہ خراب ہونے والا اناج اور میری خوراک اور میرا کھایا ہوا کھانا یگیہ سے حاصل ہو +

۱۱- میرا حاصل کیا ہوا اور میرا حاصل ہونیوالا اور جو میں رکھتا ہوں اور جو میں آئندہ رکھونگا میرا

آسان طریق اور میرا آسان رستہ میری کامیابی اور میرا بڑھنا میرا کام بنانے والا اور میرے کام بنانے کی طاقت اور میرا خیال اور میرا اچھا مشورہ یگیہ سے حاصل ہو +

۱۲- میرے چاولوں کے پودے اور میرے جَو اور میرے ماش (یا اُڑد) اور میرے تل اور میرے مونگ اور میرے چنے اور میری کنگنی اور میرے باریک چاول اور میرا سوانک اور میرے خودرو چاول اور میرا گیہوں اور میرا مسور یگیہ سے حاصل ہوں +

۱۳- میرا پتھر اور میری مٹی اور میری پہاڑیاں اور میرے پہاڑ اور میری ریت اور میرے درخت اور میرا سونا اور میرا لوہا اور میری کانسی اور میرا تانبہ اور میرا سیسہ اور میری رانگ قلعی یگیہ سے حاصل ہوں +

۱۴- میری آگ اور میرا پانی اور میری بیلیں اور میری بوٹیاں اور میرے کھیتی سے پکنے والے اناج اور میرے بغیر کھیتی کے پکنے والے اور میرے گھریلو جانور اور میرے جنگلی جانور اور میرا حاصل کیا ہوا (مال) اور میرا آئندہ حاصل ہونے والا اور میرا موجودہ (مال) اور میری طاقت یگیہ سے حاصل ہو +

۱۵- میری دولت اور میرا گھر اور میرا عمل اور میری طاقت اور میری مطلوبہ اشیا اور میری اچھی کوشش اور میرا طریق اور میری چال یگیہ سے حاصل ہو +

۱۶- میری اگنی میرا اندر اور میرا سوم اور میرا اندر اور میرا سوِتر اور اندر اور میری سرسوتی اور میرا اندر اور میرا پوشن اور میرا اندر یگیہ سے حاصل ہو +

۱۷- میرا متر اور میرا اندر اور میرا ورن اور میرا اندر اور میرا دھاتر اور میرا اندر اور میرا توشٹا اور میرا اندر اور میرے مرت اور میرا اندر اور میرے وشودیوتا اور میرا اندر

۱۶/۱۸ ان منتروں سے نصف نصف نذر اندر دیوتا کی اور نصف دوسرے دیوتا کی پیش کی جاتی ہے۔ کہ جو اندر کے ساتھ شریک ہوتے ہیں + شتپتھ ۹ - ۳ - ۳ ازدھ اندرانی جُہواتی +

۱۹/۲۱ "اتھ گرہان جہوتی" ان منتروں میں گرہ کی نذر کا ذکر ہے۔ ان میں سوم کے پیالے نذر کئے جاتے ہیں۔ ان کا ذکر ۱-۷-۳۹ میں بھی ہے +

یگیہ سے حاصل ہو +

۱۸- میری زمین اور میرا اندرا اور میرا خلا اور میرا اندرا اور میرا آسمان اور میرا اندرا اور میرے سال اور میرا اندرا اور میرے ستارے اور میرا اندرا اور میری سمتیں اور میرا اندر یگیہ سے حاصل ہو +

۱۹- میرا انشو اور میرا رشمی اور میرا ادھی پتی اور میرا اُپانشو اور میرا انتریام اور میرا اپندروایو اور میرا امیترا وُرن اور میرا اشوِن اور میرا پرتی پرستھان اور میرا اشکر اور میرا منتھن یگیہ سے حاصل ہو +

۲۰- میرا آگرا این اور وشنو دیو اور میرا دھرو اور ویشوانر اور میرا ایندراگن اور میرا مہاویشو دیو اور میرا مرت وتیا اور میرا انشکیولیہ اور میرا اساوتر اور میرا اسارسوت اور میرا پاتنی وت اور میرا اہاری یوجن یگیہ سے حاصل ہوں +

۲۱- میرا اگرچھا اور میرے پیالے اور میرے ہوائی برتن اور میرے سوم کے برتن اور میرے سل بٹے اور میرے اکھلی موسل اور میرا خاص سوم کا برتن اور آدھونیہ برتن میرا آتشکدہ اور میری گھاس اور میرا اوبرتھ برتنوں کا دھونا یا غسل کرنا) اور شمیو واک برتن یگیہ سے حاصل ہو +

۲۲- میری آگ اور میرا ودھ اوٹانے کا برتن اور میری نذر کی روٹی اور میرا سورج اور میرا گوامین یگیہ اور میرے ذبح اسپ کا یگیہ اور میری زمین اور میری ادِتی (دیوتاؤں کی ماں) اور میری دِتی دیوی اور میرا آسمان اور میری انگلیاں اور میری طاقتیں اور میری سمتیں یگیہ سے حاصل ہوں +

۲۳- میرا عہد اور میرے موسم اور میری ریاضت اور میرا سال ورمیرے دن رات - اور میری جانگھیں اور زانو اور برہدرتھنتر نام گیت مجھے یگیہ سے حاصل ہوں +

۲۴- میرا ایک اور میرے تین، اور میرے تین اور میرے پانچ - میرے پانچ اور میرے سات - اور میرے سات اور میرے نو (اسی طرح تنتیس تک) یگیہ سے حاصل ہوں +

۲۲/۲۳ اتھ اُیتان یگیہ کرتم جُہوتی شتپتھ ۹ ۳/۱ ۳ ان منتروں میں یگیہ کرتُم (قربانی کی رسمیں) مذکور ہے "گوامین یگیہ" یعنے گایوں کا جلوس (دیکھو ۴/۴) ذبح اسپ کے یگیہ کے لئے دیکھو ادھیاء ۲۲ - ۲۵ - زمین ادِتی - دِتی اور آسمان ان دیوی دیوتاؤں کو اس حصہ منتر سے نذر پیش کی جاتی ہے +

۲۴ " ایجُہ ستومان جہوتی" شتپتھ ۹ ۳/۳ ۳ اس منتر میں قصیدوں کا شمار ہے - جن میں طاق تعریفی منتر ہوتے ہیں +

۲۵- میرے چار اور میرے آٹھ اور میرے بارہ (اسی طرح اڑتالیس تک) یگیہ سے حاصل ہوں +

۲۶- میرا ڈیڑھ برس کا بچھڑا اور میری ڈیڑھ برس کی بچھیا۔ اور میرا دو برس کا بیل اور میری ڈیڑھ برس کی گائے۔ اور میرا ڈھائی برس کا بیل اور میری ڈھائی برس کی گائے اور میرا تین برس کا بیل اور میری تین برس کی گائے۔ اور میرا ساڑھے تین برس کا بیل اور میری ساڑھے تین برس کی گائے یگیہ سے حاصل ہو +

۲۷- میرا چار برس کا بیل اور میری چار برس کی گائے اور میرا بیل اور میری بانجھ گائے۔ اور میرا سانڈ اور میری حاملہ گائے اور میرا چھکڑا کھینچنے والا بیل اور میری دوھیل گائے یگیہ سے حاصل ہوں +

۲۸- اناج کے لئے نذر تحریک یا حکم کے لئے نذر۔ بعد میں پیدا ہونیوالے کے لئے نذر عمل کیلئے نذر۔ وسُو کے لئے نذر۔ دنوں کے مالک کے لئے نذر۔ دِل ربا دن کیلئے نذر۔ کم ہونے سے فنا ہونے والے کے لئے نذر نہ فنا ہونیوالے سے آخر ہونے والے کے لئے نذر +

۲۹- یگیہ سے عمر بڑھے، سانس یگیہ سے بڑھے، آنکھ یگیہ سے بڑھے، کان یگیہ سے بڑھے، کلام یگیہ سے بڑھے، خیال یگیہ سے بڑھے، روح یگیہ سے بڑھے، وید یگیہ سے بڑھے، روشنی یگیہ سے بڑھے، بہشت یگیہ سے بڑھے، قصیدہ یگیہ سے بڑھے، یگیہ سے یگیہ بڑھے، تعریفی گیت و رسم کا قاعدہ اور قصیدہ اور گیت بر ہت اور تھانتر نام والا (بھی یگیہ سے بڑھیں) اے دیوتاؤ ہم نے بہشت حاصل کر لیا، نہ مرنیوالے ہوئے، پرجاپتی کی اولاد ہوئے، ندر اچھی طرح قبول ہو +

---

۲۵ اس میں جنت تعریفی منتروں کا ذکر ہے۔ ہر ایک نمبر میں چار کا اضافہ ہوتا ہے +

۲۶/۲۷ "اتھ ویانسی جہوتی" شتپتھ ۹ ۳/۳ ۳ ان کے ذریعہ سے چارپایوں کو سیر کیا جاتا ہے۔ نیز ان چارپایوں کی عمر کے درجات کا ذکر ہے +

۲۸ اس منتر ... کا ہون نام گراہ ہون کہلاتا ہے۔ شتپتھ ۹ ۳/۸-۱۰ ۳ ان منتروں سے کہتے ہیں۔ دیوتاؤں نے سب مرادوں کو حاصل کیا اس طرح یجمان اس ہوم سے سب مرادوں کو حاصل کرتا ہے۔ اس منتر میں مہینوں کے عجیب عجیب نام رکھے گئے ہیں "اناج" سے مراد مارچ، اپریل، "حکم" سے مراد اپریل، مئی "بعد میں پیدا ہونیوالا" مئی اور جون "عمل کیلئے" جون، جولائی وغیرہ وغیرہ نیز دیکھو ۹/۷ +

۲۹ اس میں کلپ یا کامیابی کی نذر کا ذکر ہے + شتپتھ ۹ ۳/۳ ۳ +

شروع ادھیائے سے اس منتر تک ۳۴۷ اشیاء کا ذکر ہے۔ یہ سب کچھ یگیہ ہی سے مہیا ہوتی ہیں۔ یہاں وسور دھارا (دولت کی نہر) کا یگیہ ختم ہو گیا +

۳۰ - ترجمہ کے لئے دیکھو ۹/۵ +

۳۱ - آج سب مُرت (ہوا اور جھکڑ کے دیوتا) آویں۔ سب حفاظت کیلئے۔ سب طرح کی آگ پوری پوری روشن ہو۔ سب دیوتا ہماری حفاظت کیلئے آویں۔ سب دولت، اناج ہمارے لئے ہو +

۳۲ - ہمارا اناج سات سمتوں اور دور کے چار عالموں کو بھر دے۔ ہمارا اناج یہاں سب دیوتاؤں کے ساتھ حصُول دولت میں ہماری حفاظت کرے +

۳۳ - آج ہمارا اناج خیرات کے لئے متحرک کرے۔ اناج موسموں کے ساتھ دیوتاؤں کو (حسب مراتب) تقسیم کرے۔ اناج ہی مجھ کو سب بہادروں والا کرے۔ اناج کا مالک ہو کر میں سب طبقات حاصل کروں +

۳۴ - اناج ہمارے آگے اور بیچ میں ہو۔ اناج نذر سے دیوتاؤں کو ترقی دے۔ اناج ہی مجھ کو سب بہادروں والا کرے۔ اناج کا مالک ہو کر میں سب طبقات کو حاصل کروں +

۳۵ - اے اگنی زمینی دُودھ کے ساتھ میں اپنے آپ کو ملاتا ہوں۔ پانیوں سے۔ بوٹیوں سے اپنے آپ کو ملاتا ہوں وہ میں اناج کی پوجا کرتا ہوں +

۳۶ - زمین میں دُودھ رکھو۔ بوٹیوں میں دودھ رکھو۔ آسمان میں دُودھ رکھو۔ خلا میں دُودھ رکھو۔ میرے لئے سب سمتیں دُودھ والی ہوں +

۳۷ - سوِتا دیوتا کی تحریک سے تجھے اشونی کماروں کے دونوں بازوؤں سے۔ پوشا دیوتا کے

---

۳۰ یہاں سے ، منتر . . . . . . تک واج پیبی (طاقت دینے والا) یگیہ کہلاتا ہے + شتپتھ ۹ ۴/۱۲ ۳ +

۳۱ مرتوں کے سات گروہ ہیں۔ ایک ایک گروہ میں سات سات دیوتا ہیں۔ کل تعداد ۴۹ ہے۔ دیکھو ۱۷/۸۰-۸۵ +

۳۵ زمینی دودھ سے مراد پانی اور بوٹیاں ہیں جو یگیہ میں کام آتے ہیں +

۳۷ واج پیبی یگیہ کے اختتام پر چار کونے والی اڈمبر لکڑی کی کرسی آہوتی میں ڈالنے کے بعد ہرن کے چمڑے کو بچھا کر اس پر یجمان کے بیٹھنے پر برہمن سوختنی نذر سے بچی ہوئی سب بوٹیاں برتن میں رکھ دودھ اور پانی اس میں ملاکر اور اس سے یجمان کو مسح کرے + شتپتھ ۹ ۴/۷ ۳ +

۳۸ یہاں سے چھ منتروں میں "راشٹر بھرتس یگیہ" (سلطنت مہیا کرانیوالی نذریں) کا ذکر ہے - ۱۲ کڑچھیوں میں گھی آگ کی نذر کیا جاتا ہے۔ نذر دو دو بار دی جاتی ہے - پہلے مذکر دیوتا کے لئے پھر مؤنث دیوتا کے لئے۔ شتپتھ ۹ ۴/۱ ۴ +

دونوں ہاتھوں سے ۔ سرسوتی سے تعلق رکھنے والی کلام کے انتظام کرنیوالے (پرجاپتی دیوتا) کے انتظام سے۔ اگنی دیوتا کی حکومت سے تجھ کو چھڑکتا ہوں +

۳۸ - رسم کا اُٹھانے والا ۔ ٹھیک مقام والا۔ اگنی دیوتا گندھرو نام والا ہے ۔ کہ جس کی بوٹیاں لطف نام والی حوریں ہیں ۔ وہ ہمارے اس برہمن کشتری کی حفاظت کرے ۔ اس کیلئے نذر پیش ہے ۔ اُن (بوٹیوں) کے لئے نذر پیش ہے +

۳۹ - ساتھ ملا ہوا ۔ ہمہ تن گیت ۔ سورج کی شکل والا جو گندھرو ہے ۔ وہ ہمارے اس برہمن اور کشتری کی حفاظت کرے اُس کے لئے نذر پیش ہے ۔ بادرفتار نام والی کرنیں اُس کی حوریں ہیں اُن کے لئے نذر ہے +

۴۰ - سکھ دینے والی سورج کی کرنوں والا چاند نام جو گندھرو ہے ۔ وہ ہمارے اس برہمن اور کشتری کی حفاظت کرے ۔ اس کے لئے نذر پیش ہے ۔ روشن کرنے والے ستارے اُس کی حوریں ہیں ۔ اُن کے لئے نذر پیش ہے +

۴۱ - تیز رو سب جگہ موجود گندھرو ہوا ہے ۔ وہ ہمارے اس برہمن اور کشتری کی حفاظت کرے ۔ اُس کے لئے نذر پیش ہو ۔ زندہ کرنیوالے نام پانی اُس کی حوریں ہیں ۔ اُن کے لئے نذر پیش ہے +

۴۲ - پالنے والا مضبوط پروں والا یگیہ گندھرو ہے ۔ وہ ہمارے اس برہمن اور کشتری کی حفاظت کرے اُس کے لئے نذر پیش ہو ۔ تعریف کرنے والے نام والی خیرات اُسکی حوریں ہیں ۔ اُن کے لئے نذر پیش ہے +

۴۳ - مخلوق کا مالک ہمہ کار کن دل گندھرو ہے اُس کی رگ اور سام کے منتر جات نام والے اپسرا ہیں بالخ +

۴۴ - وہ ہمارا مخلوق کا مالک پرجاپتی دیوتا کہ جس کے گھر اوپر ہیں اور جس کے یہاں اس زمین پر ہیں اس برہمن کے لئے اس چھتری کے لئے بڑی پناہ کو دیجئے ۔ یہ نذر پیش ہے +

---

۴۴ پہلے منتر پڑھتے ہوئے گھی سے پانچ دفعہ رتھ کے سر یا اگلے حصہ پر نذر پیش کرے ۔ ۱۔ رتھ رتھ شیرشے جہوتی +

ششتھ ۴۔ ۴۴ پرجاپتی کے ہی اوپر اور نیچے آسمان اور زمین پر سب گھر ہیں ۔ ۴۳ کیلئے دیکھو رکن ۶ کہ جہاں گندھرو کو چاند کی صفت بتاکر اس کو سورج کی روشنی سے روشن بتلایا ہے +

۴۵ - تو خلا میں رہنے والا سمندر ہے - تری دینے والا سُکھ دینے والا اور آرام دینے والا ہو - میرے پاس پہنچو خلا میں رہنے والے مرتوں کے گروہ ہو سُکھ دینے والے اور آرام دینے والے ہو میرے پاس پہنچو - حفاظت کرنیوالے - اناج کے رکھنے والے سُکھ دینے اور آرام دینے والے ہو میرے پاس پہنچو +

۴۶ - ترجمہ کے لئے دیکھو $\frac{۱۳}{۲۲}$ +

۴۷ - " " " $\frac{۱۳}{۲۳}$ +

۴۸ - ہمارے برہمنوں میں روشنی دو - ہمارے چھتریوں میں روشنی دو - ہمارے ویشوں اور شودروں میں روشنی دو - مجھ میں روشنی پر روشنی دو +

۴۹ - میں تجھ سے منتر کے ساتھ تعریف کرتا ہوا وہ طلب کرتا ہوں جو یجمان نذروں کیساتھ چاہتا ہے اس جگہ خفا نہ ہوتے ہوئے اے ورن دیوتا وسیع حکومت والے مجھے جا تو ہماری عمر کو نہ چراؤ +

۵۰ - آسمان کی مانند آگ کا برتن (سورج) ہے - یہ نذر پیش ہے - آسمان کی مانند آگ ہے نذر پیش کی گئی - آسمان کی مثل روشنی والا ہے - نذر پیش ہے، آسمان کی مثل چمکدار ہے - نذر پیش ہے - آسمان کی مثل سورج ہے - نذر پیش ہے +

۵۱ - اگنی کو طاقت اور گھی کے ساتھ باندھتا ہوں - جو آسمانی اچھے پروں والا دھوئیں کے ساتھ بڑھا ہے اس سے ہم نورانی مقام کو پہنچیں - نہایت بلند بہشت پر چڑھتے ہوئے +

۵۲ - یہ تیرے دونوں پر نہ زوال پذیر اڑانے والے ہیں - جن سے تم رکشسوں کو دور کرتے ہو - اے اگنی ان کے ساتھ ہی ہم بہشت کو اڑیں - جہاں پہلے قدیم رشی گئے ہیں +

۵۳ - مسرت بخش، طاقتور - باز - باقاعدہ سنہری پروں والا، وسیع پروں والا، تیز رفتار، بڑا مضبوط مقام میں

---

۴۵ اس منتر سے رتھ کو شمالی اگنی کے آتشدان کے اوپر جنوب کی جانب منہ کرکے کھڑا کرے - شمالی، جنوبی دھرے کے اور جوے کے درمیان میں نذر پیش کرے +

$\frac{۴۶}{۴۹}$ ان منتروں سے ۹ بار گھی کی نذر پیش کرے + شتپتھ، کانڈ ۹، ادھیاء ۴، برہمن ۲، کنڈکا ۱۱-۱۷ +

۵۰ اس منتر سے پانچ گھی کی نذریں ارگ اشومیدھا سنتی نذروں کے نام سے دی جاتی ہیں - ارگ سے مراد اگنی ہے - اور اس میں اگنی اور سورج کی پرستش ہوتی ہے + شتپتھ ۹ $\frac{۲}{۲۳-۱۸}$ ۴ +

$\frac{۵۱}{۵۳}$ ان منتروں میں اگنی یوجن (پنے گھی کو آگ سے ملانا) رسم کا ذکر ہے + شتپتھ ۹ $\frac{۳}{۵-۱}$ ۴ +

مقیم تیرے لئے تعظیم ہو، مجھے مت مار +

۵۴ - آسمان کا تو سر ہے - زمین کی ناف ہے - پانیوں اور بوٹیوں کے عرق ہو، بہت عمر والا، وسیع پناہ ہو - رستہ کے لئے تعظیم +

۵۵ - سب کے سر پر ٹھہرے ہوئے موجود ہو - تیرا دل سمندر میں ہے - زندگی پانیوں میں ہے - پانی دو - بادل کو توڑو - آسمان سے بادل سے خلا سے اور زمین سے بارش کے ذریعہ ہماری سفارش کرو +

۵۶ - بھرگوون سے اور وسوون کی مدد سے مطلب کا دینے والا یگیہ تیار کیا گیا ہے - اِس سے ہمارے محبوب اور مطلوب یہاں آؤ +

۵۷ - پیاری نذر سی اگنی بلایا ہوا ہماری مراد کو پورا کرے - خود بخود جانیوالی یہ تعظیم دیوتاؤں کے لئے ہو +

۵۸ - جو کوشش دل یا خیال یا آنکھ سے نکلا ہے - وہ اچھی طرح حاصل ہو - تم اچھے عمل والے لوگوں کے مقام پر پہنچو - جہاں پہلے پیدا شدہ پرانے رشی پہنچے ہیں +

۵۹ - اس کو میں تمہارے سپرد کرتا ہوں - نورانی مقام جس کو پیدائش سے عالم لایا ہے - یگیہ کا مالک تمہارے پاس آویگا - اِس بلند آسمان میں تم اُس کو جانو +

۶۰ - اِس کو تم اعلےٰ آسمانی مقام میں جانو - اے دیوتاؤں اس کی شکل پہچانو - جس وقت وہ دیوتاؤں کی راہوں سے آوے - تو اُس کے لئے نیک اعمال کی جزا کو ظاہر کرو +

۶۱ - ترجمہ کے لئے دیکھو ۱۵/۵۴ +

۶۲ - ترجمہ کے لئے دیکھو ۱۵/۵۵ +

۶۳ - دربھہ گھاس سے - خط کھینچنے والی لکڑی کی چھری سے - کڑچھی سی - آتشدان سے مقدس گھاس

۵۴/۵۵ ان منتروں سے آگ کو جدا کرے (یہ منتر اگنی ویوچن یا آگ جدا کرنا) کہلاتے ہیں شتپتھ، کانڈ ۱۹ ادھیاء ۴، برہمن ۴، کنڈکا ۱۰، ۱۴ +

۵۶/۵۷ بھرگوون سے مراد بھرگو رشی کے خاندان کے لوگ ہیں - وسو دیوتا ہیں - ان کی مدد اور مہربانی مطلوب ہے + شتپتھ کانڈ ۹ ادھیاء ۵، برہمن یہ رسم یگیہ کے اختتامی (سمشٹی) منتر ہیں - دو دفعہ گھی آگ کی نذر کرے -

۵۸/۶۵ ان منتروں میں ۸ نذریں گھی کی کڑچھی میں بھر کر دی جاتی ہیں + شتپتھ ۹ ۱/۴۴-۵۲ ۵ +

۶۰ "نیک اعمال کی جزا" یا اس کی خواہشات کا کامل ثمر ان تمام منتروں میں اعمال کی جزا جو بہشت میں ملے گی - اُس کا ذکر ہے + شتپتھ ۹ ۱/۴۴-۵۳ ۵ +

سے - تعریفی منتر سے اس یگیہ کو دیوتاؤں میں پہنچانے کے لئے بہشت کو لے جاؤ +

۶۴ - جو دیا ہے جو خیرات کیا ہے جو کام پورا کیا ہے - اور جو براہمنوں کو فیس دی ہے - وہ ہمہ کارکن اگنی ہمیں دیوتاؤں کے درمیان بہشت میں دیوے +

۶۵ - جہاں شہد اور گھی کی تمام غیر زوال نہریں ہیں - اگنی ہمہ کارکن وہاں بہشت میں دیوتاؤں کے درمیان ہم کو دیوے +

۶۶ - میں پیدائش سے ہی مخلوقات کا جاننے والا اگنی ہوں - میری آنکھ گھی ہے - میرے منہ میں آب حیات ہے - میں سہ گونہ روشنی ہوں - طبقات کا ماپنے والا نہ بجھنے والی حرارت ہوں - جلی ہوئی نذر میرا نام ہے +

۶۷ - تعریفی منتر نام والا ہوں - قربانی کے منتر نام والا ہوں - گیت نام والا ہوں - اس زمین پر پانچ طرح کی مخلوق میں جو اگنیاں ہیں - ان میں تو اعلےٰ ہے - ہماری لمبی زندگی کے لئے تحریک کرو +

۶۸ - اے دشمن کو مارنے کی طاقت اور دشمن کی مدافعت کی طاقت کے لئے تجھ کو بار بار بلاتے ہیں +

۶۹ - بکثرت بلائے ہوئے دانوؤں (دشمنوں) کے ساتھ رہنے والے کُنارو دگالی دینے والے کو، اے اندر بیدست کر کے ٹکڑے ٹکڑے کرو - بڑھے ہوئے تباہ کرنیوالے دشمن کو اپاہج کر کے مارو +

۷۰ - ترجمہ کے لئے دیکھو ۳۳/۴۴ +

۶۶/۷ یجمان اپنے آپ کو اگنی تصور کرتا ہے + الفاظ کی تشریح نروکت ۱۲/۳ میں دیکھو +

۶۷/۷ اس منتر کے ساتھ آگ کے قریب جا کر متر اور ورن دیوتا کو دہی کی تھالی نذر کی جاتی ہے - شتپتھ دہی کی نذر کی وجہ بتلاتا ہے - کہ جب پرجاپتی فارغ ہوا تو اُس کا نطفہ گر گیا - دیوتاؤں نے دہی کی تھالی کی نذر سے اُس کو دوبارہ جنیا کیا - متر اور ورن دیوتا کو دہی کی خصوصیت کیوں . . . . پیش کی جاتی ہے اسکے متعلق لکھا ہے کہ اس یگیہ کے کرنیوالا دیوتاؤں کا رقیق ہو جاتا ہے - متر اور ورن دیوتا ہیں - لہٰذا جہاں کہیں بھی عورت سے صحبت کیجائے اور یہ نذر ان دونوں دیوتاؤں (باقی برصفحہ ۲۱۵)

۷۱ - ہیبت ناک بُری چال والے - پہاڑ میں رہنے والے شیر کی مانند نہائت دُور مقاموں سے آیا ہے - تیز ہتھیار کو نہائت تیز کر کے دشمنوں کو مار - اور جنگ کو حرکت دو +

۷۲ - سب لوگوں کی آگ ہماری تعریف سُننے کو اور ہماری حفاظت کے لئے دور سے آوے

۷۳ - آسمان میں پوچھی گئی ہے - زمین میں پوچھی گئی ہے - سب بوٹیوں میں داخل ہو کر پوچھی گئی ہے ، سب لوگوں کی آگ طاقت کے ساتھ (پیدا کی ہوئی یعنی لکڑیاں رگڑ کر) پوچھی گئی ہے - یہ وہ اگنی دن اور رات ہلاکت سے ہماری حفاظت کرے +

۷۴ - اے اگنی ہم اس مراد کو تمہاری مدد سے حاصل کریں - اے دولتمند اچھے بہادر اور دولت کو حاصل کریں - پوجا کرتے ہوئے اناج کو سب طرف سے حاصل کریں - اے نہ کمزور ہونے والے تمہاری لازوال شہرت کو حاصل کریں +

۷۵ - اوپر اُٹھائے ہوئے ہاتھ والے ہم تعظیم کے ساتھ نزدیک بیٹھ کر آج قربانی کرتے ہوئے چنچلتا سے خالی ہو کر دیوتاؤں کی پوجا کرتے ہیں - نہائت پرستش بھرے دِل سے مطلوبہ نذر کو آپ کے لئے دیتے ہیں اے اگنی +

۷۶ - گھر کو ڈھانپنے والے اگنی آندر برہما اور برہسپتی دیوتا - تمام دیوتا ایک دِل ہو کر ہمارے یگیہ کی نیک جگہ (بہشت) میں حفاظت کریں +

۷۷ - ترجمہ کے لئے دیکھو ۱۳/۵۲ +

(بقیہ از صفحہ ۲۱۲) کو پیش نہ کی جائے ، تو اُس کا تنزل ہو جائے گا ، یعنے یگیہ کر کے جو دیوتاؤں کا ساتھی ہو گیا ہے، اب تنزل کر کے انسان ہو جائے گا ، اِس نذر سے وہ پھر دیوتاؤں کا رفیق ہو جائیگا - نرکت کہتا ہے کہ اروشی ایک خوبصورت پری تھی کہ جس کو دیکھ کر مترا اور ورُن کو انزال ہو گیا - دیوتاؤں نے اس کو تالاب میں غسل دے کر پاک کیا ، دیکھو رگوید ۳۳/۱۱ ، اور نرکت ۵/۱۳-۱۴ +

اِس افسانہ آرائی کا مطلب شائد یہ ہو کہ عورت کے قریب جانے یا ویسے ہی جریان سے یگیہ کرنیوالا (عابد) ناپاک ہو جاتا ہے ، ان دونوں دیوتاؤں کو دہی کی تھالی نذر کر کے پاک ہوتا ہے +

۶۸ کی لفظی تشریح کے لئے دیکھو نرکت ۶/۲ ، رگوید ۳۰/۸ ۳ + ۶۹ دانو آریوں کی دشمن قوم - گنارُو نام دشمن +

۷۰ رگ وید ۱۵۲/۴ ، نرکت ۶/۳ +

حاشیہ صفحہ ہذا ۷۱ رگوید ۱۵/۱۰ الفاظ کی تشریح کیلئے دیکھو نرکت ۱/۳ +

(ادھیاء ۱۹)

۱۔ خوش مزہ کے ساتھ خوش مزہ۔ تیز کے ساتھ تیز۔ آبحیات کے ساتھ آبحیات۔ شیریں کے ساتھ شیریں۔ سوم کے ساتھ تجھ کو میں ملاتا ہوں تو سوم ہے۔ دونوں اشوی کماروں کے لئے تو پختہ ہو۔ سرسوتی کے لئے تیار ہو۔ اندر اچھی حفاظت کے لئے تیار ہو ✦

۲۔ بہنے والے سوم کو کہ جو اعلےٰ نذر ہے سینچو۔ یا جو لوگوں کا دوست ہے۔ پانیوں کے اندر سوم کو پتھروں کے ذریعہ نکالا ہے ✦

۳۔ ہوا کی چھلنی سے صاف کیا ہوا۔ سرپٹ تیزی سے بہتا ہوا سوم اندر کا قابل دوست ہے۔ ہوا کی چھلنی سے صاف کیا ہوا۔ سرپٹ تیزی سے بہتا ہوا سوم اندر کا قابل دوست ہے ✦

اس ادھیاء میں سوترامنی یگیہ کا ذکر ہے۔ سوم کی کثرت استعمال کی وجہ سے جو برے اثرات ہوتے ہیں۔ ان سے بچنے، عام ترقی کو حاصل کرنے۔ معزول راجہ کے دوبارہ حصول سلطنت اور ویش کے لئے مال مویشی کی ترقی کے لئے یہ یگیہ کیا جاتا ہے۔ لفظ سوترامن کے لفظی معنے اچھے مخلصی دینے اور آزادی دینے والے کے ہیں۔ یہ یگیہ چار دن میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ تین دنوں میں شراب تیار کی جاتی ہے۔ چوتھے دن جو یا تو بدر کا دن ہوتا ہے۔ یا ہلال کا اُس دن تین پیالے دودھ اور تین شراب کے اشونی کمار دیوتاؤں کے نام پیش کئے جاتے ہیں۔ شتپتھ کہتا ہے جس کا کوئی دشمن ہو اس کو یہ یگیہ کر کے اُس کو مارنا چاہیئے۔ شتپتھ کانڈ ۱۲، ادھیاء ۷۔ برہمن ۳۔ کنڈکا ۴ ✦

۱ے اس منتر میں شراب ملی سوم سے خطاب ہے۔ ایک تیز شراب ہے اور دوسری سوم ان دونوں کو ملا کر متذکرہ دیوتاؤں کے نام پیش کی جاتی ہے۔ شتپتھ کہتا ہے کہ ان دیوتاؤں کے نام اس لئے نذر دی جاتی ہے۔ کیونکہ انہوں نے ہی پہلے پہل اس یگیہ کو کیا تھا ✦

۲ے سوم کو دودھ سے گویا سینچا جاتا ہے ✦

۳ے اس سے گائے اور گھوڑے کی دم کے بالوں کی بنی چھلنی سے اس رس کو چھاننے ✦

۴۔ اس قدیم چھلنی سے سورج کی بیٹی تمہارے بہتے ہوئے سوم کو صاف کرتی ہے +

۵۔ سوم شراب کے ساتھ ملنے سے برہمن۔ کشتری (یعنی) روشنی اور طاقت کو پاک کرتا ہے اور تیز ہونے سے مست کرنے والا ہوتا ہے دیوتا (سوم) اپنی چمک سے دیوتاؤں کو فرحت دیتا ہے یگیہ کرنے والے کو رس کے ساتھ اناج عطا کر +

۶۔ ترجمہ کے لئے دیکھو $\frac{1}{32}$ .... یہ تیرا مقام ہے روشنی کے لئے تجھے مردانہ طاقت کے لئے تجھے معمولی طاقت کے لئے تجھے لیتا ہوں +

۷۔ تم میں سے ہر ایک کے لئے دیوتاؤں کے مقرر کردہ علیحدہ علیحدہ مقام بنائے گئے ہیں۔ بلند خلا میں مجھے ایک جگہ عطا کرو۔ تیز شراب تم ہو۔ یہ سوم ہے۔ اپنی جگہ میں داخل ہوتے ہوئے اس کو نقصان مت دو +

۸۔ برتن میں ڈالے ہوئے تم ہو۔ اے اشوی کماروں کی چمک۔ سرسوتی کی مردانہ طاقت اور اندر کی قوت۔ یہ تیری جگہ ہے۔ میں تجھے لطف کے لئے لیتا ہوں۔ میں تجھے مزہ کے لئے لیتا ہوں۔ میں تجھے عظمت کے لئے لیتا ہوں +

۹۔ تو روشنی ہے مجھے روشنی دے۔ تو طاقت ہے طاقت مجھے عطا کر۔ تو قوت ہے قوت مجھے دے۔ تو زور ہے زور مجھے عطا کر۔ تو غضب ہے غضب مجھے دے۔ تو مضبوطی ہے مضبوطی مجھے عطا کر +

ف ۴ اس میں یگیہ کرنے والے سے خطاب ہے سورج کی بیٹی کا نام شردھا (عقیدت) ہے + شتپتھ ایضاً۔ کنڈکا ۱۱ +

ف ۵ برہمن کا تعلق سوم کے ساتھ اور کشتری کا شراب کے ساتھ ہے اس سے سوم اور شراب برہمن اور چھتری کو پاک کرنیوالی ہے

ف ۶ اس کے ساتھ وہ تین پیالے دودھ آشونی کماروں سرسوتی اور اندر کے لئے لیتا ہے + دیکھو یجر $\frac{1}{32}$ +

ف ۷ "تم میں سے ہر ایک" یعنے شراب اور سوم + دیوتاؤں کے علیحدہ علیحدہ مقام آتشکدہ پر ہوتے ہیں کہ جہاں ان کو اپنے اپنے حصے ملتے ہیں +

ف ۸ اس میں علے الترتیب تین شراب کے پیالوں سے خطاب ہے +

ف ۹ اشونی کمار دیوتاؤں کو نذر دینے کے بعد وہ گیہوں اور بیروں کا سفوف دودھ میں ڈالے۔ اور اس برتن پر دوگھاس کے تنکے رکھدے اس منتر میں خطاب دودھ سے ہے +

۱۰- وہ ہیضہ کی دیوی جو بھیڑیوں اور بھیڑوں کی حفاظت کرتی ہے۔ باز اور شیر کی حفاظت کرتی ہے وہ اُس شخص کی دُکھ سے حفاظت کرے +

۱۱- خوش خوش بیٹا ہو کر میں نے ماں کو جب دودھ پیتے ہوئے پاؤں سے روندا اے اگنی میں اُس قرض سے آزاد ہوتا ہوں مجھ سے ماں باپ بے آزار ہوں۔ تم ملے ہوئے ہو مجھے بھلائی سے ملاؤ۔ تم جدا کرنے والے ہو مجھے بُرائی سے علیحدہ کرو +

۱۲- اشوی کمار دیوتا اور طبیبوں نے صحت افزا یگیہ کو پھیلایا۔ سرسوتی کلام کے ساتھ طبیب تھا۔ اُس نے اندر میں تمام طاقتوں کو رکھا +

۱۳- تازہ نذروں کا روپ جَو ہیں۔ تمہیدی نذروں کا اناج کے شگوفے۔ سوم خریدنے کا کھیلیں۔ سوم کے ٹکڑے شہد ہیں +

۱۴- مہمان کا روپ ملا ہُوا دلیا ہے اور یگیہ کی چیزیں پکانے کے برتن کا روپ شراب کا مصالحہ ہے تین رات تک کشید کی ہوئی شراب اُپسد نام کی اینٹ کا روپ ہے +

۱۵- خریدے ہوئے سوم کا روپ جَو کی شراب ہے جو تیار کیجاتی ہے۔ اشوی کمار (دیوتاؤں) اور سرسوتی (دیوی) کے ذریعہ دوہا ہُوا بوٹیوں کا دودھ اندر کے لئے ہے +

۱۶- یگیہ کرنے والے کی چوکی تخت کا روپ ہے۔ شراب کی صراحی یگیہ کے آتشدان کی

---

۱۰ اس منتر سے یگیہ کرنے والے دو برہمن پیچھے ہو کر یگیہ کرانے والے کو مشرق رخ کرکے اس کی ناف سے اوپر اور نیچے باز کے دو پروں سے جھاڑ جھپاڑ کرکے پاک کرے + شتپتھ ایضاً، کنڈکا ۲۲ +

۱۱ آگ کی طرف دیکھ کر یہ منتر پڑھے "تم ملے ہوئے" الخ دودھ کے پیالہ سے خطاب ہے اور اسکے بعد شراب کے پیالہ سے

۱۲ یہاں سے لے کر ۲۰ منتر تک ایک ہی مضمون ہے۔ شتپتھ برہمن بتلاتا ہے کہ توشٹا کے بیٹے کو اندر دیوتا نے قتل کر دیا اپنے بیٹے کو مقتول دیکھ کر توشٹری نے اندر پر جھاڑ ڈالی اور جادو کرنے کے لئے سوم رس لے آیا۔ اور اسکو اندر سے روک رکھا اندر زبردستی سے سب سوم رس پی گیا۔ اور اس یگیہ کو ناپاک کرکے وہ تمام اطراف میں منڈلانے لگا۔ اس کی طاقت تمام اعضا سے بہ گئی +

۱۳ ان منتروں میں سوترامنی یگیہ کا تعلق سوم یگیہ کے ساتھ دکھایا گیا ہے۔ سوترامنی یگیہ کے اجزا (نذریں، برتن، تعریفیں اور گیت) سوم یگیہ کی شکلیں اور نشانات تبلائے گئے ہیں (منتروں کا مطلب کسی قدر مبہم ہے) +

۱۴ مہمان سے مراد یہاں سوم ہے کہ جس کو یگیہ کے لئے لایا جاتا ہے +

شکل ہے۔ درمیانی حصہ شمالی آتشدان کی مانند ہے چھاننے کا کپڑا دوائی کا روپ ہے +

۱۷- آتشدان سے آتشدان حاصل ہوتا ہے۔ یگیہ کی گھاس سے طاقت ور گھاس۔ ستون سے ستون حاصل ہوتا ہے۔ آگ سے آگ نکالی جاتی ہے +

۱۸- اشونی کمار (دیوتا) سوم رکھنے کی جگہ ہیں۔ سرسوتی مقدس آتشدان ہیں اِندر کیلئے اندر کی جگہ بنائی گئی ہے۔ بیوی کا گھر گھر کی آگ بنائی گئی ہے ایسا سمجھنا چاہیئے +

۱۹- پیغام سے پیغام کو حاصل کرتا ہے۔ اور آپری نام کے گیتوں کو آپری منتروں سے۔ موافق یگیہ کے فعل کو اعلےٰ یگیہ کے فعل، اور نذروں سے نذروں کو (حاصل کرتا ہے) +

۲۰- چارپایوں کے ذریعہ چارپایوں کو حاصل کرتا ہے۔ چاولوں کے پوڑوں سے یگیہ کی نذروں کو۔ اوزانِ شعریہ سے آگ جلانے کے منتروں کو اور دعاؤں سے دعائیہ منتروں کو +

۲۱- بُھنے ہوئے چاول۔ پسے ہوئے ستو۔ پسے ہوئے دانے۔ دودھ دہی۔ سوم کی شکل ہیں۔ دہی ملا دودھ میٹھا کھانا نذر کی شکل ہیں +

۲۲- نرم بیر بُھنے چاولوں کا روپ ہیں۔ گیہوں بُھنے چاولوں کا روپ ہیں۔ بیر ستوؤں کا روپ ہیں۔ جَو دلیئے کی شکل ہیں +

۲۳- جو جَو ہیں وہ دودھ کا روپ ہیں۔ بیری کے پھل دہی کی شکل ہیں۔ کھانا سوم کی شکل ہے۔ دہی ملا دودھ پکے ہوئے سوم کا روپ ہے +

۲۴- "سُناؤ" "کہنا" یہ قصیدہ کی شکل ہے۔ جواب یہ مثلث کا روپ ہے۔ یگیہ کرو یہ مخمس کی طرح ہے۔ جو یگیہ کرتے ہیں وہ گانے والے کی شکل ہیں +

۲۵- آدھے تعریفی منتروں سے منتروں کی شکل حاصل کی جاتی ہے۔ جملے الفاظ سے حاصل ہوتے ہیں۔ کلماتِ اوم سے تعریفی گیتوں کو اور دودھ سے

سوم حاصل ہوتا ہے ✤

۲۶۔ اشوی کمار دیوتاؤں سے صبح کی نذر۔ اندر کی دوپہر کی نذر اندر کے ذریعہ سرسوتی وِشو دیوتاؤں کی تیسری نذر (شام کو حاصل کرتا ہے ✤

۲۷۔ دایو دیوتا (کے نام کے پیالہ) سے اُس نے دایو دیوتا کے (یگیہ کے برتنوں) کو حاصل کیا۔ بید کی ٹوکری سے وہ سوم کے برتنوں کو حاصل کرتا ہے دو گھڑوں سے وہ برتنوں کو اور ہنڈیا سے ہنڈیا کو حاصل کرتا ہے ✤

۲۸۔ یگیہ کے منتروں سے سوم کے پیالے اور سوم کے پیالوں سے تعریفیں اور تعریفوں سے بہت طرح کی تعریف بنتی ہے۔ اوزانِ شعریہ سے منتر اور قصائد۔ گیتوں سے برتنوں کا دھونا حاصل ہوتا ہے ✤

۲۹۔ کھانے سے کھانے کی اشیاء کو حاصل کرتا ہے۔ قصائد کے کلام سے مطالب کو۔ شمیو نام نذر سے دیوتاؤں کی بیویوں کی نذر کو۔ سوم یگیہ کے منتروں سے سوم یگیہ کے منتروں کو حاصل کرتا ہے ✤

۳۰۔ روزہ کی نیت سے وہ تمہیدی نذر کو اور تمہیدی نذر سے وہ پروہتائی کے دان (خیرات) کو حاصل کرتا ہے۔ وہ دان (خیرات) سے اعتقاد کو حاصل کرتا ہے اعتقاد سے سچ کو حاصل کرتا ہے ✤

۳۱۔ جو یگیہ دیوتاؤں اور برہما کے ذریعہ کیا گیا اس کا اتنا ہی روپ (حال) ہے سوترا منی یگیہ میں جو رس وہ بہاتا ہے اس سوم یگیہ کو وہ پورا پورا حاصل کرتا ہے ✤

۳۲۔ تعظیم کے ساتھ آسمانی دیوتاؤں میں سوم کو رکھتے ہوئے پروہت مقدّس

منتر ۳۱ برہما سے مراد مالک مخلوقات ہے کہ جو شروع دنیا میں ہوا تھا ✤

منتر ۳۲ اس منتر سے دودھ کی تین نذریں برہمن پیش کرتا ہے۔ اس پر شتپتھ برہمن میں بہت کچھ افسانہ کے رنگ میں لکھا گیا ہے، دیکھو کانڈ ۱۲ - ادھیائے ۷ - برہمن ۳ - کنڈکا ۱۵ - ۲۲ ✤

گھاس پر بیٹھے ہوئے شراب سے تیار کئے گئے اچھے بہادروں والے یگیہ کو بڑھاتے ہیں۔ اچھے منتروں والے اِندر کو پوجتے ہوئے ہم سرور کو حاصل کریں +

۳۳۔ جو تیز رس بوٹیوں میں اکٹھا کیا گیا ہے شراب سمیت تیار کئے ہوئے سوم ہیں جو طاقت ہے اس نشہ سے یگیہ کرانے والے کو سرسوتی دیوی کو، دونوں اشونی کماروں کو اور اگنی دیوتا کو سیر کرو +

۳۴۔ دونوں اشونی کماروں نے نموچی شیطان سے جس سوم کو لیا۔ سرسوتی نے جس کو اِندر کے لئے تیار کیا اس پاک شیریں مقوی چمکدار سوم کو اس یگیہ میں پیتا ہوں +

۳۵۔ اس رس والے نچوڑے ہوئے سوم کا جو حصہ یہاں ملا ہوا ہے جسکو کشش سے اندر نے پیا۔ اس چمکدار سوم کو پاک دلی سے میں اس یگیہ میں پیتا ہوں +

۳۶۔ کھانا پکارنے والے بزرگوں کو کھانا اور تعظیم ہو۔ کھانا پکارنے والے دادا لوگوں کیلئے کھانا اور تعظیم ہو۔ کھانا پکارنے والے پڑدادا لوگوں کے لئے کھانا اور تعظیم ہو۔ مردہ بزرگوں نے کھا لیا۔ مُردہ بزرگ سیر ہو گئے۔ مُردہ بزرگ خوش ہو گئے۔ اے مردہ بزرگو تم پاک ہو جاؤ +

۳۷۔ سوم کے خواہشمند مردہ بزرگ مجھے پاک کریں۔ دادا مجھے پاک کریں۔ پڑدادا مجھے

---

۳۳ اس کے ساتھ ڈھاک کی لکڑی کے پیالوں میں شراب جنوبی آتشدان میں نذر کی جاتی ہے۔ اور اس میں اسی شراب سے خطاب ہے۔ سرور سے مراد شراب کا نشہ ہے + شتپتھ ایضاً ادھیاء ۸، برہمن ۱ +

۳۴ یہ سوم نموچی شیطان اندر دیوتا سے چھین کر لے گیا تھا۔ ایضاً کنڈکا ۳ +

۳۵ اِس سے نذر اِندر کو پیش کی جاتی ہے + کنڈکا ۵ +

۳۶ اس میں مردہ بزرگوں کی ارواح کو نذریں پیش کرنے کا ذکر ہے۔ تین شراب کے پیالے۔ اشونی کماروں سرسوتی اور اِندر دیوتا کو آگ کے کوئلوں پر مردہ بزرگوں کی ارواح کے نام سے پیش کئے جاتے ہیں + شتپتھ ایضاً کنڈکا ۶ +

۳۷ ایک گھڑا لے کر اُس میں سو باریک سوراخ کئے جاتے ہیں۔ اور اُس کو جنوبی آگ کے آتشدان پر لٹکایا جاتا ہے اور گھوڑے گائے بکری [illegible] کی چھلنی اُس کے نیچے سونے کے ٹکڑے کے ساتھ رکھدی جاتی ہے۔ جب شراب اُس پر ٹپکتی ہے۔ تو اُس وقت یہ منتر پڑھے جاتے ہیں + شتپتھ ایضاً کنڈکا ۸ - ۱۸ +

صدسالہ عمر پاک کرنیوالی سے پاک کریں۔میرے دادا مجھے پاک کریں۔میرے پڑ دادا پاک کریں۔صدسالہ عمر لانیوالی پاک کرنے والی سے میں پوری عمر حاصل کروں +

۳۸۔ اے اگنی (دیوتا) تم عمر دینے والوں کو پاک کرتے ہو ہم کو کھانا اور طاقت دیجئے۔ بُروں کو دور دور کیجئے +

۳۹۔ دیوتا لوگ مجھے پاک کریں۔خیالات دل سے مجھے پاک کریں۔اے پیدائش سے ہی علم والے (اگنی) مجھے پاک کر +

۴۰۔اے اگنی روشن دیوتا تم پاک چھلنی سے مجھے پاک کرو۔پھر ہمارے افعال کو پاک کرو +

۴۱۔اے اگنی تمہارے شعلہ کے اندر جو پاک برہم پھیلا ہوا ہے اُسکے ذریعہ سے مجھکو پاک کرو +

۴۲۔طرح طرح کی باتیں جاننے والا پاک اپنی چھلنی سے پاک کرتا ہے وہ آج مجھے پاک کرے +

۴۳۔سوِتا دیوتا دونوں طرح سے پاک کرنیوالی چھلنی سے اور پرستش سے سب طرف سے مجھے پاک کرے +

۴۴۔سب دیوتاؤں کی دیوی، پاک کرنیوالی اگنی ہے جسمیں یہ بہت صاف پیٹھ والے جسم ہیں اسکے ذریعہ سے یگیہ کی جگہ میں ہم مسرور ہوئے دولت کے مالک ہوں +

۴۵۔جو یکساں اور ایک خیال والے مردہ بزرگ ملک الموت کے عالم میں ہیں۔اُن کیلئے سودھا نام کا کھانا ہو۔یگیہ دیوتاؤں کے خوش کرنے میں تیار ہو +

۴۶۔لوگوں میں جو یکساں اور ایک خیال والے میرے رشتہ دار ارواح ہیں اُن کی شان اس دنیا میں سو برس تک مجھ میں رہے +

۴۷۔میں نے دو رستے انسانوں کے سُنے ہیں، مردہ بزرگوں کا اور دیوتاؤں کا ان ہی دونوں

---

۴۵ اس منتر سے مردہ بزرگوں کے نام کی نذر دے + (۴۶) اس منتر سے گھی کی نذر پیش کرے +

۴۷ اس منتر سے دودھ کی نذر مردہ بزرگوں کی ارواح کو پیش کی جاتی ہے۔یہ دونوں رستے پتریانہ اور دیویانہ رستے کہلاتے ہیں یعنے ایک رستہ عام مردہ بزرگوں کا ہے اور ایک رستہ دیوتاؤں کا ہے یہ منتر رگوید ۸۸/۱۵۔۱۰ میں بھی موجود ہے۔مگر شتپتھ یجر جیسی اور میترائنی سنگھتا اور رگوید کی عبارت میں اختلاف ہے۔سوامی دیانند جی مہاراج نے اِس منتر سے تناسخ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔لیکن چھاندوگیہ اپنشد پر پاٹھک ۵ کھنڈ ۱۰ میں اسکی تشریح صاف صاف مذکور ہے کہ کس طرح ارواح درجہ بدرجہ منازل کو طے کرتے ہوئے ایک راستہ سے چاند میں ہوتے ہوئے اوپر چڑھ جاتے ہیں۔اور دوسری راہ سے جنوب کی طرف سفر کرتے ہوئے پتری لوک کو پہنچ جاتی ہیں۔نیز دیکھو یجر ۱۹/۲۴ اور گیتا ۸/۲۴ و ۲۶ + شتپتھ کانڈ ۱۲، ادھیاء ۸، برہمن ۱، کنڈکا ۲۱ +

(رستوں) سے یہ چلنے والا جہان جو زمین اور آسمان کے درمیان ہے چلتا ہے +

۴۸- یہ سوختنی نذر اولاد کے پیدا کرنے والی ہے - دس بہادر بیٹوں کی پوری جماعت کے ساتھ خوش کرنے والی ہے - میری اولاد کو بڑھانے والی۔ مویشی بڑھانے والی - اِس دنیا کو جیتنے والی بے خوف کرنے والی - یہ نذر میری حفاظت کرنے والی ہو - اگنی دیوتا میری اولاد کو بڑھائے - ہمیں اناج دُودھ اور نطفہ مرحمت کرے +

۴۹- نیچے کے، اوپر کے اور درمیانی جوّ کے سوم کا حصّہ والے (مُردہ بزرگ) اوپر چڑھے ہیں جو عروج کو حاصل کر چکے ہیں - وے شریف اور صادق مردہ بزرگ نذروں میں ہماری حفاظت کریں +

۵۰ ہمارے مردہ بزرگ انگرس نوگوا اتھروا اور بھرِگو سوم کے حصّہ والے - ان یگیوں میں قابل پرستش مردہ بزرگوں کی اچھی سمجھ اور خوشنودی میں بھی ہم ہوں +

۵۱- جن ہمارے پہلے مُردہ بزرگ وششٹھ خاندان کے سوم کا حصّہ والوں نے سوم پینے کیلئے دیوتاؤں کو بلایا۔ سوم کی خواہش والا ملک الموت ان سوم کی خواہش والے مردہ بزرگوں کے ساتھ ہم صحبت ہو کر حسبِ منشا ہماری دی ہوئی نذروں کو کھائے +

---

۴۸ اس کے ساتھ نذر کا بچا ہوا دودھ یجمان پیتا ہے - اِس نذر سے مراد دودھ یا سوم کی نذر ہے - شتپتھ کہتا ہے - کہ دس بہادروں سے مراد دس قسم کے حواس یا سانس ہیں "پوری جماعت" سے مراد تمام اعضاء جسم ہیں - اِسکے بعد شتپتھ نے اس پر مختلف قسم کی نذروں کے ثواب ذکر کئے ہیں - سونے کی خیرات سے صفائی حاصل ہوتی ہے - اور حیات جاودانی حاصل ہوتی ہے + شتپتھ ایضاً برہمن ۲+

۴۹ اس منتر سے لے کر ۷۰ منتر تک سوتوان پِتروں کی نذروں کے منتر کہلاتے ہیں - یعنی ان کو سوم کی نذر پیش کی جاتی ہے "نیچے اوپر اور درمیانی جوّ کے" الخ یعنے زمین آسمان اور جوّ میں رہنے والے مردہ بزرگوں کی ارواح ترقی کریں ان منتروں میں اعلےٰ درجہ کے مردہ بزرگوں کا ذکر ہے +

۵۰ انگرس، نوگوا وغیرہ بہت پرانے رشیوں کا ذکر ہے + یہ منتر رگ ۱۴/۶۲ ۱۰ سے لیا گیا ہے +

۵۱ رگ ۱۵/۸ ۱۰ +

۵۲- تو اے سوم دانا ہے تو اپنی عقل سے سیدھے رستہ کو لیجاتا ہے اے سوم ہمارے حوصلہ مند مردہ بزرگوں نے تمہارے عہد سے دیوتاؤں میں اپنی دولت کو حاصل کیا ہے +

۵۳- اے سوم ہمارے دلیر مردہ بزرگوں نے تمہارے ذریعہ سے کاموں کو کیا۔ کام میں آزادی سے رکاوٹوں کو دور کرو۔ بہادر گھوڑوں کے ذریعہ ہمکو دولت دینے والے ہوجئے +

۵۴- اے سوم مردہ بزرگوں کے ساتھ کلام کرتے ہوئے تم نے آسمان اور زمین کو پھیلایا ہے۔ اے سوم رس تمہارے لئے نذر سے پوجتے ہیں۔ ہم دولت کے مالک ہوں +

۵۵- مقدس گھاس پر بیٹھنے والے اے مردہ بزرگو وے تم حفاظت کے لئے نزدیک آیئے۔ تمہارے لئے یہ نذر تیار کی ہے۔ تم اس کو قبول کرو۔ اے بڑے سُکھ دینے والو سیر ہو کر ہم کو سُکھ۔ بے خوفی۔ گناہ کا نہ ہونا عطا کرو +

۵۶- میں سُکھ دینے والے مُردہ بزرگوں کو جانتا ہوں (اور) یگیہ سے بیٹے اور اولاد کو حاصل کر لیا ہے۔ جو یگیہ کی گھاس پر بیٹھنے والے مردہ بزرگ سَوَدھا

---

۵۲ رگ ۹۱/۱ ۱ +

۵۳ رگ ۹۶/۱۱ ۹ +

۵۴ رگ ۴۵/۱۳ ۸ +

۵۵ اب تین منتر برہشد پتروں[۱] (مقدس گھاس پر بیٹھنے والے) کی نذروں کے لئے ہیں + رگ ۱۵/۴ ۱۰ +

۵۶ رگ وید ۱۵/۳ ۱۰ یگیہ سے اولاد اور بیٹے کو حاصل کر لیا ہے اس کے ذکر کی وجہ یہ ہے۔ کہ جب کسی شخص کے گھر میں لڑکا پیدا ہو جاتا ہے تو وہ باپ دادوں کے قرض سے گویا آزاد ہو جاتا ہے۔ اور مردہ بزرگوں کو نذر نیاز ادا کرنے کی ذمہ داری بیٹے پر پڑ جاتی ہے +

[۱] ارواح بزرگان

نام والے کھانے کے ساتھ سوم کے پینے کو اختیار کرتے ہیں +

۵۷۔ مردہ بزرگ سوم رس کے حصہ والو یگیہ میں آؤ۔ پیاری گھاس پر بیٹھے ہوئے خوانِ نعما، پر بلائے ہوئے ہیں۔ وے ہماری دعا کو سُنیں۔ جواب دیں اور ہماری حفاظت کریں +

۵۸۔ مردہ بزرگ سوم کے حصہ والے آگ کے کھائے ہوئے۔ دیوتاؤں کے رستہ پر ہمارے پاس آئیں۔ اس یگیہ میں نذر کے کھانے سے خوش ہوکر بولیں وے ہماری حفاظت کریں +

۵۹۔ آگ کے کھائے ہوئے مُردہ بزرگو یہاں آؤ۔ اچھے رہنما جگہ بجگہ بیٹھ کر گھاس پر پیش کی ہوئی نذروں کو اچھی طرح کھاؤ۔ اس کے بعد سب بہادر اولاد اور دولت کو اچھی طرح دو +

۶۰۔ جو مردہ بزرگ آگ کے کھائے ہوئے ہیں اور جو آگ سے نہیں کھائے گئے درمیانی آسمان میں نذر کے کھانے سے مزے اُڑائیں۔ عالمِ ارواح سے راجا اپنی حسب مرضی ان کے جاندار جسم کو بناتا ہے +

۶۱۔ آگ کے کھائے ہوئے وقت کے پابند لوگوں کو ہم بُلاتے ہیں جو کہ چھیوں میں سوم رس کو پیتے ہیں۔ وے ہمارے برہمن مردہ بزرگ اچھی طرح بلائے جائیں۔ ہم دولت کے مالک ہوں +

۶۲۔ زانو جھکا کر جنوب کی طرف مُنہ کر کے بیٹھ کر اس یگیہ کو سب طرف سے قبول

---

۵۷ رگ وید ۱۵/۱۱ ۱۰ +

۵۸ اس منتر سے لے کر ۶۱ منتر تک اگنی کھوات پتروں کی نذر و نیاز کا ذکر ہے۔ اگنی کھوات پتر وہ پتر کہلاتے ہیں۔ کہ جن کے جسم کو آگ نے کھا لیا ہو یا جلا دیا ہو + اگنینا سوادتا اگنی کھواتہ" اشٹا ادھیائی "یان اگنیر ایو دہتہ سودیتی تے پترو اگنیر کھواتہ" شتپتھ کانڈ ۲، ادھیائے ۵۔ برہمن ۵، کنڈکا ۷ + ۵۹ رگ ۱۵/۱۱ ۱۰ +

۶۰ رگ ۱۵/۱۴ ۱۰ راجا سے مراد یہاں یَم (ملک الموت یا عالم ارواح کا فرشتہ) دیوتا ہے +

کرو۔ کسی گناہ سے ہم کو دُکھ مت دو۔ جس کو ہم انسانی سہو سے کرتے ہیں +

۶۳۔ سُرخ رنگ کی کرنوں والے کی گود میں بیٹھے ہوئو۔ نذر دینے والے انسان کے لئے دولت عطا کرو۔ اس کے بیٹوں کو مال دو۔ وے تم یہاں طاقت عطا کرو +

۶۴۔ نذروں کے لیجانے والے اے اگنی تم بھی جس دولت کو جانتے ہو۔ ہمارے اس دیوتاؤں کے سُننے کے لائق کلام کے ساتھ نذر کو سب طرف سے دو +

۶۵۔ جو نذروں کے لیجانے والا اگنی یگیہ کے بڑھانے والے مردہ بزرگوں کو پوجتا ہے وہی دیوتاؤں اور مردہ بزرگوں کو ہماری نذریں جتلاتا ہے +

۶۶۔ تو اے اگنی نذروں کے لیجانے والے۔ تعریف کیا ہوا نذروں کو معطر کر کے لیجاتا ہے۔ مردہ بزرگوں کے لئے دیتا ہے۔ وے منتروں کے ساتھ ان کو کھاتے ہیں اے دیوتا تم پیش کردہ نذروں کو کھاؤ +

۶۷۔ جو مُردہ بزرگ یہاں ہیں اور جو یہاں نہیں ہیں جن کو ہم جانتے ہیں اور جن کو ہم نہیں جانتے۔ جتنے بھی وہ ہیں تو اُن کو جانتا ہے نذر کے ذریعہ اچھے یگیہ کو قبول کرو +

۶۸۔ یہ مردہ بزرگوں کے لئے آج اناج حاصل ہو جو پہلے گُزر چکے اور جو ان کے پیچھے ہوئے جو زمینی طبقات میں رہتے ہیں۔ یا جو یقیناً طاقت ور ہستیوں میں رہتے ہیں +

---

۶۲ ۶۲ اور ۶۳ منتر میں تمام تینوں قسموں کے مردہ بزرگوں کو خطاب ہے + رگ ۱۵/۷ ۱۰ +

۶۴ رگ وید ۱/۲۰ ۵ کسی قدر اختلاف لفظی کے ساتھ لیا گیا ہے +

۶۵ رگ ۱۶/۱۱ ۱۰ +

۶۶ رگ ۱۵/۱۲ ۱۰ +

۶۷ رگ ۱۵/۱۳ ۱۰ +

۶۸ رگ ۱۵/۲ ۱۰ +

۶۹ - جیسا کہ قدیم ایام میں ہمارے بزرگ یگیہ حاصل کرنے والوں نے پاک روشن راہ کو ہی حاصل کیا ہے - تعریفی منتروں کو پڑھتے زمین کو توڑتے ہوئے روشن راہ کو حاصل کیا +

۷۰ - خواہش کرتے ہوئے تمہیں قائم کرتے ہیں - خواہش سے تمہیں جلاتے ہیں - خواہشمند تم نذر کی خواہش... کرنے والے مردہ بزرگوں کو نذر کھانے کے لئے بُلاؤ +

۷۱ - پانیوں کے کف (طغیان) سے نموچی کا سر اے اِندر تو نے کاٹ ڈالا - جب تم نے کامل جنگ جیتے +

۷۲ - نچوڑا ہُوا راجا سوم آب حیات ہے - سوم کے ڈنٹھل (چورن) سے موت کو دور کر دیتا ہے - سچے عمل سے اِندر کی طاقت خالص رس کا پینا ہے - اِندر کی خوراک طاقت و آب شیرین دودھ ہے +

۷۳ - ہنس عالم کی مانند دانائی سے پانیوں میں سے دُودھ کو پیتا ہے سچے عمل سے الخ +

۷۴ - پانیوں سے سوم کو اندازہ کے ساتھ روشن ہنس (سورج) نے پی لیا ہے " " " +

۷۵ - پرجاپتی نے گایتری منتر کے ذریعہ سے جَو کی شراب کو، طاقت ور دُودھ کو اور سوم رس کو پی لیا ہے سچے عمل سے الخ +

---

۶۹ $\frac{2}{16}$ ۴ "زمین کو توڑنے" سے مراد یگیہ کے آتشدان بنانے کے لئے زمین کا کھودنا ہے - روشنی کا حاصل ہونا یگیہ کی جزا سمجھا جاتا ہے +

۷۰ رگوید $\frac{16}{12}$ ۱۰ اس میں اگنی سے خطاب ہے +

۷۱ رگوید $\frac{14}{12}$ ۸ پانیوں کے کف یا طغیان سے مراد بادلوں کی گرج یا جوش و خروش ہے نموچی اس بری روح کا نام ہے کہ جو بادلوں کو آزاد نہیں کرتا - بلکہ باندھ رکھتا ہے - یہ لفظ نا نافیہ اور مچ آزاد اور خلاص کرنے سے بنتا ہے +

۷۲ یہاں سے نمبر ۸۰ منتر تک دودھ اور شراب کے نذر کے پیالوں کا ذکر ہے - پہلے ۴ منتروں سے دودھ کی نذر کا پیالہ برہمن تھامتا ہے - "راجا سوم" سوم تمام بوٹیوں کا راجا ہے - سوم کے ڈنٹھل موت سے خلاصی بخشتے ہیں +

۷۳ کہتے ہیں کہ ہنس پرندہ اپنی دانائی سے دودھ میں سے پانی کو جدا کر دیتا ہے +

۷۴ روشن ہنس سے مراد آفتاب ہے +

۷۵ نچوڑے اور نہ نچوڑے رس سے مراد سوم اور دودھ ہیں - یا بقول مہیدھر شراب اور سوم ہے +

۷۶۔ مرد کا عضو تناسل عورت کی شرمگاہ میں داخل ہو کر نطفہ کو چھوڑتا ہے۔ جیر سے ڈھنپا ہوا بچہ پیدا ہو کر جیر کو چھوڑتا ہے سچے عمل سے الخ +

۷۷۔ مالک مخلوق نے سچ اور جھوٹ کو دیکھ کر علیحدہ علیحدہ شکل دی۔ مالک نے جھوٹ میں بدعقیدگی کو رکھا۔ سچ میں عقیدت کو قائم کیا۔ سچے عمل سے الخ +

۷۸۔ منتروں سے مالک مخلوق نے نچوڑے اور نہ نچوڑے دونوں طرح کے رس کو پی لیا، سچے عمل سے الخ +

۷۹۔ مالک مخلوق نے جَو کی شراب کا رس دیکھ کر سفید دودھ کے ساتھ چمکدار سوم کو پی لیا۔ سچے عمل سے الخ +

۸۰۔ دانا عقل سے سیسہ اور اُون کے دہاگے کے ساتھ تعویذ کو باندھتے ہیں۔ اشونی کمار، سوتیا سرسوتی۔ ورن دیوتا عقلمند اندر کے یگیہ کو بناتے اور صحت ور کرتے ہیں +

۸۱۔ اس کے غیر فانی وجود کو زبردست طاقتوں کے ساتھ تین دیوتاؤں نے دیتے ہوئے ترتیب دیا۔ اس کے بال اُنھوں نے جَو اور گھاس کے شگوفوں سے بنائے۔ اور کھیلیں گوشت بنیں +

۸۲۔ طبیب اشون رُودر کے رستوں پر اور سرسوتی اُس کی اندرونی شکل کو ترتیب دیتے ہیں۔ جَو کی شراب سے ہڈیوں کو اور چھاننے والے کپڑے سے مغز کو بناتے ہیں۔ جب بیل کے چمڑے پر وہ سوم رس کو رکھتے ہیں +

مٹ ۸۰ اس منتر سے لے کر آخر ادھیاء تک ۱۶ منتروں سے ۳۲ نذریں چربی کی دی جاتی ہیں۔ ایک ایک منتر کے ساتھ دو دو نذریں پیش کی جاتی ہیں۔ دیکھو شتپتھ کانڈ ۱۲، ادھیاء ۸، برہمن ۳، کنڈکا ۱۳،

جس طرح تعویذ کے ذریعہ سے عام انسانوں کی بیماری دور ہوتی ہے۔ اسیطرح اندر دیوتا یگیہ سے صحت ور ہوتا ہے۔ سیسہ کا تعویذ بد ارواح اور جادو کے خلاف کام آتا ہے + دیکھو اتھرو $\frac{16}{4}$ ا و $\frac{2}{19 و 20 و 53}$ ۱۲ +

مٹ ۸۱ تین دیوتاؤں سے مراد دو اشونی کمار دیوتا اور ایک سرسوتی ہے۔ جو چیزیں یگیہ میں نذر دی جاتی ہیں۔ ان کے بدلہ میں آیندہ جہان میں جو کچھ ملتا ہے۔ اس کا ذکر ان منتروں میں تفصیل سے مرقوم ہے +

۸۳۔ سرسوتی خیال سے اشونی کماروں کے ساتھ خوبصورت دولت اور حسین وجود کو بناتی ہے۔ کرگھ میں نال کی مانند تیز مصالحہ سرخ رس کو شراب سے ملاتا ہے +

۸۴۔ دودھ کے ساتھ خالص آبِ حیات قوتِ تولید والے نطفہ کو اور شراب سے پیشاب کو وہ پیدا کرتے ہیں۔ جہالت اور بُری سمجھ کو وہ دور کرتے ہوئے اس خام اناج کو ہوا اور پختہ اناج کو شراب سے بناتے ہیں +

۸۵ محافظ اِندر نے اپنے دل سے دل کو اور سوتا دیوتا نے پوڑے سے سچ کو پیدا کیا۔ ورُن دیوتا نے علاج کرتے ہوئے طحال اور گلے کی رگ کو (پیدا کیا) سوم کے برتنوں سے سینہ اور جگر کو بنایا +

۸۶۔ شہد ٹپکانے والی ہنڈیا آنتیں ہوئیں ۔ اچھا دُودھ دوہانے والی گائے کی مانند برتن مقعد ہوئی اور باز کا پر دل کا بایاں حصّہ ہُوا۔ اور ماں کی مانند چوکی۔ زبردست طاقتوں سے ناف اور معدہ ہُوا +

۸۷۔ قوتِ تولید والا گھڑا (خصیہ) طاقت کیساتھ بڑی آنت کو پیدا کرتا ہے۔ جس شرم گاہ کے اندر پہلا حمل ہوُا۔ سو نہروں والا چشمہ آلہ تناسل ہوُا۔ گھڑے نے مُردہ ارواح کے لئے نذر کو پیش کیا +

۸۸۔ ٹوکری سے اُس کا چہرہ۔ اسی سے ہی سر۔ چھلنی اس کی زبان ہوئی۔ اشونی کمار اور سرسوتی اس کا مُنہ چیپیہ سے (دیگیہ کا ایک برتن) مقعد ہوئی۔ شراب چھاننے کا کپڑا اُس کا طبیب۔ مثانہ منی سے تیز آلہ تناسل ہوا +

۸۹۔ اشونی کماروں کی نذر کے دونوں پیالے غیر فانی آنکھ ہوئی۔ بکری کی پختہ نذروں نے تیزی دی۔ گیہوں سے آنکھ کے نیچے کے بال۔ بیروں سے ابرو جو سفید اور سیاہ (آنکھ) کو ڈھانپتے ہیں +

۹۰۔ بھیڑ اور مینڈھا اس کے نتھنوں کی طاقت کے لئے۔ دونوں نذر کے

پیالوں سے سانس کا رشتہ غیر فانی ہوُا۔ سرسوتی دیوی جوٗ کے شگونوں سے
اندرونی سانس ہوئی۔ بیرون کے ذریعہ گھاس ناک کے بال ہوئے +

۹۱۔ اِندر کی شکل کو طاقت کے بیل نے بنایا۔ غیر فانی سماعت دونذروں کے
ذریعہ اسکے دونوں کانوں کے واسطے ہوئی۔ جو اور گھاس بھووں کے بال
بنانے والے ہوئے۔ مُنہ سے بیر اور شیریں شہد پیدا ہوا +

۹۲۔ جسم میں عضو تناسل بھیڑیئے کے بال بنے۔ مُنہ پر ڈاڑھی۔ مونچھوں کے
بال بھیڑیے کے بالوں سے پیدا ہوئے۔ اور سر میں شہرت کے لئے جو بال
ہیں۔ زینت کے لئے۔ جو چوٹی چمک، اور طاقت ہے وہ شیر کے بال ہیں +

۹۳۔ اشونی کمار طبیبوں نے اس کے اعضار اور وجود کو جوڑا۔ سرسوتی نے وجود
اور جوڑوں کو اکٹھا کیا۔ اِندر کی شکل اور سو برس کی عمر کو سرور دینے والی روشنی
سے غیر فانی بنایا +

۹۴۔ سرسوتی اشونی کماروں کی بیوی خوبصورت بچہ کو اپنے اندر رکھتی ہے۔
راجا ورُن پانیوں کی رَس اور میل سے اِندر کو پیدا کرتا ہے +

۹۵۔ چارپایوں کی تیزی۔ طاقت ور نذر۔ شیریں شہد۔ دودھ اور شراب
کے ساتھ طبیب اشونی کمار اور سرسوتی نے نچوڑے اور نہ نچوڑے
غیر فانی سوم رس کو نکالا +

---

۹۴ بچہ سے مراد اندر دیوتا ہے +

۹۵ نچوڑے اور نہ نچوڑے سے سوم اور دودھ مراد ہے +

ادھیاء ۲۰

۱۔ بادشاہت کی تو جاۓ پیدائش ہے سلطنت کی تو ناف ہے۔ یہ تجھکو نہ مارے۔ تو مجھکو مت مار

۲۔ ورن دیوتا الخ (ترجمہ کیلئے دیکھو ۲؍۱)

۳۔ سونا دیوتا کی تحریک سے تجھے۔ آشونی کمار دیوتاؤں کے بازوؤں سے۔ پوشا دیوتا کے ہاتھوں سے۔ اشونی کماروں کی طبابت سے۔ چمک اور برہمن کی روشنی کے لئے چھڑکتا ہوں۔ سرسوتی دیوی کی طبابت سے طاقت کیلئے (اور) اناج کے حصول کے لئے چھڑکتا ہوں۔

اِندر دیوتا کی خاص طاقت سے جسمانی طاقت اور عزت و شہرت کیلئے چھڑکتا ہوں

۴۔ تو کارکون ہے۔ تو کونسا ہے۔ کس لئے تجھ کو اور کارکون کیلئے تجھکو (چھڑکتا ہوں)۔

اے اچھی تعریف والے، اچھی شہرت والے اور اے سچے راجا۔

۵۔ میرا سر معزز ہو۔ منہ شہرت پذیر ہو۔ بال اور ڈاڑھی مونچھ روشن ہوں میرا سانس روشن اور عنبر فانی ہو۔ آنکھ چمکدار اور کان روشن ہو۔

ششپتھ کہتا ہے کہ اندر جبر اگنیہ کی بے حرمتی کر کے توشٹری دیوتا کا سوم رس پی گیا۔ جس سے اسکی خوبی اور شہرت زائل ہوگئی۔ اور وہ بیمار ہوگیا۔ اشونی کمار دو طبیبوں اور سرسوتی نے اس کی صحتیابی کی غرض سے اس سوترامنی یگیہ کو تجویز کیا (کہ جس کا ذکر گزشتہ باب شروع ہے) اسکے ساتھ اسکو چھینٹے دیئے گئے۔ اس سے وہ سب دیوتاؤں سے اعلیٰ ہوگیا۔ اب جو شخص اس یگیہ کو کرتا ہے۔ وہ لوگوں میں اعلیٰ ہوجاتا ہے۔ یہ بپتسمہ کی رسم کالے ہرن کی کھال، لکڑی کی چوکی پر بچھا کر ادا کی جاتی ہے۔ یہ چوکی گولر کی لکڑی کی بنائی جاتی ہے۔

ف ۱ زانو تک اونچی یہ چوکی دو آتشدانوں کے کناروں پر رکھی جاتی ہے۔ اسکو بادشاہت کی جاۓ پیدائش اس لئے کہا کہ اس پر بیٹھ کر یو مسح کر کے راجا بنایا جاتا ہے۔ اسکے بعد یہ دعا مانگی جاتی ہے یہ تجھکو ایذا نہ دے الخ اس میں کالے ہرن کی کھال سے خطاب ہے۔

ف ۲ منتر پڑھ کر یجمان اس کھال پر بیٹھے۔ اور دائیں پاؤں کے نیچے سونا اور بائیں پاؤں کے نیچے چاندی کی تھالی لے کر بیٹھے۔ (ششپتھ کانڈ دوازدہم ادھیاء ۸ برہمن ۳ کنڈ کا ۱۲-۱)

ف ۳ اس سے یجمان کے منہ کو چھینٹے دے۔

ف ۴ اس سے برہمن یجمان کو چھوئے۔

ف ۵ یہاں سے آگے پانچ منتر پڑھ کر سر سے لیکر سب اعضا کو چھوئے۔

٦ - میری زبان اچھی - کلام طاقتور - دل غضبناک - غصہ بھڑکنے والا - انگلیاں خوشی - میرے اعضا پر لطف - میرا دوست مددگار ہو *

۷ - میرے دونو بازو اور عضو طاقتور ہوں - دونوں ہاتھ قوی ہوں میری رُوح اور دل زور آور ہوں *

۸ - میری پیٹھ مضبوط - پیٹ - کندھے - گردن اور دونوں جانگھیں - ہاتھ - بھویں - زانو لوگ سب کے سب اعضا (درست ہوں) *

۹ - میری ناف سمجھ دار - مقعد معرفت - میری فرج اولاد پیدا کرنے والی - میرے خصیے لذت دینے والے - میرا عضو تناسل قوت باہ سے طاقتور - جانگھوں سے - پاؤں سے فرض پورا کرنیوالا ہوں - لوگوں میں مضبوط راجا ہوں *

۱۰ - بادشاہت میں میں قائم ہوتا ہوں - حکومت میں میں قائم ہوتا ہوں - گھوڑوں میں اور گایوں میں مضبوط ہوتا ہوں - اعضا میں مضبوط ہوتا ہوں - روح میں مضبوطی حاصل کرتا ہوں سانس میں - مال و طاقت میں - آسمان اور زمین کی مضبوطی کو حاصل کرتا ہوں اور یگیہ میں مضبوطی حاصل کرتا ہوں *

۱۱ - تین دیوتا - گیارہ دیوتا - تینتیس دیوتا دولت والے - برہسپتی امام والے - روشن سوِتا دیوتا کی تحریک سے دیوتاؤں کے ساتھ میری حفاظت کر *

۱۲ - پہلے (پہلی قسم کے) دیوتا دوسری قسم کے (دیوتاؤں کے) ساتھ اور دوسرے تیسری قسم کے (دیوتاؤں کے) ساتھ اور تیسرے سچائی کے ساتھ اور صداقت قربانی کے ساتھ اور قربانی عبادت کے منتروں کے ساتھ اور عبادات کے منتر گیتوں کے ساتھ اور گیت تعریفی منتروں کے ساتھ اور تعریفی منتر پس وپیش والے جملوں کے ساتھ اور

نوٹ ۱۰ اس منتر سے وہ چوکی پر سے کالے ہرن کی کھال پر نیچے اُتر آئے - شتپتھ ایضاً کنڈکا ۲۲ *

نوٹ ۱۱ - ۱۲ ان دو منتروں سے نذر کے پیالے ان دیوتاؤں کے نام پر آگ کی نذر کرے *

پس وپشٹ والے جملے دیوتاؤں کو بلانے والے منتروں کے ساتھ اور دیوتاؤں کو بلانے والے منتر دیوتاؤں کو نذر پیش کرنے والے منتروں کے ساتھ اور نذر پیش کرنے والے منتر نذروں کے ساتھ اور نذریں میری خواہشات کو پورا کریں ۔ زمین کے لئے یہ نذر پیش کی گئی ۔

۱۳ ۔ میرے بال جدوجہد والے ہیں ۔ میری کھال جھکنے والی ہے (اور) جس کے سامنے لوگ آتے ہیں ۔ میرا گوشت جھکنے والا ہے ۔ میری ہڈی دولت ہے ۔ میرا مغز جھکانے والا ہے ۔

۱۴ ۔ جو دیوتاؤں کا گناہ اے روشن دیوتاؤ ہم نے کیا ہے ۔ اگنی دیوتا اس گناہ (اور) سب گناہوں سے مجھ کو چھڑاوے ۔

۱۵ ۔ جو دن میں جو رات میں گناہ کئے ہیں وایو دیوتا (ہوا کا دیوتا) اس گناہ سے اور سب گناہوں سے مجھ کو چھڑوائے ۔

۱۶ ۔ جو جاگتے ۔ جو سوتے میں گناہ ہم نے کئے ہیں سورج اس سے اور سب گناہوں سے مجھ کو چھڑوائے ۔

۱۷ ۔ جو گاؤں میں ، جو جنگل میں ، جو محفل میں ، جو اعضاء میں جو شودر قوم میں ، جو آریہ قوم میں (اور) جو کسی کے خلاف دھرم ہم نے گناہ کیا ہے ۔ اس کو تم دور کرنیوالے ہو ۔

۱۸ ۔ ترجمہ کے لئے دیکھو $\frac{6}{22}$ ۔

۱۹ ۔ ترجمہ کیلئے دیکھو $\frac{8}{22}$ اور $\frac{6}{22}$ ۔

---

۱۳ ۔ نذر کا بقایا یگیہ کرنے والا خود پی لے ۔ ایضاً کنڈکا ۳۱ ۔

۱۴ تا ۱۵ ۔ شراب بنانے کے مصالحہ کے گھڑے کو پانی میں دھووے ۔ ڈنتپتھ برہمن کانڈ ۱۲ ۔ ادھیاۓ ۹ برہمن ۲ کنڈکا ۲-۱) ۔

۱۵ ۔ اس سے گھڑے کو پانی میں غوطہ دے ۔

۱۹ ۔ اس منتر کو پڑھ کر پانی سے دو قدم شمالی جانب چلے ۔ نہایت تیز قدمی کے ساتھ ۔ جتنا بھی وہ تیز چلے گا اس کے موافق بدی کو پیچھے چھوڑے گا ۔

۲۰ - کھڑاؤں (یا لکڑی) سے جیسے کوئی جدا ہوتا ہے۔ یا جیسے گندا آدمی نہا کر گند سے (جدا ہوتا ہے) یا چھلنی سے پاک کیا ہوا گھی صاف ہوتا ہے۔ پانی مجھ کو گناہ سے پاک کریں ۔

۲۱ - ہم تاریکی سے دور اعلیٰ بہشت کو دیکھتے ہوئے دیوتاؤں کے مقام میں سورج دیوتا کو پہنچ گئے ہیں کہ جو اعلیٰ روشنی ہے ۔

۲۲ - پانی کو آج میں کام میں لایا ہوں۔ اور رس سے میں ملا ہوں۔ دودھ والا ہو کر اے اگنی دیوتا میں آیا ہوں۔ اس مجھ کو روشنی۔ اولاد اور دولت والا بنا ۔

۲۳ - ایندھن تم ہو۔ جلتی لکڑی تم ہو۔ روشن تم ہو مجھے روشنی دو۔ زمین واپس آتی ہے شفق تغیر پذیر ہے۔ سورج بھی واپس لوٹنے والا۔ یہ سب جہان بھی لوٹنے والا ہے۔ سب لوگوں کی روشن آگ کو میں حاصل کروں۔ بڑی مرادوں کو میں حاصل کروں۔ زمین کو نذر پیش کی گئی ۔

۲۴ - اے اگنی عہد کے مالک میں ایندھن ڈالتا ہوں۔ تجھ میں عہد اور عقیدت کو حاصل کرتا ہوں۔ نذر پیش کر کے تجھ کو روشن کرتا ہوں ۔

۲۵ - جہاں برہمن اور چھتری ساتھ ساتھ چلتے پھرتے ہیں۔ جہاں دیوتا اگنی کے ساتھ (پھرتے ہیں) اس مقدس جہان کو میں جانوں ۔

۲۶ - جہاں اندر اور وایو دیوتا ساتھ ساتھ چلتے پھرتے ہیں۔ جہاں حاجت اور مایوسی

نوٹ ۲۰ - اس سے شمال سے منہ موڑ کر پانی کا چلو لے اور جس سمت دشمن رہتے ہوں۔ اس اس طرف منتر پڑھتا ہوا پانی پھینک دے ۔

نوٹ ۲۱ - یہ منتر غسل سے فارغ ہونے کے بعد پڑھا جاتا ہے۔ یعنی اب ہم گناہ کی تاریکی سے نکل آئے ہیں۔ اور بہشتی ہو گئے ہیں ۔

نوٹ ۲۲ - اس منتر سے وہ آگ روشن کرے ۔

نوٹ ۲۳ - اس منتر سے ایندھن کی نذر کی لکڑی ہاتھ میں لیکر گھی سے لت پت کر کے آگ کی نذر کرے ۔

۲۴/۲۶ - تین منتروں سے تین لکڑیاں آگ کی نذر کرے ۔ ذشتپتھ برہمن کانڈ ۱۲ ادھیاء ۹ برہمن ۲ ۔

محسوس نہیں ہوتی۔ اُس مقدس جہان کو میں جانوں ٭

۲۷۔ تمہارے حصے سوم کے حصص سے ملیں۔ جوڑ جوڑ سے پیوست ہو۔ تیری خوشبو (اور) تری مزے کے لئے سوم کی مدد کرے (یا اس سے ملے) ٭

۲۸۔ وے سینچتے ہیں۔ وے خوب سینچتے ہیں اور خوب ہی سینچتے ہیں اور چھانتے ہیں۔ بھورے رنگ کی شراب کی مستی میں تم کس کے ہو؟ تم کس کے ہو! کہتا ہے ٭

۲۹۔ ہمارے دھانوں والے۔ دہی ستو اور پوڑوں والے تعریفی گیت لے اِندر صبح کے وقت قبول کر ٭

۳۰۔ بلند گیت گاؤ اِندر دشمن کے مارنے والے کے لئے مرتّو جس کے ذریعہ سے رسوم میں مشغول برہمنوں نے روشن دیوتا کیلئے زندہ روشنی کو پیدا کیا ٭

۳۱۔ اے برہمن سل بٹے کے ذریعہ تیار کئے ہوئے سوم کو چھاننے والے کپڑے میں ڈالو۔ اندر کے پینے کے لئے چھان لو ٭

۳۲۔ جو مخلوق کا مالک ہے جس پر جہان سہارا لئے ہوئے ہیں۔ جو بڑوں کا بڑا مالک ہے اس کے وسیلے میں تجھ کو لیتا ہوں ٭

۳۳۔ ترجمہ کے لئے دیکھو $\frac{۱}{۳۲}$ ٭

۲۷ف۔ اس منتر سے شراب سوم میں ملاوے۔ اسی شراب سے اس میں خطاب ہے ٭

۲۸ف۔ اِندر کو صرف سوم رس پینے کی عادت ہے۔ جب اس کو شراب معہ سوم پلائی گئی تو اس نے مستی میں "تم کس کے ہو؟" یا "کیا ہو؟" کہنا شروع کر دیا ٭

۲۹ف۔ اس منتر سے اِندر کو چاولوں کا پوڑا پیش کیا جاتا ہے ٭

۳۰ف۔ اس منتر سے سام کا گیت گایا جاتا ہے۔ مرتّوں سے مراد یہاں سام گانے والے ہیں۔ زندہ روشنی سے مراد سورج ہے ٭

۳۱ف۔ مطلب ظاہر ہے ٭

۳۲ف۔ پہلے ادھیائے ۱۹ کے منتر ۳۰ میں اندر کے ۳۲ پیالے لئے گئے تھے۔ لیکن دیوتا تینتیس ہیں۔ اس لئے ایک اور پیالہ اس منتر سے لیا جاتا ہے ٭

۳۴ - میرے سانس کے محافظ - باہر آنے والی ہوا کے محافظ - آنکھوں کے محافظ اور میرے کان کے محافظ - میرے کلام کے دوا دارو - دل کو ملانے والے تم ہو ۔

۳۵ - بلایا ہوا میں تجھ بلائے ہوئے کو کھاتا ہوں - اشونی کمار کے بنائے ہوئے سرسوتی کے بنائے ہوئے اندر کے وسیلہ بنائے ہوئے کو ۔

۳۶ - اے اِندر شفق سے پہلے روشن - روشنی کے آگے چلنے والے - مشرق کو روشن کرنیوالے ترقی کرنے والے تینتیس دیوتاؤں کے ساتھ تو نے شمشیر بکف ہو کر دشمن (بادل) کو مارا - اور دروازوں کو کھول دیا ۔

۳۷ - لوگوں سے تعریف کیا ہوا ، بہادر ، جسم کا محافظ - یگیہ کے مقام کو پانے والا - گابوں کی چربی والا ، شیریں (گھی) سے چُپڑا ہوا سونے سے جگمگاتا ہوا وانا یگیہ کرتا ہے ۔

۳۸ - دیوتاؤں سے تعریف کیا ہوا - گھوڑوں والا ، مطلوب ، بلایا ہوا نذروں سے طاقتور قلعے توڑنے والا - خاندانوں کو تباہ کرنے والا شمشیر بکف ہمارے یگیہ کو قبول کرتا ہوا آوے ۔

۳۹ - گھوڑوں والا اندر زمین پر مشرقی سمت کے مقام میں بیٹھے - گھاس کے فرش کو قبول کرتا ہوا وسیع بچھی ہوئی پھیلی ہوئی اچھی آدِتیہ اور وسو دیوتاؤں سے مل کر چپڑی ہوئی پر ۔

۴۰ - اِندر کو آواز دینے والے دروازے جیسے دوڑتی ہوئی اچھی بیویاں بکثرت لطفہ برسانے

۳۴/۳۵ - اس سے نذروں کا بقیہ سونگھا جاتا ہے اور کھایا جاتا ہے ۔

۳۶ ؎ - یہاں سے لیکر ا منتر آپری (پیار اور محبت کے) منتر کہلاتے ہیں - ان میں حیوانی قربانی کی نذر مختلف دیوتاؤں کو پیش کی جاتی ہے - "دروازوں کو کھول دیا" یعنی مینہ برسانے لگا ۔

۳۷ ؎ - اس میں اگنی دیوتا کا ذکر ہے اور آخر میں یجمان کا ۔

۳۸ ؎ - "قلعے توڑنے والا" اور خاندانوں کو تباہ کرنے والا سے مراد مجازاً بادلوں کو توڑ کر مینہ برسانیوالا ہو سکتی ہے ۔

۳۹ ؎ - اندر کو یگیہ کی گھاس کے فرش پر بیٹھنے کی دعوت دی جاتی ہے ۔

۴۰ ؎ - " دروازے الہی الخ" یگیہ خانہ کے دروازے مراد ہیں ۔

والے کی طرف جاتی ہیں۔ دروازے الٰہی ہیں وہ سب طرف سے کھلیں۔ بہت بڑی وسعت میں بہادروں والے بہادر کے لئے +

۴۱۔ شفق اور رات بڑی عظیم۔ نرمی والی۔ اچھا دہانے والی بہادر آندر کو پھیلے ہوئے سُوت کی مانند عجیب طرح سے سانٹھ ملانے والی ہے۔ دیوتاؤں کے دیوتا کو اچھی روشنی میں بلاتی ہیں +

۴۲۔ روشن یگیہ کو کئی طرح پر ترتیب دینے والے۔ انسان سے پہلے دیوتاؤں کو بلانے والے۔ اچھی کلام والے اِندر کو یگیہ کے اوپر مقرر کرتے ہوئے۔ مشرقی روشنی کو شیریں نذروں کے ساتھ بڑھاتے ہیں +

۴۳۔ تینوں دیویاں نذر سے بڑھتی ہوئی آندر کی پرستش کرتی ہوئیں جیسے اچھی بیویاں یگیہ کو دودھ سے بے نقص کرتی ہیں۔ سرسوتی۔ اِیڈھا اور بھارتی دیویاں سب کو پہنچنے والیاں۔

۴۴۔ توشٹری چالاک دیوتا۔ سیراب کرنے والے قابل تعریف اِندر دیوتا کے لئے طاقت اور کثرت دیوے سیراب کرنیوالے سخی اور بکثرت نطفہ دینے والے کو یگیہ کے سر پر پوجتے ہوئے دیوتاؤں کو تعظیم دو +

۴۵۔ ستون دیوتا اجازت دیئے ہوئے کی مانند پھندوں سے اپنے آپ میں اکٹھا کرتا ہوا اور نذر کے ذریعہ سے اِندر کے پیٹ کو بھرتا ہوا۔ شہد اور گھی سے یگیہ کو مزے دار بناتا ہے +

۴۱۔ جیسے بافندہ عورت ٹوٹے ہوئے سوت کو جوڑتی ہے۔ ایسے ہی اِندر کی پوجا کرنے کے لئے اس کو صبح کے ساتھ گویا ملایا جاتا ہے۔ رگ وید ۳/۷ ۲ +

۴۲۔ اس میں اگنی دیوتا اور وایو دیوتا کا ذکر ہے +

۴۳۔ سرسوتی۔ ایڈھا اور بھارتی تینوں دیویاں یگیہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ رگ وید ۳/۸ ۲ +

۴۵۔ جیسے کسی کو باندھ کر قربان کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ ایسے ہی ایندھن (ستون دیوتا) کو گویا آگ کی نذر کیا جاتا ہے۔ اور اس آگ میں پھر شہد اور گھی بھی جلایا جاتا ہے +

۴۶۔ سوم رس کے قطروں کو بہادر (دشمنوں کے) بالمقابل طاقتور سخی۔ جلدی فتح کرنیوالا اِندر دیوتا پسند کرتا ہے۔ گھی کے قطروں سے دل میں خوش ہوتا ہے۔ غیر فانی دیوتا ندر سے خوش ہوں ✣

۴۷۔ ہماری حفاظت کے لئے اِندر دیوتا قریب آوے۔ یہاں تعریف کیا ہوا کھانے میں شریک ہو۔ ترقی یافتہ طاقتوں والا کہ جس کے پہلے کام آسمان کی مانند ہیں۔ دشمنوں کو شکست دینے والا سلطنت کو مضبوط کرتا ہے ✣

۴۸۔ اے اِندر دیوتا ہمارے پاس دور سے آؤ ہمارے پاس نزدیک سے آؤ اے مرادوں کے پورا کرنے والے ہماری حفاظت کے لئے اعلیٰ طاقتوں کے راجہ شمشیر بکف، لڑائی میں اور بڑی جنگ میں دشمنوں کو مارنے والے ✣

۴۹۔ اے اِندر دیوتا ہمارے پاس گھوڑوں کے ساتھ آؤ۔ سامنے کی جانب سے اچھی طرح حفاظت کرنے کے لئے آؤ اور دولت دینے کے لئے اے دولتمند، بڑے بھاری ہتھیار والے ہمارے اس یگیہ (میں) ساتھ کھانے میں ٹھہرو ✣

۵۰۔ بچانے والے اِندر کو، حفاظت کرنیوالے اِندر کو، ہر ایک نذر میں بلانے کے قابل بہادر اِندر کو، میں بلاتا ہوں۔ طاقتور بکثرت بلائے جانے والے اِندر کو (بلاتا ہوں) ✣

۵۱۔ اِندر اچھا خلاصی دینے والا۔ تمام مال و دولت سے دولتمند اناج کے ذریعہ سے سُکھ دینے والا ہو۔ دشمنوں کو دور کرو۔ بے خوف کرو۔ مردانہ طاقت کے مالک ہم ہوں ✣

۵۲۔ ہم یگیہ کرنیوالے کی اعلیٰ منشا میں رہیں اس کے نیک اور عمدہ دل میں (ہم ہوں)، وہ اچھا محافظ دولتمند اِندر ہم سے دور جو دشمن ہے۔ اس کو ہر وقت دور کرے ✣

---

۴۷ "جس کے پہلے کام آسمان کی مانند ہیں" یعنی وسیع ہیں۔ رگ وید $\frac{1}{2}$ ۴ کھانے میں شریک ہو یعنی دیوتاؤں کیساتھ نذر میں حصہ لے ✣

۴۹۔ رگ وید $\frac{20}{2}$ ۴ ✣

۵۰۔ ۵۲۔ رگ وید $\frac{47}{11-13}$ ۴ ✣

۵۳۔ اے اِندر بلند آواز والے گھوڑوں کے ساتھ کہ جو مور کے پروں کی مانند (دُم والے) ہیں یہاں آیئے۔ کوئی بھی تجھ کو تکلیف نہ دے جیسے شکاری پرند کو۔ اُنکو ریگستان کی مانند طے کر آؤ۔

۵۴۔ اسی طرح ہی اِندر بارش برسانے والے شمشیر بکف کو وشسشٹ خاندان کے لوگ پوجتے ہیں۔ تعریف کیا ہوا وہ اولاد اور مویشیوں والی دولت ہم میں رکھے۔ تم اپنی مدد سے ہمیشہ ہماری حفاظت کرو +

۵۵۔ روشن ہوگئی ہے آگ اے دونوں اشونی کمارو۔ گرم ہوگیا ہے دودھ کا برتن (بوٹیوں کا) راجا سوم نچوڑا گیا ہے۔ دھیل سرسوتی نے پاک سوم طاقت دینے والے کو دوہا ہے۔

۵۶۔ جسم کی پرورش کرنیوالے طبیب دونوں اشونی کمار اور سرسوتی دیوی سوم کے پُرلطف رس کو طبقات ہوائی کی راہوں سے اِندر کی طاقت کے لئے لے جاتے ہیں +

۵۷۔ اِندر کے لئے سوم رس نچوڑنے پر قابل ستائش سرسوتی اور دونوں اشونی کمار طبیب شیریں دوائی اور شراب بنانے کے مصالحہ کو لائے +

۵۸۔ پرستش کرتے ہوئے سرسوتی دیوی نے اِندر کے لئے حواس اور طاقت مرومی اور اشونی کماروں نے نذروں کے ساتھ اناج طاقت اور دولت کو کامل طور پر دیا ہے۔

۵۹۔ اشونی کماروں کے ذریعہ صاف سوم نچوڑا ہوا رس معہ شراب سرسوتی دیوی نے نموچی شیطان سے حاصل کیا (اور) اس کو اِندر کے پینے کے لئے گھاس پر لا ڈالا ہے +

۵۳۔ $\frac{۴۵}{۱}$ ۳ +

۵۴۔ رگ وید $\frac{۲۳}{۹}$ ۷۔ اس منتر کا مصنف وشسشٹ رشی ہے کہ جو حسب روایت نرکت راجہ سُنداس ولد پجون کا ہمعصر تھا۔ یہ پراشر رشی کا باپ تھا۔ پراشر وشسشٹھ کے ہاں بڑھاپے میں پیدا ہوا تھا۔ نرکت $\frac{۶}{۳۰}$۔ وشوامتر سے اس کی دشمنی تھی +

۵۵۔ ان منتروں میں اشونی کمار اور سرسوتی دیوی کا ذکر کیا گیا ہے۔ اشونی کمار سوم نوشی کی وجہ سے بیماری میں اندر کے طبیب ہیں۔ اور سرسوتی صحت افزا پانی ہے یا صحت آفرین کلام ہے۔ یا شفا دہندہ دیوی ہے +

۵۷۔ "نگنہو" شراب بنانے کے مصالحہ کا نام ہے۔ دیکھو یجر $\frac{۱۹}{۱۴-۸-۳}$۔ سوامی دیانند نے یہاں اس کے معنی لطف دینے والی برہنگی کے کئے ہیں +

۵۹۔ نموچی اسُر (جن) کا نام ہے۔ دیکھو $\frac{۱۰}{۱۴ و ۳۳}$ +

۶۰۔ سوراخ دار وسیع دروازوں سمنوں اور دونوں زمین آسمان سے سرسوتی اور اندر نے اشونی کماروں کے ساتھ خواہشات کو دوہا ⁂

۶۱۔ صبح اور رات۔ دن اور شام کو خوبصورت اشونی کمار سرسوتی کے ساتھ مل کر اندر کو حواس سے آراستہ کرتے ہیں ⁂

۶۲۔ اے اشونی کمارو ہماری حفاظت کرو دن میں اور اے سرسوتی حفاظت کر رات میں دیوتاؤں کے بلانیوالے طبیبو (اشونی کمارو) سوم نچوڑنے میں ایک ہو کر اندر کی حفاظت کرو

۶۳۔ تین مقام والیاں سرسوتی (آسمانی) بھارتی (زمینی) اور ایڈھا (درمیانی) دیویاں اشونی کماروں کے ساتھ شراب معہ مست کر دینے والے سوم کے اندر کے لئے نچوڑتی ہیں ⁂

۶۴۔ اشونی کمار اور ہماری سرسوتی نے شیریں دوائی اندر میں اور توشتا دیوتا نے شہرت عظمت۔ گوناگوں شکلیں سوم نچوڑنے وقت دیں ⁂

۶۵۔ موسم موسم پر اندر بن کے مالک دیوتا کی تعریف کرتے ہوئے شراب معہ جو کی شراب کے اشونی کماروں کے ساتھ سرسوتی نے دودھیل گائے کی مانند شہد کو دوہا ⁂

۶۶۔ دودھ اور سوم معہ شراب کے مرکب کے ساتھ نچوڑے ہوئے شیریں رس کو اے اشونی کمارو سرسوتی سے ملکر تم اندر کیلئے اچھی طرح دو ⁂

۶۷۔ اشونی کمار اور سرسوتی دانائی کے ساتھ نذر۔ طاقت بکثرت چمکدار دوست کو نموچی شیطان سے اندر کے لئے لائے ⁂

۶۸۔ اشونی کمار اور سرسوتی نے جس اندر کو نذر سے ترقی دی۔ اس نے بادل عظیم کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا نموچی شیطان کے ساتھ ہو کر ⁂

۶۳۔ دیویوں کی تشریح کے لئے دیکھو منتر ۴۳ ⁂

۶۵۔ کیلال کے لئے دیکھو یجر ۲/۳۴ اور ۳/۳۴ ⁂

۶۸۔ رگ وید ۶۸/۱۰-۵ ، ۱۰ ⁂

۶۹۔ اس اِندر کو چار پائے۔ دونوں اشونی کمار اور سرسوتی ساتھ ہو کر یگیہ میں نذر کے ذریعہ سے طاقتوں کو مہیا کرتے ہوئے بڑھاتے ہیں *

۷۰۔ اِندر جس میں طاقت کو قائم کرتے ہیں سوتا۔ ورن اور بھگ دیوتا۔ وہ اچھا محافظ، اندر کا مالک یگیہ کرنے والے کو خوش کرے *

۷۱۔ سوتا اور ورن دیوتا نذر دینے والے یجمان کیلئے انعام دیتے ہیں۔ تنوچی (جن) سے دولت، طاقت اور حواس کو اچھا محافظ لے آتا ہے *

۷۲۔ ورن حکومت اور طاقت۔ سوتا دیوتا حفظ کے ساتھ عزت۔ اچھا محافظ (اندر) یگیہ کو شہرت اور طاقت عطا کرتے ہیں *

۷۳۔ اشونی کمار اور سرسوتی گایوں سے طاقت گھوڑوں سے نطفہ نذر سے نوت اِندر اور یجمان کو بڑھاتے ہیں

۷۴۔ وہ دونوں اشونی کمار خوبصورت، طلائی رستوں میں چلنے والے مرد۔ نذر والی سرسوتی اور اِندر تو کاموں میں ہماری حفاظت کرو *

۷۵۔ وے دونوں طبیب اچھے عمل والے اور سرسوتی اچھا دہانے والی۔ دشمن کے قاتل سو طاقت والے اُس اِندر کیلئے طاقت دیویں *

۷۶۔ اے اشونی کمارو اور سرسوتی تم تنوچی جن میں موجود شراب کو اکٹھے مل کر جدا جدا طریق پر پیتے ہو۔ اِندر کی کاموں میں حفاظت کرو *

۷۷۔ ترجمہ کے لئے یجر ۱۰/۳۳ دیکھو *

۷۸۔ جس میں گھوڑے۔ سانڈ بیل، بانجھ گائیں اور بھینسیں کھلے بندوں نذر کی جاتی ہیں جو کی شراب کے پینے والے سوم کا چھینٹا دیئے ہوئے خوبرو عقلمند اگنی کیلئے دل سے منتر بناؤ

۷۹۔ اے اگنی نذر تیرے منہ میں نذر کرتے ہیں جیسے چمچہ میں گھی جیسے ساغر میں سوم رس۔ اناج۔ دولت۔ اچھی اولاد۔ ستائش اور بڑی شہرت ہمیں دیجئے *

۷۸/۷۹ ۔ رگ وید ۱۰/۱۴/۹۱ ۔ ۱۰/۱۵/۹۱ *

۸۰۔ اشونی کماروں نے روشنی کے ساتھ بینائی کو، سرسوتی نے حواس کے ساتھ طاقت کو، اندر نے کلام اور قوت سے طاقت پہچان کے لیے دی +

۸۱۔ گایوں والے صادق اور گھوڑوں والے اشونی کمارو (دشمنوں کو) ہلاک کرنے والو (ہم) لوگوں کے محافظو گھر میں آؤ +

۸۲۔ نہ جو دور ہے (اور) نہ جو نزدیک ہے (ہمیں) نقصان پہنچا سکے۔ اے دولتمندو (دیوتاؤ) نہ مذمت کرنے والا انسان (جو) دشمن ہے +

۸۳۔ اے وہ تم دونوں اشونی کمارو ہمیں طرح طرح کی دولت اور دولت حاصل کرنے کا ذریعہ حاصل کراؤ اے مستقل مزاج والو +

۸۴۔ پاک کرنے والی، اناج کے خزانہ والی۔ منتروں سے مالامال یگیہ کو چاہے +

۸۵۔ خوشی کے نعروں کو حرکت میں لانے والی۔ اچھے منتروں کو [illegible] کرنے والی سرسوتی [illegible] کو قائم کرتی ہے +

۸۶۔ بڑا سمندر سرسوتی روشنی سے روشن کرتی ہے۔ اور سب کی عقلوں کو روشن کرتی ہے +

۸۷۔ گوناگوں روشنی والے اندر اس جگہ آؤ یہ رس انگلیوں کی چھلنی سے چھانے ہوئے تیرے ہی منتظر ہیں

۸۸۔ اے اندر منتر سے متحرک ہو کر برہمنوں کی اتباع کرتے ہوئے آؤ رس پیش کرنے والے پجاریوں کے قریب +

۸۹۔ اے تیز گھوڑوں والے اندر جلدی کرتے ہوئے منتروں کے قریب آؤ ہمارے تیار کیے ہوئے کھانے کو اٹھائیے

۹۰۔ اے اشونی کمارو سرسوتی کے ساتھ موافقت رکھنے والو شہد پیو۔ اندر (ہمارا) اچھا محافظ دشمن کا قاتل شیریں سوم کو قبول کرے +

۸۰/۸۴ رگ وید ۱/۶-۷-۲ + ۸۴/۱ تا ۸۹/۱ رگوید ۳/۴و۶و۱۰و۱۲ +

مولوی عبدالحق صاحب ودیارتھی سے ویدوں کی پرانی تفاسیر (برہمن گرنتھوں) کی بنا پر کیا ہوا یجروید کا نصف اردو ترجمہ یہاں ختم ہوا، باقی نصف حصہ کا ترجمہ انشاء اللہ بہت جلد شائع ہوگا +

۲۳ دسمبر ۱۹۲۷ء

دار الکتب اسلامیہ کی چند ضروری اور مفید کتابیں

عصمت انبیا

قرآن کریم سے انبیاء علیہم السلام کی عصمت کو ثابت کیا گیا ہے ۔ قیمت صرف ۹ر

کلیات نورالدین

حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اوّل کی نادر تصانیف جو مذہبی علوم اور معلومات کا ایک قیمتی خزانہ ہیں، اور جو عیسائیوں اور آریوں کے اعتراضات کی تردید اور اسلام کی تائید، اور مخالفین اسلام کے مذاہب کی تنقید کے متعلق ٹھوس اور تسلی بخش ذخیرہ ہیں، عرصہ سے نایاب تھیں اب بفضلہ تعالیٰ ان سب کتابوں کو ایک ایک کرکے تمام چھپوا لیا ہے ۔ اور اسر انگلستان کے طرز پر ایک جگہ مجلد کرالی ہیں، اب احباب کو چاہیئے ۔ کہ کم از کم ایک ایک کلیات ضرور خرید کر اپنے آپ کو متمتع کریں اس میں مندرجہ ذیل کتب شامل ہیں

تصدیق براہین احمدیہ بجواب تکذیب براہین احمدیہ مصنفہ لیکھرام قیمت . . . . عہ

ردّ تناسخ بجواب لیکھرام ۳ر

نورالدین بجواب ترک اسلام قریباً سوا دو سو اعتراض کا جواب عہ

فصل الخطاب ۔ ہر دو حصہ، عیسائیوں کے اعتراضات کے مدلل جواب، عیسائی مذہب کی حقیقت ۔ اسلام اور نبیؐ کی مختصر سی سوانحعمری اور صداقت اور بائیبل کی پیشگوئیوں کا آنحضرت صلعم پر چسپاں ہونا ۔ غرضیکہ ایک قیمتی اور لاجواب اور پرمغز ذخیرہ ہے ۔ قیمت . . . . عہ

ابطال الوہیت مسیح ۔ حضرت مسیح کے خدا ہونے کی تردید میں زبردست دلائل از روئے عقل و بائیبل قیمت ۳ر

اس تمام مجموعہ کی قیمت ۱۵ر جلد ۸ر کل ۱۵ر
مگر کلیات کے خریدار سے مجلد کی قیمت صرف چھ روپیہ لے
اور بے جلد کی قیمت ۵ر لئے جائیں گے۔

براہین نیرہ حصہ اوّل

معروف بہ

زندہ و کامل الہام

اس میں یہ دکھایا گیا ہے ۔ کہ قرآن کریم ایک خاتم اور ناطق الہامی کتاب ہے، جس میں تہذیب و تمدن کے کل قوانین موجود ہیں ۔ اس ضمن میں مصنف نے ایک حکیمانہ بحث میں موجودہ تہذیب پر تنقیدانہ نگاہ ڈالی ہے ۔ مذاہب دیگر کے عقائد اور اصول پر نہایت منطقی بحث کی ہے ۔ قیمت بجلد ۱۲ر مجلد عہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ علاوہ محصول ڈاک

اسوۂ حسنہ

معروف بہ

زندہ و کامل نبی

اس میں آنحضرت صلعم کا کامل نمونہ بحیثیت انسان کامل پیش کیا گیا ہے، یہ کتاب مقبولیت عامہ حاصل کر چکی ہے جسکو پڑھ کر ماننے کے سوا چارہ نہیں رہتا، کہ حضرت محمد صلعم خاتم النبیین ہیں، اگر کوئی نبی کامل ہو سکتا ہے تو وہ آپ ہی کی ذات ہے

مقصد مذہب

یہ وہ معرکۃ الآراء لیکچر ہے، جو حضرت خواجہ صاحب نے لاہور کی مذہبی کانفرنس دسمبر ۱۹۲۳ء میں پڑھا، اس کانفرنس میں عیسائی، سناتنی، آریہ سماجی، برہمو سماجی اور بہت سے مذاہب کے نمائندوں نے اپنے اپنے لیکچر پڑھے، اس لیکچر کی خوبی پڑھنے سے عیاں ہوتی ہے ۔ قیمت صرف تین آنے ۳ر

مفصل فہرست کتب ۱ر کا ٹکٹ آنے پر مفت روانہ ہوتی ہے ۔ خرچ پیکنگ و محصول ڈاک بذمہ خریداران ہوگا۔

تمام درخواستیں بنام مینیجر دار الکتب اسلامیہ احمدیہ بلڈنگس لاہور